

افسوس کہ جس خط کا مادی ہنر و ذرا معلوم ہوتا ہے۔ اور سچ بوجھتے تو یہی امر میری دانت میں اسکی قدر اور منزلت کو بڑھا کر پایا۔ قیامت تک پہنچا تا اور ہمیں اس امر کا یقین دلایا ہے کہ اس میں کسی خیر فراط اور نفع لیک کی قسم کا اس دم تک لگاؤ نہیں ہوا۔ وہ تئیرات جو اس کتاب میں مختلف کی وفات کے بعد ہوئے ہیں خود ایک جہتم تاہی صورت لکھتے ہیں مگر انکا اثر ہم تک کچھ چندان بہت نہیں ہوا۔ سوا اسکے کہ ہم اس میں سے یہ کہیں کہ اس میں سے چند اوراق جاتے رہے خصوصاً وہ جو سکھوں اور انگریزوں کی تاریخ میں لکھے ہوئے تھے اور وہیں اس پر مرثیہ اور دوس صاحب نے ماریتا ہاگ کر بھیج دیا ہے نہ کہتے۔ وہ ہندو ادب صاحب مصنف کو خداوند تعالیٰ کی تعظیم میں ہو جو دین ہیں ہر بات کا تقدیر لاتے ہیں کہ خود ہمارا جو بحث لکھا تھا حب تعظیم کی بڑی قدر کرتے تھے جب کہ مصنف کو کسی بازخالت اور لاعلم عطا ہوئی ہو مگر انگریزوں کے استعمال کیلئے اس پر مرثیہ ۳۳۰ اور ۳۳۱ میں صاحب نے اسکی نقل دیکر دنیا حکم بھی دیا تھا۔ چپ کی تیسری جلد دہلی کے ۵۹ صفحہ سے شایع ہوتا ہے۔

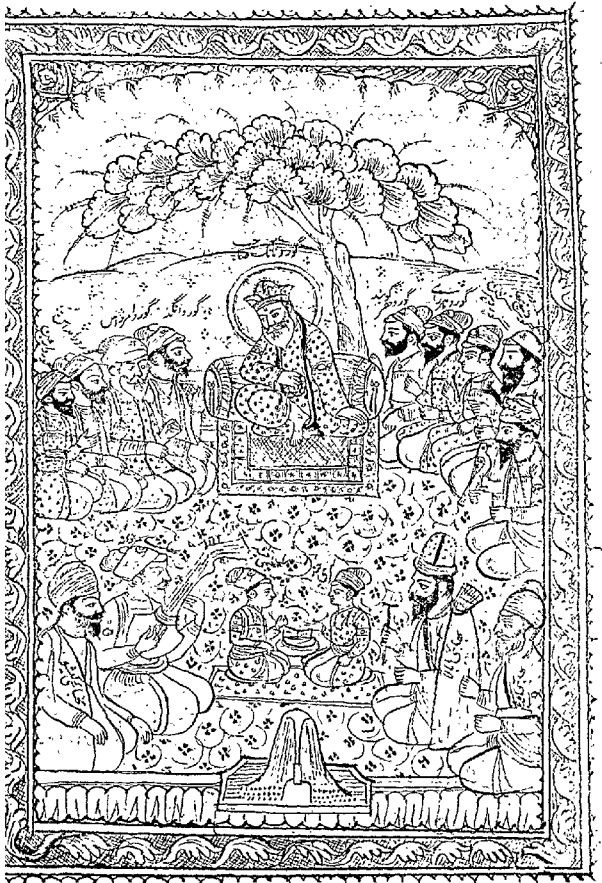
کیتان مرثیہ۔ پر تئیب اور دوس صاحبان جنھوں نے اس کتاب سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے اس کے آثار کو باہر جاتے ہیں اور جوڑ کر پڑھ کر تکمیل حاصل ہے اس سکھوں کی تاریخ کے ۱۳۹ صفحہ کے فٹ نوٹ میں جو ۱۸۰۰ء عرڈن میں شایع ہوئی ہے اسکی بہت ہی تالیف کرتے ہیں۔ اور اس کے استعمال کے لئے مصنف کا شکر یہ ایک خط میں جو ۱۸۰۰ء اگست ۱۸۰۰ء عر کا لکھا ہوا ہے ادا کرتے ہیں۔

۱۸۰۰ء عر میں شہر فارس کے پانچویں جلد علماء و شرفین میں جب یہ تعنیفات پیش ہوئیں تو پروفیسر ڈی گو برنٹس صاحب نے اس پر دے لکھی ہے کہ ”یہ تاریخ فردرجا سے کے لائی ہے“ پھر کتاب پر نوٹ لکھی گئی کہ اس کے سبب تو اس کتاب پر غور کرنے کے لئے جو ایک سبب کیٹی اس وقت متور کی تھی۔ انکی رائے بھی ناظرین کے ملاحظہ کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ سکھوں کے حالات میں یہ کتاب ایک عمدہ سند رکھتی ہے۔ کیونکہ اس میں ہمارا جو رجحیت نگار کے برائے مرثیہ (افغانی) اور ہیک (ملکی) اسامات بہت ہی صحت اور تفسیر کے ساتھ لکھے ہوئے ہیں جو اور ب حالات پر جو اس حکمران کی نسبت اور کتابوں میں پائے جاتے ہیں فضیلت رکھتے ہیں اور رعایت ہی قابل اعتبار ہیں۔

۱۸۰۰ء کا کتاب نے کسی اور قابل آدمی کے نہ ملنے کے باعث یہ نسخہ اب منجھو دیا ہے تاکہ میں اسکی تالیف اور دوا اور انگریزی میں کر کے شایعین تاریخ کی تندر کرون۔ پس میں نے اپنی محنت اور جانفشانی میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا جس سے ایسے قابل آدمی کی تعنیفات کی قدر و منزلت میں کچھ فرق آئے یا اس تاریخ کی خوبی کسی نوٹ سے کم ہو جاوے۔

مقام انبالہ
مورخہ جی
۱۸۰۰ء

خط
آر سی پٹیل صاحب



فہرست اسما کے ردیف وار دفتر اول عمدۃ التالیف

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۱۳۶	امان خان	۹۳	امیر اللہ خان		الف
۱۶۲	امیر سنگ	۱۶۱	امداد شاہ ولایتی		
۱۶۳	امیر سخی بیگ	۹۹	اترک شاہ	۳	آدم صغی اللہ بیگ
۶۳	مولک رام	۹۹	امتار خان	۴ سے ۷	اورنگ زیب عالمگیر شاہ
	ب	۹۹	استاد خان	۶۹-۱۰۱	اگر گوردویم
		۱۳	ایار مس خان	۳-۱۹-۷	مردا عیسیٰ بہار گوردویم
۹۶	سہار شاہ ساہراؤہ	۱۲۹	ادینہ بیگ خان	۶۹-۱۰۱	ارجن گوردویم
۶	بہلول لودھی سلطان	۱۱۷	امام تلی میرزا	۱۳-۶۳	ابوبکر گوردویم
۱۳	بیر دلچین	۱۱۷	امیر اسم بیگ	۱۳	افغانی گوردویم
۱۳	امداد شاہ	۱۱۸	اسد اللہ خان	۵۹	احمد شاہ
۱۲	بیادلی قی	۱۱۸	اکہیان خان	۷۹	اسلم خان
۶۰-۷۶	بندہ گوردو	۱۱۸	اعور خان	۷۹	صوبہ دار لاہور
۷۸	مہار سنگھ	۱۱۸	امیر اسم سلطان	۷۵	اکبر شاہ
۸۳	یاقرب خان	۱۱۸	امیر اسم خان	۸۵	اعظم خان
۳۶	سی قی	۱۱۸	الہا خان	۸۷	اندلسیگ لالہ
۶۳	بہلول شاہ	۱۲	امیر علم خان	۸۸-۸۶	احمد بیگ
۹	نہیم سنگھ	۱۵۱	امداد شاہ	۸۸	اعزاز الدین
۱۳۷-۱۳۸	ناگہ سنگھ	۱۳۷	الو منصور خان	۸۹	اکبر آباد
۱۳۳-۱۳۴	بارو خان	۱۳۷	اسپی سنگھ	۸۹	امیر علی سید
۱۳۶	بہکاری خان	۸۷	اعظم خواجہ	۱۵۹	اسد خان
۱۳۷	میک صاحب	۱۳۷	الو اللہ خان	۹۰	امداد خان
					ارادت شاہ

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
	ح		ج	۱۴۴	بہادر خان پلوچ
۸۳	حمید اللہ خان	۱۳	جنگ راجہ	۱۴۶	بابو بیڈت
۹۰-۸۵	حفیظ خان	۶۷-۶۸-۶۹	جہانگیر بادشاہ	۱۴۹	شہر سراس دیوان
۹۳-۹۴	حسن علی خان سید	۷۵	جگجیون گورد	۱۵۲-۱۵۱	بہاؤ راسے
۱۰۴	حقیقت راسے	۱۵۱-۱۵۰	جہاندار شاہ میزرا	۱۵۳-۱۵۱	سواس راسے
۱۱۸	حسن علی بیگ	۱۵۳	جہانگیر پانڈو	۱۵۴-۱۵۳	بیکسین خان
۱۱۹	حسن علی بیگ	۱۵۴-۱۵۳	جہانگیر پانڈو	۱۵۶-۱۵۵	سراج راجہ پو
۱۲۰	حسن خان	۱۱۸	جہانگیر پانڈو	۱۵۷-۱۵۶	بالک رام
۸۸-۸۶	حسین خان خواجہ	۱۲۱-۱۲۰	جہانگیر پانڈو		پ
۱۵۰	حقیقت سنگ	۱۲۴	جہانگیر پانڈو	۲	پرتھی راج پٹھان پٹھورا
۱۱۶	حیدر خان انتشار	۱۲۵-۱۲۴	جہانگیر پانڈو	۸	پھولاراسے حاکم
	خ	۱۲۶-۱۲۵	جہانگیر پانڈو	۱۱	پھولاراسے حاکم
۵۹	خضر خان حاکم مالیر کوٹہ	۱۲۷	جہانگیر پانڈو	۱۲-۱۱	پرتھی راج پٹھان پٹھورا
۸۳	خلیل اللہ خان	۱۲۸	جہانگیر پانڈو	۳۸	پائیدہ خان ساکن تلونڈی
۸۳	خان خان عبدالرحیم	۱۲۹	جہانگیر پانڈو	۱۱۸	پولاد خان
۷۹	خداوردی بیگ غفرانی	۱۳۰	جہانگیر پانڈو	۷۳	پرتھی راج پٹھان
۱۱۳-۱۱۲	خان بھادر نواب	۱۳۱	جہانگیر پانڈو		ت
۱۱۱	خوشحال سنگ	۱۳۲	جہانگیر پانڈو	۲۹-۲۸	تین بھادر گرو منم
	د	۱۳۳	جہانگیر پانڈو	۳۱	تیا جی ساکن کھنڈور
۹	دولت خان نواب کھنڈور	۱۳۴	جہانگیر پانڈو	۳۹	تیار چند ساکن کابل
۱۴۳-۱۴۲	دہر مل خٹک گوردہ راسی	۱۳۵	جہانگیر پانڈو	۱۰۷	تیار سنگ
		۱۳۶	جہانگیر پانڈو	۱۱۸	تیمور خان
		۱۳۷	جہانگیر پانڈو	۱۱۹-۱۱۸	تیمور شاہ

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۶۶-۱۷-۱۶	سری چند خلت گورداناک	۸۳	روح اللہ خان	۵۷	دیاسنگہ سویتی ساکن
۶۹	سہم پنج	۸۵	راے صورت سنگہ	۵۷	دہرم سنگہ پٹیلہ
۲۵	سختانہ کھائی چند لال	۸۶-۸۷	رستم دل	۶۳-۶۲	دنی چند
۳۳	سدانندیکہ رستمند	۳	رنجیت سنگہ جہاراج	۶۹-۶۸	دہرم چند گورد
۷۷	سلیمان خان	۹۳-۹۲	رنجی الدرجات شاہراہ	۳۹	دبی چند
۸۲	سید خان	۹۴	رنجی الدولہ شاہراہ	۹۰	دہرم دیو جسر دیشیہ
۸۳	سیف الدین خان	۹۴	روشن اختر شاہراہ	۹۲	داؤد خان
۱۴۰-۸۸	سکندر خان	۱۶۴-۱۰۶	رنجیت دیو راجہ جوں	۱۱۷	دوست محمد چچہ
۸۸	سعد اللہ شاہ	۱۱۸-۱۱۷	رناستی میرزا	۱۴۵-۱۴۸	دما تیل
۷۹	سلیم شاہ افغان	۱۳۰	رحیم بیگ	۱۵۵-۱۴۵	دوسری خان
۷	شہراب خان	۱۴۶-۱۴۴	راگھورائے دکنی	۱۴۹	دادن خان
۹۰	سادت خان	۱۵۵-۱۴۵	رحمت خان حافظ	-	ذ
۹۸	شہراب غلام	۱۴۶	رگناتھ	-	ذ
۱۱۹-۱۱۸	سلیم خان	-	ز	۸۹-۸۳	ذوالفقار خان
۱۱۹	سوائے سنگہ جہاراج	-	زور آدرنگہ خلت گوردگوند	۹۱	زکریا خان
۱۳۴	سورج مل جات	۵۹	زبردست خان	-	س
۱۵۹-۱۳۷	سعید خان خوجہ	۸۶-۸۵	زید خان افغان قصور	۶۲-۲۳	راما گوردن سورجی جہاراج
۱۴۶	سنہاریندت	۸۱	زمین خان	۱۳	راجہ جی راجہ
۱۵۹-۱۴۷	سر بلند خان	۱۶۱-۱۵۹	سجانبی ساکن وٹالہ	۶۱-۶۲	راجہ جیوان
۱۵۹-۱۵۸	سوکھ جیون ناظم کینئر	-	سوہن لال کوریل جہار	۷۱-۷۰	رام رائے جی گورد
۱۶۰-۱۵۹	سادت یانجان	-	سلطان ابرہیم لودی	۷۱	رستم خان
۱۶۳	سوہجانبگہ	-	-	-	-
۱۴۰	سیف الدین خان	۳	-	-	-
۱۴۸-۱۴۵	سعد اللہ خان	۱۴۸-۱۳	-	-	-

نام	صفحه	نام	صفحه	نام	صفحه
شاه جهان بادشاه دلی	۱۳۷	صاحب پیل	۱۳۴	علی خان کوه پید	۱۱۶
شهبانو ناتھ راجه سنگدوب	۱۲	صفدر جنگ	۱۳۵-۱۳۴	عطا خان	۱۱۹
شاه میر	۱۰-۱۵-۲۵	ط		علی تقی خان	۱۱۹
شهر خدنگا	۷۷	طاهر بیگ	۱۳۶	عبدالله خواجه	۷۷
نفس خان	۸۱	ع		مظفر الله مهر	۷۹
شکر خان	۵۵			عبدالله حسین میر	۸۷
شریف الله فاضل	۸۹	علی بیگ ساکن قندهار	۱۳	عزیز الدین محمد عرف	۱۳۷-۱۳۸
شاهینواز خان	۱۱۳-۱۱۳	عنان خان مارا پائیدو خان	۲۹	عالمگیر ثانی	۱۳۷-۱۳۸
شاهزاد میرزا	۱۳۱-۱۳۱	عیسی خان یونیندر دله	۸۱-۸۷	عفت خان	۱۵۰
شیخ الدوله	۱۵۹-۱۵۹	عبد القدر خان	۸۲	عالی کوه میر	۱۵۱-۱۵۱
شاه جهان ثانی	۱۵۱-۱۵۱	عسلی مردان خان	۱۵۹-۱۵۹	عادل داس گورو	۱۵۷-۱۵۷
سالمولیان	-	عبدالله خان	۱۵۹-۱۵۹	علی محمد خان و عینی خان	۱۵۸-۱۵۸
تجاص خان نواب	-	عبد الرحمن شاه	۱۵۹	غ	-
شیر محمد داعظ	۷۹	عماد الدین	۸۸	غیاث الدین سلطان پیر	۷۲
شاه عالم ملا	۱۵۹-۱۵۹	علی ناصر سید	۹۳-۹۳-۸۸	عسلی خان ساکن بر دلی	۵۹
ص	-	غایت سید	۸۹-۸۹	غازی الدین خان	۱۵۱-۱۵۱
صاحب سنگدکن بر دلی	۵۷	عبد الصمد خان	۹۰-۸۹	عزیز بخش شاهزاده	۳
صورت سنگدولان	۱۰۳	عارف بیگ خان	۹۰	ف	-
صاحب سنگدپشالیه	۱۱۳	علی شاه	۱۱۸	فخر بخش باداگورو	۶۸
صابر شاه دکیل	۱۳۳-۱۳۳	عبدالله مولوی	۱۳۹	فیرز خان	۸۰
صبرق خان	۱۳۷-۱۳۷	علی عابد خان	۹۹	فرخ سیر باز شاه	۱۳۳-۱۳۳
صمد خان	۱۳۳-۱۳۳	عادل بیگ خان	۹۹	فتح سنگدجانباده گورو صاحب	۷۷-۷۷
		علی سلی خان	۱۱۷-۱۱۷	فخر الدوله	۹۷

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۳	سنگ شاہ شاہزادہ	۱۱۳	فنج سنگ پلورالہ	۱۱۳	فنج سنگ پلورالہ
۱۲	مردانہ محرب	۱۱۴	فنج اللہ خان	۱۱۴	فنج اللہ خان
۱۳	محبند جرب	۱۱۵	فنج علی خان	۱۱۵	فنج علی خان
۱۴	محبہ تمام فخر ساکن کٹھالہ	۱۱۶	ق	۱۱۶	ق
۱۵-۱۶	مہاراج پوجی گورد و خلف رام دا	۱۱۷	قرالہ بن خان	۱۱۷	قرالہ بن خان
۱۶	مکین شاہ	۱۱۸	قطب الماک	۱۱۸	قطب الماک
۱۷	مکھم سنگ جنیاکن دوار کا	۱۱۹	قاسم علی خان	۱۱۹	قاسم علی خان
۱۸	مہر جند جیو گورد	۱۲۰	قطب شاہ	۱۲۰	قطب شاہ
۱۹	مولاک راج مادا گورد	۱۲۱	ک	۱۲۱	ک
۲۰-۲۱	مہر ن گورد	۱۲۲	کالو کہتری بیدی	۱۲۲	کالو کہتری بیدی
۲۱	محمد علی	۱۲۳	کوہ کیلاس	۱۲۳	کوہ کیلاس
۲۲	موسیٰ بیک سرخوردی	۱۲۴	کولان کینزک قاضی گوالیار	۱۲۴	کولان کینزک قاضی گوالیار
۲۳	محببت خان لکیرہ	۱۲۵	کلبا بجائی	۱۲۵	کلبا بجائی
۲۴	محمد رمان راجیو رنہر	۱۲۶	کافد درویش ساکن لاہور	۱۲۶	کافد درویش ساکن لاہور
۲۵	محمد کام محس	۱۲۷	کو ککاش میزرا	۱۲۷	کو ککاش میزرا
۲۶	محمد مراد الدین تانزادہ	۱۲۸	کبور سنگ	۱۲۸	کبور سنگ
۲۷	محمد عظیم الدین تانزادہ	۱۲۹	کالٹم بیگ	۱۲۹	کالٹم بیگ
۲۸	محمد رشیع الشان	۱۳۰	کرور سنگ	۱۳۰	کرور سنگ
۲۹	محمد جہان شاہ	۱۳۱	کوڑا ل	۱۳۱	کوڑا ل
۳۰	مولوی مراد اللہ	۱۳۲	کریم داد خان	۱۳۲	کریم داد خان
۳۱	مخلص خان لواب	۱۳۳	کابل ملی	۱۳۳	کابل ملی
۳۲	محمود خان	۱۳۴	کلب علی خان	۱۳۴	کلب علی خان
۳۳	محمد سلطان کریم	۱۳۵		۱۳۵	
۳۴	مہاراجت خان پیر خان خانان	۱۳۶		۱۳۶	
۳۵	مقیم خان	۱۳۷		۱۳۷	
۳۶	محمد فاضل میر	۱۳۸		۱۳۸	

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
محمد تاج خان	۱۵۳	محمد حسین خان علی	۸۵	محمد تاج خان	۱۵۳
نجیب الدولہ	۱۵۸	میر حسین الملک الشہو میرنو	۸۵	محمد تاج خان	۱۵۸
نور الدین خان	۱۵۹	محمد دھان	۸۷	محمد تاج خان	۱۵۹
وزیر خان ناظم سرمنڈ	۱۱۲-۵۸	میرزا جان	۹۰	محمد تاج خان	۱۱۲-۵۸
واجد علی میرزا	۱۱۶	ملہار راؤ	۸۸	محمد تاج خان	۱۱۶
وجہ الد	۱۱۶	محمد خان امیر	۹۰	محمد تاج خان	۱۱۶
ہار گوبند گوردیشتم	۳۵-۷	مشر الدولہ	۹۳	محمد تاج خان	۳۵-۷
ہار لے گوردیشتم	۴-۱۲-۷	سومن خان	۱۳۵۹۴	محمد تاج خان	۴-۱۲-۷
ہار کشن گوردیشتم	۴-۱۲-۷	ن	۹۵	محمد تاج خان	۴-۱۲-۷
ہمت سنگہ جہو رساکن سنگہ	۵۷	نانک سنگہ جی گورد اول سنگہ	۹۹	محمد تاج خان	۵۷
ہر جہو گورد	۷۵	فانسی ہمشیرہ گورد نانک	۱۰۷-۱۱۶	محمد تاج خان	۷۵
ہر سہاے گورد	۷۵	نینا دیو جی	۱۱۶	محمد تاج خان	۷۵
ہارون خان	۱۱۸	بنی خان ساکن دیر دال	۱۱۶	محمد تاج خان	۱۱۸
ہر د سنگہ	۱۲۷	ناصر علی خان سید	۱۱۶	محمد تاج خان	۱۲۷
ہری سنگہ	۱۵۰-۱۲۷	نجم الدین سید	۱۱۶	محمد تاج خان	۱۵۰-۱۲۷
یار بیگ حاجی	۷۹	نور محمد خان	۱۱۸	محمد تاج خان	۷۹
یوسف الدین علی	۸۷	نظام الملک	۱۱۸	محمد تاج خان	۸۷
یادگار خان	۹۹	نادر شاہ	۱۱۸	محمد تاج خان	۹۹
یحییٰ خان	۱۱۳	نصر الدین میرزا	۱۱۸	محمد تاج خان	۱۱۳
یوسف علی خان	۱۳۱	ناصر خان	۱۱۸	محمد تاج خان	۱۳۱
یا قوت خان	۱۳۲	نصر الدین علی	۱۱۹	محمد تاج خان	۱۳۲
یعقوب علی خان	۱۵۱	نظام الدولہ	۱۲۰	محمد تاج خان	۱۵۱
		نجیب خان	۱۲۱-۱۲۰	محمد تاج خان	
		ناگر مل جیاراجہ	۱۳۰	محمد تاج خان	
		نانا راؤ	۱۳۰	محمد تاج خان	

بیاض

بنام آنکه نامش را دوام است	بنام آنکه هوش را نایم است	بنام آنکه ذلتش را یزال است
بنام آنکه وصفش را یزال است	بنام آنکه او جان جهان است	بنام آنکه از دس این و آن است
بنام آنکه زان کس نیست آگاه	بنام آنکه روستن گشت زود ماه	بنام آنکه نامش بر زمان است
بنام آنکه ز دشمنین دمان است	بنام آنکه نامش را ثبات است	بنام آنکه از دس کاینات است
بنام آنکه بی نام و نشان است	بنام آنکه منور از بیان است	و گیتی کلامی و بهارین مرئی که لریم

عشریم در لوح معانی و الفاظ آن را مانع فصاحت الیغی خرد و دیدن را بگنجی تو افرو و فرستی شکا شره و دست بهم دهد
 حمد خداوندی که نه در بر این کا و فغانه ایما و دگرین است که از دوزخ تا خورشید آسای بیده و نهای بعید و اوکل فردی من آقا و ادا
 موافق تو شد استعد او و فصل و میر سبت و صافی که از صنعت ابدی خویش منج و مستحکم و نفس کو ناگون نایابی که گشته
 قلم فصاحت برسم او است مگر کسی که از گرم و فحایت خویش بی نوع این را بر جریس انوع و اجناس جویانی تقوی داده و تجلیت
 مرصع طلعت نقد گردنابی آدم مهر زود و متحر فرمود و در تجلی که انجیح و نبات پاسبان بر اجناس نایابی و بقید آن تعلقات
 جهانی بدون نوازش او ممکن و تصور نیست و صدی که آیت الله محمد در شان او دارد و نازل است به نلیف

صافی که کمال عز و جمال	در شنایش زبان مطلقه لال	آنکه کنه حقیقتش سر سر
از قیاس و گمان و هم خیال	آنکه اولی آیین بشری آنست که عدم دریافت و نارسایی عقل ناقص بود	

را و سید ادراک و ذریه دریافت نموده بطریق این خیر انکلام ماقول و دل پیوده با ظاهر او جبهه پر خست آید
 و گنجین طرازی شهب جبار قمار قلم بهیضا آثار و رسا بنامت یارخ

در زمان سلف و حال رسمیت مستمره و آیینی است مستقره که هرگاه صاحب دولتی و حوالتی بر سر بر سلطنت و کامرانی جلوتر
میست مانوس میفراید و بهر آن والا تدبیر و منشیان روشن ضمیر و مورخان صاحب دانش که علم علوم خود را بر فلک
برین وجه هفتین می افزاید و کجای حقانیت و دقایق موجودات که از ابتدا تا انتها بقدر طاقت بشری بر آینه اصوات
نظار این طایفه علیه روشن و طبع میباشند ببارات شایسته و سارات بالیسته احوال انجست بخیال آن برگزین کوا
ایسانی را حواله قلم فصاحت رقم نموده یا دگر می تازه بر روی روزگار بخت آتش میگردانند چنانچه کارنامه های شگرت و توانیج
عجایب و غرایب بقدر تاختی عدوه از ابتدا و دم منشی علیه اسلام تابارنده و هیچ چانداری فرازنده و درگاه نامداری
شرف ملک حضرت اورنگزرب عالمگیر بادشاه تبرتیب شایان مرتب و همپاشده اند شاهای که از ماه تا ماهی از شیخ بیدرین
اوسخر گشته و از نمک تاساک در رغر رعیت عدل و احسانش بصدق گوش انام رسیده و گوشوار گوش جمیع الناس گردید
در اثبات و استقرار و تبار و امین و صنع خویش خوشایسته که اگر او را غافل بقیتی گفته آید در دست فروغ و احوال روز و احوال
نعمی و نهمی لاجی غافلش در معینان احکامات و فلع آساس اگر فعل تغفیل نمیدهد و سراسر است و دشمنی که کشتن
و انهدام نمایی مختلفه و استقرار آیین و ملت خویش از دلیلی است تا طبع و جتی است ساطع از ابتدا لیس سن جی سن الحظ
و شیخ و خت لحد و لخط از نه کار و نوداد اسبابی غافل روز اهل نماده و چرا باشد که این بزرگانش و الا نرا شمع اقبال و
چراغ جاه و جلال و مصباح و رشندلی و شکوه و مناطلی و کسانه رعیت بر روی نازوس عدالت گسری افروخته و
روشن میباشند تا جلا خط و مشاهد اینشتی شیراز آب و نی را از شکر تا بیزه جدا ساخته بر ناهیت حال عالم و عالمیان
را سودگی احوال جهان و جهانیان سی یلین از قوه بطون بر حد شهو و آرد و این یعنی تنج حیات و شمر برکات و موجب
رفاه و آخر دی سیکرد و قلم بلاغت ختم اگیا تا هم عمر مرکز دار عیاد و آیره و تقیم گردد بر نخی اذان اوانو اند ساخت و از
یکی تا بر لری قیاس با ندمو پس بخواهی اصل که کم و دد عاکه باعث بر تحریر این کتاب غریب و نسی عجیب گردیده و شهب
خوشخام را در مضامین تحریر بوی لان باید داد که در عهد سلطانین خطب و غیره که صاحب قدر شناس و رتبه دان و قلم
بوده و تائیر بدین الجمل و العالم مینمودند هر کسی فراخ بود استعداد قابلیت خویش گوی فصاحت و بلاغت از میدان فرست
در ر بوده باعث بر تحریر و تقیم توایج میشدند و بنظر خوشید اثر مستغنیان انوار محفل شریا منزل و باریستگان بزم
خوشید قلم گذرانیده و در دعایات متوافره و لغذات شکاثره گردید و هب و نوازشات کبری و مورد الطاف عظمی
خسروانی گردیده و مفتوح بین الاقتران و الا شال شدند و نیمی موجب سونام و علو هم و استقرار کوا یف و استراحتی میشد
چنانچه در جنگا همیت ادا تمام حضرت اورنگزرب بادشاه زین دبیران فصاحت انما فرست اما بلاغت آرا لیس لایع
مستوطن قصب و ناکه کتابی لطیف و نسی غریب سبی به خلاصه انبار بنقشمن احوال راجه نامی که از ابتدا ای راجه قید شمر
یافته و تاراج بهر تپی مانج المشهور راجه مشهور احوال نبود من بعد از ابتدای سلطان غیاث الدین باورنگزرب سیکار و یکصد هزاره

آیین بهین و طرز دگرگزین و عبارات خوشترین و استعارات رنگین و عبارات نمکین معنایین و کلمات معنای خوش برگزیده
 شمع محفل شریا منزل جناب نیفتاب حضرت پادشاه بنوده هنرون آلاک عنایات و احسان تفقدات گردین عمر عزیز خود را
 که بپای بدل و بی عوض است در انعام و سرانجام این کار شگرت بنوشایسته صرف نموده هیچ آنست که شال و دهنام
 اطراف و دماگ گردیده و دیگر غره اهل سکیم که سرخوت و تکبر باج عرش برین می افزوختند از ظهور رضاغت در جات
 در بر او ناقص و اجوف گردین متفرون به حد و بغض و مفروق از لازم سنجاشی و کجپشی گردیدند و کتاب مذکور چون
 ریح عطریه و آهوی بطیف منتشر اطراف و اکلاف گردید امد الناس بمحبسه و سینه و شاحن عرایس سانی
 ایکن را الفاظ که در بر ده حسن بیان و دجایب لطافت ترقیم جلوه گری و شاه شامی می نمودند دست را اقبلم شناسخت دست
 اثر او متبدلی گشتن عبارات و محمده مدیقه استعارات کچمین مراد گردیده بسی دست تجریر آن دست را انگارستند و از
 مطالعه عبارات شریفش اندازی دانی و احتیاط کافی فراموش نمودند بعد از آن عبرت نامرین تصنیف میرزا ششم
 که عمر عزیز خود را در اشغال و تدبیر علوم عربیه و مطالعه تواریخ صرف می نمودند اتقنا فی طبیعت بر آن گردید که مستغن حرب
 شاهزادگی عالی تبار و الاثر از عظم شاه و پادشاه عزت بخش دید و عزت گزین گردیده و از آن دید که زیاده از یکصد سال
 گردین از ویران و آتش آیین و منشیان خرد آگین شفیق من الا فافس راه نود و دوی تحریر و ترقیم احوال غیبیه
 آن برگزین نفس و آفاق با وجود مسافت تحریر و حدانت تقریر رنگردین لهذا عدولین حقایق و ابکار و سوغ و در بر و کوار
 و حجاب استقامت ماند و بر احوال هیئت هشتمال آنها کسی واقف و مطلع نگردین و همان طرز و مرتبه سوانحات آنها در نقاب
 خفا پوشیده گشتن و مستقر نماند و از آنها نام و نشانی نماند چه اگر استقار و اثبات و قیام نام بنیر از تدوین و ترقیم تاریخ شدند
 و حال بسیار باشد بنا علیه نیاز هشتمال بنده سر من عمل مدعی لکنت را می بشم و در وکیل که عمر عزیز خود را در مطالعه کتب فارسی و
 عربی صرف می نمود و هم در علوم عربیه نجوم و طبیعت و هندسه و حساب بهره از بهار فی و استعدادی حاصل ساخت و تقاضا
 طبیعت بر آن گردید که احوال غیبیه مال آن طایفه غایبه از ابتدای سنه یک هزار و هفتصد و هجری نگارستند ملک نگارین
 مسلک نماید امید که قبول نظر اصحاب دانش و بینش گردد و در جایگاه اگر ششبه و رود و حکم اختلاف از نیمه عقل فریادند
 پوشش گرفتاری رسی و طغنه مزین که هیچ نفس بشر خالی از خطائی نبود و این اثر رنگ معانی نگار و نقش بهزاد آنرا در
 ناظر و عبارات شایسته و عدد و استعارات بالیه در سال یک هزار و هشتصد و بیست و یک با جیت زیاده می و در مرتبه

حاصل نموده
 بدایع طراز فی سلم عجایب نگار و صنایع پروازی کلک غریب آثار تبتیق و تنظیر
 مملکت پندیر سخن بدخید بویکیهان با و شامان جهان مهابار و نخلت صبا بهای والی ملک نجاب

بدایع طراری تسلیم عیایب نگار و صناعی و رازی بکمال غرایب آثار بتسبیق و تخیل حکمت و لطیفه سخن مدحت خدیو گیهان بطن
ایست متعین و طریق ایت قدیم که در هر دوری از ادوار چرخ دوار صاحب السیف و انعم از بد و توکین و ایضا و خلعت
ابجدی بر دوش انگنده باعث حرارت و حفاظت ممالک و اطراف و موجب نگهبانی ساکب و اکناف گردید و در
و آسودگی رعایا و برابری بدایع و دایع حضرت سعادت اندلسی بیار و کوشش بشمار بطوری آرد و چنانچه تواریخ نظم و منظم
در باب کوالیت رحمت پروردی و حقایق کرم گسترده و داد دهنی مظلومان و فریاد دهنی هموران این فیه عالمیستی شکر
و مهربانی و در هر قدرنی از اقوان و آتشی و عالمی سیمی از کان عدم کسوت و جو پوشیده زمال کمال فائق و از لالی ممالک
تفقدات و در بر غرضانیات مالا مال مینماید و در غم جزم سفر و بذل و صرفت ساکنین و مسافرین و متردین و بقوی تمنا
و تشنایان هم صرف و مبدول میدارد و درین زمان که سینه کجزار و دو صد سی و یک است عروس زمانه بجلیدار شده
وزیر کشورستانی محلی گردید که شکر اقبال از جبین تنفش میدرخشد و شادناهی که کوکب بر ناله شیش طرازش
می تابد گیتی ستانی که بلج مسکون را در رنگین سطوت فر گرفته جهان بینی که از رشحات صاحب خدایات مرغ ایستد فای
سیراب ساخته محیطی است که اسراج انفالش از کوه تا قاف متعرج بنوازشات تازده گردید و معدنی هست که از دوا هر
تفقدات و در دوا هر از کمال جیسع متوسلان مالا مال گردانیده بارده است که از شرق تا مغرب سایه کرم و نوال شمرده است
که چنان روزگار را بکل الجواهر فیض عام بنور فروموده معصام ظفر الیاسش خون معاندان شقادات نشان بختی
طالع که جیسع مخالفان و معاندان این در دولت ابد مدت و در گوشت خران و ضلالت منهدم و منهک گردیدند و خواران
جسمی و نیازمندان قدیمی که رفته نیازمندی در رتبه جان میدارند بستملازات روحانی و نفسانی مقرون شدند صاحبان
از حلقه بگوشان این جناب خفا باده حلقه بندگی بگوش نه چش جی کرده صاحب شیشی که در انعام فنامی متواخره
و آلائی شکا شمره حاتم طائی را طی نموده صاحب شستی که جمیع قلاع مستحکم در طرقة العین از تیغ بیدریش مستحشده
مجهای بطرز تشیع والا هم خدیو گیهان که تفرقه کاک اعجاز سلک نگار گردید ایست. **ابیات**

رعیت نواز است و دشمن گداز	ندیش بود در جهان سرشار از	جهاندار و توفیق ده سلطنت
یکجی هست و روان ملکوت	ترا ملک و اقبال دایم بود	شیر خصم در خاک قایم بود
نبرد است کس مثل تو در جهان	گفته بخش بسیار نعمت رسان	هر آنکس که آمد بر آیه نیاز

شود در جهان از همه سرشار از
خفته قلوب خلائق که از صحر جرات در گرفتار و انقباض بود از رویح و لایح تواریخ خدایات
این گیهان خدیو انبساط تازه و انعام بی اندازه پذیرفت و جبهه بر نام چه از خواص و عام مقرون با لاف نشا طو
اضافه انبساط گردیدند و میش و گرگ در یککان بدون خفوت و عناد آب نوشیدند این چند ابیات دعایه در
مدحت خدیو گیهان مناسب این مقام است یکی تهر و زری دولت و دوم فیروزی لشکر سوم زینت همه دنیا چهارم

فتح در دوران میان دست خویش نشان اوست در کوشش نقاشی اوست در مجلس لواسی اوست در میدان توپخانهی نصر گیتی بناگاه
از عدل و انصافش چنان در درگاه رویش نمای ایدری و قبیای سردی پستند و از آزار و اقبال و انوار و اعلیٰ این برگزین
دوران مدینه قلوب نیاز اسلوب جمیع طوایف انام تنگی تازه و اقسام بی انداز و پذیرفتند غنچه و لهار و خولیت که از هر گوشه
دور گردان قباض بود اندر و لیکن فوایح انصاف پروری و رسم غیر شتم عدالت گسری این غدیو گیهان انبساط تازه یافت

مال مان سال نال واصل و نسل و نخت و نخت	بر مراد و باد هر بهشت اسی امان روزگار
مال نیکو مال وافر سال نسیخ نال مسد	اصل ثابت نسل باقی تخت عالی بخت بیار

صاحب سطوحی که جمیع طوایف ملک جبین نیاز بر آستان فیض نشان میبایند صاحب دولتی که تمام سرداران
روی زمین از چه ساسی، اینجا ب فیض تاب تبیین، لجه به مضی انا صیه شدن اندر هر طرفی از صیت کرم گسری
و سخاوت او شهرت در هر جوانبی از طغنه کوس اقبال و در غیور و نسی بیت

بزرگوار ایش زمین سایه بیت	نخبهان بر قصر اقصی سی	شهی کا مانش کهن ناسه بیت
ز خورشید رخشان جهان گیسو تر	زیر فلک راستا تدبیر تر	کمین بنده دارا دسکندر سی

خود ر بهر و نخت همراه او اعداد الناس از اطراف ممالک و سناکاس جیده از صیت و در غر و کرم گسری نیت
غدیو گیهان که رونق بخش عالمیان شده اند ساس افروز گردیده و قطع مراحل طی منازل پروانه جصول تعاهدات ظاهر
و باطنی و مرادات صورتی و مضمی کامیاب و بهره مند شده اند از شرف تا غروب شمس اقبالش در خنده و تابنده و از سبک تا

فرجاء و جلالش از غنی نال طالع دلا مع و بهر بهشت ذات محج نشانت این برگزین آفاق را از نایابیت زمان محفوظ بستان
جهان محفوظ و شست تا یوم البقا است پیرایه جلال و چار باش آراختی اقبال و اراود و فلک لیل ایدری و تیشیل و ایشیل این زند
سند اقبال بر مدغارتی ندیان جویدیتش محمده و بسوط و اراود و ارجح مرام و تمامی مهام ملکی مالی متکده و خورند و بهره مندر دان
همیشه تا که فوایه شب افروز چرخ دولت این خاندان منور باد همیشه تا که بود آفتاب عالمگیر شود جهان شربان بدینیر

باب سوم

زنگین نگار نسیلم فصاحتهم بدیشیکه ضمیمه فرحت نظیر و مضار فرحت انما تحریریه بلا تصدیق

واقف امر احوال محبته مال باگوز و ناک سنگه جی

خود نمندان و انش آیین و بهر ان پیش آگین که جمیع کیا ست و زیور فرست بملی اندیکه نشا سند که دار دنیا بهیلاست
و قیام و اثبات او ممکن نیست خوشا بیدار و یکد که چرخ هدایت در دل او روشن و افروخته باشد تا بر عیش و طرب و

عفی و شادی و اندوه و حزن و غمناک نگریده اوقات شبانروزی را به تعداد تذکرات و تذکرات بسپرد و این جهان فانی و اسباب انرا مثل نقش بر آب تصور ساخته مانند حباب نبات و قیام آنرا ملاحظه نماید که این جهان فانی گذشتنی و گذشتنی و ازین دار بیدار رحلت کردنی و نهضت نمودنی متین است و کارنامه عجبایی و تو این عجب متضمن احوال سلاطین بقصر الیت براس دین عزت گزین و تذکره الیت بنا بر دل جبرئیل مبالغه و در یافتن حقایق او شان پی برده در خاطر خود قیاس نماید که هرگاه اینچنین برگزیده غایب النفس و آفاق با وجود کثرت پیشمار و افواج بسیمار و خزان بسید و مبالغه و با وصف عقل و در بین ازین سپیجی سر اسرعت نمود و از اینها نام و نشانی نماند پس قیام و نبات دیگر اغرض بسیمار و متعده است و کسی را که شتم بیکران و لشکر بی پایان و بهادران موفور و مبارزان نامحسور که کحل الجواهر تحقیق و سر سرفرازان در دین و روشنی افزای رودی پیر اسی میباشند نیکو میداند که این دار بیدار دنیای فانی است و استقرار و مداران ممکن نیست **بیست**

دنیای دار بیدار است و دنیا دار بر دار کجاست و در دار دنیا چه چیز در آمده باید که زار نماید هر دار و مدار

خوشا حجتی و شفیقه که اوقات شبانروزی را در او تذکرات و تعالی جلشانه نموده در هر لحظه و لمحظه غافل و ذایل نباشد که بهین متاع این دنیا و درون بجز عبادت و ریاضت اینزد چون هیچ نیست و مال و دولت را بقای نیست و از عبادت او تعالی کشود و مقاصد مقصود و موجب نجات اخروی و وسیله شرف آگهی میشود و چنانچه باریستگار این محفل خورشید منزل و اصحاب دانش و ارباب بنیاد و دبیران و الایمیر و مشایخ و رؤسای دین و زمامداران و امرا و بزرگان و حکما و فرستادگان و فضاحت آگین از جبهه تعلقات دنیایانها رستگاری و خلاصی است و منفج القلب و منشج الصدور میباشند و از دور و در طلب یافتش غلب اللسان بوده زبان نیاز ترجمان را بجز در چراغ میکشایند و در هر حال و در صفات ذات برحق دین در همه دیده نماید و فیض بار او را شاهنشود چه چشم و شکر میشوند و مصد و هر فعل از فاعل حقیقی دانستند از امر و انکار و نهی بظهور نمی آید و در دنیای نبات آن در هر بابی از ابواب کوشش و تبلیغ مینمایند چنانچه در سمت هزار و پانصد و سبب و شش بکبریا جیت مطابق بهت صد و شش و پنجاه و در زمان سلطنت سلطان اهلول بود و هی طارقی مطابق حقیقت سالک سالک طریقت منظر تجلیات انوار الهی و صدرا اشراق تا منتهای بابا نامک جمعی در مکان طونژی عز و ولادت یافته کلبه احزان خلایق را از دست دوم سیمت لزد و خود در شکاف فلک برین گردانید چون این مورد کمالات از در اول بهسطیف و خضات اینزدی بود و در عمر و دانه سالگی علامات کشف و کرامات و آیات خوارق عادات و دیگر افعال عجیب و غریبه از دشان بظهور آمدند هر چه از زبان مبارک ارشاد میفرمودند موافق آن از قوه بطون بر صدها ظهور یافته حیرت افزای دیده دور و نزدیک میگردد اکثری سجناب فیض آتش مشرف شده ربه اطاعت در رقبه جان انداخته مستعد با صفا گردیدند و اگر اکثر

اطراف و محاکم مملکت هند شناسی و مطنفند اینز در پرستی او شان بلند آوازه گردید مردمان هر دلیت و هر دیا بجز
استماع این خبر سنجیدست عالی درجت او شان ستغیض شده دیده ر در سیرده را از کمل و لجزا هر دیا رفعت
آنها روشناسی تازه و ضیای بی اندازه حصول ساخته تمام ملک اطراف را انگشت فرموده و همراه یزیدگان و
دانیان روزگار که در هر مکان قیام مینمودند شاربطنفند و از کاغذ برتبه فرموده و مقلد قلاوه البقا و گرد آمدند چنانچه
کتاب بنجم ساکبی و در زبان گورکمی و زبان احوال آن غبسته عالی بشیخ تمام و توضیح مالا یکلام صورت انعام و تربیت
انجام یافته که خوانندگان و مشنورنگان از دخیلی و اتی و لذتی کافی فرامی آمدند و از باریستگان اینجانب عالی
مروا نام مطرب بود که در هر وقت و هر حال بمضربان حدیث آن طنبور وجود را مینواخت و مورد اشعه تفضلات و
سهیبت لطفات این وارست جهان بگریه وید اشعار میندی و کتاب شاستری سوکهنی از تقاضای آن یازد
شناس باین بهین طرز و لکنین انظار یافته که مردم مشنورنده را بجز استماع در دام عقیدت می آورد و از جمیع
تعلقات هواس نفسانی نجات کلی دست بهم میداد آن قافیه سالار خدا شناسان در عهد سلطنت سلیم شاه افغان
در عرصه نهفته سال ازین جهان بیدار رحلت فرمود اگر چه بکجهیدلس نام غلت رشید میداشتند اما چون دولت
مسنوی و گنجینه باطنی توفیق حال او شان نبود لهذا بنام کهنتری عزت شمن را که از نیازمندان با صفت وفادار
بیریا و خیر اندیشان و مساز و خیر طلبان همراز بوده گور و گامد از زبان مبارک خود خطاب فرموده در وقت نزع
قلم مقام خود فرمودند تا بهره مدت سیزده سال چار بالشت آرای جمال بوده و دست پستی بر لبست اگر چه قایم مقام
میداشت و حدایت اساس امر اس عزت پهل را که در خدمت گاران خاص بود بر سر نشانده مشار الیه است
و دو سال بر بنامی غلیظی سی بیخ نموده از خجیان فانی و دار مجید به جهان بدوئی شتافت اگر چه او را و لا و بود و بکن
در حالت دم آخرین عمل ارباب حقیقت را مداس عزت سودی را بجای خود بکن و مستقر گردانید و هفت سال
سباه نشین عزت گردید بعد از ان منظر انظار همس گور و از جن خلقت او بر سر بند بزرگی ایچاس نموده بیدار نشین
این قالب منقری را تهی نمود و بعدا و حدایت پیوند گور و هر گز تدهف و رشید و شات سی و هشت سال سجاده
آرای گردیده بعد از ان بر بنامی اینز و شاسان حقیقت انامی گور و هر آری گور و دت نام پدرش در ایام کی
هر گز تدهف نه چنانچه بی بسر برده بود بجای او شان قیام نموده به هدایت محققان منظر انوار اینز و قات و تاد ت
مفتمده سال پرداخت بعد از ان قافیه سالار حق شناسان گور و هر گز تدهف و رشید و شات سی و هشت سال سجاده
منع روحش از نفس تن پرید پس او تیغ بها در غلت خورد گور و هر گز تدهف و رشید و شات سی و هشت سال سجاده
آخر الامر حکم اینز و چون که خن و خاشاک امکان را در ارادت او دخیلی نیست آخر الامر از قید باد شاهی آفر
شاه بهجری مطابق سانه عالمگیری حسب الحکم عالم گیر باد شاه در شاه جهان آباد بقبل در آسمه

بعد از آن برگزین اصحاب خدا شناسان معرفت آگین وعده ارباب این دیارستان عرفان آیین و اوست
از تعلقات دنیا رودن پیوسته بیاد داشت چون ربیائی معتقدان عبودیت آهنگ گورو گو بند سنگ
از کارخانه ایجاد کسوت ابداع بردوش پوشید گورن شتند و شتا و چهارم جری مطابق عیسوی یک هزار و پانصد
شصت و نه در ملک پنجاب در موضع تلونڈی راسی پهلوالا علی پرگنه مضاف صوبه لاهور سر آمد.

بیان از ابتدای

احوال خاندان گورو صاحبان

تفصیل

ارباب طریقت گورو نام یکی نام پسر در خانه کاکو اکتیری میدی با ختر لعانی و شکفته پیشانی پیدا شده پدرش
مستعدی بود بمعبر تنج سالگی نزد استاد بزرگوار بنابر تعلیم علم فرستاد آن تربیت یافته ازل و اموخته درگاه علم نیر
سوازی از یک حرف الف که دلالت بر وحدانیت ذات اینزدی میکند دیگر حرفی از حرف نخوانده بود

از راستی است جائی الف در میان جان	و او از جی نشو بود در میان خون
-----------------------------------	--------------------------------

و آنچه استاد گفت بر هر یک حرفی از آن حرف یک بیت متضمن معرفت خواند و فرمود که من خواهم پیش آموختن
علمی دارم که وسیله رستگاری و ذریه نجات و خلاصی از تعلقات نفسانی و هواس جسمانی بوده باشد و آنچه
ذات سانی استاد بزرگوار میفرمایند واسطه گرفتاری است که در ساسل و ثقه و اغلال است و ثقه علانی می اندازد
پدر بزرگوار ذات عالی که از خود درجه و سمو مرتبه این طایفه علیه واقف و مطلع بود و بنا علیه خدمت گاوچرانی بدات عالی
تقریب فرمود بندگان عالی تن برضا و قیلم داده چندگاه بظاہر به آن شغل مجبوره بباطن بریاضت و عبادت ایندیو
که خس و خاشاک امکان را در او را داد و او غلی نیست توجه مصروف میفرمودند حکایت روزی گادان و کشت کلام
زمینداسان آن نواحی رفته چنان بخوژند که یک پیرگاه هم در آنجا نماند زمیندار مسطور نزد پهلوالا حاکم آنجا رفته
و استخاشه نموده بندگان عالی را طلبیده از زمیننی استغفار فرمودند ذات مصدر حیات بر زبان مبارک آورند
که دوستی محض کاذب و دروغی است که راستی و صدق را در و شایه نبود آدیان حاکم و دوستکار رفته کشت زار را
بهر از سابق و بیشتر از پیشتر و تازه مایه و مشایه نمودند قدرت آبی باعث خوارق عادات گردیده آن کشت زار
سر سبز گردانید تمامی مردمان از ظهور اینچنین کشف و کرامات متفکر و متحیر شده در گرداب تعجب فرو رفتند *

حکایت روزی من الاوقات بندگان عالی در سایه درختی خواب استراحت فرموده بودند حاکم تفرج کنان
از آن راه بگذشت و بیگم شام که صبح ظهور لمحات کشف آن برگزیده آفاق بود اصلا سایه درخت مشاهده
و معاینه نمود و در سبب گامی ذات عالی در چنین موسم گرما که ظهور شدت و حرارت آفتاب و تابش اجسام داعیه
بازی بزرگ از جناب خود بر فرق ذات عالی سایه داشت موجب برودت و انفرج و تسبب رطوبت قوی میشد
حاکم استعجاب معاینه در دیده این عجایب بر یقین تصور نمود که این شخص عالی از معرفت نیست و یکی از زمره پانزده
شما سان و قافله سالار خدایه است میباشد بلکه از بزرگترین اولیاء الله و فقیران خداست و میر از شوق
و تکلفات رسمیه و تصنعات عرفیه این دنیا را درون میباشد پدر بزرگوار ذات عالی را حاکم استعجاب هر نمود که چنین
برگزین انفس آفاق را به نطفه حقارت یعنی که از مسطوران حسنات الهی است و بعد از این مطنطنه ریاضت کشتی
و عبادت اندیشی گوشواره گوش خلائق گردید و بر وایام غمخور با و شوق الهی دست شراب دریانت ربانی
منته شده تا به هیچ تنادل ننمود پدر بزرگوار السبب و اهمه بیاری چکی را بنا بر او و دعا بطلبیده بندگان
عالی بغض را به بنایض حواله فرموده بمضمون این بیت بیان طراز گردیدند **نکته** **فرد** آگاه و متب درون راه
نشر چه زنی رگ بردن راه و بعد از آن بر زبان تلطف ترجمان آوردند که در اندک زمانی این مرض بصحت مبدل
خواهد شد و دوله این عارفه از قانون شفا میچکان کامل الصناعت که رافع اعلال و دافع امراض اند خارج
است تا آنکه پدر رجس شباب و اصل شدند پدر بزرگوار بتقاضای بسیار و خواهش بیشمار از دواج و کتباتی و اشار
کنایند گور و ناگنجی از محبت زنان تارک و در گنج غمول نرا وید نشین بود لهند اصلا یازن خود مصاحبت ننمود
لیکن خود فضل حواله فرمود که از تناول این دو و غریزه الهی پرورده صدق عنایات ابر نیسانی از جناب ایزد و خدا
و اصل و حاصل خواهد شد چنانچه در ایام مهبوده هر دو فرزندان جنیده ولادت یافتند و عمده ارباب طریقت
متر سچند و کبھی چند نام نهادند من بعد بندگان عالی لمیر و کلکشت پرداخته ادلا بسلطان پور نزد همیشه ناکثرات
عالی خویش رسیدند همیشه و سلطو ذات عالی را به شغل و بیکار و دیده و سوختن نواب دولت خان حاکم استعجاب خلق
و شان نمود که ذات عالی را که هیچ غرض و مطلبه بوجهی من الوجه و سببی من الاسباب در سر انجام و انفرام این کار
نبود لیکن بنا بر خاطر و حفظ مراتب بعضی امورات اینکسنی را اختیار فرمودند و بندگان عالی خدمت فقر و غریب و
مساکین و محتاجین از میان در و در و دکان و پارچه بخوبترین وجه بفرمودی آوردند و بعضی مردان که واقف و مطلع از این
امورات نبودند غیبت ذات عالی شنیدند که مبلغ نواب بے حرض پدر رجس اصراف میر رسانند با خواست بعضی کسان
چون محاسبه میگرفتند باقی بندگان عالی در سر کار نواب می برآمد و چون بندگان را دل محبوب و حقیقی و اصل بود
لهذا صرفت بعبادت و استعجاب چون جستماع حواله این میگرددند روزی بر لب و دو که بهسین نام دار و افتخار

و در دنیا و آخرت عالی دست بهم داد و تسم و سواک فرموده سرچوب سواک را بر لب ریانه‌ها و دندانها درخت
 کنار نمود و اگر گشت و خود بندگان عالی بلفظ نفیس درون رود و در آمدن خواص بحر محیط سبزه فیاض شدند و از الهام
 ربانی و تلقای یزدانی و سرورش غیبی بروج بسیار سبحات اقدس تشریف بردند و قالب ذات عالی بها سجا خست
 استقامت می داشت هرگاه به قبیل آسمان قدسی نشان و تلیقم عقبه فلک رتبه سعادت کونین و منفاخرت
 دارین حاصل ساختند و برگاه خدا و تحقیق معجزات نیاز آیات و پاس پتقیاس از زبان قدوسیت نشان نمود
 از حضور سرسبز و ارشاد واجب الانقیاد شرف امیر ادیانفت که ذات سامی را بنا بر هدایت خلاق و بر بنامی عالم
 و عالمیان فرستادم چرا بکار و بار و نیامی دنی و دین آیین خلق داشته در اغفال تعلقات پابنده شده از اینجا خست
 انصراف یافته و وحی طوالت نام و بر بنامی گروه خلائق باش و دل را بیار و دست را بکار داشته و لوحه از
 ریاضت ایزد و بهیول غافل و ذایل نباید شد بعد از سه روز از درون رود و جالت متان برآمده و بخور باده رویت میبود
 حقیقی گردیده و در گورستان استقامت گرفت و بدرج خاموشی و سکوت بوده با صدی اللکر گو یا نبودند مردم از او روانه
 افشون با بر ذات عالی و میدند و اصناف اصناف تجورات عود و سپند در محرم سوخته که سجالت اصلی باز عاید کرد و بعضی
 علامت کفان را که آئینه دل رنگساز بود بده بنا علیه بندگان عالی بر احوال هر یک طبع و واقع میشدند با هزاران
 هزار سالانه و آلات الاثکمر از ذات مستغنی الصفات استغفار فرمودند که هند و هستی یا مسلمان ذات مصدر حیات
 بر زبان آوردند که از قبیل ذات ندایب مبر و منزه ام و عید اند و بنده خدا هستم تمامی مذاهب و مذهب و دلائل و بر این عالم
 طوالت از نفس نفیس من از قوه بطون بر مرصه شو و جلوه گر گشت اند در اشامی بیغنی مسلمانان با بندگان عالی نیست
 و استبداد نمودند که اگر به از وجود سرسبز و بر صله ظهور نمایان شده اند پس نماز و رجب همراه میان باید خواند بندگان
 عالی را نیز و باز و قوت دست و رجب در آورند و اب و دو لجان هم با اتفاق حسد در اینجا بود ذات جمیع الصفات
 بر ثواب و قاضی و دیگر مسلمانان لفظ سلام از زبان مبارک نفروند و اب از غیبتی آزرده خاطر شده ظاهر ساخت
 که چرا موافق قانون و قاعص اهل سنت و بعیت الله رسم خدمت بجایا و روی و بندگان عالی بر زبان عنایات
 نشان آوردند که سلام کردن بسبب طبع و نیامی دون میباید **مصرع** کردن بے طبع بلند بوده و القبه
 تمامی مسلمانان به تعصب تمام هر نماز بر خاستند بندگان عالی هم برابر استاده و غایم شدند مسلمانان بقاعده
 خود به سجود و کعب و قیام سپهر خستند بندگان ملطفت نشان پیش محراب ابروی مشوق حقیقی خم میگردند و در
 مسجد اصلا نخجیدن توجیه صرفت نفروند و موافق آئین و طرز زمین فیه عالی بنمیزه عادلان مسلمانان غایز گشت
 بر تمامی سر بر خایر آگاه و واقعت شدند بعد از انقضای نماز تمامی مسلمانان بذات عالی ظاهر ساختند که چرا همراه میان نماز
 نخواهدی بندگان عالی نفروند که اولاً شاهد این مخال این ابیات است **لطم** نماز زاهدان سجده سجود

نماز عاشقان ترک و چو دهنے

نماز سے میگند ارم در خرابات

رکوعی نے جو دے نے قیاسے

و تا کیا نماز خواندن تعلق بدل دارد که همیشه در هر لحظه و هر دم دل را با بار و دوست را با کار داشته باشد دل نوا بسط
 بطرف قدۀ ربنای خریدن اسپان صبار قمار بادیه پیا شده بود و قلب قاضی بجانب کردار منصب بود که درون
 چاه نیفتد سپین خمیر ماس و دیگران بطرفی من الاطراف بودند نماز نمایان درست نبود لکن همراه شایان خوانند
 آن تمامی مسلمانان را چون جایزه مسیح بر پرانگندگی و انتشار دل آشی خود حاصل گشت از فراحت و تعرض
 دست بردار شدند که این شخص عالی نژاد از کاطرین و بندگان آبی است هر جا که تشریف شریف داشته باشد
 مختار بندگان بندگان عالی ترک سلسله علیان کرده و لباس فقر پوشیده و دل بر مرغ سفرها و متوجہ سیر
 اطراف گیتی و اقطار جهان شدند پدر بزرگوار ذات رفیعۀ اشمال مردانۀ تمام مطرب بنا بر آوردن بهشت فرشتگان
 و آن از مستقدان با صفا و مردان بیرنگ بنجاب عالی بود او هم رفیق سفر گردید چون آواز و ریاضت کیتی عباد
 اندیشی و معرفت طرازی و حقیقت پرداز می ذات ریاضت آیین و اطراف و اسماء بلند آواز گشت از
 اسم مبارک جناب نامک شاه در تمامی جهات جلوه نمایش یافت و آن درخت کنار که بسبب بنیان مسواک برگ
 رو در وینده شکفته و تازه شده بود الی بنای او تمام است و ثمر آن بطریق تبرک نزد سرداران سنگهان سیب
 و تساولی آن را بنایت و جود اقصی غایت مینمایند بندگان عالی در ابتدای ایام سیر در امین آباد و خانه لالو نجار
 تشریف شریف ارزانی فرموده کلبه اخزان او را از قدوم عنایت لزوم خود رشک فردوس برین دلد عالی فرمود
 پهاگو حاکم امین آباد تمامی مردمان را دعوت و ضیافت طعام کرده بودند بندگان عالی بنا بر طعام و در خانه حاکم مسطور
 رونق بخش نشدند حاکم مشارالیه از عدم تشریف آوردی ذات فحشۀ آیات تعجب بسیار و فکر بسیار عایدات و ثبات
 آیات گردید تا کید و کید و قن بلبل و سی و ترو دو فور بندگان عالی را از خود و طلبین گفت که بسبب کدام وجه طعام نما
 میو ویت ارتسام را تناول نمینمایند بندگان عالی طعامی از نجار و دیگر از خانه آن حاکم علیحدہ علیحدہ طلبیدند و هر دو
 جدا جدا در دست گرفته افشردند از آن حاکم مسطور خون ظاهر و نمودار گشت و از طعام نجار شیر نمایان و آشکار شد
 بندگان عالی بر زبان مبارک آوردند که بچشم خود و مبینه باید نمود که طعام تو از مال حرام و قابل غذاست فقره خدا
 و دست و ادلیاسی الله بوجهی من الوجوه و بسبب من الاسباب نیست از نیت ترک طعام حاکم مسطور از ذات عالی تشنه
 ظهور بخشیده مستندگان علی بعد از آن از بنجار و وطن خود و در عنایات آمد و فرموده مادر پدر را از دیدار افتدات
 آثار خویش و لشاد و سرور العذر نمودند و چندی بنا بر اطمینان خاطر و تسکین دل الدین و راسخ و مسو و تشریف شریف
 ارزانی فرمودند و بعد از آن طرف بنگال متوجه شدند و رفتند راه هر جا که فرو میشدند مروان را به هدایت واصل نموده
 نادمی بریدان و برهناسی مستقدان میگشتند و تمامی احوال الناس گور نامک شاه از زبان مذویت نشان هر مکر و

بعد از آن مراحل تخیل نماید در اینجا که مردی که تمامی زنان مردان آنجا ساحر و جادوگر اند کثرت آید و در مردان
 اندرون شهر و از گشت زنان ساحران مردان مسطور را از روی سحر و جادو میش کرده و رقانه خود بستند و گویا که شایسته
 از کشت و کرامات و خوارق عادات خویش را بر مردان مسطور آید می گردانند و تمامی زنان را میش از کشت و ظهور خوارق
 عادات خویش نمودند و شوهران زنهای بجزنداری و تضرع و انکسار و با قدم عنایات را تمام افتادند و از تفقدات
 مشکاکه و تعقبات متوافره و دو بهای غلظی و عنایات کبری ذات فرخنده آیات زنان آنها بحالت اصلی باز و اصل
 شدند از ظهور این شخصی اکثر سالکان آنجا که بقا طاعت و انقیاد و در رقبه جان عجب و دیت نشان انداختند و مطیع و
 مستقاد ذات عالی صفات گردیدند پس بعد از بندگان تفضل نشان ببنگله سب نزول اجلال فرمودند و شایسته راجه آنجا
 توصیف و تکریم ذات خجسته آیات شفیقه متنی تقاس عنایات آما می بوده و ترکس و از چشم براء انتظار دیدار تفقدات آنجا
 نگران و باز می داشت و در وی خود عهد استوفی و بیان مستحکم نموده بود که اگر این بلخ خشک من از قدم عنایات از قدم من
 و شکسته کرد و دلیل قاطع و حجت لایع بر آمدن ذات ملکی آیات خود بدست یو افقی چه میبوده و راجه مسطور بلخ مذکور از من دور و
 عنایات آموذ از رشحات محاب الفضل ایزد و جمال و انعام اقطار و مطار عنایات تا در ذوالجلال سیر الی ابدی و تازگی
 سرمدی پذیرفت راجه را بنمود و منجستی شایسته وطن و شک بود که زن راجه دختر سی از بطن زایید و زن راجه مسطور
 در خدمت راجه شارالیه ولادت یافت که در آن روز بود و خدمت بندگان عالی متعین بهر یاب گردید و بعد تصدیق و الحاح عرض
 نمود که این دختر اگر از عنایات روز افزون و نوازشات گوناگون بندگان عالی بصورت پسر مبدل گردد و از راجه
 جان ناتوان این عجب و دیت نشان رعای در دستگاری با حسن و جود حاصل میسازد بندگان عالی از زبان مبارک
 ارشاد فرمودند که هر کس که مرضی تو خواهد بود همان طور از کارخانه بدایع کبوت ایجاد برده و ش خواهد که سید چنانچه
 فی الحال صورت و ختر شکل پسر تغییر یافت و رانی و راجه هر دو بیشتر از پیشتر مطیع و مستقاد شدند و ذات عالی بعد از
 و دو سال از آنجا بطی مراحل و قطع منازل برداخته و سیر دریای شور که محیط بلخ مسکون عالم هست نموده و در یک منطقه
 تشریف شریف آوردند از زیارت آن مکان مطلق نشان انواع انواع انبساط و احسانا و احسانا و نشاط و گوناگون
 فرحت و آلاط مسرت حاصل ساختند با سالکان آنجا ساخته و مشاطره و در باب معرفت و وحدانیت به دلایل
 و بر این مستفید و مشکوک موافق قانون این فیه عالمه علمایان ظهور آوردند و بعد از حصول اینجستی در مرتبه مظهره و نزول
 اجلال فرمودند و بوقت ظهور ظلمت شب در حالت نوم پاشی خود را به آن طرف دراز فرموده و خوابیدند که درین
 اثنا و سلمانی در آنجا دارد و گردید که هر کس که یاس مبارک ذات عالی را بطرف دیگر کشیده انداخت از آنجا
 که این تا فدا سالار این دشمنان را هدایت ابدی و توفیقات ربانی و تائیدات صدایان از ابتدا تا انتها روز افزون
 بود از کشت و کرامات و خوارق عادات این برگزین انفس و آفان رویه سبزه مظهره بطرف یاسی ذات عالی

گردید پس از مرور ساعتی که باز اتفاق رسیدنش صورت بست همان قسم پایی مبارک را صحت مزاج منظم معاینه نمود
 بطرف سابقه قدم مبارک را بطرف دیگر انداخت و رویه متغیر و سلبی آیین ماضی باز با نظرت گشت ازین بنی مسلمان
 را تعجب بسیار و تفکر بیشتر حاصل شد و سجدات تمام اتره متضی الحجب و ستین الیه اگر دید و دیگر مسلمانان ساکنان بتذکار
 و تذکر باستکشاف رموز معرفت با دله و بر این گردید بندگان عالی مرتبتی طایفه علمایان و فقرایان در بحث و
 مناظره غالب آمدند و چندی در آن سرزمین عشرت آیین در و عنایات آموذ فرموده بعد از آن بطرف کوه سمیر
 قشرف شریف آورده همراه چهند در و جوب که در کوه دوب و دیر و پنجه و غیره جوگیان تارکان دنیا و داهل
 حشاش صمدیت گفتگوی معرفت آنگین و قبل و قال حقانیت آیین از زبان مبارک فرمودند و من بود بجا نب
 کوه کیلاس رفته بنیارت فرحت استعانت ستاره قلب نشاط ابدی و انبساط سرمدی حاصل ساختند و باراجه
 جنک که در کوه زادیه نشین چهل است و جناب ایند و چون مقبول در بهادت و ریاضت مشغول است ملاقات
 جهانی نموده اند و انجناب بیست بند را پیش کرد و درین مباحثات قرین غیمه مسرقات اقبال و مغرب ختام جاء و شب
 بندگان را چندی در ساحل بحر محیط بنا بر قطب بینان جو و جفا و قمع آساست اقتضات را در آن جبری از سنگ کوه مبرود
 آب بحر محیط مرتب فرموده بودند نزول فدویت شمول آوردند و با فقره کمال اکل و با اولیا صاحب ولایت و
 مراحمات ریاضت کیش و عبادان عبادت اندیش و زاهدان زهد آیین مجالست و معامحت فرموده اند تمامی
 فقره انجناب بر ریاضت و تماشا و مکان ایل چو که متصل قصبه بلال و کافور شده کرده اند از سر بطرف شمال باشند قطب
 مراحل پرورده و در مکان فیض نشان موصوف دارند و بندگان عالی از راه کشت در کلمات و خوارق عادات
 و دیگر در مکان موصوف نزول جلال آوردند و در ظهور بعضی اخلاق عادت و عجز موازق تفصیل مذکوره فی الماوراء
 تحت بوده توجه فرمودند و من بعد بطرف قدس مار با وید پیامی و مرحد فرسائی کرده با چندی از ریاضت کیش آن خند
 با ظواهر و ادب و غیره معرفت پرور خستند علی میگ و دیگر مغلان و هم نبود و حقیقه با حفا و نیاز مند به ریاضت و در میان
 آن طایفه از آن یوم تا ملی بده آلمان از مریدان فدویت کیش احمدی من الناس متضی من الانفاس اگر کسی
 ملوکا بطریق نذر بندگان عالی تیار مینماید ملوکا موصوف مزین بعلاست پنجه بندگان عالی گردیده و قبولیت ابدی
 میباید تا که ملوکا موصوف تحتی به نشانی صدره گرد و تقسیم آنشورت تمبید و بعد از آن بگل چتر و دنی افراد گردیدند
 و از وقت سلطان ابرههیم بودی پاوشاه و ملی بود از رتبه معرفت آن برگزیده و نفس و اتفاق طلاع یافته با دست
 معجزه با حضرات مصدر قیوضات سنی بلخ نمایان نمود بندگان عالی با بسیاری از عبادت اندیش و در انجناب
 شریف آوردند و شاه بنا بر معاینه خوارق عبادات یکیک آسیا یکیک من گندم پیش تمامی فقره انکاه است ظاهر
 کرد که گندم را در آسیا بسانید تا آمد و گرد و دیگر فقره از دست خود بر ساندن آرد می پرور خستند و آسیا بندگان

خود بخود متحرک گردید و در آن حین قبل کوه پیکر سوارسی خاص بادشاه بعالم جاودانی رحلت نمود. فیلبان
 از صدا تان جناب بندگان عالی بود و در خدمت فیض درجت آمده قفح واتهال کرد که قوت لایموت من فوت شده
 بندگان عالی را بر سکنی و محتاجی فیلبان رحم بسیار آید قبل را از درجه مات بحیات نایز گردانید و بادشاه
 از غمی شکر و شکر و شکر شکر خاهر نمود که باز این را باید کشت و بندگان عنایت نشان بر زبان عنایت ترجاز
 آورند که مقبولان جناب احدیت و واصلان درگاه صمدیت کرده خدا را تغیر صید دهند و ایزد وادایس مال که
 غریب نواز محتاج میرد و میباید شد کرده ندویان عبودیت آیین خویش را کاهمی نمیکرد و اند بادشاه مستحق تمام
 بندگان عالی گردید و خاهر ساخت که در هر جا که رضی شریف بوده باشد تشریف باید برد و بندگان تلطف نشان
 فرمودند که حق جان و مسکینان و فقیران و خدا و دست را از اسبیار واده استیصال بنیاد و شمار کرده خواهم رفت
 بعد از هفت ماه بابر بادشاه در هندوستان نزل اجلال آورد و در سلطان ابراهیم در مقام بانی پت جاز
 بجان آفرین سپرد و بابر بادشاه بر سر بیچانانی وادینگ سلطنت هندوستان جلوس میمنت مانوس نمود
 منقول این فرستندگان چنین است که در ابتدا ایام بابر بادشاه بتقدیم خدمت بندگان فیض نشان شد
 جاودانی حاصل ساخت بنا علیه ذات ستیغی العناات دعای نیک با سطر از زبان مبارک فرمودند که بادشاه
 ده پشت هندوستان بوجوشیدم و ده کس از خداوندانی شان ذات مصدر حنات تافه سالار خدا شناسان
 و پیشوار آگاه و دان خوانند شد و بابر بادشاه با ستر خاص بندگان عالی بجز اتمام و تقییم لاکام می برد
 و قدوسی بهمت و متی بهمت در انبجج لواز م عبودیت و انصرام مراسم خدمت مصر و منین و و بندگان
 عنایت نشان قریب هفتاد سال و پنجاه و هفت روز و دسی نیا زمندان بر او گردیدند و درین مدت
 چار و گنج گیتی که بلع مسکون عبارت از آنست سیاحت فرموده در هر منزل از منازل از ستول آتش غلغل
 و هر تلیسی از اقالیم از کلمات معرفت آیات ذات ملکی آیات نمرمه از زیارت مبارک و مسمین پیر
 واقعی و نایم کافی حصول ساختند و در هر مکان بدون تقنا و ندا هب و تحالت مشارب اوقات میمنت
 آیات لبر میسر دهند با اولیائی خدا رسیده چون زبده معرفت شناسان حانیت آیین و حیده طریقت
 دانان و حدانیت آگین پیوسته بر ریاضت ایزد و جمال و ارسته از تعلقات دنیا می سرسرو بال سالک
 سالک هبات شاقه از هوا جس افشانی و جلالی در پنج فرید شکر گنج و سرمد ادیائی خدا شناسی برگزیده
 فقرای حق اساس بندگان و تعداد اسما را آهی در هر دم و هر آن شاه عبد الرحمن مصدر از شرفات ایزد
 بر حق حضرت بهادری و غیره عارفان هنرمین و دیار مصاحبت و مکالمه از هر باب بلبور آورند و بانومی
 اصحاب تحقیق و ارباب تدقیق خلوتها فرمودند نفس نفیس ذات مصدر حنات بدر زعفر حسنی و لالی ستلالی

مهرت محلی و محلی و از باب صوری و دنیاوی که محض خواب و نقش بر آب است منزه و مثل نظم

دنیا که توبه تاب به بینی او را	نقشه است که بر آب به بینی او را
دنیا خواب است زندگانی در و	خواب است که در خواب به بینی او را

با فضلای اسلام و علمای مسلمین و اوقاف اهل هند و تمامی احوال یکریک با وجود جمیع اعضاء و شخلف مذاهب و ارسته از صلح و جنگ بعد از سیاحت و سیاحت بر لب ریاسی راوی که آشکارا میسر به با صاحب جیو میباید تشریف شریف ازانی فرمودند و منتظر وقت و در صد ظهور احوال آگاهی گردیده از عبادت جهانی و تعلقات نفسانی فایع البال و آسوده حال گشتند و شب و روز در عبادت و ریاضت بسر بردند و عبادت آلوده و در دین است آلوده و اوصاف و در مکان فیض نشان و عدد و مودود و نواختن گویا که میگردید و مکان مذکور از قدم خدایت لزوم ذات بابرکات رشک فردوس برین گشت و نام آسمان نامکش گردید و تفصیل این احوال آنکه اکثری بر ریاضان و عبادت کیشان از زمهره با گور که نا تهید و رسلان مذکور قیام میداشتند از اصفای خبر شریف آوری ذات شریفی العفای بنا بر جوش و ذکا و علم خود با بوده توجیه صرف نمودند چنانچه اکثری بخدمت عالی مستفیض شده بعد از ظهور کشف و کرامات بر و زواری عادات ربا طاعت و در تبه جان انداختند و در ریاضان مسطور روح خود را ازین قالیچه غیری بدر آورده در هر جای و مکانی که مرضی اوشان میشد پریده میرسیدند و نیز هر چیز بر اموال و علم خود میسر اندید درخت پیل که ذات والا صفات جلوس میمنت مانوس فرموده بودند بنا بر برانیدن درخت مذکور شجده انگیزند چنانچه درخت مذکور فی الحال بجزکت در آمد بندگان عالی بنجه دست مبارک را بر درخت مذکور نهادند و در طریقه الدین درخت تخرک ساکن گردید و از جانی خود هیچ خنبد و علامت بنجه ذات والا صفات بر هر رنگی از آن درخت نمودار گردید و بعد از آن الی هذا الیوم هر برنگی که سر نواز درخت مذکور میرید و بعد از است مسطوره شریفین میداشتند و مروانیه بیک که اکثری بخدمت عالی و دجبت مشرف و مستعد بود و بنا بر تناول و قوت لایموت خود عرض مینمودند بندگان عالی ارشاد فرمودند که میوه چند از شاخ درخت ریشه که در مکان مذکور میباید خورد و مروانیه مسطور بیک و استماع این معنی میوه چند از آن درخت تناول نمود و تا الی هذا الان میوه ریشه آن شاخ که مکمل ذات عالی بر کتنا و در آن شده بود شیرین و خوشگوار میباید باقی درخت مانند درختان دیگر ریشه تیغ و دهر مزه اند و این معنی دلالت است قاطع و حجتی است ساطع بر علامات کشف و کرامات این بزرگ عالی نشاد از یوم اول تا یوم واپسین بعد از آن از ظهور این مقدمات تمام جوگیان و سدایان طین و متفاد گردیدند و گور که نا ته و غیره ظاهر شدند که اولایان خود را از بنجهان مخفی و پوشیده ساخته در جانی محفوظ طح سکونت میدادیم از مکان مسطور و یاز

را گرفته باز در اینجا باید آورد که از منجی راز نهان آشکارا خواهد شد و زیاده از سابق متعبد بقلاوه انقیاد خواهد شد چنانچه
همه در عرصه علیحده مخفی و پوشیده شدند و ذات عالی هر یک را معلوم ننموده باز در اینجا آوردند باز بندگان فانی
ارشا و فرمودند که الحال ذات عالی از اینجا منجی و پنهان میشود باید که تفحص و تفتیش این مقصد بر داخه لوازم سی
و هینسی بنظر آورند هر گاه بعد از حجت و جواب از ذات عالی دریافت نشود پس ارداس با عیسی باید نمود
که گناهان بنده را از بخشیده از تقای فیض مآسی خود چنان نذر و یا نرغوری تازه و روشنی بے اندازه حاصل
باید فرمود بندگان عالی بعد از ارشاد عیسی آتش را در آتش و آب را در آب و خاک را در خاک و هوا را در هوا
حاله فرموده نور را به نور سپردند و از وجود فیض آموختند و دلتانی در طرفی من الاطراف و حتی من الجهات نماند
گوهر که نا ته جوگی و غیره هر کدام که تلاشی تفحص فرمودند از ذات عالی چیزی ندریافته و بر نارسایی خود
حاصل نموده ارداس صدر را نمودند و همان دم بندگان عالی نمودار شدند و بیشتر از پیشتر همه متعبد شده
عرض نمودند که ما همه را در خانه ذات عالی آمده و در قالب غرضی حلول نموده خدمات لایقه و بندگی شایسته
بنظر خواهیم آورد و چنانچه بندگان عالی یک مندر را بلور از گوش گوهر که نا ته بدر آورده از نزد خود نگه داشتند
و در سنگا سیکه صاحبزاده بلند اقبال عنایت پیوند سرچند تولد شدند قبل از نوشتیدن شیر سندر را خود را
طلب فرموده در گوش خود انداختند و من بعد طعنه و آوازه علوهستی و صومعهستی و تقاضاعت اقبال
صاحبزاده موصوف بلند آوازه گردید و بسیاری از اطراف و اکنان حضور بندگان عالی مستعد گشته معتقد
با صفا گردیدند و هر روز عاقلست و غیره شیرین که در حضور نور خادمان بر پا از دور و نزدیک می آوردند
بناز و توجیه و خدمت و بزدول با حاد الناس میفرمودند و بدان کثیر و معتقدان خیر و حضور سر اسر نور بهر باب میمانند
و هر روز قوت لایموت بهر یک از جناب آن عطا و رحمت میگشت بندگان عالی بجای خدمت عیسی که هر کس را
بر محکم امتحان زده احوال آنها حکما منجی معلوم نموده آید و در دل خود خیالی اندیشیده از زبان مبارک ارشاد
فرمودند که از مریدان حضور انور هر کسی از دست خود کاشته و ساییده و بخته بخور و و طعام و غیره خوردنی که
از خانه مریدان خاص بیاید صرف خدایان و مسکینان شود درین اثنا سی اکثری روی خانه خود در قند و بر
که معتقدان بیریاب بودند مطابق امر جناب عالی می آوردند

حکایت

روزی بندگان فانی بطریق سیر در میان بیدار می بایست که بادی و دشوار تر شریف بودند و از معتقدان خاص بزر
گوار و انکه همراه ذات عالی نبود و هر گاه مسافت بعیده و در نور دیدند غلبه جمع و عطش بر گوار که مذکور زیاده از حد گردید
و بحسب اتفاق یکدیگر در کفنه پوشیده بر میزدند و در میان بادی نمودار شدند و آنها هر گسگی خود و بخدمت ذات عالی نمود

و از زبان برکارشاد فرمودند که این مرد را باید خود را بگور و اندک در دل خود اندیشه نمود و عرض ساختار سترخان که با آن پادشاه بود و در کار
 سر باید خود و چنانچه گور و اندک فی الحال دست را بر سر آمد و زو و مشاحده و مسامحه نمود که تمام عالم از چنانچه افتاده است
 خود شکم سر شده بقیه ماسواقی حکم ذات عالی براسه دیگر معتقدان خاص آورد و بندگان عالی از شکر بر گور و اندک
 خوشتر و شده و اورا بنیایات خاص سرافراز و ممتاز فرموده و خود را متبرع وصال حقیقی گردید و بر چار پائی بنشیند
 و درین اثنا صاحبزاده عالی تبار سر سبز و کهنه چند حضور عالی زین گریه عرض ساختند که سلطنت جهان
 به سر و صیان خشیده بنده ماسه موردی را خروج و خالی گذاشته و قریب دوسه گهتری هم در گشت گوی
 زبانی خویش مسرور و مخطوط بنمودند خیریت هر چه در دل عنایت منزل ذات عالی نقش گردیده موجب رفاه
 حال و آسودگی مال خواهد بود بندگان عالی از اصفه ماسه اینچنین از چار پائی برافشته و پدید گشته بود که قریب سه
 چهار گهتری گشت گوی سانی باید نمود و دولت بیزوال و اقبال با فضل استگور و مال شاربخشیده باشد که از ادا
 و اتحاد شما هر کس رو سیه آسودگی و پسر وی خواهند دید و تمامی مردمان ر بقدا طاعت شما در رتبه جان خواهند
 انداخت و گاه عبا را بندگان بر اقبال نیاز مال شما خواهد رسید بهر وجه طهرین القلب و مفتح الصد بود و روز و شب
 را در تدا و دقت کامیز و حق بسر باید برد و لوح و خط ازین سخن غافل و ذاهل نباید شد و الحال وقت سوار می
 بندگان عالی بطرت آنجهان باقی از آنجهان غائی نزدیک رسیده همه وقت خیال تمثال فیض شتال بندگان
 را در دل نیاز منزل خود تصور نمود و دوری و نزدیکی و عدم و وجود را یکسان تجلیل و تقصیر باید نمود و دیگر
 حقیقت را از ریشه نامی فقیر سید که در کمال بیکجگرده از دیهره گور و فنانک بر لب نهر کر ن میباشدا منموده
 مطابق آن عمل نمایند و بعد از این هیچ رنج بندگان عالی ازین خاکدان ظلمانی عالم جاودانی پرواز نمود و در
 مسکن و شود و غیره بسیار جمع و تمام آدم آید و در مردمان مسلمین میگفتند که این مرد فقیه اکثری در صحبت و یار
 و یاران نه اصراف نموده از توین و بر این ایضاً اشارت کنایات علم عربی و فارسی نیکو مطلع و بر مدانیت ذات
 حق قایل است اینچنین کس را و نون باید نمود و مردمان بنود و سنگم به و غیره ظاهر بنمودند که اکثر دلائل مذمبه بنود
 مثل تشنه نمودن و زنا پرستیدن و غیره علامات این گروه بر این چنین عالم غیب راست و یقین است
 این مرد و لاشل ذاتی اله و دامن را در آتش باید سوخت هر کس موافق عقل خود گرسه راست از میدان کیا است
 میر و عود مطابق این صریح نکر هر کس بقدر بهمت اوست و تدبیر می اینجخت قصار است و فقیر مطبق الهام
 و الهامی و درونی ذات عالی در آنجا حاضر گردید و بر کیفیت حال مطلع گردیده و از دزد و دنی واقف شده و ظاهر
 نمود که پادشاه از چار پائی دور ساخته شده باید نمود و هرگاه باور چار را از آنجا پائی دور نمودند تمام چار پائی پیران
 کلی را بنظر در آمد تمام عالم و همگی آدم بر اینچنین گشت و کردار ما آن وقت عالمی تشبیه گردیدند و در تمام روسه نیز

لالی شاهپور افکار و سخن ذات عالی گوشواره گوش خلایق گردد و در تاریخ ذوات عالی مطابق این جزا نیست
مصراع **نانک ترخسان رفت گل از باغ بهرون تشنه** **تدو لفظ** **یکه زانو سه میا شد هر کار لفظ**

باغ اعدا و گل که چهل باشد و در گردیم نهصد و شصت سه تاریخ وصال ذات عالی است و تعداد مکارم اخلاق و محاسن
 اشتیاق آن بزرگ منش عالی نژاد خارج از دایره بیان متصور است لهذا برخی از ششمنی رقم زده کلک نیاز سنگ نمود
 تمبر مورخان و منش آیین و دبیران گیس است آگین و واضح دلایح بوده باشند و چنانچه در سفید که از بنندگان عالی بطریق
 یادگار باقی مانده بود نصف راسد نامان بدست آوردند و در خاک دفن نمودند و این بزرگ منش عالی نژاد

۱۵۰۰ تولد فیض مولود و ولادت تهر اسرافضت یافته کلمه اندو اخوان خلایق را از قدم مینبت نزد و مخلص
 رشک فردوس برین گردانید و قریب هفتاد سال و پنجاه و هفت روز و چهار ماه و هجده روز و سی و یک روز و سی و یک روز
 خلایق بی عالم روحانی متوجه گردیدند و البته نام که تهری عرف بین را گورد و انگه از زبان مبارک خطاب فرموده تا به مقام
 خود تکیه نمودند تفصیل این اجالی آنکه عین حق شناسان این روز آگاه و در ابتدا به ایام شباب گورد و البته

نام بنابر زیارت مکان فیض نشان ستری کانگه و چو از محل سکونت روانه گردید از اینجا که این عالی نژاد از ابتدا به
 تا انتها پیر و پوه نهامی متوافقه ربانی و زلزله بردار خوان آلامی مشکا شریه بهجانی بود موافق قسمت از لی که ستاره
 اقبالست در صعد و کوب اجلاش فرامیخ بود و در دوش در مکان مسعود که تار پور بر لب دریای بیاس متصل به کوه
 که در اینجا صمدیان از دژ دلا آمدند و در دژ جلوه افروز گردید و بحسب اتفاق که تائیدات این و بهیمنها و توقیقات قادر برین

دریا شامل حال نیاز شتمیل آن نخبه خصال ستوده افعال بود از دیدار عنایت آثار ذرات مصدح حیات چشمان
 حقیقت نشان او نوری تازه و بینائی بی انداز حصول نمودند و از بسکه شوق زیارت مکان عنایت نشان کنی
 و یو یو در دل نیاز منزل آن برگزین اوصاف بود و هر وقت دل او در بحر اشتیاقی رویت و معاینه متموج
 و متلاطم میشد ذات عالی را این طرز پندین و این طریقه حمیده آن فرخنده منش بسیار پسند آمد و از زبان

مبارک ارشاد فرمودند که اگر تهری و یو یو را از اینجا بذات سعادت آیات ملاحظه و معاینه فرمایم و ویر و رانور
 واقعی و مدینه را سروری کافی حاصل نمایم بر بقا طاعت و انقیاد در رقبه جان خواهیم انداخت آن بزرگ نژاد را
 که کوب مجید و علامه بر ساسی نامداری درخشانده و مانده بود از اصنافی فواید عنایت انسانی مراسم تسلیمات و

لوازم کور نشانت به قدیم رسانیده مهربان اشتیاقات عنایات و تضرعات حاجات و نوازشات گردید و متعلق مضمون
 نیاز شجون این بیت التماس ساخت **نظم** **همین تیر ویر کرا جانش تو با تسی** **خوشا جان که که جانش تو با تسی**
 بندگان عالی از زبان الطاف بیان ارشاد و احب الانقیاد فرمودند که اول چشمان قدویت نشان را منقبض نمود
 بعد از آن بنشینانده و رویه مسبو و خفیه و مسجود خفیه باید پر و خست بهیمن همه عالم بنور اوست پیدا کجا او گرد و از عالم

آن برگزین خصال مطابق حکم عنایت شمیم بل آورده از زیارت سرای سعادت و دیدار فیض آثار آن سب از فیاض
بهره دانی و نایب کافی که نتیج حسانت و شمر برکات بوده باشد حاصل نموده طوطی زبان بجز نبیان را بر شاخار
نخواسته این ابیات نیاز آیات مترجم نمود **نقطه** هم گردست و دهد هزار جامه و دریا می مبارکت نشانم **قطعه**

در هر چه نظر کنم به حقیقت	جز نور پنج گو نیست مسطر	در خیم یقین بجز یک نیست
احول که دو وید هست مزدور	در چهار طرف چهار و طبع	ذکر تو بود همیشه مذکور
در داد و دهی و فیض بخشی	اسم تو بود تمام شهو	ترجم اوصاف بے کفایت و تجر

الاهی بے منتها و نعمای بے متنا افزون از دایره و بیرون از احاطه ترجان است - **بیت**

بر فراز قدر عالی منظر شش	من نه گویم آسمان را کنگره	چون کم از یک نقطه موهوم شد
--------------------------	---------------------------	----------------------------

در محیط ذکر ابد و دایره
آن جنبه خصال از توجه موجد ذات عالی در شاهراه مقصود و سبک مراد
بهره یاب و مستفید دین جبین عقیدت آگین بدرگاه معبود حقیقی و مجازی ساییده و مستفی الحبه و مستبین ایامی گشته
رقبه اطاعت و رقبه جان موجودیت نشان انداخت ذات مصدر برکات آن محمود و بخیال را مورد نعمایات
تازه و بهیاط تعلمات بے اندازه فرموده از راه عطیات کبری و موهبات عظمی بشرق تعلق منز و فخر گردانیدند
و از زبان مبارک ارشاد واجب الانقیاد و خیر اویافت که الحال خطاب مستطاب گور و انگه از مطالع نوازشات متوافره
و مشارق تعقدات مشکاره عطا فرموده شد معنی گور و انگه در زبان اهل هند چنین است که انگ یعنی اعضا و مراد
انتساب عنایت آب نیست که بوقت تعلق اعضا منیات عالمی و آن متوجه تمیم متحد گشته و از آن روز و خطه عبادت کشی و زمره
ریاضت اندیشی آن برگزیده شایل گوشواره گوش خلائق گردید اکثری بجدت سرانرا خاضت تیغ کمر ویدرشته انقیاد و اعانت
در گردن جان نیاز نشان انداختند و از اطراف و اکناف طوایف انسان بجناب فیض آب بهره یاب شده طبع
و متفاو گردیدند و آن مصدر محاشین و دوازده سال و هفت ماه نه یوم برهنه نامی عالمیان و هدایت جهانیان
توجه موجه مرعی و سلوک فرموده در چیت سدی چو ته بهشت از تعلقات جسمانی و هوای نفسانی متبراه
منزه گردیدند از خاکدان ظلمانی ببا کم روحانی توجه فرموده عنایات اساس گور و وار و اس را بخلعت بران
سعادت گویا می منز و فخر بن الاقران و الامثال گردانیدند **حکایت** روزی مریدان خاص و
مستقدان با اخلاص در خدمت فیض درجت ذات مصدر حسانت بهره یاب نشیند گردیدند معروض نمودند
که کدام خدمات لایقه و بندگیات فایده اند ذات مصدر برکات تا به تقدیم رسانیده که باز ای یخچین تردوات و
کوشش ذات خیر الحسانت آن مصدر ثنایل حسن و امور و الطاف تازه و بهیاط اعطاف بے اندازه فرموده و
آفتاب شجاع عز و جابه سرمدی و دولت و اقبال ابدی و مخدومهای کرده اند ذات مصدر برکات با صفا و خیر

مضمون انواع انواع و اصناف اصناف نشا ط حصول ساخته پنجه التماس نیازمند ان صمیم القلب و
 غلامان را سخا الايقان را بجای ایجابت رنگین فرمودند که سه خدمات شایسته از ذوات فرخنده آبا شایسته
 بطون بوجهه شود آمده که عوض آن عنایات گوناگون و لوازشات ر و ر افزون و عطیات متوافره و موهبات
 نیکو تره در حق این الصنف العباد بنظر رسیده یکی آنکه وقت نصف شب بود که صاحبزاده ثانی عالمی تیار و
 این عبودیت کیش و خدمت سراپا سعادت بهره پذیرای می بودند بندگان فیض نشان از زبان مبارک
 ارشاد فرمودند که از ثواب ذات مستغنی الصفاات بوسیله چرکین و عین می آید باید که در نیوت و در کنار مجرور
 یا رجه عار داشت و شو نموده و زحرارت آفتاب خشک گردانیده باز در اینجا باید آورد صاحبزاده که عرض نمودند
مصرع شب تاب یکتیم صبح بگرداب چنین غل غل آفتاب طلوع آفتاب ظهور نورانیت منبج و پاکیزه خواهد شد
 این عبودیت انجام را که در بردی نشسته بود و با سخا نظر مشاهده و معاینه فرموده امر حلیل القدر شریف را
 فرمودند که الحال رسا حل رود و فایز شده با غشال ثوب باید بر بدست و پیرایه بیع چرک باز در حضور نور فایز
 گردید این ندویت را تمام با وجود شب تاریک حکم فیض شیم را بر سر بدست و در انبج و انصرام آن سعادته
 و انوروی و مشاخرت کونیه و مهابت نشاتین تصور ساخته روان گردید ابواب سد و در خنوم مشفق گردید
 و بهرگاه این غلام نیاز انجام در نواحی بحر و ارد شده معاینه و ملاحظه نمود که وقت نصف النهار است در گرداب بحر
 مستغرق گشت که اسه باوشاه حقیقی در آنجا نصف الليل در اینجا نصف النهار آن ستوده خنوم ثوب را پاکیزه و
 صاف نموده و در حضور غایب النور مستفیض شد صوب موصون از نظر خورشید انگر گذرانید از زبان مبارک ارشاد
 فرمودند که در اینجا شب ملاحظه نمودی یا در روز مشاهده کردی ینده عوض ساخت که ذات عالمی از این چنین مقدمات
 نیکو مطلع انداز ظهور نیاز مندی ثانی صمیم و حیووت کیشی ثانی تدبیری مغرور و مغرورین لا شال گردانیده اند **بیت**

آنکه خدمت کرد او مخدوم شد	هر که را خود دید او محروم شد	بی ادب تنها خورد او نشست بد
بلکه آتش در همه آتش زد	از خدا جویم تو مسیق ادب	بی ادب محروم ماند از لطافت ادب

ووم آنکه سبب اتفاق در روز عنایت آمو و بندگان فیض نشان بر کدام مزید گردید موافق مضمون آن **مصرع**
 از کس مخفی نماند بر دل دلمای آد و زاده تهمان بر ذوات عالمی آشکار است بنا علیه سمرنی ذات مبارک
 را از دست شریف در آن حضرة انداخته ارشاد و عنایت میواد بصاحبزاده ثانی ششده ظهور یافت که سمرنی ملاز
 درون مزید میروید باید آورد و صاحبزاده ثانی عالمی نیز او عروس التماس بر بزرگوار لطافت الحیل ساخته و پیرایه
 کردی عدم پذیرای نشاید که در این چنین مکان تجس انداختن دست مبارک مقرون صلاح خدمت اخراج نیست
 ذات مستغنی الصفاات انجا پند و مشاهده این طرز غریبه صاحبزاده ثانی عالمی تیار و در بحر غافل و غشی مضمون شده اند

مدرشنامی و طه ایزد پرستی آن خدا آگاه روشن ضمیر بلند آوازه گشت ارقام نیاز تمام احوال خجسته
 اشتغال آن قافله سالار مدرشنامان و پیشوایان کاژولان قیاح از احصار و بیرون از شمار است لهذا برخی از
 عمره کلک عبودیت مسلک نموده شد تا بر مورخان بلاغت کیش و دبیران فصاحت اندیش پوشیده و خفی
 نماید و ذات مصدر خجسته و وحدانیت آساس گورو و امردوس را نمکین بر دساده اقبال و متفر بر چار و بالشر
 اجمال فرمودند تفصیل این اجمال آنکه در طوایف انام عمده ایزد پرستان حق شناس
 گورو و امردوس بطریق خدمتگاری و تقدیم امورات آبکشی و خدمت فیصد رجبت مستغنی مستقیم بود و روز شب
 در انجام لوازم خیر اندیشی و انعام مردم بهی طلبی و تقدیم بندگیات شایسته مذات بایسته سعی بلیغ کوشش میدیدند
 روسه کاری آورد و در هر وقت و هر لحظه از ظهور نیاز مندی و بندگی و غافل و ذایل نمی شد قضا را بوقت
 نصف الیل اتفاق رسیدن ذات مصدر خجسته بر چاه بنا بر آوردن آب صورت بست و در اوقات آنچنان
 بارش آب را بر عهد هوناک با وجود طلبانیت شب جلوه نمایش یافت که بپنجه و شش و نده و رانمخ روح از قفس تن
 پدید آن عقیدت آساس با دصفت اینچنین صواعب شوابع سبوی آب را بر میبرد و هشته روسه بسو
 کعبه معقود نهاده و بر شامی بلکه حفره با فندکان ملواز آب بود آن حقانیت آساس بسبب تاریکی شب از
 قهر افتاد از ظهور آواز دخول ذات عالی درون قهر با فنده از زن خود پیر سید که درین چنین وقت متوجشتر
 و متوجهم کدام کس در اینچنین مکان افتاده است آن زن هیچا بانه بر زبان آورد که ذات والا صفات
 خواهد بود که حاجی و مکان او هیچ نیست که درین چنین اوقات در اینجا وارد شده و الفقه ذات والا صفات
 سبح آب را گرفته بحضور او فایض شد بندگان عالی از زبان مبارک ارشاد فرمودند که در اثنای راه
 کدام قبل و قال زنکه با فنده همراه آن عبودیت اندیش صورت بسته ذات حقانیت آساس از زبان عجز بیان
 عرض ساختند که بندگان فیض نشان از راز دلها نیکو واقف و مطلع اند بهیست

دلها همه در نشین دارند * بر یک دگر اند پرتو انداز

و تمامی اسرار نهانی و همگی ضایع و رونی بر سبیل ضمیر منیر آفتاب فیض ذات مستغنی الصفات روشن و در برین
 است از آنجا که در صدد هر کلفتی راحتی و در پی هر رنجی فرحتی مقصود و متقین است ارشاد و احبابا لایق
 شرف صد دریافت که آن علم ایزد پرستان مکان لا مکان و جای مردم بیجا و وای ستمند از
 و ملجای غریبان و امید گاه بیکان بوده باشد مطابق ارجلیل القدر تمام عالم و همگی آدم ربوده اطاعت و
 انقیاد و در رقبه جان ناتوان اند خجسته و از اقطار و احصار طوایف انسانی در خدمت سر سر موبست آن
 خجسته خضایل بهره یا بگر دیده جبین نیاز آگین را بسجدهات عقیدت متور و روشن نمودند و آن زنده پیر پرستان

پیشینجی ضمیمه آنجا با نظیر و متن و پیرایه ناز است بخرد مشاخص و معاینه اولاد و گویا بجز فرزند بعد از آن ظاهر
فرمودند که شایسته سرپرست است همین خواهر به دینار و عنایت ایزدی از بسیاری نیاز انسانی او خواهر داشت لیکن
استغفار و عت مدام فرمود است آن قانده سالار ریاضت کیش آن از سپه نسیم و تبصره عنایت ایزدی جیب
دامان آرزو را بگهائی مراد امانال ساخته ظاهر نمود که در زبان اهل اینک سودهی عرف این بنده بهش بود
و معروف است آن مصدر مکارم از فحش فرحت آمانه از آن بهار نشاط و افلاک انبساط حصول
اشتبیه جبار قنار زیان عنایت نشان را در مضار را نظار این بیت بحال آورده است

ایرین خرد گر جان فشانم رود است - که این خرد آسایش جان ماست

بعد از تحقیق و تفتیح مقدمات صدر آن گوهر صبح نامراری را در سبک از دلایح آن جهت مزاج تملط انباج
منسک فرموده بعد از آن بخلع آفتاب شعاع دولت و اقبال ابدی و اجماع و اجماع سرمدی مغز و ممتاز
خردمند و من بعد طغنه ریاضت کیشی و زمره جبارت اندیشی آن برگزین افش و آفاق در چهار اطراف
عالم بلند آذنه گشت از هر قطار و امتا سرمدان عبودیت آما و خیر اندیشان عقیدت انبساط حاصل و
طی منازل پیرداخته و بحضور ساطع النور بهره یاب کوبین و کامیاب نشاتین گردیده و از سجرات جناب پرک
جبین نیاز آگین راستی و مستقیم نموده رتبه اطاعت و انقیاد در گردن جان نیاز نشان می خراشند
و از میان انبساط سری سگور دیال تمامی اسباب سلطنت همگی کارخانه خلافت در درگاه فیض نشانه
از قسم سپان جبار خمار و فیضان قوی بیگلر شمشیر و خارا شگفت و سپهر قوی خاصه و انواع انواع شمشیر
اصناف اصناف ابناس غریبه حاضر و موجود گردید و هر روز هر دم از عنایات متکاثره و تقدمات متوافره سر
اکال پر که انزایش دولت و اقبال و افزونی جاه و جلال از کمین بطون بمنصب شهود جلوه نمایش می یافت
شخصی از معتقدان خاص در خدمت سرایا برکت حضرت بادشاه جهانگیر عرض نمود که بکر که ام صاحب
خاندان را از نعمائی متوافره و آلاهی متکاثره حضور قدس و جلوه مقرر جایگزین است که از آن مکان
قوت لایموت خود نموده و باقی را صرف تحامان و بذل مسکینان گردانیده و اوقات مشبه تر دزدی را
در جبارت و اسباب منعم در ریاضت ایزد و متعال بسر برده با وجیه الملوین از زیاده و کم و دولت و در تن
اقبال و حشمت این برگزین طوایف انسانی از جناب برادره حاجات در خواست مسالت می نمایند
و از سبب ریاچ هم با توره و اهتزاز اویزه دعوات موفوره کشود و محاقه مقنود در دنیا و آخرت میگردد و در
ریاضت کیش حق اساس گو رود را در اس که تجلیه فرست کماله در لایر بلاغت شامله بجلی و نرین است
و الحال از خاندان فیض نشان ذات عالی مقام سوم است بنا بر ذرات شریفه او شان بکدام جایگزین

مکان مقرر و حین نیست که از اینجا قوت لایموت خود را نموده با وجود ارتعاشی اعلام شصت و چهار این
 برگزیده انفس و آفاق موافقت و اقتدام نمایند آخر الامر موجب رتم جهان مطلع حضرت با و شاه که
 از پدپسین بنام عنایت ارتقام صورت انتظام برفت بعضی کسان که از راه قساحت قلبی فاسد فاجح
 بودند مکان اسفل را که از بهی چات محل در دو آب بود و حاله بندگان عالمی نمودند و در آن مکان حصه
 یک از سادات کرام و دویمی سهم پنج سویمی در تصرف رنگهران بود چنانچه الی یومنا هذا علامت این حصه
 ظاهر و باهر است مزار استخ شاه بیرون سری امر تسری متصل گویند گنده و بیلی است بر حصه سادات
 و تالاب پنج مسطور اندرون شهر متصل قلعه بنگیان قدیمی باهر و ظاهر است و باقی مشهور آخر الامر ذات
 مصدق فضات از مشاهده و ملاحظه مکان فیض نشان از زبان مبارک ارشاد و واجب الانبیا و فرمود که
 تمام آب بحر بلندی درین نشیب خواهند آمد و از عالمی باسفل تمام اشیاء و اجناس و انواع داخل خواهند
 گشت و در اندک زمانی از بس چنگلی عمارات و زیب و آرایش سالک و طرق و از دوام عوام رشک فرد و سر
 برین خواهد گردید و بعد از ظهور این قبیل و قال بندگان عالمی آن مکان فیض نشان را به یک گوشه و دوم
 و نامزد فرمودند و مغرب عالم عالم انما شد و ذکر چ از دور و نزدیک در آن مکان عنایت نشان تنفیض
 بهره یاب شده از انتقال عنایات اشغال سعادت ابدی و مغاخرت سرمدی حصول میساخته شد که بمر
 کشف و کرامات و تعدا و ظهور خوارق عادات اینک آن تفغات توانان غایب از بیان و بیرون از ترجاز
 است لیکن برخی و انمودی از ان محو نامیه نیاز شما می نماید تا بر موقوفان فصاحت آگین و دبیران بافت آیز
 مخفی و محجب گرد و در ایام سابق بسیار بار طوایف الهی در بر موسوم و بهار بنا بر زیارت فیض اشاعت و
 اشنان سادات توانان بهره یاب میشدند و بحسب اتفاق یک عورت شوهر خود را که کاک و پنج بود و بر مکان
 بهر برداشته سید بود و وقت احتیاج و ضرورت باز بر زمین میگذاشت موافق قیمت ازلی که قاعده اقبال بهر
 نمود و ایام عسر بهر سیدل گردید اتفاق رسیدنش در مکان همین نشان گشت و شوهر خود را بر لب آن چشم
 آبجیات گذارشته خود بنا بر انجیح جویج ضروری در شهر وارد شد مطابق تائیدات یزوانی و توفیقات ربانی شکی
 بخش پرور و روشن محبت مبدل گردید و ایام گفت و نمالت به فرحت و انبساط منتفی شدند از سر نو باز زندگانی
 حاصل و مرغ روح از نفس تن پرین باز در قالب مغری حلول نمود آب رفته باز در جو آمد و بنا بر زلال جوانی از
 سر نو گرفت و اوقات خزان و ایام بهار مبدل گشت اشجار کرامانی انمار و دانی آوردند تفصیل
 اجمال آنکه و تسمیه آن نیم ابدی بر ساحل مکان لطف نشان انتظار مراجعت آملیه خود می نمود و در افتاد
 این حسنی که در ساعت متوی که ککب اقبالش در صود بود و یک زاغ بنا بر نو سیدن آب که بمنزل آبجیات

در عین ظلمات است و آسمان عنایات تو امان وار دگر دیده منتظر خود در آن سرخسبه حیات ابدی و زندگی
 سردی انداخت بجز و رسیدن رطوبت آب از زمین عنایات ایزدی و ناسودش بایش گرایید و
 از سیاهی بر سپیدی نایز گردید از حالی جمالی دیگر متغیر شده صحیح الاعضا و بیشال از اقران و امثال گردید از
 بدرجه تمامت بلکه اعضاء اصناف مرتبه و مرتبه و غرت و فخر مکان فیض نشان در تمام عالم جلوه یافت
 ناقص فطران و اجوف طینتان که مهر و رازی و تصفیت القلوب ابدی بودند در منزل کمال فایز و وصل گردیدند
 آخر الامر آن مکین بجز آگین از مشاهده و معاینه حالت نازغ مسطور قرین الات راحت و اخذان مسرت
 گردیده و شکر موهبات متواافره و سپاس عطیات شکفته و اهب بیچون بعد دنیا زود قطع بجا آورد و جبهه
 آگین را بنقوش سیمرات فدویت آیات مزین و مستغنی گردانیده و اینچنین عنایات روز افزون و لواذشات
 گوناگون را محض از نایبات ایزد بلی چون تصور ساخته بفرات این بیت بدست سکندر را نمی بخشید
 بزور و زور میسر نیست این کار به تامل و تردد و چشمه را با نموده غرق بجز عنایات ایزد بکمال گردید از سر نو با زیات
 ایدی و صحت سردی از عین نفیسات و اهب بمنت بدنش لایق گشت و اعضا و تنبیه بدرجه وصل
 شدند و اختلاف انشکال و اعضا بر تبه تساوی مایه نموده در توصیف و تحمید قادر به تنبها زبان نیاز نشان را
 بر کشاد **قطعه** این که کرمیت احمد آمده است + اند و نش بجزا احمد است + بعد از چند ساعت که اهل
 شهر مراجعت کرده مشاهده ساخت که شوهر او به کمال خوبی و زیبایی و حسن و جمال به قیاس صحیح الاعضا
 بر آن سرخسبه زندگی ایدی بامید مباد و ت اوشست است از ظهور رفع مرض و کفایت خلقی او جهان جهان
 شکر و سپاس مطلقات بجد و تعلقات بجد بر آورده حاجات بجا آوردند و بعد از آن مکان فیض نشان
 خواص و دعای در تمامی حیات و اطراف و همگی جوانب و اکناف گشت بنگام دم آخرین و نفس و البین
 ذات متغنی الصفات از زبان عنایات ترجمان ارشاد و واجب الانقیاد فرمودند که نفس نفیس و جسم لطیف
 بندگان عالی را در زورق نشانیده در سمری امر تسرباید رسانید چنانچه مریدان با حفا و معتقدان با وفا
 موافق فرموده ذات و الاصفات بعمل آوردند تا زورق و زورق موصوف بشاهده و معاینه می آمد
 و هرگاه زورق آفتاب و بحر مغرب فرو رفت تهنگ شب حجاب ظلمات آنگشت زورق مسطور غرق
 لجه مبدل فیض گردیده از نظر باندان هو احسن نفسانی در غشا و نقاب جلوه افروز گردید و از آنروز
 آتمکان فیض نشان مبدل خاص و عام شد و خاک آن جامی عنایت آمد و کمال الجواهر و سرسینای خود
 خود ساختند و فرق نیاز و عجز زدیان عبودیت نشان از فیض اسکنات و امصار با ج ناک در رب بیت

بر زمین که نشان کعبه پائے تو بود * ساها سجد صاحب نظران خواهد بود

باب چهارم



لبر نیشدن فی قلم شیرین رقم در بیان احوال بنائی فرحت آماخی کول سر

از آنجا که نقشه کمترین و ایجا داین کون و مکان بزرگ بنره ایست دور هر لحظه و هر دم نقوش متنوعه هر یک و کار می آید و در ضمن آن بطور بعضی مقدمات مطلع نظر میباشد چنانچه بحسب تقدیر یاریز و چون ذات والا صفات کیفیت آثار و نفوس در عین و قید پادشاه در آمدند و مکان گو ایار مضرب خیام جا به و جلال گردید بعضی مقتدان با اخلاص و خیر اندیش از با اختصاص گذارش ساخته اند که تدبیر استخفا ص ذات ستوده صفات موافق فعل ناقص خود مانده میشود فی الواقع از موافقت قلوب و ایتلاف دلها و توافق انزج و اتحاد طبایع تمامی امور و همچنین مطالبات صورت رسانجام و زیب انصرام میبایند **مصراع** آری با تفاق جهان میتوان گرفت و از بتابین و اخلاص انهدام بیان و انهدام اساس جلوه نایش می پذیرد ذات مستغنی العفات بر زبان عنایت نشان آوردند که آنچه مقدر هست بتبدل باید که بخلوص اعتقاد و در موضع حقیقت لازم جمع و تشويع و در هم آمیزش و اسكانت بجناب بر آورنده حاجات باین نیازجا آورده بجدات عبودیت آیات مستفی الجبه و متین الجبین باند شد چرا که **بیست**

سر نوشت و اثر کون راز است میا ز و نیاز	نقش معکوس رنگین از جسد میگرد و درست
--	-------------------------------------

و از طهرین هئیس و این من الامرات کیش از وقت ظهور هر امری از امور متشع و محال است و رفاقت رفیقان صمیم و مدد ممدان قدیم بهنگام دیر دقت خود جلوه ظهوری بخشد **نظم** تاندرسد و عده هر کار که هست سودی ن کند یاری هر یار که هست بنا علیه بعد از مرد و چندی شهو را قبال شاهی روسته با و بار آورد ذات مصداق حیات و در وقت مقتضای انصراف ذات خویش مناسب و احسن تصور فرمودند درین اثنا و کولانی کنیز که تاضی که از زمره معتقدان اینجناب عالی بود و متصرف گردیده گذارش ساخت که دو سبب عیار رفتار با و کردار نزد این معتقد به ریا را موجود است باید که در موضع درین باب بطور دنیا ورده سپان را از سواری جسم شریف و بدن لطیف خود معوز و سرفراز باید نمود **بیست** من زانم که سر از خط و قمار دارم گرچه سازند جدا چون قلم بنده اند **نظم** ذات مصدر حیات نبی القاس آن سرا با اخلاص از خاشعی اجابت رنگین فرموده بر سپان مذکور سوار شدند

و در طرقة العین و در منزل مقصود و فایز گردید بدین صریح کوه پیکر مرکب نامون نور و صحرای اشکاف و در سر آمدن بر این
 صمیم کوه از زمره اینجانب عالی گشت تا که آنیس بخت و جلیس مجلس شد هرگاه ذات معده رحمت بر سر آمد
 گویا می جلوس غنایت مافوس میفرمودند آن تربه ارباب اخلاص هم بر گوشه چار بالش بنحمن میگرفت
 چون هر کمالی را ندانی لازم است و هر دو و دو را مدی لایق هر آنکه در غالب بدیع و افیش می آید البته مکر و زسه
 فانی شدن اوتیقین است کوه لا ذکر و وقت آخر و هنگام و پسین نزدیک رسید از آنجا که ایستاد قلوب موافقت
 باطنی ذات متغنی اصفیات به کوه اسطور زیاده از حد بود و لهذا تالایی غریب و حوضی عجیب سی چشم مرتب و تیار
 کنانیدند و عمارات سنگین و ستین مله نمایش پذیرفت بیست انگشت مشید زمانه نقش عجب از ظلم خانه آن
 سرای اخلاص از مشاحص تالاب مذکور نهایت منشع الصدور منشع القلب گردید و هرگاه عین منبع جانش در رسید
 ذات معده رحمت بر زبان عجایب ترجمان آورد و مذک آن عمده ارباب محبت را در زود حق باید نشانید و در میان
 تالاب باید انداخت تا یوم لمحضی گشتی مذکور بمجانبه مرومان می آید هرگاه کشف آفتاب در بحر مترب فرد رفت
 و ماهی شب نقاب تاریکی بر روی رود و نگار آمد و آن گشتی از نظر مرومان غایب و ناپدید گردید و از آن روز
 آنمکان موجب خواص و عوام گشت و ذات معده رحمت تریبش سال یازده ماه و دهم یوم بر سر سنامی
 عالمیان هدایت میداد توجیه موجب مرغی و مصروف فرموده در بهار و این سده ی تیج شمس از خاکدان
 ظلمانی به عالم جاودانی رخت ارتحال بر بستند و در غرور فرزند ارجمند از ان صدف پر در ده بحر محیط
 ایزد بهمتا یکی با هم معده رحمت فیوضات انفاق خدیو بها و دودویی موسوم به وحدانیت عمل بر تپای ایزد
 بنام منظر کمالات ایزد و هوس گور و ارجن مادی خواص و عوام میبودند شمع راه قلوب مریدان خاص گردیده
 از ظلمانیت اجسام و اعراض بر وحدانیت جواهر فیض بهره میگرفتند و خرمیت فیض طوبیت آن برگزیده
 انفس و افاق یعنی لالی متلابی احسن بر آن معصم بالخرم گردید که مکافی زیبا و جانی رعنا با مینهد عمارات
 عالیشان نمونه جنت اله و در دنیا با حوض عقیق و تالاب غریض و طویل تیار کنانیده آید که از منحنی موجب
 اثبات نام و موسوم بندگان فیض نشان می بیند و در صینی که از مکان فیض نشان در مرتبه اول تیار
 شده بود بنام گوردچک موسوم گردیده عمارت خام میداشت ذات معده رحمت در تیار سی و ترتیب عمارت
 بیخته توجیه مصروف فرمودند ذات عالی بنا بر بودن غلت الرشید بندگان عالی نام مکان فیض نشان
 با هم رانداس پوره و بسبب رشتن نواسکی خود با ذات ملکی آیات مکان سیوم رسم انجامی غنایت توامان
 به سرری امر ترس نامزد و موسوم فرمودند و از محل استقامت ذات عالی بر رتبه سوار می فرموده بنا بر زیارت
 و اوقات رموز تقدیر شاه میر ترش لطف شریف ارزانی فرمودند قبل از رسیدن ذات عالی با دوشاه عالم گیر بنا بر حضور

دیدار تفقدات آثار آن پیشوای خداست انسان دارد گردید و از بیکه استثنای و احتیاج از مصاحبت اهل
 دنیا بر دل فیض منزل مبتوی شده بود ارشاد بهرید خاص بهرینظر جلوه ایراد یافت که بوریاسی کهنه فرسوده
 که از آن بوی ریاضه گزید یافت نشود بنا بر اجلاس بادشاه باید آورد و هرگاه خادم مسطور بوریاسی بر زمین
 فرش کرده گسترانید بادشاه از مشاهده اینچنین فرش غریب که لایق سلاطین و البتاه و خاقان نامدار بنو از نخستین
 آنجا پہلوئی نموده و در رج القهقری نمود و درین اثنا برندگان عالی بنا بر شاهده آن سر آمدن شمساز
 وار دیگر دید سبب دریافت سرایر کوفی بدون تساهل و تفاضل بر بوریاسی مسطور اجلاس غبته اساس فرمودند
 و سر فرمایند در پستان حضرت شاه میرزا معاینه اجلاس آن زبده النفس و آفاق بر زبان فیض نشان آوردند
 که در ضمن بوریاسی مذکور تخت هندوستان متعین و مقصور است و بادشاه که از اذبار و القاب طالع خود از پیشتر
 دولت غیر متصرف و مردم مانده حرف برتقت او میباشند و از رنگ خلافت و دیهیم سلطنت بوجود و سر اسر و این
 برگزیده همن گور و ارجن رونق ابدی خواهد پذیرفت و اساس و بنیا و مخالفان منعدم و منهدم خواهد گشت
 بعد از قیل و قال بر زبان عنایت ترجمان درآمد که هرکاری و خدمتی که بخلق این خیر اندیش میبسی بوده باشد
 بے غایله تعلف و بے شائبه تکلف باید فرمود که در انصرام و انبج آن لازم سعی مشکور و کوشش نامحصول ظهور
 آورده خواهد شد و در مکان فیض نشان سرری امر تسری بیج تالاب میباشند یکی تالاب امر تسری است که
 توصیف و تملیظ آن خارج از دایره بیان است و دیگری سننو که سر است احوال او اینست که بادشاه چارمی
 مکان سننو که سر را تیار کنانیده اند و قول المنه فاص و عام این است که در ابنته ای در بیکان امر تسری و میا از
 حوض آب قایم نمیشد و هر قدر که سعی و تردد در طرقت معتقدان با صفاراه میباشند هیچ فایده بر آن نمیشد
 از آنجا که تمامی مقدمات کوفی بر آینه خمایر بشارت نظایر این فیه عالیه فقر روشن و مزین میباشند ذات عالی
 صفات آب مکان سننو که سر را در میان امر تسری از نخستین فی الحال آب ساکن گیرد و دیده تا کناره بلبل گشت
 و ذات عالی فرمودند که آب امر تسری را ازین آب سننو که سر سننو که آمده است و سویی رام سر متقل کله
 رام گلیز میباشند و در آن مکان عنایت نشان بادشاه پنجی سو که پنی را تعینت فرموده اند و سو که پنی نهایت
 پو تهی عمده است که منقرات و ال بنود و لب افکار مسلمین در آنجا میباشند و خوانندگان را لذتی کافی و خطی وانی
 می بخشند و از منقلقات و هو اجس این دنیا محرومی می نمایند و چهارمی کول سر است و احوال کول سر در صد
 نگاشته شده و پنجی یک سر است و در فرد سکبان رسمی متفرقه و اسرار متفرقه است که در دست غسل کردن و دستار را
 بر سر نهاد و غسل میکنند که مبادا اگر حریف متعادل شود در بختن و دستار فرصتی راه یابا گردد و در امر تسری
 دستار را گذاشته ایشان میکنند اگر کسی سهوا دستار بر سر نهاده ایشان میکنند بر و نخواه میگذرانند یعنی چیزی

بطریق جرمیه میگيرند و ذات والا صفات با دشا چاروی در مکان غایت نشان هر مندرجو بر چار پائی جلوس
 سینت مانوس فرموده با دسی طوایف مالیان در بنمای گرده چنانیان میشدند و هرگاه که رخ روح ذات مستغنی
 الصفات از نفس کالبد پر و از نمود ذات مجمع حشرات صاحب خجی در مکان مخصوص بر چار پائی اعلا ساریت اسرار
 بجلوه نمودنمایان فرمودند بعد از مردار بام در رفتی من الاوقات صدای سخت از آن چار پائی رونق آشکار گرفت
 و ذات ملکی آیات از معاینه این چنین حالت غریبه از چار پائی برخاستند و از بنی تخر و متفرگشتند از لطم
 نبی و سر دوش لاری نالی یک معاینه فرموده و گر نه صاحب را تالیف گردانیده بر چار پائی نهادند و اولاً
 از ذات ملکی آیات خویش سجدات متواتره بخوده در زیر آن اقامت پذیر شدند و توفیق این مقام یعنی تصنیف
 و تالیف گزیده میمنت اشتغال اینست که منظر اوصاف بیهمن گوردار جن جو بیاضی لطیف و کتابی شریف تره تیب
 داده و اشار و اقوال نفراعی متعدین در آن مندرج نموده و انتخاب بعضی ابیات جو دیت آیات کرده و در
 نسخ بزرگ تدوین و تالیف گردانیده اند از آن کسی که نه صاحب فرموده و بهائی گورداس که یکی از متفقدان
 این درگاه غایت اشتباه است شیرازه بند گزیده صاحب مقرر گردانیدند و بهائی مذکور که در فن شعر ذاتی
 از علم شبد گوی یگانه عشر و وحید الزمان بود هر چند التجار دست عا ساخت که طبع زاد این غلام هم در کتاب
 مستطاب مرقوم و مسطور شود لیکن بندگان مطلق نشان عرض و را بر رجعتی متعلق نفرمودند لهذا تالیف و
 تصنیف بهائی مذکور در نسخ علیکه مندرج و مندرج است منقول است من غیر و کبیر این طایفه علیه سنگهان
 چنین است که در میان گورد صاحب و گزیده بوجی من الوجوه و سببی من الاسباب مرقی و لغزلی نیست
 و تعظیم و احترام گزیده صاحب زمامی امورات واجب و لازم بل غشتم است حتی که یکی متقاعد و جمله کار باین
 تالیف سنگهان برگزیده صاحب متوفت میباشد هنگام تولد پسر یا دختر بنا بر تسبیح از انجبال مشا هره میا زند
 و سر کد ام نام که در اول درتی می آید موافق حرث اول آن اسم مقرر و معین میا زند و کما بحی بیت است
 و اینطور تسبیح را نهایت سخن ذیک می انگارند و از بنی متعج حاشات و شتر برکات و موجب رفاه حال و نفع
 نال میباشد اصل گویند عمره ارباب طریقت کانه نام درویشی بود عبادت آیین در دار السلطنه لایق
 از قیودات مذایب و ارسته و بکنه ذات بچون جناب اقدس پیوسته اکثری اوقات خود را در تصنیف
 تالیف اشعار مندی بسر میبرد و هرگاه خبر تصنیف گزیده صاحب که اصنام خود در میان رتبه سوار شده
 شرف خدمت فیضد و جت گورد صاحب گردیده التماس ساخت که در بوقت خجته رخت بندگان گزیده صاحب
 را تالیف نموده اند هیچ زاد این خیر اندیش را در آن کتاب غریب و نسخ مجب و پنج باید فرمود ذات مستغنی الصفات
 فرمود که دوسه ابیات از طبع او خویش باید خواند تا بر مذاق سخن فصاحت الفاظ و سلامت معانی و حکمت

ترکیب در رانست تالیف اجماع نموده آید کانه مذکور از تالیف خویش خواندن فرمود از شنیدن مضمون تعصیفه اواز
 هر زبان فرمودند که کلام تو بی سر و پا است و بوی بدیست و آنچه انانیت از آن بشام دل و جان می رسد
 لایق کتاب قهر و خداد دست نیست کانه مذکور از شنیدن آذوده و ششم آگین شده و عانی بد پر زبان آورد
 که کیفیت ما الشفق بدست مخالفان وین گرفتار آئی فرمودند که رسیدن تو در لایه و ریبها مشکل دستند و خواهر
 کانه مذکور از انجا روانه گردید و صاحب در همان آشاکچه را از غصه بر دیگ زد و کانه در صحن ذهاب هانوت
 از میان رتبه بغیا و دوسرش دوباره گردید هر قدر است قادر چون که فقرای و بر گردیده بائی او را بختین غرایب
 گوناگون و مصد عجایب و در افزون میداشتند بیست کلام اهل خدا تر جان اندکیر است بود ضمیر منیرش
 بسان لوح و قلم و آنچه در انداز قسم نقدی و مال اسباب اندر میدان با اخلاص در خدمت عالی پیر
 هانوت به محتاجین و مساکین حواله میشد و برای روز قریب چیزی نگه نمیداشتند و روز نوروزی نواز خوان
 سنت اسلامی میخوردند در مقام کهد در قیام غنایت اقسام در شسته ادبی طوالیف عالم و مایان میگردد و دیدند
 نقیض سرتیا جوگی در کهد در سکونت مینمود و در ظاهر بی و باطنی نرود و ادعا گفت همراه کورد مدد بهر میباید
 بعضی کسان ساکن کهد در اکثری و خدمت سر امر افادت مشرف شده تمام احوال شراع و عبادتش عالی بر آ
 تلفظ اتقنا نمی میگردد و اندیند ذات گرامی لب لبکوت آشنای میافتد بحسب اتفاق تقدیر اساک بازش
 باران در کهد و جلوه نمایش پذیرفت بعضی معتقدان با اخلاص در خدمت سامی عرض نمودند آن محبت
 بر زبان آوردند که رسن در گردن جوگی انداخته او شهر بدر کرده باید داد که بجز در رسیدنش بیرون از شهر به نظر
 آسمان از غنایت این دوی خواهر باریدن بر روی آمانی و مال غلاتی سیراب ابدی و طراوت سرمدی خواهر بار
 چنانچه همین طور همراه جوگی مذکور سلوک در پیش کرد و بجز در ظهور را بنظر باران نشدت تمام بارید و کهد
 مطابق از سماب کمرست و اقبال بگفت و تمامی غلات از خوارق عادات و کشف کرامات این بر گردید
 اتفاق تخیل و شجب شدند بوقت شب ذات عالی صفات در مکان گوند و مال بر خواب استراحت ازین
 یزدند که ناگاه صدائی ناله و زاری و آواز گریه گوش تلفظ خویش رسید ذات مجمع الحسان از شنیدن
 این معنی خبر دار شده بر زبان آوردند که در وقت شب کدام کس بدت تیر بالا گردیده از گریه خونی منفرج
 میشود و در اشک از صدف دیده تیبار و در میدان با اخلاص عرض نمودند که شخصی را پسر می جان کن
 تسلیم ساخته ازین سبب و بجز اضطراب و اضطراب باده اشکبار متفرق و غریب میداشتند ذات مجمع
 برکات از زبان تلفظ نشان فرمودند که در عهد غنایت چه پیش از پدر غمیر و داغ حسرت نرود و والدین
 ندانند و چنانچه این طرز حمیده قامت رونق افروز بودن ذات عالی بر چار بالش گویا نمی قایم مستقل

ماند و آن ذات مصدر حسنات گورو صاحب اخلاص نشاء و آفات انبساط حصول ساخته بر زبان مبارک آوردند که خوشتر
و تناسلی این جودیت کیش بنا بر تیرای حوض سرری امر تسخیر و زیاده از حد میباشد بندگان عالی هم بر تهره سوار شده
در آنجا تشریف شریف ارزانی فرموده از دست مبارک خود بانی عمارت باید شد که از زمین دست مبارک اثبات
و استحکام مکان موصوف تا سالها بی سال خواهد بود آن قافیه سالها شش سال شش ماه و میرزا اصنامی این معنی بدون
توقف و تقاعد بر تهره سوار شدن در طرقة العین در مکان مهجور و در عنایات آموذ آورده اند از دست مبارک خود
چهار پشت چهار طرف شمالی و جنوبی و مشرقی و غربی و یک پشت در وسط مستحکم و مستقر فرمودند و من بعد و دیگر
مستماران بنا بر تهره سوار شدن عمارت دارند و شش بلب قافون و قاعده سماران که پشت باخی را می نهند و بانی
می بردارند و بعد از آن در دست کرده میگذازند پشت باخی صدر را بدست خود گرفته باز در آنجا که هشتاد بندگان
تلفظ نشان زیاده آورند که این عمارت در اندک زمانی مستحکم و سوار خواهد شد و از آن نام و نشان نخواهد ماند و ظالم
و مستحکمان جور کشی و ستم کشی خواهند کرد و بعد از مرور مدت قلیل باز عمارت عالیشان بشیر از پیشتر و زیاده
از سابق همیا و مرتب خواهند گشت و تأیبات و هر دو قیام محکم و مستحکم خواهد ماند و هر روز رونق گوناگون و جلوه
افروزی روز افزون خواهد یافت و بدرجه اخلاص از عمارت سابقه واصل خواهند شد بعد از ظهر
پنجمین حضرت شاه میر صاحب از آنجا تشریف شریف در مکان فیض نشان خویش آوردند و بندگان عالی
گورو صاحب هر روز تهره سوار گشت و لکش توجه مصروف میفرمودند و در اساعات و انصرام لوازم عمارت سعی فرادان
به تقدیم میرسانیدند و اندک زمانی جانبی لطیف و مکان منیع صورت انصرام یافت و در هر موسم و بهار و مریدان
با دفاخیر طلبان با صفا از زیارت تلفظ اساعت انواع انواع انبساط حاصل میساختند از خوبی و لطافت عمارت
دلپذیر بیان سازم با از خوشگوارائی و لطافت آتش که بان آیت حیات بخش ابدی است محله فی خاصه نیاز
شماره نمایم زهی آبی که باین آب تاب چون آینه دل نیک بختان و صفای طینتان از کدورت ظلمت پاک و
مصفا و رشید فارسی باین حرارت اگر در دانه کردی فی الحال انوار بر دوش بلرزد و تهره و در پیشگاه

محققان چون دل قلوب نشینان	مختور همچو چشم تیزبینان
رسیده عمق آن تا گاو و ماهی	نموده همچو عینک در سیاهی
پی کب لطافت آب حیوان	در گذشته چو در دانه نشینان

ذات عالی بعد از سرانجام این کار در دانه ب مریدان با اختصاص توجه موجب مرعی و مصروف میفرمودند
و هر دم و هر آن بدبخت و دیوانه بمریدان از هر اطراف و محالک بنا بر زیارت مرا با اسادت
آن برگزین انفس و آفاق مشرف و مستفیض شده مباحثات کونین و متاخرات دارین حاصل میساختند

بعد از مروری به ایام و ظهور عمارت آن مکان فیض نشان بندگان تملط نشان از زبان مبارک ارشاد و تملط
 ارشاد و فرموده که این جائی عنایت آسمانی از قدیم الایام مایه که مورد شرف ذات مصدر حیات میباشد و در زمان
 سابقه راجیان با ضمیمه نیز رود عنایت آموذات کسب و اکتاف و در میان تملط ترجمان از قوه بطون بمنصه
 بشهود جلوه نمایش یافته و بنا بر امتحان آفرینش بعضی معتقدان سیر و خیر اندیشان با صفات اکثر علامات و بعضی
 اسباب ایام سابقه از اینجا ظاهر و آشکارا نموده خواهد شد که تا احوال کا و به بعضی مفردان ضلالت آئین می رجع
 سلب و اصل گردند و دلالت جسمی بندگان عالی باستشهاد عقول به تعظیم و التزم ظهور بعضی اسباب
 مطابق فواید صدر گردانند و از این منسی را به قسط اس قیاس متقرن نمود و با تاشانی امر واجب الاتباع
 پر و خستند گامین آن سر حقیقت حیات ابدی را کاداک و تبریاید نمود و هرگاه چند قطعه زمین را صاف و هموار کرد
 حفره گردانیدند بنا بر تقدیری قول بندگان عالی یک غلین چوبی و مالادین چوبیان که در گونوخی بنده اند از آن
 مکان فیض نشان ظاهر و آشکارا گردید و بندگان عالی از مشاهده و معاینه این چنین اسباب از زبان مبارک
 ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که در ایام گذشته این چنین اسباب را بجا نداشت تمام و حراست مالاکام و اینجا
 نگاه داشته بودیم اکثر اوقات بجا نداشت و این در پاهال و ریاضت قار و ذوالجلال روز و شب مواظبت و اقامت
 جلوه ظهور مبدیافت الحال بهم مکان قدیمی خود را تعمیر و ترمیم نموده شد ظهور این چنین خوارق عادت و بر دراز
 کشف و کرامات از ذات فرخنده صفات چه بپدید و ببلع و سوخت استغراب و محل تعجب نیست **بسمیت**

اگر خواهد آن استاد و لیر	استاده نکره در آن درویش	از صلا و ایامی بشوید در روز	ای که درون بر آید ز کتار و سحر
--------------------------	-------------------------	-----------------------------	--------------------------------

بعد از مروری به ایام و ظهور عمارت آن مکان فیض نشان بندگان تملط نشان از زبان مبارک ارشاد و تملط
 نمایش پذیرفت بنا علیه بعضی برادران حقیقی در ظاهر آئین اتحاد و باطنی رسم عناد و ظهور آرد و نمود و در دل الباط
 نزاع گسترانیده همراه ضلالت پیوند سخنانند بهائی و دیوان بادشاهی مشورت و گفتگویش نمودند که بهر کدام وجه
 ذات مصدر حیات را متهم ساخته آید دیوان نمکبخت نشان تدبیر کفایت تاثیر را برین معنی زیب انصرام ملالت
 ارتسام و ادو که سبک نسبت و ختر خود و همراه این عالی نثر ادمنگام نموده و ضمن آن ظهور بعضی امور سطح نظر
 نموده آید بنا بر این پیغام نسبت و ختر خود را در خدمت خجسته آیات رسانید بندگان تملط نشان که از سر آید
 ضمایر و اوقات مطلع بودند از اصنافی این معنی بر زبان آرد و زدند که ما مردم فقرا ترک دنیا و اسباب آنرا نمود
 در کسب عافیت و گوشه حیرت نشسته ایم و از قید تعلق و دارسته پیوسته انشاک ذات خجسته آیات با دیوان حالت
 عنوان مناسب توجیهی من الوجوه نیست **بسمیت** ترک دنیا داده ام کردم انقیری خستیماره از دل و جان
 گشته ام من طالب بروردگار و تمام فقر با امر خلی منسج و محال است باید که ازین اراده ناصواب و خوشبشر

ناشایسته درگذشت باید نمود در صورتیکه برعکس این مقدمه ظهور آید منتج حنات و شمر سرکات نخواهد بود چنانچه
 مصحح هر عمل اجربی دهر کرده جزائی دارد و دیوان نکبت نشان از فحاشی ذلت نشان (نمایش) صدر
 و واقف گردیده مثل با رجالت غصه و غضب بر خیزد و پدید آید بار تاخیر در هر میان و استیصال
 خویش بجلوه نمایش آورده در ندمت بادشاه جهان که شگفتا نمود که شخصی با هم گور و ارجن نام باعث
 بر ایضا و تکوین فرقه ثالث از میان هندو و مسلمان گردیده اکثری سنن دلائل اسلام را محو و منعی گردانیده
 و در قویم و اساس ارکان مسلمانی تفاوت و خللی خطیم راه یاب گشته و هر روز چندی از بنودان و غیره رلقه
 اطاعت و انقیاد و گور موصوف در رقبه جان می اندازند اگر حضرت خود بدولت تدارک انجینی نمودند نهاده
 بصورت بعد از مرور مدت قلیل در اراکین سلطنت و اساطین خلافت جهان بینی آنها نام و انعام روزگار
 بروز خواهد یافت بنده محض از راه خیر اندیشی در طریق غلامی گذارش انبیا مقدمه نموده است **بیت**

زهی سرایه حسن و جوانی	چرا هم باد بے تو زندگانے
اگر این عرض من افتد قبولت	کنم هر لحظه بر تو جانفشانے

پادشاه از راه ذهولت و غفلت انسانی که از مورد رج و علو مرتبه این قبه عالیه تفرات و مصلح بود و با معارف
 نظر درین مقدمه تفحص و تحسین نموده بر زبان آورد که هر قسم که مناسب بوده باشد بمناسبت باید رسانید
 دیوان ضلالت اتران ظهور این حکم بادشاهی از نایب دات ایزد چون تصویریده و در آنها مکان اشتقاق
 خویش نظر نه کرده است چنان مقدمه ناشایسته نمایان کرد که قلم در تحریر آن خون نشان و دیده گریان و دل
 بریان و جان حیران میباشد **بیت** که با چشم بر هم زنی روزگار قیامت کند در جهان آشکارا و آشکارا
 بعد از ظهور بعضی مقدمات ناایم ذات عالی را در بحر اودی انداختند و بندگان عالی شناسا در بحر عریض الهی گردید
 در مبداء فیاض رسیدند **بیت** خواهی که بدست آدمی آن گوهر گینا مردانه بزن غوطه بدریا بخت
 از انجا که شمع قلوب این قبه عالیه بنور عرفان روشن و مبرهن میباشد ظهور هر فعلی را از فاعل لاریت بریده
 لب را چون و چرا نکشاند بکلی بر حکم عنایت شیم آن منظر کل و جزو تسلیم نماید و بدین طریق زبانی و قلوب البیانی در
 منزل مقبوضه دهره یاب شدند **قطعه** به درود و صفات ترا حکم نیست دم در کش که هر چه ساقی و داد عین الطاف
 و ذات نجیته آیات قریب بشت و چهار سال و نه ماه و یک یوم و نه نایمی عالم و عالیشان و هدایت جهان و جهانیان
 سعی بلیغ و کوشش بیدار و در تالیخ جیش سدی چو به روز جبهه مملکت از خاکدان ظلمانی بدار انقیاد
 روحانی رسیدند **بیت** مرغ و خوش ازین نشیمن خاک که دیر دراز جانب افلاک اگر چه قریبان روزگار
 و مردمان اعصار این حالت را برگر طبعی تمس و مقصود نموده اند اما فی الحقیقت **مصراع** آشکارا شد و انجا دهنایست

و حدانیت اساس مباد و اوزن بر ریاضت ایزد و خصال و عبادت قادر و دال اعمال که دلش بطرف تجرد و وحدت مائل بود و لهذا متاع نگرید و احوال خسته و خصال واقفا سر از عرفان گورد و هیران خلعت الرشید گورد و بر تپه ای جل جیو در جای خوش بظر از تنجیح و آیین توضیح صورت اقام خواهد یافت و درین طایفه علیه سنده گور یا می جیو که فرزند صغیر از جناب ذات بیچون میگردد و چنانچه داد حق تمام هست بر بخورد و بزرگ لهنداد و مبتدائی غفلان شباب ریحان بر زمائی گورد و مباد و جیو در سرده اخلا و حجاب اختفاسم قاتل بسبب نزاع و عناد و درونی بجائی آب بر برادر صغیر را به نوشتانیدن دادند از آنجا که بزرگ کرد و اسرار از آبیحات غایت و حرمت و سبحانه قنالی و تقدس حیات بخش جهان و جهانیان می باشند لهذا اثری از آن جبرسم بزرگ و بدن سترگ ذات مصدر حسان نمایان و میمان نگرید و از بد رقه غایت ایزد می و برین ریاضت و عبادت و شایسته قبه عالیة فقر که شامل حال فیض استمال این برگزین طوایف انسانی است آثار و احوال رسم جلوه ظهور نمایش نمود و حافظ حقیقی و نگهبان لاریبی جفاخت تمام و حر است مالا کلام در مهاد من این نگاهاشت فرمود مصرع دشمن اگر قوی هست انگهبان قوی تر هست +

باب پنجم

نه لکین نمودن فی غامه عنبرین شمامه در تحریر احوال خجسته خصال نه بده ارباب عبادت و عهده اصحاب ریاضت عبودیت پیوند همر گویند

ابتدا کلام بنام خجسته استقام آن ملک الاعلام است که عقول داد نام قبول در انهام آن معترف بقصور و عجز میباشد و ذات لایزالش که از خد و خاشاک امکان مبرادر نزه است در لیل و نهار انواع انواع کائنات و احسانت احسانت موجودات از یکس عدم بمنفعه شهود جلوه گزینی مینماید در طرقة العین باز در سبج خیز حوادث و گرداب مصایب حیات کشتی دود در دایره عدم فرد میسر و احوال این دنیا و دنیا بها را مثل لبت باز بگردان تصور و تخیل بید نموده که بهر قسم و آیین که رضائی اراده ازلی بر آن ظهور و میروز آن در کیوت عدم در وقت نمایش یافته باشد موافق آق مال و جود و جود می آید نه ظهور و ابقائی و نه عدم و ارفنائی پس بحسب غفل و فراست میبایست به باب و انشای آثار مثل خواب و خیال متحمل بایند و قدرت کامله ایزد و مطلق را در هر مرتبی از امور متقدم و اقدام بایند دانست. نظم

حال دنیا را بر سپیدم من از فرزانه
باز گفتم حال آنکس که دل دردی بلبست

گفت یا خوالی خیالیت یا افسانه
گفت یا خوالی است یا دیولیت یا دیوانه

توضیح این مقال آنکه در میان فیض نشان رحیل برکنار در بای بیاه بطرف کوهستان ولادت با سعادت شود
عنایت مولد ذات مصدر حنات شسته جلوه بخشید و آن مکان عنایت عنوان با هم سری هرگز بند پوره می شد و مجید
و عام مردان با صفا و معتقدان با وفادار اطراف و اکناف عالم شت دور و معروف گردید **بعیت** بر زمین که نشان
گفت پایتوب و ده ساله با سجده صاحب نظران خواهد بود و دعوات و وکالت مکانات فرج بخش جو تبرین وجه در آنجا تیار
و چپا شدند هرگاه خبر ملالت اثر سنج مقدمه و ظهور حادثه و احش ذات ستغنی الصفات والدینز گوارا صفا فرمودند
آنچنان در بحر اضطراب و گریه ابانکاب متفرق گردیدند کفم و در تحریر آن خون نشان و ابواب سرت و فرحت
مسدود شدند و الم بار و زبازار و رونق حاصل آنند غیبه کلوب مردان با صفا از هر حادثه القاضی بیزمردگی پذیرفت
دیدند در رسیدن الم کشیده در عین انگبار می خنده برابر باری می نمودند و من از گفت ملالت لایال می افتند لایال را
دل در داغ حسرت فرو رفت سوسن هزار زبان اسباب تحیر و تحسیر آتاده ساخته قبائی نیگونی غم در بر کشید صدر برگ
صدر برگ و ساز ترود و تفکر و همیا و مرتب منو و یا سمن بن عین خود را در آتش غم و الم مذاب گردانید کل ملکاب از
سرخ می بزدی گرایند فرمان فرمانبردار می نشستند و تنوع اختیار نمودند و گرسنگی بر بر بستر جانگذا و سرنگون گشت
گل جاسی رنگ خونی سرخ روی ابدی حاصل کرد و بیات بیات چه گویم و چه نویسم **نظم**

خون شره در گریه شدی انگبار	دیدند و می خنده برابر بهار	قطره زمان اشک بدامن چنان
که آب ز جود دل چسبش در روان	سر ز تفکر شده چون بید خشم	روسی بر آئینه زانوسه خشم
کرده زبردستی اندوه سخت +	سینه چو شانه همه تن لخت لخت	افسوس صد افسوس این فلک کجوتارو

سپهر پیکار که گردش و دوار او بر یک سار نیست در هر دورش انواع انواع مقدیات فرحت و کفایت جلوه نمائیش میزند
اسک فلک آنچه خیال است ترا + | باغریبان چه جدال است ترا

هر چند بعضی چیز ایشان با صفا عرض نمودند که دار و دنیا بیدار است و قیام و ثبات امکان و معهود نیست بهر طریق
رضای دلاده شاگردیده طریق اصطبار و تشکیکاسی اختیار باید نمود لیکن ذات مصدر حنات نفسی چند که از حیثات
مستعار باقیانده بودند در آنجا گرفت و ملالت میفرمودند **بعیت** نفسی چند که در سینه خرم ملالت به حرف نشان
شب و آه محکا که کمه آواز آنجا که کلوب عنایت اسلوب این قبه عالیه شمع عرفان و شفیاق و دجلان رضای ایند و ترجمان تر
و افروخته میباشد جلوه هر نفسی را از غل حقیقی تصور نموده تصوی تشا و منتهای ابتیاسی در باب انتقام و قصاص گرفتار
پدر بر ز گوارا دیوان کبک نشان معروف و مبذول فرمودند و عزم عیانیت جزم بصوب شاه جهان آباد جلوه

نمائش یافت در روز زمان در شاه جهان که در فتنه بخت گریه بر یافت ملاقات بادشاه گیتی پناه شاه جهان سپرد و بنسبت
داد آلا و عید ارتفاع الویه دولت و اقبال و دعائی از تعالی اعلام جاه و جاه شیرین زبان و رطب الحسن شدند نظم

شاه جهان پرور تسلیم بخت	بخت تر ازنده و دیهیم بخت	طلعت او آینه ذات حق
فکرت او حجت اثبات حق	قوت کونین باز دس	گنج دوعالم بتر از دس
او چو جسم و جام نظر در کش	او چو سیلیمان و خرد آصفش	شیر شکاری که به بخت جوان
کرده شکاری دل همه آهوان	شیر دل و شیر کش و شیر گیر	تیز روز و درس و دیر گیر

بادشاه گیتی پناه اعلی الله و سایه خدادور و زائر نام نهاده اند که تا که رعایا بمرایا که دوا لیل بدلیل حضرت صمدیت اند
قطع نظر از منور و مسلمین اوقات خود را در روز ناهایت و آسودگی صرف نموده در عهد امن و آمان آسایش نمایند
و او دوی مظلومان و فریادری مسکینان و ستم دیدگان لازم این برگزین انفس و آفاق متصور و متیقن است که
آید شریفه کلکم باع و کلکم مشغول عن معیته و خوشان ایشان نازل و وارد دست و قوام اساس سلطنت و جهان داری
و ثبات مبنای خلافت و ناهاری بر عدالت و نصفت مقرر و معین است و زین عدالت از ریاضت بالاتر است نظم

چرا ایزد ترا این همه کام داد	چرا بر نیاری سر انجام داد	چو عدل نیست پیرایه خسردی
چرا عدل را دل ندراری قوی	ترا ملکات با ندراری کند	اگر عدالت دستپاری کند
چو نو شیروان عدل کرد اختیار	کنون نام نیک است ز دیار گدا	ز تاثیر عدل است آرام ملک
که از عدل حاصل شود کام ملک	جهان را به از عدل سمار نیست	که بالاتر از عدالت کار نیست

سلاطین سابقه میزان عدالت و قسط نصفت را قسط نظر داشته موازنه جمیع امورات مالی و مکی و من آن حال منین
و شجره سلطنت و نهال خلافت از آب یاری سحاب عدالت و شمع اظهار اصهار نصفت سیرابی جاویدی و دشا دلی ابدی
حاصل میناید بادشاه از اصفاقی قبل و قال فرحت مال بسیار از بیا رخورسند و دشا و کام گریه سبب خیر مقدم ذات گرامی
بیان نمود ذات صد رحمت خیر القاس شاه موصوف را بجامی اجابت رنگین بدین نظر فرمودند و یک لای که را پیش قی
بطریق فیه الیه نموده تمام حقیقت مصایب و حوادث و الدبزرگوار از دست دیوان بخت نشان من و عن بر آید منیر حقا
نظیر جسم چاه روشن و بر تو اندر کنانینند بادشاه و آلا از شاهده مالی که با نهایت مفتح و متشع شده ظاهر نمود که بخین
تبع قسم اول لایق سلاطین را که کام مکان رسیده ذات گرامی تمام احوال بودن بیع و دی نزد الدبزرگوار خضید و دیوان
در خدمت بادشاه گذارش نمودند بادشاه باز وی دیوان حواله نمود ذات گرامی کیفا صافق تبع و دی بی بادشاه

حواله نمود دیوان متصل چو تیره که کوالی لاهور بقصاص اغفال ناشان رسانیدند تفصیل این جمال
آنکه ذات ملکین لایق بطریق تحفه دار نشان رسیده است ذات شفی انصاف بر زبان آوردند که در ایام حیات

والد بزرگوار و وسیع از طرف سوره بندیری از مستقدان با اخلاص و مردان با اختصاص بطریق پیشکش ارسال داشته
بودند و البزرگوار کی نزد خود نگه داشتند و ویی باین خیر اندیش رحمت و کرمست فرمودند و درین راه بعضی مقدمات ناظم
دیوان حالت نشان بجز و جافه خفیه گرفته چنانچه الی هذه الان تسبیح مذکور بهمن طرز و صورت نزد آن ضلالت منشر
موجود است و آنچه حوادث و مصایب از دست آن ضلالت آئین بآن برگرزیده انفس و آفاق برده شده حاجت
بیان در جهان نیست **نظم** جام جهان ناست فیبر سیر دوست، تقریر حال حادثه آنجا چه حاجت است
از آنجا که رعیت پروری و فریاد رسی و داد و دهی مظلومان و جفا دیدگان خاصه لازم و شمه و سیمه این گروه عالمی نثار
میباشد ارشاد واجب الالقیاد پادشاه گیتی پناه جفا داران محفل آفتاب مثل صادر گردید که دیوان ارباب نشان محسب
زبر و تادیب مستحق تو بیخ و نقدیب متصور است که همراه اینچنین برگرزیده انفس و آفاق ترکیب اینچنین امور است
گردیده ذات ملکی آیات بر زبان آورده اند که دیوان بدیختی عنوان دراهم طور که مرضی و صلاح ذات لازم الانعام بوده باشد
بسنای بدی و فساد و باید رسانیده آنچه تسبیح دوم نزد او موجود است از گرفته و در حضور رسانیده باند داد و بند بندگان
تقطعت نشان دیوان را همراه گرفته در مقام عالمی فرجام ذات ستوده صفات خویش تشریف آورده اند و کیفیت اتفاق
تسبیح که برای ویدی هزاره جبر و تادیب از دیوان حاصل نموده در خدمت پادشاه فرستاده باد شاه بیشتر از آنکه
بیشتر و زیاده از سابق رطب اللسان و عذب البیان در عالم گنگی و جهان بجهنمی گردیده و تصدیق قیل و قال
ذات عالمی در کلیات و جزویات مقدمات تقدیر نمود و ذات ملکی آیات از شایعان آباء و قطیع حسل و طی منازل
برداخته و در السلطنت لاهور درونی بخش گردیده و برود چو تیره که تو الی دیوان مذکور به تیغ خونخوار گردن آن
گردشک راجد ساخته و بسزای که در زمانیا مورار رسانیدند و در زمان تحریر این تاریخ در مکان مذکور یکجا و در هر
بعضی محققان بنا فرموده اند **علیت** کارند این گنبد گردان کننده هر چه گنبد سمت مردان گنبد
سمت اگر سلسله تنبان شود، مورو تو اند که سلیمان شود، سمت اگر سایه به بت افکنده سایه بت کار می کند
هرچه طبیعت غایت ملویت ذات عالی صفات از نقصان گرفتن والد بزرگوار و ملطین گردیده و رکال بگسری از سوره تشریف یافته
و طبعی امام و درینهای خاص و عام شد و عباس فقر که در چهار محل میبوسیدند ترک فرموده و طبع لباس خسر دانه
گشته و اسب تازی و قلنگ بازی و نیزه زنی و شیر شکاری و گشتی گرفتن و سپاهان صبارانه و نزد خود موجود و دیگر
مجز و اختیار فرمودند و وقتی من الاوقات مریدی را نسخ الاعتقاد و صادق الاخلاص یک پوشاک مداسپ صبارانه
و باز نهایت عمده قسم اول بزرگ سید در حضور سراسر نو بطریق نظر گذرانید ذات ملکی آیات پوشاک مذکور رسد است
پاینده خان که از ملازمان و متوسلان اینجاب بود متخل سیری برگزیده پوره در مکان تلونده ای اقامت می داشت
فرمودند و ارشاد هدایت مواد بدینخیز جلوه نایش یافت که خلعت را هر روز بپوشیده و بر اسب سوار شده و حضور

سر اسرار نور فایض بهره یاب باید گردید و عدم پوشیدن آن خشکی و عذاب بر آن ستوده خصال عاید خواهد شد و باز مذکور را حواله با ما گردانده فرمودند که در شکار نرزد و خود نگاه باند داشت از اتفاقات و ادب سپهرال که پائیده خان در خانه خود رسیدنش از لحاظ لباس و اسب بر زبان آورد که این پوشاک را حواله ایشان خان و اما خویش باید نمود و پندیدند هر چند بر طایف اعیان پرداخت که ذات مصدر حشمت از زبان مبارک فرموده اند که این پوشاک را خود پوشیده هر روز حاضر باید شد اگر درین باب مصدر تصور و تفاوت گردد مورد انزعاج غم خواهد شد باید که ازین اراده نامعوب در گذشت باید نمود و القصد در نش تمام پوشاک را غصبیده گرفته حواله داد و خویش گردانید و اتفاق شرفیابی پائیده خان مذکور که در دست نیند رجعت گردید ذات گرامی صفات بر زبان آورد و مذکور را پوشاک را پوشیده نیند می پائیده خان غم و حیند بسیار آورد که در خانه گذشتاده ام ذات مصدر حشمت از صفاتی درون تمام احوال پوشاک و غصبیده گرفته نشن داد و بداد خود معلوم فرمودند درین ضمن اتفاق تشریف بردن ذات عالی مد با ما گردانده بنابر شکار حلقه غم و پندیر نت از بزرگ بطن شکاری که بر دامن نمود و در طرقت این جمیع استجالی گرفته فایض خدمت میگردید اتفاقا با مذکور در دام و اما پائیده مذکور گرفتار گردید و باز مذکور را در خانه خود پوشیده و پنهان ساخت که کسی واقف و مطلع برین نباشد و بزرگ گاه باز مذکور از نظر غایت گشت آن ذات گرامی بابت هر طرف بنابر دریافت نمودن بی باز مذکور روان گردیدند بهائی و نچیند که از بارها خشکان اینجناب گرامی آب است باز مذکور را مد پوشاک و اسب از خانه پائیده خان گرفته در حضور سر اسرار نور مستفیض گردید و در انواع عنایات و سهیلاف نوازشات شد من بعد پائیده خان مذکور ترک نیانمندی تدبیری بر خود جایز نمود و روانه شاهجهان آبا و گردید و در کان دولت شاهبی را از جناب والا صفات روگردان گردانید که گوهر و هر گویند خود را ساجی باوشی خا هر سیفر باید و خود گاه خاص و عام سپا شد و چندین سواران والا شان و بهادران نرزد خود موجود میداد اگر درین باهندام و اندام این پرورداشته شود بهتر اگر بعد از مدتی بنای اینکار شکم و مستوفی گشت و استمال آن بسیار مشکل است فوج شاهبی بهر اشی پائیده خان مذکور روانه شد و ذات عالی صفات در سری هر گویند پوره تشریف میدادند هر گاه خبر رسیدن افواج بمساع غایت مجامع رسید از شهر بیرون شدند و از آن طرف از تلو تلو می پائیده خان مدفوع و از دروازه در ساسی راه یک تو و بسته کلان در آنجا مقابل لنگر جلوه نمائش یافت ذات مصدر حشمت بر زبان آوردند که نیا بین پائیده و امیظرت مقدمه منزع و فنا در میانش خون اشخاص دیگر که نامتی ریخته شود مقرون صواب نیست از آن طرف پائیده خان متن تنها قین مصدر ارتفاعال و نیز میهنها متوجه آنگنج و جمل پرورداشته شود همگان این معنی را منظور و قبول نمودند از یک ضرب شمشیر پائیده خان از جان خود سیر گردید و بقیر و بگریز نهادند و بندگان عالی تملط نشان در سری هر گویند پور تشریف فرمائی شده تبع از آن بهائی و نچیند سپهان را از قلعه لاهور از راه حکمت علمی گرفته بنده مت سر اسرار خادات گذرانند و در آن فایض کاشانه ذات فرخنده آبات چهار در در غار جند پرورده و از بهر غنا هر صدف عنایات بر نیاان ایز و رحمان

درین اثنا بهائی تا بقید انکه بختی نگارند نشان کان بل شریف نواز شد بهر احوال موجود و بدون سپهان و املا بر نگارند نشان که نرزد خود از اتفاقیات را بخون اسپان بنابر

روحش و جلای ده و دوان عالیشان بود و اولین با هم مصدر تجلیات این و بخت با با گورته و دومی بنام منظر
 غنایات این و عزوجل با با اهل ریحی سویی سسی با هم رازق فحلس و خنی یعنی اتی را سه و چهارمی منظر انظار و شرفیات
 داور گورتنج بهادر منجیح اول یعنی دیر به بابا گورتنج که متصل است به پور بنیاض صله سچا که ده میباشند و مکان فیض نشان
 دومی در سری امر سرحد لایح و عیان و بجای غنایت آبادی شهرت دار و دوا حال چهارمی بشیخ و لمبط صورت سر انجام
 خواهر یافت منقول این خانیله علیه شگهان چنین است که در کنار پیر در میان و دوا به ذات مالی صفات تشریف شریف
 و قیام غنایت از تمام درشته اوقات تجسته آیات در عبادت و ریاضت این و در حق بسیر میزد و هر روز هزار بار
 هزار مرتبه ان بان با صفا و خیر اندیشان با و فاضلات و اکانات بهره یاب خدمت فیض رجت گردیده و بقدر اطاعت و
 انقیاد در درجه جان می انداختند پس روزی بر پیچیده ماه سیاه و پیکر خجسته منظر بلال با بر و با کشته و نگا جاد و آهو چشم
 در خبر دی بقیس مردم بلایت در خیالی و دوا آهو چشمیت از دو عالم رسیده ام که پیر سر و آیین کرد
 یعنی کمایت با نگاه تیز و جلوه شگهان بلایت چه مشکین کمایت ابروی تو که گمشده از آتش بدیو و آیین لباز
 گویا مبد از ظهور لعل خشان بلایت با آری لعل تو بهیج گو صفتیت با من صفا گری در خیمه صفتیت با
 از قند و شکر مالال از لطف شکر لعلی که یک خنده قتل عالم کرد و بگفتش مرا هم بخش تبسم کرد و آیین کرد
 در موسی میانی شهر آفاق فرو آب که از شوق نظر بر گرت در خنده ام و شانه موسی میانت مزه دیده است
 بر پیگیری که در حسن و لطافت از خوبان جهان گونا ناز و کشته در میدان خوشتر فکری پیران برده بلایت
 بر لطافت که نهان بود پس پرده غیب همه در صورت خوب تو عیان ساخته اند
 ذات مصدر رحنات از ملاحظه و مشاهده آن حور پیکر و در گداز و دیت و نچنان مستغرق گردیدند که تا مرور اوقات
 قلیل بطرف آن حور العین بعین غنایات معاینه میفرمودند و در آن با صفا گذارش نمودند که این خجسته پیکر را در
 کاشانه غنایت خویش نگاه باید داشت که ظهور سعادت کونین و مغاخرت دارین حاصل خواهد شد بلایت

ای از گریست امید دارم

لطفی کن در دستگیر من شو

جز مرمت تو کس ندارد م

اسے فیض رساں بگا م

بندگان خلقت نشان بر زبان غنایت ترجمان آورند که اولاد در میان بمنزله پسر و دختر خویش تصور و متعین است
 از نقش مشاهده نقاش میفرمودیم که صافی بیچون به صنعت ابدی خویش انواع انواع صور و اشکال در عرصه
 موجودات بر روی کار آورده زهی جناب تعالی بآتش که در همه شیا ظاهر و ماهر است و طایر و همه و قیاس بر
 دریافت که ذات پاکش از طیران بازمانده متعاقب سکوت آشنا ساخته

اما اولین در یک آن طایر قیاس

متعاقب بند که در سستی هزار حبا

هر چند مریدان با صفات و خدمت ذات متغنی اصناف اضرار و استبداد در باب از و لاج بظهور آوردند لیکن بیات
 مصد رفیضات استقامت و مطلق بر بعضی نشدند و بعد از آن که مرور مریدان با انکسار و رفتن صحت جزوای
 عالمی تبار و جله نمایش یافت مصداق فضل بی نهایتا با گور و تازش باشد آن خجسته پیکر روشن اختر قریب آفات
 آفات عشق گردید و آن گوهر صحت را در رشته از و لاج منتظم گردانید ذات مصد رحمت بر زبان آوردند که در جز
 حیات چهره اش بار دل ذریع انفی جسم خویش بر داشتند با آنکه از این اراده یعنی به یلوتی کرده و دختران مریدان صفات
 بمنزل دختر و همسیره خود تصور یابد نمود با آنکه گران استماع یعنی بر زبان آورد که از تازش چنان نور العین و طاعت بی
 نظم چه گویم حالت بی ثباتی دل مگر مبتدا به دیده باشی و انقضای عابد و عابد و از این جهت با با آنکه در برابر
 گردید که جان بجان آفرین سپرد نظم دنیا مست باغ کشته انسان چه لوگش اندازد هر یک ز شافع عمر کند باغبان
 و بعضی عروس مدار باز یور تقریر و علیه تحریر بر کسی بیان برین خطر نمی نشاند که با گور دته در اندیشه تشریف از زانی
 میباشند اکثری در سیر و شکار اوقات بهمت آیات بسرمیبرند و موافق رضائی دارا و له لم مزی برین شهراده گاو یک
 بر زمین رخت هستی بر بخت بر زمین مکرور کردن بچاره و مجلس بود از جنور این معنی نهایت مترو و متفکر گردید و طشت
 تو نوح خاطر عاید حالش صدیر که از شیر و غیره لوازمات توت لایموت بر زمین سواهی القاهی احدی من الا ساد و تنفسی بر
 الانفاس جلوه نمایش می یافت از جنور این معنی بی نامر گزین و وجه معاش با محتاج تبایل ذات خویش جوهر تر و دود و انظار
 ضرورت هر چند بعضی آشنایان بر زمین مذکور را فهمانیدند که زانیده و بوجود آمده است او را روزی متعال نمود از
 از این دار جبار واجب و محتمل است لیکن بر زمین مذکور که در وقت گذران او همین یک گنا بود و بنا بر این ترمین
 آفات آفات تخر و اصناف اصناف تفکر میشد روزی موافق خواستش دارا و ازلی اتفاق تشریف آوردی با با صبا
 موصوف از انرا که مید و حجب القاس بر زمین مذکور گاو را از سیر و باز زنده فرمودند و بر همین مذکور تفرغ غن
 یکد جلوه نمایش یافت که این راز خفی را در پرده کتمان باید داشت که کسی بر بعضی مطلع و واقف نگردد برین کور
 از قریب انبساط پیکر آن و نشا طبعی پایان شده شکستنیات متوا فیه و سپاس نوازشات متکاثره بجا آورد و نظم
 قادر قدرت تو داری هر چه خواهی آن کنی + مرده را جان تو بخشی زنده را به جان کنی
 هر چه ایشاق رسیدن بر زمین مذکور از دزد و شهر دزد آن راز خفی را بهر یک جلی ساخت و رفقه رفته شرح صدر و گوشت
 ذات مصد رحمت رسید بر با بند کور نهایت خفگی و حجاب فرمودند و از شاد فرمودند که بدون و دشمنی بر یکدیگر
 خوب نیست بنا علیه با با آنکه گران نشیند یعنی از رویه بان یعنی غایب از نظر گردید و کل ثانی از چارپایش بسایند
 در آمدن اناش و ذکر و صبر و کسیر بر کشت و کرامات و خوارق عادات اینچنین برگزیده آفاق شمس و متفکر شدند
 از جنور اینچنین دانه عاید انواع انواع هوم اصناف اصناف موقوف لاق احوال ملالت هشتال تبایل با با آنکه

در طرفه العین برگردان فضا و موج خیز عدم فرد خواهد رفت و بسند گویائی بر جود سرسبز خود رونق ابدی خواهد یافت
تحریر احوال سمیت اشتهال آن برگزیده خصال افزون از بیان حال است بنا علیه انموده می از آن محوله
کمالک بلاغت هلاک نموده شد و ذات ملکی صفات بتاریخ جتیر سیدی دستنی در کمرت پور متعلقه کوستان
شمس آبجی از جهان فانی بعالم جاودانی متوجه شدند مدت جلوس عنایت مانوس ذات خجسته آیات بر
سند گویائی بخت و یکسال و دو ماه و ششش یوم.



احوال مبینت خصال ریاض و احاطه گور و مهر راجعی

نزاران هزار احمد و شکر و امشب الیغیات که ذاتش بیزوال و صفش لایزال است پائی چوبین مسلم با وجود شت
صفحه اوراق قرطاس عقول ذوی الانهام در کینه دور یافت آن و اعداد در تحریر رنگ و عاجز است گرو
از معتق بان انوار علوم باطنی یعنی فقرائی خداوند دست قطع علایق و اعلال نفسانی و جمالی دنیای دنی فرموده
آن ذات خفی را در همه جا و با همه ولی همه ملاحظه و معاینه میفرماید نظرش

مانده است پراگندگی از و پس در دور
جمیبت شمع از پریشانی نورده

واجب همه با اگر چه کرده است ظهور
روشن شود این نکته که مانع نشود

توضیح این مقال آنکه هرگاه ذات متو و صفات بادشاهستی از عالم فانی بطرف جهان جاودانی توجه
فرمودند نظیر عنایات ایزد بهمتا وحدانیت و عبودیت اقتضائی ریاضت و عبادت آماسی الطاف و احاطه
انتهای گور و مهر راجعی عادی طوایف انام در بنمای گرده خواص عوام شدند هر روز مریدان با اخلاص متفق
با اختصاص از اطراف و جوانب در خدمت فیض رحمت مشرف و مستعد گرده رقبه اطاعت و انقیاد در
رقبه جان عبودیت نشان می انداختند و این بزرگ نشی زیاد از بزرگان خویش در عبادت و ریاضت
ابزدی چون در رجوع اناس گوناگون مشهور آفاق گشت و در باب بشمار از قسم سپان قوی هیکل لباسها

بیش قیمتی و زیورات صمغ و غیره در خدمت فیض در حجت فراهم و موجود گردید ذات عالمی همچنین اسباب و کارخانه ساخت
را مانند ذهاب و خیال تصور فرموده هر دم و هر زمان در عبادت قانود و اجمال در ریاضت این دو سهال بسیر متبرند و
در بعضی اوقات بحالت قیام و ذکر آن و اسیب منقام تعقدات از تمام میبرد و اختد در برخی اوقات در حال سجود و
تقداد اسمائی رب الهود و در خلوص دل عبودیت اندوخلو و میدهند و در اکثر اوقات جلوس عنایت مانوس چار بالشر
فضل و افضل فرموده شغل با در اول طائف طریقۀ اینته ذات مکرمت آیات خویش میشدند بلکه تمام شب عبادت و در بعضی
اگر در بحالت قیام تا ظهور سپیده دم صبح بیدار و در ریاضت متوجه میگردد و در اکثر اوقات در حجتیایات بقا و تاسکند

مرد در ویش که بارستم وفا که کشیدیم	بدر مرگ همانا که سبکبار آید
و آنکه در لغت و در راحت و آسایش زیست	مردوش زین همه شک نیست که دشوار آید

و تقدوسی تمامی و آرزو در باب انصرام و سرانجام امورات اهل عرفان و ایقان از قناعت عبودیت و طمع و شره و مبذول
معروف میفرمودند مطابق این بیست نظم بیان خشک قناعت کنیم و جامه دولی که با رخت خود بزرگوارست
طی خطه عبادت کیشی و در مزمزه ریاضت اندیشی آن ذات مصدر حسان در ریل مسکن شایع و ظاهر گردیده گوشه
گوش غلایق گشت و صیانت زهد در آن مصدر محاسن و کارم در چهار اطراف بلند آوازه شد و از ادویه نشینی گوشه
گزینی آسجیان مشهور آفاق است که فخر است این رباعی مصداق است

جز حق کسی آگه ز کمالش نبود	داقت ز مراتب جلالش نبود
با ذات مبارکش نشد سایه فریقت	با شایبه و شبه مشالش نبود

و در آخر سیاحتی نامداری و گوگوب سپهر بختیاری یعنی دو فرزند از بچند در کاشانه عنایت شانه از اخلاق جهانماری طالع
و طالع بود ندیکی با اسم مصدر تجلیات این دو در محل و در محل و در محلی بنام منظر تعقدات و اسیب همین گور و در کشتن شهر
اکتاف و محروم اطرافت میباشد و ذات فرخنده آیات قریب است و سه سال شش ماه و چهار ده و یوم و نیم
شایق توجه بطن مرجع و مسکوک فرموده و در تهیه یعنی تاریخ کمالک و دوی و دوی روز یکشنبه شش گری روز باقیانده و در
سکان فیض نشان کسرت پور متعلقه کویستان ازین عالم فانی در جهان جاودانی متوجه فرمودند و در آخر

این بر بی نام و من گور و در کشتن چو راقم مقام گردانیدند و احوال گور و در کشتن
تفصیل این اجمال آنکه حد بسیار و بسیار پیشرفت و در تدبیر را من است که در همه دم هر دم و هر آن گونا
گون شیون انواع فنون از کسین بطون مبنه شه و جلوه گری فرموده حیرت بخش نظار گیان و عبرت داده و دیده
بینندگان میبازد و بیبایات از کجروی فلک دوار بیدار که گردش و حرکت او بر یک دفعه داد و دانست
بیبایات ز دست ملک متعلقه نواز و شاهزاده حجت و دلازاده بنار و ترگش بر بختی سرافکنده پیش و صد پیرین حریر پوشیده و بیان

هرگاه چارالش فضل و افضال و سنده جاه و جلال از دو دسر اسر جو داین منج نواز شات رب الود و زیب ابدی و
 ووقی سرمدی پذیرفت این نخبه منش عالی نشا در از یاد ده از بزرگان خویش سبب سلطنت و جهان داری هتیا
 و مرتب گردید هر دو زمره داین پیرایه و معتقدان با صفا از دور و نزدیک شرف و مستغنیض بخجود دولت ظهور میشدند
 رلفه طاعت و انقیاد در گردن جان عبودیت نشان می انداخت مردمان بسیار از اقطار و امصار و اطراف و دیا ر
 در خدمت عالی در جت فراهم و مجتمع گردیده از تقدیم هر ستم کور نشات و لوازم تکیلات سعادت داین و مغفرت
 کونین حاصل میفرمودند و از سموات متواتره و جو و متواتره جبین نیاز آگین خود را مستغنی و سین می نمودند و معتقد
 پیرایه ذات نخبه صفات را لقب به لقب سچا با و شاه میکردند و نیز آداب بادشاهی و قوانین شاهی که ترقیم آن حاصل
 حاصل است از دل و جان از کمین بطون منبسطه شهودی آ و درون چنانچه بعد از مرور اوقات انواع سلاح بند مده سواران
 ندویت پیوند در خدمت فیصد رجت فراهم و مجتمع شدند مصدر تجلیات این در غر و جل و صحرل را که بسبب بودن و
 شت از مسند دولت و اقبال نفسی حاصل نشد لکن در شاه جهان آباد رسیده به امیران بادشاهی ظاهر ساخت که
 وارث و صاحب این مسند گویا نمی نمود و ذات عالی صفات بزر و و تقدی چارالش عزت و جاه سرمدی را
 گرفته است و درین باب توجه موجب صرف و مبذول شود که مسند گویا می را بوجو دسر اسر جو داین بنده رب الود و
 اعزاز ابدی حاصل شود بعضی معاندان ضلالت عنوان کیفیت صدر مده دیگر مقتدا ناشایسته بگوش بادشاه شدند
 و کینه اتفاق حکم بادشاه با حضار فیض انار ذات و الا صفات جلوه نمایش یافت مردمان بادشاهی و ملازمان بگاه
 بسرعت و شتابی بسیار در خدمت فیصد رجت مستعد و بهره یاب شده بر زبان آوردند که بادشاه از سر تلوع
 خیر رجوع خلائق کثیر سخرست فیصد رجت اشتیاق ملاقات بهجت آیات زیاده از و انکره بیان و انز و ن از
 احاطه ترجمان میدارد و از راه کمال کرم در شاه جهان آ باد تشریف شریف باید آورد و هم مشاهد از کشف کرامات
 و معاینه خادق عادات خورسند و شاکام باید نمود ذات ملکی آیات اشهب خوشخرام زبان و در میدان جواب
 بدین طرز جولان و اندک فترا را با هجت بادشاه آن بیج غرضی و طلبی نیست فقر را بحال است فقر و سلاطین را معما
 سلاطین واجب و تحم است فر و کند هم جنس با هم جنس بر و از کبوتر با کبوتر با بیلانز و نیک است امیر بر در
 فقیر و بد است فقیر بر دگاه امیر بر بنیمنی و دلیلی است ساحل و حتی است لامع و مردمان بادشاهی به اصرار و دستبنداد
 ما الکلام ذات گرامی آیات را سمره گرفته روانه شاه جهان آباد شدند ذات محمود و الصفات فرمودند که نفس نفیس و
 عنقر لطیف این عبودیت کیش بوجهی من الوجوه و سببی من الاسباب بطرف معاینه و رومیت بادشاه چیزی عیب
 نیست بهر طریق که رضای و اراده از لی از کمین ایجا و بعد صد شهود جلوه ظهور خواهد یافت موجب نجات اخروی
 و سبب رستگاری عقی تواند شد بعد از قطع منازل و طمر حال در شاه جهان آ باد و تشریف شریف آوردند بحسب اتفاق

حسیکی از امیری از امرای بادشاهی دماغ غلامی این جناب عالمی تاب بر ناصیه فدیت آیاب میداشت هنگام
 خلوت بر پایه خویشتن و قال نمود که اگر گور صاحب در خانه نیاز داشته این عبودیت کیش رونق افروز گردد
 کلبه احزان این عبودیت نشان را از قدوم همسیت لزوم خود رشک فردوس گردانند بشک و شبهرشدگی
 اند و راشای ایمنی گور صاحب تشریف تشریف آوردند در خانه آن معتقد صادق رونق بخش گردیدند و لعل
 تمام مصدر فساد شدن و بهر نعل غیره معاندان ضلالت عنان باستماع و احضار آوردند که مصدر این چنین حرکات
 ناشایسته و نظر این مقامات نالایک گردد بدین مجروح نشیدن بر زبان عنایت ترجمان آوردند که ذاتعالی روی مسلمانان
 و معاندان دین را مشاهد خواهد کرد و برع روح ذات ملکی ثبات از قفس کالبد پرواز و طیران خواهد نمود و درین گنج
 و تیل و قال آن در منفعتی شده بوقت ظهور شب مرض جدی که چیک دانسته مشهور است بدن شریف و جسم لطیف
 عاید گردید و این مرضیت عسر ایسر دشوار علاج که بدون عنایت نوازش آشفته حقیقی زدودن دین آزار فحایت
 معتذر و توقع است و شکل ظهور میداد و غلیان و دوران حرارت در تمام بدن بمشابهت که اگر تنفس را در تنور
 آفتان انداخته شود و حرارت و تیزی آتش را مایه و ملاحظه نماید آخر الامر مرض دراز دپاد و ترقی آمد در شفا امید
 صوت با نکل منقطع و موقوف گشت و هنگام دم آخرین و دایمین ذات والا در رسیده جمیع انماش و ذکر و صغیر
 کبر از معتقدان با صفا و خیر اندیشان میر یا برین عمر صبی و پوشمندی و دریافت دلیقت استمداد آن زمین حجاب
 عبادت و ریاضت آماده تحیر و تحسرنده نشین سراقات عفت مائیس و غیره خیر طلبان التماس ساختند که
 بعد ازین مسدود باری بوجو در سر اسر و کلام متغنی من الافاس رونق ابدی خواهد یافت و عادی مریدان با
 در پیماهی خیر اندیشان میر یا که خواهد بود ذات ملکی آیات بر زبان عبودیت نشان آوردند که بابا جی در بکاله
 تشریف شریف ارزانی میدادند و دیدار لقا داشت آثار و شان چنان نیاز نشان را نوری تازه و روشنائی بی اندازه
 حاصل باید کنند و بجهت متابعت و اطاعت در گردن جان انداخته بهره یاب سعادت ابدی و مغافرت سرمدی یاب
 شد بعد ازین گفتگوئی طائر روح مبارک از قفس وجود پرواز نموده در آشیان جنت الما و مقام اختیار ساخت و
 ذات که امیضات قریب دو سال و پنجاه و نوزده یوم بهدایت مریدان متوجه شده در مسکن جبرئیل چو در
 روز چهارشنبه وقت دوپهر و گهتری شب گذشته در دلی ازین جهان فانی بعالم جاودانی انتقال
 انتها عن فرمودند



باب هفتم

اعجاز نگاری قلم بیضی ارقم در احوال بدیع اشتغال مصدر تجلیات مظهر اشرفیات داور گوروتینج بهسار

الوف بهاس وصفون تسایش خاص ذات قادر مطلق وجود برحق راستاست که تمامی موجودات و همگی کاینات را از لفظ کز هیکون کسوت هستی و لباس حیات از کسین نیستی و پیرده عدم پوشانیده انسان را از مخلوقات و موجودات منزور و متفخر گردانید و بپایه لفظ که کتابی آید منزه و ممتاز فرموده زهی جناب قدس چون که در ظرف این هزاران هزار عالم و عالمیان را از نهانخانه بطون کسوت ایجاد بردوش انداخته از عدم بوجود می آید باز در چشم زدن جناب دارد در تمام امواج سجا زده ام و انگار در روز دست انگلنده کشتی وجود را در گرداب فنامی اندازد فانی شدن او را فانی نیست و بقای او را وجودی نه **رباعی** آنجا که ثبوت نفی نفی سبت ثبوت بهبوت بود عاقل و عاقل بهبوت مطلب سخن سخن بمطلب نرسد از جمله سکوت فرض فرض است سکوت پیرده نشین سرافراغت و عصمت مانا بسی و غیره معتقدان با صفا از شاخسپهان آباد بنا بر دریافت ملازمت سر اسرافات ذات خجسته آیات بطرف بکال روانه شدند بکال نام موضعی است در دوا به بست جالند هر چنانچه بعد از قطع مراحل طی نماز در بکال رسیدند بحسب اتفاق کهین شاه نامی از معتقدان اینجانب در آنجا وارد گردید و مبلغ سه صدر و پیم و چند را همراه خود موجود میداشت هر قدر مردمان که از خانه گور و صاحب صدر از موضع بکال تشریف میداشتند هر کسی بر جا و اجلاس فرموده خود را با القاب گور و صاحب لقب مینمودند درین اثنا کهین شاه مذکور بتامی خاصان اظهار ساخت که همگی از جزو کل بر جا را پائی اجلاس فرمایند که این خیر اندیش چیزی و چند نذر سجدت هر یک خواهد شد چنانچه تمام بر جا را پائی جلوس فرمودند کهین شاه مذکور یک یک رویه بطریق نذرانه حواله هر یک کرده در دل خود خیال ساخت که هر کس که از گور و صاحبان مبلغ کخی را موافق اندازه صدر از زبان مبارک طلب خواهد فرمود بیشک بیگمان بر یقین صادق همان گور و صاحب خواهد بود و دی طوایف مریدان با خلاص و معتقدان با اختصار تواند گشت موافق اعانت ربانی و تائید آسمانی که رسیدن کهین شاه در خدمت سر اسرافات جلوه نمایان یافت و اتالیفات از زبان عنایت ترجمان ارشاد فرمودند که تمام و کمال مبلغ بقدر سه صدر و پیم بنظر قدس

باید گذرانید و درین باب مصدر تو تشنه و اقبال نباید شد مکن شاه و غیره از احتیاجی این نوید فرحت جاوید قرین الوت
الوت راحت و صنوف صنوف مسرت گردیده مبلغ سه صدر و پیه منظر عالی اثر رسانیدند با وقت با و از بلند معتقد
دیگر گفت که گورو صاحب بابا بک لاجپور را معامد نموده ام بسرعت و شبانی از دیدار عنایت آنار سعادت و دو جهان
و مغاخرت جادوانی حاصل باید ساخت چنانچه فی الحقیقت همگی مریدان نیاز کیش و معتقدان فدویت اندیش
در خدمت مرامر فادت مشرت و متفیض گردیده شمع و منقاد شدند و ذات خجسته آیات تشریف شریف در
مالوه فرمودند در هدایت خیر اندیشان حقیقت کزین و خادمان فدویت آئین توجه موجب خوشایسته مبذول و مصرف
و اشتد بعد از انقضای مدت مدید و عهد بعدی هزاران هزار افواج و لشکر از قسم سواران و شتران و غیره تمام حساب
و کارخانجات سلاطین در خدمت فیضد رجعت فراهم و جمع گردیدند و علاوه بر آن هر کس که متعهد و سرکش از قسم اعوان
وزمیندار و اجاره دار و دیوان و متصدی از طرف اراکین سلطنت میشد ذات والا صفات را مامن و مسکن خود
اختیار ساخته در خدمت فیضد رجعت مشرت میگشت و هر قدر احوال الناس که بعد از الوت با در حضور مرامر بکت
و نور بهره یاب می بودند از خوان لغت متوافره و آلاهی متکاثره غوز طعام هر یک جلوه نمایش میدادند و هم
اشعات تقضات و بلورات فزائشات بر احوال هر یک درخشندگی و تابندگی میفرمودند از آنجا که هر فرختی را
کفتم لائق است بعضی مردمان ضلالت نشان در خدمت بادشاه عالم گیر نظر میساختند که در ملک مالوه گورد
صاحب جیو محمد هزاران هزار لشکر و سپاهی قیام نموده اند علاوه برین هر کسی متعهد و سرکش از طرف اراکین سلطنت
میشود در خدمت فیضد رجعت مامن و مسکن اختیار میسازد اگر حضرت خسر و خود بدلت بدفع یغین مصدر رضا
خواهند برداخت موجب رفاهیت حال دمال خواهد بود در صورت بعد از انقضای مدت مر از استیصال آن متعهد و سرکش
سیر حقیقه شاید گرفتار به بیسل و جویر شد نشاید گذشتن به پیل بادشاه بمجور و احصائی منتهی
آدمان جبار برائے طلب آن خجسته کردار فرستاد که کیفاالتحقق ذات شریف را در شاو جهان آباد باید آورد
آدمان بادشاه بسرعت و شبانی در خدمت عالی در رجعت مشرت شده پیغام بادشاه بر زبان آوردند که
بادشاه ذات گرامی صفات را بنا بر معاینه کشف کرامات و مشاهد خوارق عادات طلبیده است بمباح
استیصال نزد وی زود در حضور باده باید رسید که از ظهور آن منجی ططنه عبادت کیشی و زمره ریاضت اندیشی در
مراج مسکون بلند آوازه اید که دید ذات ملکی آیات بر زبان فیض ترجان آوردند که ما مردم فقرات ترک دنیا و سبا
آرزو نموده در کج عزلت و زاد و بیه عافیت خمول و گمنامی اختیار کرده ایم و از صحبت امرا و احترار و اجتناب خاصه
مقصود و موجب بهیو و میداریم آدمان بادشاه به هزاران هزار جد و کد شدید ذات بی نه دید را باهرا از فرزندان از حد
همراه گرفت در شاو جهان آباد رسیدند و خبر منیت افرات شریف آوری ذات اتمال صفات بخجسته بادشاه رسانیدند

و بادشاه را که آن روزی معائنۀ اعجاز و کشف زیاده از حد بردل سکتو و غالب بود و لهذا روزی بادشاه آن مصداق
 خصال مرفیه و سرسینۀ را در حضور خود طلبیده و هنگام طاقات یکدیگر بر زبان آورد که نام نامی ذات گرامی گور تیغ به
 از کدام رود و سبب میباشد وجه تسمیه اسم مبارک و خطاب مستطاب ظاهر و مبرهن باینکه خود ذات مستغنی الصفات
 بر زبان خنایت ترجمان آوردند که این اسم خیر اندیش بود ویت کش جناب سرری اکال یکجایگاه است و مردمان
 غلط العالم گور تیغ بهادریک و میگردد و یک بهادریک بهیمنی است که هر قدر معتقدان و غیره که در خدمت فیض
 مستفید و متغیض میشوند از خوان نعمت این خیر اندیش کام دل و مقصود جان و غذای جسم حاصل میسازند بار
 بادشاه بر زبان آورد که ذات گرامی سر اند فخر آن آکر زنده اولیائی خدای و پیشوائی حق شناسان و مقتدای خدا
 انکافان میباشد چیزی کشف و کرامات و غوارق عادات ملاحظه باید کنایند که بعد از شاه بهر اعجاز ربا حفاظت و قیاد
 در رتبه جان خواهم انداخت ذات عالی صفات بر زبان فیض ترجمان آوردند که کرامات سر سر هر در ذات است
 فقرای یزدانی و اولیای یسری و تانی و زند کار اسامی و اسباب منتهای تعدد و انعام بی مبتغا و ریاضت قادر بر جوار
 و خداوند به شبه و نمون تمام کرامات و همگی کشف را با معانی نظر میفرمایند بادشاه هر چند اصرار داشتند که
 در باب معاینه اعجاز بخواه نمایش آورد و لیکن ذات فحش صفات انجشت قبول بر سینه سر سر فحش و دینه سرری
 اکال بود که چو نه نهاند و از انظار اعجاز و ابراز کشف احرار و اجتناب فرمودند بادشاه بر زبان آوردند که
 ذات عالی را در زند انجاشه بخواست تمام و حراست مالا کلام نگذارند و تا ظهور خوارق عادات خلاصی در دستگاه
 ازین قید مستند و مشکل است از انجاشه که زند انجاشه و غیره مکانهای مرغوب طالع نزد فقرای خدا شناس سادی است
 پاینده کرده بر جائی خود قیام و متعل و بگرم و در حوادث و بر بلج عاصف مصائب از مکان خود تشرک نمیشود و اول
 و هست را هر وقت و هر حال حاصل از نه و نیمه تویمه خود تصور میسازند

فرو

تا بهر بادی نه جنبی با بد اسن کش چو کوه - کاد می مشت غبار د عمر باد حراست
 بنا علیه ذات گرامی آیات مکان زندان را بهتر از گلستان تصور و تخیل فرموده گذراوقات به تعداد
 تا کار اسامی الهی در ریاضت بچون میفرمودند و روزی میدان با اخلص در خدمت فیض رجعت مشرب بودند
 مستحق بی با صفا را رخ الاعتقاد بر زبان آوردند که ذات والا صفات چرا بفضل نفیس خود درین مکان تشریف فرست
 و قیام نیست اقسام فرموده اند تمنائی خاصی داد و روزی رستکاری از انجاشه و نمایش بخنی آوردند اگر ارشاد
 واجب الانقیاد به بنده گرد و بهین دم در طرقة العین بادشاه را معشره دار لطفات و عطای در گوشه ان ابدی
 مضحک و شکیب گردانند و در مکان اسفل السافلین داخل نموده آید از وجود و بدم رسانیده خود ذات گرامی آیات
 بر زبان آوردند که اینچنین قوت در و از کدام مکان میورسیده است آن معتقد خاص عرض نمیکند که تمام زور

و توان نیازمندان از برکت قدم و مہمت لزوم میباشد بعد از ان ذات ملکی آیات بر حوصله و مہمت خدا و اوست
 در استقلال قوی نہادش احسنت و آفرین فرموده دست او را از دست بہارک ذات تغنی الصفات خویش گرفتہ
 تمام طاقت و قوت او را جذب و جلب فرموده و آن مقتدر خاص صادق الایقان را کہ این خالت غریب روداد
 در گرداب بحر تردید متفرق گشت درین آسمانی آدمان بادشاہی ہر روز در خدمت عالی آمدہ بر زبان می
 آوردند کہ اگر بمیانہ اعجاز خوانہ پیر و دخت موجب نجات و باعث رستگاری خواہد شد و بدین اظہار کشف
 خلاصی ازین حبس نہایت متعذر الوقوع است و ذات گرامی آیات متوقع وقت بود لب بسکوت و خاموش
 است تا سناختند کہ درین ضمن در سنگام مہمت ارتسام نوید فرحت جاوید استقلال نمودن و مستقر بودن خیر ادا
 بلند اقبال بر تمام امورات کلی و جزوی و ہمگی مقتضیات و تمامی مطالبات و تمکن شدن بر وسادہ دولت
 و اقبال و چارہ باش اہبت و اجلال سامع افزودند کہ دیدہ از اصنافی فرحت انتہای این معنی نہایت خورسند و
 شاد کام شدہ بر زبان لکلی ترجمان آوردند کہ در عرصہ قریب ہستیصال و انہدام این بادشاہ جلوه نمائش خواہد
 یافت و بعد از ان دو صحرہ در زبان ہندی بطرف صاحبزادہ عالی تبار نوشتہ فرستادہ و در تہنیز کوہ بنیت دو صحرہ
 بل لویو بندہ من چڑیو کچھ نہوت ادپائے کہو نامک اب اوٹ ہر گچ جیون ہوت سہا۔
 صاحبزادہ والا تبار جواب دو صحرہ صدر بانظر ز بقلم نیاز رقم آوردند دو صحرہ
 بل ہو یو بندہ من چڑیو کچھ نہوت ادپائے کہو کچھ تہرے ہاتھ تھو تم ہین ہوت سہا۔
 و ذات ملکی آیات از مطالعہ و دریافت جواب با صواب منشرح الصدر و فرج القلب گردیدہ در فکر خلاصی و نجات
 خود از کاہلدار بعدہ عنقریب تدبیری اندیشیدند کہ درین ضمن آدمان بادشاہی بنا بر معاینہ کرامات و خوارق عادات
 در خدمت ذات العالی صفات بہرہ یاب گشتہ القاس بسیار و خوہش بسیار کردند ذات ملکی آیات بر زبان نیز
 ترجمان آوردند کہ یک رتہ دستخطی خویش نوشتہ حوالہ میازم برگردان ہر کس کہ این رتہ را بستاند و در جنگ
 و حرب برود ہر گز زخم تیر و تفنگ برد کاری نگیرد و اول بر لے تھان و آواز نمائش برگردان خود میدنیم باید کہ
 سچا جنگ پیشہ ضرب تیغ بد و رساند امتحان صدق و کذب این قیل و قال جلوه نمائش پذیر ذات گرامی آیات
 آن رتہ عنایات بقہ را برگردان خود بہتہ فرمودند کہ حال اذقت است بیجا بانہ زخم کاری باید رسانید بمجرب و رسید
 ضرب شمشیر سرز اتعالی جبر اگشت در زور و دشمن فرحت لبش و بجز رکفت مبدل شد و ایام تہشت و تو نزع را
 بازار گردید تمام و فصیح و شریف بر زبان آوردند کہ ذات منبع الصفات کیفما التفق از دست آن ستمگاران
 و جفاکشسان رستگاری و نجات فرمودہ باستیصال اساس سلطنت و انہدام بنیان خلافت پرداختند
 منقول است ضمیمہ و کبیر است کہ نقیری حاصل تاکہ را بگذری را اتفاق مرد بر آن برگزیدہ دہو رسید ہر زبان

آورد که عنقریب در ایام مدد دوده حوادث عظیم و مصائب عظیم درین سرزمین از کسین بطون منبسطه ظهور خواهد آمد
 با و شاه با خواهی بعضی نساد آثارشاد ساخت که لاش آن وحدانیت اساس را در بازار جاندنی چوک که سابق
 در آن مکان تشریف میباشند چنگا هارند و در صراست و حفاظت کوششش بلخ کما بیننی نمایان سازند بقده بادشاه
 بر زبان آوردند که رقد را از گردن ذات والا صفات کشاده معاینه باید کرد که در آن چه مرقوم فرموده اند هرگاه
 رقد را مطالعه فرمودند در آن رقد مسطور بود که سر دیاسترنه دیا بادشاه اصحابی این مضمون متغرون حیرت گردید
 و همه ذکور و اناث ساکنان تاجیکان را تا سفا و تحسیر کلی دست بهم داد و نظم
 انوسس که نامه جوانی سطر شد + این تازا بهار نزد حکامانی طے شد
 آن مرغ نفس که آشیانش دل بود + خود هیچ ندانم ز کجا آمد و کجاست
 ذات والا صفات قریب دو سال و هفت ماه بست و یک یوم برهنه بود و هدایت مقتدان پرداخته تبارک و تعالی
 سودی سی روز پنجشنبه قریب دو بهر یک گهر طی روز بر آورده و روارا محفالت تاجیکان آباد ازین خاک گذشت
 طاعت با علم روحانی نشاندند سکه - مطابق مکتوبه

باب هشتم

اعجاز نگار می تسلیم عجایب آثار و در تحریر احوال همیشه تامل
 زبده اصحاب حدانیت ریاضت آهنگ گورو گو بند سنگیو

حدید و بپاس بید خاص ذات مالک الملکی را منزه است که آیه شریفه **قوله الملك ممن تشاک وتفرح**
الملمات ممن تشاک لله الملك والمال ارشاد والا شان آن ایزد دمان تحقق تهیقست که می که گدا کوچه
 کردی سر و پار که در مدت العمر قرض گیری نخورده باشد بادشاه روی زمین گرداند مصرع گیر بخا هد روی سلطان
 کند بادشاه را در طرقة العین زیاد از درویش میکن گرداند و بذلت ابدی و کلفت سرمدی و ذیل و سوار
 فرماید او تعالی شانه و غریزه و ریسمت مشقره که هرگاه تصدیق بفقرا می ربانی و کلفت با دلیلی سبحانی بدرج

کمال عاید شود آن خداوند بزرگوار روی زمین انواع انواع حوادث و احداث اصناف مناسبات و در غرض کشتی
 جمیعت و آسودگی تمام اناث و مذکور دیگر اضطراب و گرداب اضطراب را ندانسته غرق لجه فنا میفرماید و عوض آن
 سلاطین شنگران سلاطین عادل بر آن جامعه مقهور و سلاطین گردانند همین این مثال غنچه شستمال آنکه مصدر بر
 اشرفات عالم انقباض منظر تجلیات لاریب عبودیت در ریاضت آنگاه گور و گوندر سنگینی بارشاه دهمی در کما
 میمنت نشان پنهان غرور و لذت با سعادوت یافتند و از قدوم مهینت لذت و لذت ملکی آیات آن مکان غنچه عنوان
 رشک خلد برین گردید در عمری لمداور که یزدانی و بارقه دریافت سبحانی شمع و هدایت و چراغ حقیقت و مصباح
 طریقت و سراج حقانیت و مشکوٰۃ معرفت در کاشانه اقبال و شبستان جاه و جلال آسمندرامانی و آمال بر
 انزای گشت و چین متبیین آن برگزیده طوائف انسانی با شمس تابنده و چهره بارقه شبیه آن حقانیت
 آنگاه مانند قمر درخشانده و از ابتدای سن ترنم نزع و مراحمه تا کوهلت اوقات شبانروز بیا و یازد بسر منبر بند
 اگر مستعدان سحاب فیضاب مشرف مستعد گردیده اند و دیدار عنایت آثار آن برگزیده روزگار چشم را نوری و
 حاصل مینمودند و هر کسی بهر تمنای و آرزوی که بخدمت سر امر افادت مستفیض میشد بر حصول مرام کاروان
 و بهره مند میگشت هرگاه خبر کفایت اثر مقدمه موجب کسب و کسب را استماع فرمودند ابواب کفایت و ملاکت بر روی
 مستعدان باز گردید و بازار الم را روزی در وقت حاصل شد و پشت استقامت خیر اندیشان صمیمی شکست و شمشیر
 هوش بر زمین افتاده پاره پاره گردید آخر الامر طریق فیکلیائی و اصطبار در پیش و مسلک فرمودند و فرمود
 رضا بداده بده از جبین گره بکشای ۴ که بر من و تو درختیاری نکشاده است
 بعد از مرور ایام محدود و خیر اندیشان نیاز عنوان ارشاد و واجب الانقیاد گردید که در مکان مهینت نشان
 سری آمدن بود و رفتی افروز شد هر روز بهر بیان و فاکشش را نسخ یقین حکم واجب الاتباع میفرمودند که هر
 که قصاص گرفته قن خون و الدبیر و گوارا و درون لاش آن غنچه معاش قطره موفوره و تر و نامحسوسه بجاوه
 ظهور آور و از خادمان یکتا و نیازمندان با وفاست در شامی میخنی و کس پر و بسپار قوم کناس یعنی و نگردد
 زمین خدمت بلب ادب بسیده و جبین نیاز را بر جناب فیضاب سوده عرض نمودند که حتی الامکان
 در تقدیم خدمات و نیکو بندگیات شرایط جان سپاری و مراهم عقیدت شعاری در هر گونه امورات بتقدیم
 رسانیده مورد انواع تفعیلات و گوناگون غنایات خواهم شد آخر الامر بطبی مسافت پرورداشته و در شایسته
 رسید و در میان چاندنی چوک برای العین معائنه و مشاهد نمودند که مروان بادشاهی بر یقظه و هوشیار
 و حراست و خبر داری لیل و نهار بسر سپردند و لحظه بدین احتیاط و حفاظت نمیداشتند تیر بر شایسته در باب
 رسانیدن لاش آن غنچه معاش بجاوه اعلان آورده شود بحسب اتفاق حنه یک کس از خادمان خانه زاد

نظر برین که با شمسوید از قطع نشان در اصل طایره و دولت و باطل در سرای اندیشه بود

و ندویان نیاز نهادن جناب فیض باد در خانه کرامت اسیر باد شاه بر کار رتبه بانی متوسل و ملازم بود و هر روز بویژه
معمول سپاس جبار و تبار بقدری چهل کرده بنا برد و انیدن میرد و این کس همراه رتبه بان مذکور ملاقی شده
کیفیت آمدن خود بنا بر نسق و نظام کار و معلوم ظاهر نموده و در اینهمه مدتی شرکت در صلحت و دلگشایش گردانید
رتبه بان مسطور ظاهر ساخت که بوقت معهود و لا ش آن خفایت اساس را آورده در میان رتبه بان بایزخت
من بعد تا مانند پور باب رسانیدن بر اسم عقیدت بتقدیم رسانیده مورد نوازشات موعود و بهیض تفقدات
نامحسوسه خواهم شد آخر الامر از قدرت قادر بچون در میان و در باوش شدید و هوای محرابه ندید باریت
هوای ناک و ظلمت شب ترسناک از صاحب الفضل سری اکمل رو نگار دید مردمان بادشاهی از ظهور انیمت مستور
در گوشه منزوی شدند و آن دو کس پدر و پسر بر بزرگوار را دست خود مستول نموده و بجای آن دارست جهان
نهاد و لا ش آن حقیقت شناس را بر سر بر داشته کینه اتفاق در میان رتبه بانداخت و صبح بر رتبه بان
شده در حد قریب در انید پور مشرت گردیدند و گورد صاحب از ظهور زمین بیست و شش شرح شده اینها
تازه و نشاط بی اندازه حصول فرمودند و شکر خفایات متواضعه و سپاس تفقدات متیکثره سری اکمل
بیاورده از زبان مبارک ارشاد و وجوب الانقیاد فرمودند که رنگبر نیاید از فرزندان گورد صاحب اندام
واجب الاتباع عرض شاع یافت که هر خواهش و تمنای که در دل عقیدت منزل آن عبودیت کیشان بوده
باشد بر زبان نیاید ترجمان بایز آورده که در طرفه العین سر انجام نموده شود آن عقیدت منشأ عرض ساخت
که ایشان مکان مبارک سری امر تسریع از جناب عالمی تاب مرحمت شوند ذات گرامی آیات فرمودند بر قسم
که شام عرض با گره فیض و کرم نموده اند موافق آن در سری امر تسریع از ایشان مینویسند و باشند دیگر نگه
و خدا و ان بیر یا که زمین بوس این جناب عالی بود و در زبان نیاید ترجمان آورده که در سری امر تسریع از
قوم بر حسن و بهتری و غیره ایشان مینویسند از ایشان این رنگبر نیاید شیرازه تمام کار امیر و پیرا گنده خواهد
شد و مسیح فدویان تابع حکم فیض شمیم میباشد بهر طور که ارشاد واجب الانقیاد و شسته ظهور خواهد بخشید مطابق
آن عمل آورده خواهد شد ذات ملکی آیات از زبان مرحمت نشان فرمودند که بنگه ذات ستوده صفات
در نگه شای در یک مکان بوده باشد چنانچه در طرف جنوبی سری امر تسریع از زیر درخت کنار و کهنه چینی بنگه
رنگبر شای میباشد در آنجا رفته ایشان مینویسند و از آن روز در بسک ملازمان و بندگان حضور بر سر امر
و بهجت و سرور مناسک شده اند تعریف و توصیف مکان فیض نشان و کهنه چینی خارج از دایره بیان بیرون و از
احاطه ترجمان افزون مشهور و متیقن است خلاصه کلام نیست ارتقا میبست هر کسی که هر تمنای و مقاصد
آرزوی و مطالب و زول نیاز منزل مینویسند از ایشان آن مکان فیض عنوان حاصل میسازد و بعد از

دارین و مغاخرت کوشین فاکض و در اصل مشیو و مبدع و کرمه فی الواقه حکیمی است صادق و طبیعی است حافظ که
 بدفع امراض جسمانی در دفع بیماریهای نفسانی همچون سنجاع سردی و انوش دار و نجات ابدی از دار الشفام
 شافی سردی اکمل پور که عنایت فرمودند فی الحسب سده ذات ملکی آیات بعد از سر انجام این کار با سعی و بلیغ
 و کوشش بسیار در قصاص گرفتن والد بزرگوار بجلوه ظهور آوردند روزی پنجشنبه بانه بزرگان عنایت ترجمان
 آوردند که لطوایف انسانی حکیم بزدانی متنفسی من الانفاس قصاص خون والد بزرگوار بگیرد و خسر لورا
 ذات ملکی آیات که در بر داشته بود اتناس نمود که در این جزو زمان احدی مثل ذات متنفسی الصفات در اطراف
 ممالک نیست بقوت بازوی ذات عالی خویش قصاص را باید گرفت ذات والا صفات از اصنافی این قبیل
 قال خاموش گردید و منتظر وقت میبودند و شخص و تحسین کامل اکمل که بوسیله جزئی و ذریه جمیله ادبکار و جگه بوم
 پرداخته شود سعی و بلیغ سردی و مصروف میفرمودند چنانچه در چهار اطراف و محاکم محروسه مسموره آمان آمان جلد
 رفتار از طرف ذات گرامی آثار مامور شدند که در صحنه ای این چنین مرد کامل و انسان لایق این کار بنظر در آید
 متوقع انواع انواع کرم و مترصد اصناف اصناف انعام گردانیده بجنور سر اسر نور حاضر باید کرد و علامت
 قابلیت او است که هرگاه آن انسان کامل بالای چاه رفته اجناس فیض آساز فرماید و آب را از درون
 چاه بجلبد بسرعت سیرل و بجلت عجله آب از چاه فی الفور بیرون بر آید ظاهر این چنین مردمان کامل در محاکم جنوب
 رویه تشریف شریف میداشتند بحسب اتفاق وقت ملاقات آن کامل اکمل همراه آمان فرستاده ذات ملکی
 آیات جلوه نمایش یافت مشار الیه تشریف الیاف غنایات نموده بخدمت فیض رحمت حاضر گردانیدند و علامت
 بیرون آمدن آب از چاه در طرفه العین ملاحظه و مشاهده فرمودند ذات والا صفات همراه آن بر زمین کمال
 ساکن و کسین صلاح لازم الانراج بجلوه ظهور آوردند که بهر قسم بنیان خلافت و جهان داری و اساس سلطنت و نامداری
 و تبع و استیصال نیایا و مخالفان و قلع بنای معاندان صورت بند و در انظار و سر انجام آن توجه موجه مصروف و بلیغ
 مبدول بیدار داشت بر همین مسطور ظاهر نمود که در تهیه اسباب جنگ و هجوم مبلغ کثیر و در اختیار مصلوب
 کارست بعد از حصول و وصول مبالغ قطره بسیار و کوشش بسیار مطابق علم نمایان خواهم گردانم علیه ذات و کس
 حکم نامده ای بنام معتقدان با اخلاص و مردمان با اختصاص بطرف اقطار و امصار و هر دیار تضرع بلیغ و نصیب
 مبالغ موافق قدر و استطاعت مایحتاج بحر صده عجلت و سرعت ارسال داشته و نیز حکم نامده ای و سر اسم عقیدت
 حواله بر همین فرمودند که هر کسی از نیازمندان موردی و درویشان صمیمی این حکم نامه عنایت خواهم شد آخر الامر بطی
 اثر و در موافق استند و نظری و طاعت جلی خویش چیزی حواله و تقوی اولاد این رعایا و مشاهده نمودند که مرد
 متوج حساست و شمر برکات و موجب ثنات اخروی و سبب سنجاع سردی خواهد

و تفصیلات سری اکمال در عرصه قریب مبالغ فرادان از اطراف دکن ف جهان وصل بجناب آن خسته نشان گردید
بر پس مسطور از نظیر این طرز بنیده و آیین جمیده قرین الاث ابتهاج و مقرون اصناف انفع که دیده در میان نیست
نشان سری دنیا دلیوی جیو با ناکوه دشوار اگر از صیب المرور رفته در هوم و با پله شغول شده در دشت پاس
و لحظه از کار مهوده تغافل و قدامت نموده اوقات شبانه روزی را بعبادت و ریاضت بسر برده منتظر ظهور رسد نورانی
ترصد بر دراز شده نورانی بوده حرفه شئی من الاستیما را از قسم نقدی و اجناس نیمه نمود در توصیف آن خالق
جسم و جان و بیکد آن پیداکنده حیوان و انسان و زبان نیاز ترجمان را در مضارب میان جولان میداند که اسی
دلیوی جیو که نوازش غریبان شیره قومه ذات عالی صفات تست و ادب دهنده بدکاران و جفاکشان آن
و بجهان نیکو کاران و حافظ مرتاضان توئی و زبان در دکان سولگی و ذکر نام بزرگ محض هرزه زبانست
کار ساز بچهارگان و دستگیر در ماندگان توئی و تعریف و توصیف آن جناب فایح از دایره شمار و بر دران
از احاطه تنه کارست محاسب دقیقه رس و بر میان تعداد قدرتهای آن تقدیر بر حق در جدر رسم مطلق است و
گوشی که اذکار آن جناب فیض ب نمی شود و گوششی است بیفایده ای آنکه زبان کوششین و لسان چرین لایق
مرکز آن ذات و الاصفات نیست و آن آلوده بتران جانشنت تعلقات این دنیا می دهنی سر لوار اسم آن
خالق روح و جسمانی نه

فرد

نهر بار نشودیم زبان بقدر و گلاب به بنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست رباعی
در صفش به آن گفتیم از بے خردی ست * نامش بزیان گفتیم از بے خردی ست
فی الجمله جفاست که دانم گفتن و * اخوس چنان گفتیم از بے خردی ست
الکر برگ تاس درختان قرطاس و شاخهای اشجار اقلام شوند و مداد بجر محیط آدوده شود هر آینه ذکر احصا
آمنه در موجودات منظر کائنات بیرون از دایره عدد و افزون از احاطه حد است نوکان مافی الارض من شجر
شده قرطاس و اعضا ناقصا و البحر حیره من بعده من سید البحر و لکن را بقدر کلمات الاله بقیاس انظر لفظ
آن بن شجر و کافه اعضاء استقام * از بحر مداد آورد نیست خفایه
در نگهش محال چون رمال العلوات * ذرات شمار کن ز هر یک توجیه
رنگر نه میبار از کمان و خستنی * در پیش تملک لباس گردن تا با
و بهجت و سرور منسک آن جناب عالمی * خارج ز حد و قیاس و عقل حکما
احاطه ترجمان افزون شده اهل صفایه * در ذات و صفات عالیت نیست نمابر
آرزوی و مطالب و زول شریف * مستند بے دکان شیرین ز خدا

و در چهار طرف عناصر و پنج حواس جز نور که یم نیت در ارض و سماء
 ای نقل تو چند سخن ز نیان گوئی . پایان نبود ستایش ذات حناء
 مصداق انیقال مینت اشتغال آنکه چون مدت مهود مقضی گردید بر همین مذکور بزبان حقانیت نشان آورد
 که حالا دقت مسعود آن محمود و عنقریب رسیده خبر دار و هوشیار باید شد و دیده نیاز دیده بر خمال ستوده
 آن خالق جسم و جان باید نهاد و مورد اشع تفضلات متواضع و بهیست نوازشات مشکافره باید شد و خود بر سر
 مذکور بعد از اظهار این تعالی محبت اشتغال بیرون آمده استقامت ساخت در همان لحظه آواز شدید و صدای
 بی ندید از آتش هوم پدید آمد که بنیذ و دشونده را بر رخ روح از نفس تن پرید که لبرق الخاطف شعله نور
 و اشع روحانی بمحاینه و مشایده در آید ذات مصدر حنات از اصنافی راحت انسانی آن صدای حجت
 آماهی چشمان عبودیت نشان را منضم و بند فرموده در بحر تامل و تیرد و دلچنگ و تیر فرود رفتند و از
 سطوة قاهره و صولت باهره آن مصدر رکوبین و اسباب و طاقت قلیل و قال بسیار ستند و محال گشت و از دور
 آن نازق فداات آماره مشرب شکل شمشیر روشنی بخش دیده معتقدان با اخلاص و دنیا دهنده چشم میران باخت
 گردیده و هم از جناب آن و اهب العلیات امر واجب تسلیم لازم انگیزیم غرض در یافت که شمشیر راست
 خود باید گرفت ذات مصدر حنات که بدر جوشی بهوشی بودند اصلاً بجا جواب مرحمت آیات نیر درخت نبار
 دیگر ارشاد لازم الانبیا و صا در گردید که بنیا و معاندان و اساس نجانان باکل منهدم و منهدم خواهد شد
 در اندک زمانی شاید مراد و هوش و عروس مقاصد هم آغوش خواهد گردید و جمیع مطالب دهگی مارب
 حاصل و در اصل خواهد شد و در تمام ممالک محروسه و اقالیم مقبوضه تسلط و تصرف معتقدان با اخلاص جلوه
 نمایش خواهد یافت و باد شایان رود که زمین تسلیم قبسه سپهر رتبه خواهد ساخت و بعد از مرد و ایام
 ذات و الاصفات خبر دار و هوشیار شده بر عدم بقدر بیداری ذات جمیع الحسنات خویش در بحر ترد و محیط
 تیر فرود رفتند و از آشنای و بیگانه قطع رشته اخلاص فرموده شدند در بحر عصمت و عفت شدند و در جلال بسیار
 درآمدند و سپیان خاص که در طریقه ذات گرانی آیات بودند دانه و کاه بدرجه اقل جلوه ظهور پذیرفت و در
 انقضای اوقات قلیل اسپان مذکور که کبکشان را بر رجگاه و لفظ ثریا را بجای و انده مشایده و مخاینه نموده
 از بارستی گردیدند و دیگر زبیر و مبلغ بسیار خاله مساکین و فقرای و محتاجین فرموده بقیه را در آب تلخ انداختند
 و در دار اختلافت بمیریدان با اخلاص فرمودند که موسی و بدن اصلاً نباید گرفت و لباس سیاه باید پوشید و در خط
 و حر است گماز کوشش بلین کما یغنی باید ساخت و دندان خوک مانند حرز توید باز و بنده دخته نکند که در کشید
 حقه توقف و تعاد در اشتغال نایره جدال و قتال راه یاب میگرد و در هر جا که دشمن دین و مخالف مذموب معاینه

و شاه به سازند بقتل آرند عمارش و لازم الانبیا و ذات مصدر جنات این بود که انسان از موی سر و ریش گرفتار
 و پاره شود یا نیند و ده کشیدن و امثال آن مجبور است و دشتن موی سر و ریش برای اینست که محتاج چنان
 درین بنا بر حجاب نشوند و لباس سیاه از چپه تا چپه برای مساندن پا و چپای نصار نیفتد و در
 ده کشیدن حریت را نفیر بر مطلق و بیکاری غالب میشود و دستار بر سر بسته نشان فرمایند برای آنکه مبادا
 معاند مقابل گردد و در بستن دستار زینتی و قاعده سی راه یاب شود و دنج حیات که در مالک محروسه موافق
 قانون مسلمانان مقرر و معین است ترک داده عوض آن چنانکه که جلوه استقرار دادند و هم شیر را بر مصاحب و نام
 تنگ رام چنانکه مقرر گردیدند و تمام اجناس و اشیاء را تبدیل و تغییر راه یاب شد که ترتیم آن درین مقام موجب
 تکوین کلام است و در میان اینفرقه علیه من ابتدای کمیت مشق که هرگاه کسی از معتقدان با اخصاص اینجاب عا
 تاب میدهند و ربه اطاعت و انقیاد و در رقیه جان می انداخت ترا گشت پای راست را شسته آب در باننش
 انداختند و می نوشانیدند و این رسم تا باد شاه نهم جاری گشت چون مسند دولت و اقبال بوجود مسر
 جود باد شاه دهم باد شاه آبدی پذیرفت در ضمیر خورشید نظرات عالیضات خویش تصور و متیقن فرمودند
 که از فقره او دمی که صرف شایسته او کسی در ویش و لایق فقراند و در امر نزاع و عدا و چیزی امور است انصرام
 جلوه و نمایش نمی پذیرند و هیچ کار و بار پسندیده که بنیان سلطنت و اساس خلافت از آن مستحکم و مستوث گردد
 بمحض اعلان نمی آید لهذا ذات ملکی آیات او را شریقی تیار و مرتب کنایه و دمانیا کار در آن چند بار گرد
 پنج کس را نوشانیدند و هم ذات که امیضات شربت موصوف را خود بر نفس نفیس نوشان فرمودند من بعد لقب
 اینان نام سنگهان عالیشان در برع سکون شهود و معرفت شد اسمای پنج آدم سنگهان عالیشان نیز
 مقام نمایان نمود اول با هم دیانگد سوتی ساکن لاهور و دوم بنام حکم سنگه چندی ساکن دوار کا سونیم صاحب
 نزد ساکن بدر کا چهارم دهرم سنگه هدی ساکن بهتنا پور پنجم بهت سنگه کچیر ساکن بهختا تو به اید ازان از زبان
 فیض نشان فرمودند که کور و غاصه هر دو واحد است مخصوص در میدان شان بحیر موی فرق نیست
 هر دو بمعتقدان خاص که بجانب نیفتاب بهره یاب میشدند و واجب تعظیم صادر میشد که پاهل باید گرفت
 هر کسی که موافق حکم فیض شیم کار بند میکرد و مورد عنایات متوافره و نوازشات متذکره میگشت و متفنی من لافا
 که از فرموده گورد صاحب انحراف و اجتناب مینمودند و همیظ انواع انواع غصب و غلبه میکرد و از زبان عت
 نشان ارشاد میفرمودند که کافه دستخالی نوشته باید داد که از مریدان و معتقدان اینجاب فیدیم بنیسم و اینجا
 را با گورد صاحب هیچ عرضی و مطلق بوجی من الوجود و بسبب من اسباب نیست و نخواهد بود و مطاوتها نمیدان که انیکه در
 جین و خودی بدرجه نهایت بودند که غزنو شسته حواله ذات عاید رجات مینمودند بلکه هر کسی را که سعادت ازلی نصیب

توجه کاینی فرموده و در وقت که روز صاحب بابل دادند بعد از آن خسرو گور و صاحب که باغیال اتوال خاوری وقت
 در آگاه بود و از اصل دعای بنبرده صاحبزاده چهار سنگ را با اتفاق مندر نشانیان که از ابتدای بقدر و دوازده صد که
 بیک یک مقام میفرموده بر چهار باش خلافت منگن و مستقر گردانید و درین آشنای شخصی از مستقدان نیاز آیین مع
 نذر با قصد بر وجه کعبه و لامع انور شرف شده و بگویم بطریق مذکور بخت صاحبزاده گذرانید و در دل نیاز منزل خیال
 نمود که اگر گور و صاحب و آفت اسرار بهائی و عالم را از درونی اندر دست خود میخیزد که گور را بگیرد و صورت بعد از عدم
 چهارم شخصی بخت صاحبزاده رسانیده خواهد شد و در ضمن گور و صاحب از شکار تشریف آورده دست آن معتقد
 با صفا از دست خود گرفته و در مکان علیمه تشریف برده باخته مبلغ مذکور بدو بخشید و درین آنرا کسی از مندر نشانیان
 سخنان ناشایسته بهمه ذات عالی صفات بطور آورده از زبان مبارک فرمودند که اینها نام ذات و دستبصال مندر نشانیان
 با کمال خواهد شد و تمام اساس عیال ایشان منهدم و منهدم خواهد گردید و دستبصال مندر نشانیان ظاهر گردند که رخ نامیده و
 و منظر انوار و زوایا بادشاه اول از یکجا نشو نمایانند و دستبصال و اینها نام آن توجه سرچهره می و معروف نباید و
 ذات کللی آیات بر زبان آورده که در اینها نام شمایان در اندک زمانی ذات کللی آیات گور و صاحب خواهد گردید و
 و تمامی را بجا که برابر تواند ساخت منقول است خاص و عام نیست که در موضع چکاو در دوایت تلج و جفا فایزین
 و انواع بادشاهی منارعت بسیار و شرح بشمار واقع شد و هم در بر رخا نامظم سر بند و افواج بمعد و انت افواج
 بادشاهی دارد گردید و صاحبزاده می عالمی نیز از چهار سنگ که دریم خشک در عرصه منبر و گوشه جواهر دانه بر روی
 کار آورده جان بجان آفرین سپردند و منجبت یعنی فرموده آن در دروغ و رختبازی در اینجا است ذات معده حسنا
 از اینجا قرار بر فرار داده در موضع چکاو در من مضافات کبھی چکل در خانه زمینداری تشریف فرما بوده و توارجی شده و ظنی بود
 نظیر نامه ششون بمشون توجید و در ضمن آن احوال مصائب و مصایب خویش تعینت فرموده بخدمت بادشاه
 عالمگیر در منجبت میکا از دنگ آباد پنجم سرادات اقبال بود و بدست پنج نفر سنگهان از سال و دشتند و سنگهان
 در تعظیم و بخدمت شایسته سعادت کوفین و مغاخرت و ازین تصور فرموده و در حضور بادشاه رسیدند و سبب اینها
 ز امیران بیت المقدس در اینجا وار و شده بودند از اینجا که لباس سنگهان در امیران در نیگون و محمد بودند
 بدین نظر بادشاه رفت آن کتاب مستطاب طفر نامه را گذرانیدند و خود از اینجا بسریه البسری حجت
 بقلب گردند بادشاه کتاب مذکور را قرار و امی مطلق نموده از حاجیان استعار ساخت که مصنف این
 غریبه کجا است و در کدام مکان طرح استقامت میدارد حاجیان که از زمینگی طبعی امید داشتند در دادن با تمام
 حیران و عاجز ماندند بادشاه بار دیگر نسخه مذکور را مطلق فرموده آردان خود را با ملطاف و جوانب روانه نمود
 که مصنف این نسخه که در هر کدام مکان اقامت داشته باشد در حضور باید آرد و درین بعد آدم خود را

سرهند و اتعالی را بچشم خود دید، نزد دینی نزد خود را بطور رفتن بر زبان آورد که ذات مستغنی الصفات با سده و دو
از انواع سنگها که در این خیال ازین راه تشریف میسر نموده و در مذکور بجز طبع انواع عقبات ذات ملکی آیات
فرستاده چنانچه انواع باطن مذکور نزد یک دیر ذات مصدر حشرات رفتن به تیر و تنگ بجنگ جدل مستند
شدند و بعد از آن سده راه گردیدند ذات منظر حشرات باراده اینکه تبدیل و عشار شریفه در گوشت گشته بجز
در زم متوجه شده آید نظر بر ظلمت جبین دکم انواع ردی توجه بطرف بر کشته در دند و جدار مذکور هم تعاقب
دارد و در ذات مستغنی الصفات را بمجاوزه شدید آ در دو سنگها که جلالت و دشمنان در آن روز
چند دوش شجاعت و تهور در میدان سنگها و جدال داده قایم مشغول ماندند آخر الامر تنگ گیرهای نریز
قرار بر قرار داده و دو پسران خود رساله که زود آ در سنگ و اجیت سنگ نام داشتند مجوس و سایر شریفه و افغانا
موضع ویر و دال عینی خان و عینی خان که در خدمت فیضد جیت اعتقاد می تمام در سوخی مالاکلام میباشند
در آن مقام شهر اشرف ذات عالی صفات را به تغییر لباس از اینجا بیرون آوردند ذات گرامی آیات بجایزه
اینچنین خدمات نمایان و عوض این بندگان شایان فرمان و شغلی ذات عالی صفات خوش فضایت
فرمودند که هر کسی از سنگها که موافق قدر و استطاعت خود را خدمت ایشان بجلوه ظهور آرد چنانچه
الی یوم مانند سنگها بصدرق نیت و رسوخ ارادت تعظیم و احترام آن فرمان عالیشان ساخته موافق
وسعت و امکان چیزی نذر و بیکش خود المیاء زنده و صابزه های عالی تبار که در مصلح معاندان مستعد
آن ان اگر چنین صورت شود و خوشی شکل متد اخلاق رضیه و شمایل منیة آنها بر جسم در دل صغیر و کبیر انداخت و هم
مصدر مکارم خضر خان حاکم المیر ظاهرا ساخت که کشتن این اطفال رضیع یعنی شیر خواره بوجهی من الوجوه و سبب
من الاستیباب مناسب نیست و باعث انهدام اساس خاندان و موجب انهدام بنیان خانان متصو
و متیقن است و لیکن وزیر خان فوجدار سرهند در دیوان چند لعل آ درمان بے حیثیت را متعین نمود
که صاحبزاده را از کتار بدین آخار جده شریفه بزر در دست طومار و گراف کشیده بیا زنده چنانچه هر دو صاحبزاده
در مکان سرهند از ضرب شمشیر رضای سری اکال پور که به شیرین کام شدند و ذات ملکی آیات از دستگیر این خبر
حالت اتر نقرین و لغت بر ساکنان سرهند فرمودند و از ظهور این مقدمه موخش قرین اوقات گفت شدند
در حالت غم و دلم از زبان مبارک ارشاد فرمودند که عمارت سرهند را ندک زمان شجاع برابر خواهر شد
چنانچه از غلبه سنگها عالیشان تمام عمارات سمار و منهدم گردید و الی یوم مانند هر کسی که از اینجا سبب ناب
اشنان سری گنج میسر و دنیا بر طاعت و انقیاد امر ذات عالی صفات خشت های باقیانده سرهند را
بر دشته در دریا غرق میسازد و هم ذات مستغنی الصفات فرمودند که باز را از کجنگ شربت ممت خواهم

چنانچه جمیع اثاث و ذکرافعالی که بکس دقت ذات مصدر حسنات در اندک زمانی خواهند و آمد دنیا و سخطت و
جهاندارمی و اساس ابدیت و نامدارمی و قلع بنیان اعتنا و استحکام بنای انصاف و تفضل سری اکال جیو
از خود بطون منصفه شود و خواهد آمد و در هر مکان قسط و ات کلی آیات روتی ظهور و جوده و در خود خواهد یافت
و قلع و محصن و محکم صلب المرور و عسر البور و کج و بدون جنگ و جدل متبرک اولیای دولت
قا هر خواهد و آمد در دوزی نقالان بخدمت فیض درجت گور و صاحب شرف گری و دیدن اقل نقل مندر نشین
سحابی از جلالت قدر شدند که مندر نشینان در خانه معتقدان راسخ الاعتقاد در فتنه طلب محارمی و دجاء شریره و اندک
بیشترند و نیانگیزان آنچه اخضر دارند بر دوی و شتاب می آرند و مندر نشین بر آن گفتا فاشا خسته حلمات
و تعلیمات میطلبند که آنچه خورانی سزاوار مندر نشینان بوده باشد باید آورد ذات مصدر حسنات را که از این
اینی آتش تهر و غضب بار و گر بر مندر نشینان اشغال پذیرفت و فتنه فتنه ناز سید ارگشت مندر نشینان حکم عالی
جلوه نقاد یافت که بیخ و بیخ اسب بنا بر سواری سنگهان عالیشان حواله باید نمود که بسیار از بسیار مطلوب
و در کار بسیار مندر نشینان عرض ماضی که اقامت نیاز مندر ان در ممالک محروسه و اقلیم مقبوضه
سلطان منقلب است هرگاه خبر حواله نمودن بخیر اسب بسیار سواری سنگهان اصفا خواهند ساخت
قیام و ثبات نیاز مندر ان در ملک بگیا مندر خود خواهد شد ذات مصدر حسنات از استماع این قیل و قال
مندر نشینان را سزای لایق رسانیده ازین دار بیدار با عالم جاودانی فرستادند و تفصیل و تطویل از این معنی را
ذوقی و کار است درین اثباتی همراه انواع سنگهان و اود و کزب مجادله و محاربه و مقابل بجلوه ظهور آید
کس از سنگهان بمنوالمکان بر بر سر حیات غلیظه از شربت شرین شمشیر شرین کام شدند ذات مصدر حسنات
از دست عالی خود را و چشم آن مرده تا که زنده ابدی بودند از خون و خاک پاک و صاف نموده هر یک
سندت روی زمین غایت و در محبت میفرمودند شخصی از مجروحان ببل افتاده بود و چند نفس مستحضر میگذاشتید
حکم عالی بمشاریه صادر گردید که هر خواستش و تمنا می که در دل بوده باشد باید طلبید نیاز مندر گذارش نمود
که که قاصد سنگهان که سابقه معنون آن نگار شایان پاره پاره باید فرمود چنانچه ذات و الا صفات
همین طور ببل آوردند پس منقول است منبر ان اینطایفه علیه سنگهان چنین است که آردمان بادشاهی
بنا بر آوردن ذات مصدر حسنات روانه شده بودند ملاقات بذات گرامی آیات کرده داشت بادشاه
حواله ماضی همراه ذات خجسته صفات روانه شدند بحسب اتفاق حسنه یدیی با اخلاص و مستعد می سراپا
اختصاص در آشنای راه یک نیز بطریق نذر بخدمت فیض درجت گذرانید ذات خجسته صفات بعامت
مسعود و یوم محمود و بزرگوار مقابل فرموده بنددق سر دادند دمن بعد از زبان منطقت نشان فرمودند

فرمودند که درین جنگ هم میت را قسم استعمال کنی و انهدام تمامی در بنیان خلقت و اساس سلطنت این عالم
حساب شده است و بعد از مرور زمان نبیل آفتاب عالم تاب سلطنت و شهر یاری از انقباض بسیار می د
خلوع خواهد نمود و شب طالت دگر درت روزگار طایفه فجار با نکل انقضای زمان دورگشته سرور روشن عدالت
و نفعت مبدل خواهد شد و این تاریخ و روز را بر صفحه قرطاس ثبت باید ساخت و بعد از چند روز مخرجت با صفات
که بادشاه از باجستی بگشاید دید و شانزده خن آگاه بهادر شاه بر تخت سلاطین و سریر خاتانی جلوس مینماید و ناموس
فرموده شاهزاده مذکور در ایام سابقه رابط اتحاد و نیاز مندی در خدمت میدهند **وضع انتقال**
شیرین حاصل آنکه کسب اتفاق از منته شاهزاده عالی اثر بهادر شاه بسبب وجود بعضی مقدمات ایام
ستباب بدرجه حبس رسیده بود و بادشاه عالم گیر بواسطه کبر سن و ایام پیری روز و شب تعطف و دوستی
و مخالفت و خبر داری شاهزاده مذکور میفرمود شاهزاده غیر در سخت منتظر وقت بوده اوقات عمر نیز در تذکار و تعداد
اسامی آلهی نبود می آورد و چون از تنگی فراخی و بد کشادگی تنگی لازم است چنانچه جمیع العسیر اخصی از
مردان خاص و متقدمان با اخلص اینجاب فیضاب در زمره منشی گری شاهزاده مذکور غرض امتیاز میداشت -
حکامه گاه به بنابر نوع که درت و کلفت التماس آن خجسته اساس موافق اظهار شاهزاده دولت اماده معروض میگردد
شرایح امده داشت و ذات عالی آیات در جواب آن ابهر و موافق و احوال حکم محوله خاسر عنایات شهنشاه میفرمودند که
عروس و همسر یوزر سلطنت و حلیه خلعت این برگزیده خصال آرائش ابدی ویرایش سوزی بمل میاز و داستان
سلطنت و جهان داری دنیا و خلافت و بختیاری ستون خواهد شد و قلع اساس معاندان و قلع بنیان دشمنان
یک ساعت بر عرض شود و خواهد آید از معنی مضمین القلب و شفرح الصدر بود و متوقع فضل حق تعالی باید بود که در اندک زمانی
عشقه مراد بهر دوش و عروس مقصود هم آغوشش خواهد گردید چنانچه بعد از مرور ایام محدوده بادشاه انتقال
در حال ساخت و شانزاده بهادر شاه جلوس بر او بگ جهان بینی فرموده شاهزاده موعودت که در مبادی احوال
خجسته خصال ربه اطاعت و انقیاد ذات عالی و در درجه جان میداشت بجزر و جلوس مینماید و بر تخت بادشاهی
آدمان جلورفتار در خدمت فیض رجت ترستاد که از دیدار فرحت آثار خشان لذت نشان را کحل الجواهر در
بنیامی و سرمد و دشمنائی باید بخشد که حسب الارشاد آن ذات ستوده صفات تمامی مقدمات و بگیتها صدقات خاطر
روفق ظهور یافت و مسند دولت و اقبال و جایار بالش الهبت و انفضال بوجود و نیاز آموذدن منده درگاه و رب بود
زین ابدی و زینت سرمدی پذیرفت یکمرتبه تشریف شریف در میان شاه جهان آباد باید آورد و کلبه احزان
عبودیت عنوان از قدوم خجسته لازم رشک فردوس برین باید ساخت چون القجائی شاهزاده زیاده از
بیان و افزون از دایره ترجمان جلوه نمایش یافت لهذا ذات گرامی آیات سه انواع تقطع مراحل دلی شانزاد

بر داشته در عرصه قریب در لشکر شاهزاده عالی تبار در تاخت شدن مبدیان یافت طاقت شاهزاده خورشید و شاه کام گز
 بر وقت تلافی اجسام بر زبان عنایت ترجمان آوردند که قدم در ویشان رو به است و دیدار تغییران رحیم خداست
 خیریت و عنایت چنانچه بجزم و بر آن از جناب و دیگر وجود و خواسته می آید شاهزاده بر زبان آورد که ای
 زبده ایزد پرستان حق شناس و مدبر عارفان حقیقت اقتباس را مداسس به طبیعت عنایت طوبیت شما
 بنحیریت و عنایت است و اندیدار فیض آثار ایشان تمام غم از جان دور شده بلکه این سلطنت و بادشاهی بجز
 نیازمند بر محض از ادعیه الملومین ذات بابرکات حاصل و اصل گردیده و در تقدیم بندگیات شایسته و بخواهیست
 بالراس و العین کوشش بسیار بنظر خواهد آمد و در بعضی متردان و سرکشان که مصدر حرکات ناشایسته گردیده بودند
 در گوشران ابدی شهکسار گردیدند و از سطوت و غلبه بهادر شاه همراه ذات مصدر حیات بر جاده فرمان برداری و
 اطاعت و زری مسکون نمودند و طبع و متفاد عالم بندگی و جانفشانی گشتند و باقی ماندگان سنان شقاوت و نفاق
 گور و صاخب خود بخود از دست محققان بپایاد سنگهان با و نا شربت مات چشیدند.

مقدمه و نچند و کشتن قبل مه احوال راجه جودان در سنگت که بر روی رودگار نمودار شده بطرز اجمال حواله تسلیم
 نخته رقم مینویسد که دنی چند بنیره بهائی صالح است و بهائی مذکور از سنده نشینان رتبه بالامید داشت و تمام سنگت
 نیجا ب بافتاش و خدمت و فیض و رحمت مشرف و مستفید میشدند و ذات عالی صفات و ارادت پور تشریف شریف
 میداشتند و قرب جوار آن راجه که باور بلاس بود و اسن کوستان ملک آن رودی آب شلیج است بسیار
 بسیار و افواج بشمار دیگر کارخانجات لایق سلاطین که نزد ذات عالی صفات موجود گردیدند و علاقه بر آن
 ادب و آداب مانند دربار سلاطین و خود را با هم سجاده بادشاه لقب و خطاب فرمودن و غیره رسوم و خاقین
 که از ذات عالی در جات بجلوه شهنشاه و آمدند و خیال ملک گیر می و جهان داری و تخیل آن مصدر کلیات و غیره
 متخیل گشت و هر روز نگاه داشت سپاه و غیره امورات محاربات و مجادله از مسم تفنگ سرب و باروت
 بر صحنه نمایش آوردند بنا علیه راجگان اطراف نرود غا با خستند و افواج گردیدند که کارزار بکار آمدن بعد از آن
 مه تمام افواج بجمار رسیدند بسیار از مردمان شربت شربین اجل چشیدند بعد از آن ذات عالی در وازه را
 بند دسد و فرمودند که راجه جودان قبل خود را مست کمانیده بر ذات والا صفات فرستاد آن سفاک
 بیباک فی الفور درنده فرطوم خود را بر طرف میزد که درین اثنا می نیاز بودند و نچند را ارشاد عالی صادر شد
 که همراه قبل مست هنگامه باید نمود و مشا را لیه بحسب سر نوشت آسمانی از عمارت قبل از تخریب و اقتضا نموده هنگام
 شب قرار بر فرار داده از دیوار اند پور غرغز نموده میزدن رسید موافق تقدیر از زری ضرب بپایش و اصل
 و از حرکت بکون رسید و درین اثنا تمام سده سنگت نرود و نچند رسیدند ذات عالی در آنجا تشریف آورد

از تمام سنگت که غزونیان نیند که از سنگبان ذات عالیهفات میسم من بعد شاهی عهدنا آنکس بجز سرنگه دریا
 محاربه امر فرمودند و شاهی را لایه تقدیم از شاد و واجب الانقیاد سعادت کوین در دسته قیل مذکور را مود را جبهه ان بایلم
 جاودانی فرستاد و چنانچین حکایت سرایا لطافت مشهور روزگار است بعد از ان ذات والاصفات در مالوه تشریف
 برده در مکان بهیست نشان نمکت سرور و دشمن و در آنجا چهل نفر سنگبان بکشد تا نامزد و مقرب فرمودند و سنگبان
 مذکور بتقدیم خدمات شایسته پرداخته بهر آنکه کار گذشته را پاره پاره فرمودند بعد از ان بر زبان مبارک آوردند که
 سنگبان با آنچه سود و نفع پذیرید ان محاربه و جداله که گریخته اند اگر تمام روز و شب مسلح و کسل مباد و تیار خوانند و در
 قیمت خود وقت لایوت بدست خواهند آورد و چنانچین قسم در عهد سرکار و دولت از سنگبان مذکور دو واحد مافرمیدانند
 و منقول پسند صیرور کبر است که گور و صاحب بنگام اراده و کهن گزیده صاحب را در دریای ستم بطریق امانت نگذاشته
 روانه شدن من بعد سوچی بهاک سنگ گزیده صاحب را از دریای برآورده و از خوارق عادات اثری از ان
 آب بران جلوه نیافت **سلسله** هجری بهادر شاه بعد از تحقیق و تنظیم مہات بعد و کهن روانه گردید
 ذات عالیهفات بهم باقتضای تمام و توکل ماکام همراہ شاه مسطور حد پیاپی شدن در انسانی را محب و انعم
 و طرہ مقدمه و داد و گیر که کس افغان در زمان سابقه کیفا اتفاق از ذات مبارک گور و صاحب شربت مہات پذیر
 بود و پسران او در خدمت فیضد رحمت مشرف بودند و تقدیم خدمات و نیکو بندگیات سعادت ابدی حاصل
 میکردند و در ضمن اینقصا و الدخود طبع نظر میداشتند و گاه گاهی ذات بابر کات بوقت غلوت با هر دو ارشاد
 میفرمودند که پسر لایق و خلف قابل آنست که قصاص و الدخود بگیرد که از منین داخل جنت الماد و اہشت اعلی میشود
 و شمر برکات و منجح حسنات میگردد و بعد از مروریام که پنیام لیک از ادعی اہل یگوش عنایت نبوش رسد بکشتاد
 پیشانی و حفره روشی بیک نسر فرمودند و همان سخن صدر با هر دو بیان فرمودند و ہاندم افغانان مذکور ششیر از
 نیام بر آورده و در ہیگاہ و اتعالی ز نفهم کاری زوند نیار ہندان پیری که حاضر وقت بودند بر افغانان تاخته سبکد
 از با کستی کردند ذات عالیہ رجات بر زبان آورند کہ احنت و شایا بش کقصاص خون پیر ساگرنفہ خود را از باز
 خواست پر و دہان ناجی و دستگار کرده اند بہادر شاہ از استیج این مقدمہ عجیب و واقعه غریب جراحان کامل فر
 را در خدمت سر اسر برکت فرستاد کہ درد و فتن و غیظ و زخم و اندال جہج کوشش بیا بکچو و خود آرنکہ صحت کلی و
 شفا ی تمام دست بہم دید و بعد از حصول نفع کجی جراحان مذکور امور و انوال افغانا و ہبط گوناگون غایات کردہ خواہر
 شد جراحان موافق تاکید اکید و تدخین طبع با دشاہ در عمل خیاطت علم علم خود را بر فلک برین افرختند و بعد از چند
 روز زخم رو بہ ہی آورد و درین انسانی ذات بعد رخسارت موافق الہام ربانی و رنمای سبجانی از محل اناست
 بر خاستہ بنا بر شاہرہ و معاہذہ فرم و از منوجہ شد نہ بحسب اتفاق در سر بلنج کہ ہندیان آنرا در ہرم سالایسنہ

خانه وقف میگویند در آنجا بی‌رگی بود بهر دیده گویند داس بهم نام داشت و در خواص منقول آنات و ذکر است و در نظر
 سحر و شعبده استعداد و اتفاق و قابلیت صادق میداشت و در آنوقت که اتفاق تشریف آوری ذات ملکی آیات در باب
 جلوه نمایش یافت بی‌رگی مذکور مطابق فوای این مصحح مصرع طابقت جهان نداشت خانه بجهان گذاشت و بنا بر
 انجام کدام امری از امور بطرفی رفت ذات والا صفات بر کثرت اینی چار پائی بی‌رگی مذکور اجلاس خنایت فرمودند
 در فیض بی‌رگی مذکور وارد شده اقسام اقسام شعبده و انواع انواع سحر بنا بر طیران چار پائی بظهور آوردند لیکن از
 یمن اجلاس ذات ملکی آیات از افسون و سحر آن ذوالقنون اسبج پیش رفت مگر دید ناچار به لطافت الحیل پرد
 از مقدم همینست توام ذات ملکی آیات و تشریف آوری ممنون و مرهون گردیده و از دریافت ملاقات خجسته سات
 مشرق القلب و شجر الصدر گردیده و مسیح و متغذ گشت و بر زبان نیاز نشان آورد که کلبه احزان بوده و خانه پیریشان
 این عبودیت نشان از زمین تشریف آوری ذات غنیات صفات رشک خله برین شده و ربه اطاعت و
 انقیاد در رقبه جان انداخته از مسک متوسلان انجام شک گردیده و در تقدیم هر خدمتی و انجام هر امری از
 امور که ارشاد و واجب الانقیاد و شسته چلو خواهد کشید در باب سر انجام و انصرام آن طریق نیازمندی و شیوه
 فدویت کیشی بجای آورده سعادت و ابرین و مفاخرت گویند و دل خواهد ساخت گورو صاحب پنج تیر از دست
 ذات خجسته صفات خویش حواله بی‌رگی مذکور فرمودند از زبان غنایت عنوان امر واجب الاتباع فرمودند که هستی صفا
 مخالفان و انهدام بنیان معاندان و ابوجهی من الوجوه و بهر طور باید نمود که احدی از معاهدان بر روی زمین
 و معاینه نه در آید و مائیدات سری اکال نصیب احوال نیاز استمال خواهد گردید و درین باب از مفضل حقیقی ملقب
 و مشرق الصدر بوده مقتضی جعل المنین غنایت عقلی و منتشبت بمرده الوثقی نوازش کبری ایزد عزوجل باید شد که تمام کارها
 باین بهین و طرز دگرگزین زیب سر انجام خواهد یافت گویند یعنی بنده عرض ساخت حق المقدور و در تقدیم خدمات
 قصوری و تقوری راه یاب نخواهد شد کیفیت رسیدن بنده مذکور در سر سندی من بعد و گورو و اسبج و متصل
 اوینه گورو و تابع فرخ سیر بادشاه و در احوال گورو بنده بطراز تشریح و توضیح خواهد آید و گورو صاحب بعد از کیفیت
 صدر باز و محل اقامت خود تشریف آوردند و روز دوم بحسب تقدیر سری اکال جویشی از معتقدان پیر یا و دحلقة
 کمان از لاهور گرفته شرف بخدمت عاید رجبت گردید و گورو صاحب که واقف از امور تقدیر بودند از مشاهد
 این معنی بر مقتضی نیاز کیش غنیات تازه و نوازشات بے اندازه فرمودند و دحلقة کمان را یک تیر کشیدند بجلوه شرف
 آوردند و زخم که بنور روی پهبودی ندیده بود از سهم الغیب تقدیر ایزدی منفع و کشا و دید و امعا بیرون
 آمدند و وقت ترغیحی از نیازمندان عبودیت نشان عرض نمود که بعد از انتهای ذات والا صفات از سالم
 فانی بطرف جهان جادوئی کدام کس را گورو و متمر و متمر و ده ارشاد و لازم الانقیاد جلوه ایراد یافت که گورو در گنجه

در میان گرفته و گوید هیچ فرقی نیست از دیدارگر نهی شایسته دیدار فرحت آثار گوید صاحب باید نمود که کس با هم
بنده فی الواقع بنده عبودیت نشان بعد از مرد او ذات در اینجا دارد و خواهد شد تا بنده و پیش بنده مذکور خواهند شد
و موافق صلاح صواب دید و شعور بنده موصوف باستیعمال معانیه ان و انهدام غمی لغان خواهند بود و خب
و هر کسی که در انهدام غمی لغان و فساد پیشگان سنی موفوره و کوشش بسیار ظهور آورده و سر خود را در امر مفسد
خواهد داد و حیات ابدی در نگرانی سرمدی در فاه حال و آسودگی مال و نقصان دولت و اقبال و از دیاد و
و جلال نصیب اوقات عقیدت آیات نماز سادات خواهد شد و سلطنت روی زمین و خلافت هفت و یکم بدین
نعل و فساد از درگاه و اهدب العیاض بنامان عتیدت نشان و اصل و حاصل خواهد شد و اسپان صبار قرار
با ذکر دار از اقطار و امصار جهان بطریق تخیلیت و ارمان خواهد رسید و نیلای کوه شمال و دیگر که در فاجات
سلاطین بدست معتقدان بجه را خواهد آمد و بادشاهان جهان و سرداران و مالک بجهن سانی سنگهان
ندوبت نشان متغی الجبه خواهند شد و بعد از چهر این قیل و قال مرغ روح گوید و صاحب از مفسد تالب ناکی
یروانند و رحمت امان است و نگارنده در مال نه زمین و ... ان بجه ...
حاکم او و عادت حالت و استیستکی در آمد و عینه پوش و جو اس بیک کلفت و پس یاره یاره گردید و دست
بستارست نشان جلالت نشان و در بیان آدوبت عنوان و معتقدان صداقت توان بنگشت **مصرع**
بگشت به رشیشه پوش ... افات غم و احناف احناف هم از صد و این تعیدنا مرصع لاق و از ار
و عادت به بنجده ملحق و ذات خفقت آبات خیر طلبان نیاز نشان گردید و ابواب فرحت و انبساط مسدود
و اسباب کمال و مالیت آماده و بهیا شدند آنجناب غبار انکدر و مال پر از یال نیاند اشتمال ندویان
عبودیت نشان رسید که قلم و در زبان و در تحریر و تقریر نکال تصویر آن اشک خون میریزد و گدازد از لبش
حزن و سوزش در دلی حرق میشو و بنا علیه بحریر آن نبردخت و ذات گرامی صفات قریب سی و در دل
و یازده ماه بر نهانی خیر اندیشان با افلاص و استیعمال اساس سلطنت توجیه مبدل و مصروف
فرموده تباریح مانگه سدی نهی ایام نور و زشت از عالم غلی آبخهان علوی شتافتند **مصرع**
هر که آید بجهان نقش خرابی دارد

باب نهم

نغمه سرای مبل قلغم نصارت قلم بر شاخسار طائر احوال در غرر ارجمند مادی
معتقدان عیودیت پیوند گور و مهر سنجید و گور و لکهنی و اسن جنو

بر ضمیر خورشید نظیر مورخان پیش آگین و دهران دانش آئین روشن و منور باد که این جهان کون و فضا دار بود
تکوین ایجا دهندم و منعدم است و قیام و ثبات این و ارجیدار دنیا نامکن متصور است نهی قدرت کماله
آن قادر قدر که تخلف و تضاد عناصر را در کالبد انسانی ایجا و موجود فرموده است و موافق بتابین سولای
قدرت آن ایزد مطلق مشکلی و متعذر و هنر کی در مقام خود قانم و متقل است و بر تقدیر زیادت و کمی حد
من الا حاد علی در اساس و بنیاد انسانی راه یافته بدرجه مراتب و مرتبه پاک و اصل و فایز میشود مطابق خوا
این بیت **فرو** و گدایان و کیکه زمین چهار شد غالب «جان شیرین بر آید از قالب» و نامی کامل و خرمند
عقل آنست که از نقش نبش از خلق بخا نق پله برده اوقات شبان روزی را در ریاضت قادر
ذوالجلال و عبادت ایزد متعال بسر برد که بهترین مشاع و کالای این دنیا و دین عبادت و سوا
ریاضت ایزد و یحیی چیز نیست دمال و دولت و اقبال را زوال است و درین جهان فانی اسم
جاودانی براس و دو فرقه مقرر و معین است که یک فرقه بادشاهان و دومی گروه گدایان است **فرو**
بادشاهان و گدایان دو گروه عجب اند «که بنود و نباشند بفرمان کسی»
تعییم و تکویم این دو فرقه واجب الاحترام بر اعا دالناس لازم بلکه عین فرض است که تمامی کلفت و
گلگی مالک این دنیا و مایه باز دیدار عنایت آنار این فرقه جمالیه زایل و در میشود و از ادعیه و افیه اینطایفه
کثرت و معاد مقصود و موجب نجات و بهیو دیگر دو فرقه **اشمال** است که هرگاه مصداق اشرفیات
سجانی و مظهر تجلیات ربانی باباناک نربانی ازین سببی سر اسه بآلم جاودانی توجه فرمودند بعد از انصا خراجه
عالی تبار دی انا م از مریدان و معتقدان خاص و عام شدند بهنگام تشریف فرمائی بودن ذات عالیه

بادشاه اول اسباب فقری و درویشی و مرگ بود من بعد اسپان عبارت را و لباسها نزار و اسلحه
نزد صاحبزاده سبک بلند تبار جمع و فراهم گردید در عهد عنایت همه بادشاه جم به حق آنگاه جهانگیر اتفاق تشریف
فرمائی ذات والا صفات ساگورو و کاهیدس در شاه جهان آباد جاوه نالیش یافت و در آنوقت مصدر را شرافت
پهمن گورداجن بر سندگان ریائی اجلاس عنایت اساس میداشتند بعضی معاهدان و معاندان
گورو صاحب موصوفت بخندست عالیدرجت ذات گرامی آیات عرض نمودند که مالک و وارث یار شایر
گوریائی ذات والا صفات میباشند و دیگرست را در بنی سیج دغلی و غرضی نیست و نخواهد بود و گورو درین
که ام ارتباط را بطریق و انقباض و داد و بهره ذات ملکی آیات میداد که بر سندگان ریائی ذات ملکی آیات
جایوس سبیت انوس داشته مادی طوایف انام میشد و اگر مرضی و خوشش ذات بابرکات و برباب گرفتار
سندگان ریائی رونق افروز باشد در خدمت بادشاه عرض نمیشد خوشالیه نموده و واسطه مقام و بوارت
قد و سبب در انصام این مقدمه جاوه افزوی نماید ذات مستثنی الصفات بر زبان فیض ترجمان آوردند
که گورو در موضوع از برادران این خیر اندیش است فیما بین بوجی تفاوت و تفاوت نیست و بزرگان ذات
عالی صفات از تقدیم مراتب بندگیات و سجدات مسند گوریائی به گورو و موهوت عنایت فرموده اند
داده بزرگان باز گرفتار بوجی مناسب آئین دانان و موانع خود مندان نیست هر چند بعضی فساد و بیستاز
اضرار و استبداد بظهور آوردند لیکن عرض آن اغوا پیشگان منظور و قبول نمودند و منقول مسند خاص و عام
است که مکان فیض عنوان دیهره که اولاد این خلیفه علیه در آنجا قیام میدارد بادشاه بطریق نذر در خدمت ذات
بابرکات گذرانید و بوار و اب جالند حضرت ذات گرامی آیات در مکان صدر تشریف آورده جائے لطیف و مکان غریب
تیار فرمودند و بعد از ورت کثیر مکان مذکور در ریاست را وی غرق شده و بعد از آن متصل آن مکانی دیگر عمده
بنافرموده اند که الی هذا الان قایم و مستقل است که از زبان فیض ترجمان اکثر بزرگان این خلیفه علیه و یک منقول است
که ذات بابرکات در شاه جهان آباد بعضی خوارق عادات و کشف کرامات از کمن بطون مبینشده و آورده
چنانچه بعضی فساد آئین سم قائل در کاسه شربت انداخته ذات ملکی آیات نوشانیده و آن خجسته شامل فی النور و شرف
فرمودند اثر زهر و علامت سم بر بدن شریف و جسم لطیف هویدا و آشکار نشد و یک اسپادی در سر کار باو
بود و ایمان عرصه چاکدشتی را سواری بر آن عبارت را متعذر و شکل بنظر میداد و مردمان مسند و مفضل
بنا بر سواری نمودن آن اسپادی در خدمت ذات خجسته صفات ظاهر ساختند به بهاسه کمیکه از اعتقاد
ایجاب عالم تاب میباشد و هر دم و هر وقت از دریافت دولت ملازمت کیمیا فاصیبت سعادت و بوجان
حصول مینایید ارشاد لازم الانقیاد صادر گردیده که زین زرین بر آن اسپادی با آئین بایز نهاد و

دستابی بسیار در خدمت فیض رحمت باید آرد و چنانچه زود بندگان تعلق نشان سواری اسپیدی
 فرمودند تمام سرکشی و هرونی و بالکل حدود و مقفود گردید و همچنین دیگر خوارق عادت که تحریر آن باعث تطویل
 کلام نیست از تمام میشود و از ذات خجسته صفات ملکی آیات بجز حد اعلان رونق ظهور بخشیده اند از ان ذات
 والا صفات در ملک پنجاب تشریف شریف ارزانی فرمودند و مصدر بایست معتقدان فدویت اساس گورد
 کج پیداس چو اکثر سیر و شکار اشتغال بسیار میفرمودند و سباب شکم مثل بازان و غیره طيور و سگان و
 لوازم صید و شکار بدرجه نهایت و ذوق کثرت موفوره و زیادتی نا محصوره فراهم و موجود گشت و هر روز بسیار
 از بسیار جانوران را شکار فرموده در محل استقامت تشریف فرمیشدند و در وقتی من الاوقات موافق استقامت
 و تمای برانده حاجات و توجه آن دایم با لطیفات غنایت پیوند گورد و سری چند بکریست فقران قناعت نشد
 بلکه مناسب نیست و لایق این امر شمشید و منرا و ارین که برید که باعث برانهدام نیاید و ربانی و الله الماسک
 صدائی است بادشاهان عالی تبار و امرا یان کنشیا میباشند و شایان محاسن اخلاق رفیع و ادب و صفات سینه
 آشت که از خیمه نهان باشد و آخر از واجتناب بابا فرمودند هرگاه به وقت مسعود و مرغ راجع است اسکنان از خود
 عا بدستری پرواز نموده در میدای نیاز خواهر رسید پنجاب منتقم تیشی چه اسم گفتند و ایند فرمود و چرا نه رالاب
 انسانی در دوانی باجه و عنصر و استخراج ترکیب اعضا و متحد است باجه و بتانی متخالفی محسوس و معلوم نمیشود و مجرده
 صفات و متغی ذات با برکات از مستلزمات جسمانی ایتعالی فانی تارک معلق گردید و تمام قبایل خود بر سر
 ناسه تیار کنانیده بر برادر صغیر فرمودند که ذات مستغنی الصفات با نفس نفیس در ملت حیات و زندگانی بنابر
 و خیر اجم و خطبات و ذوات پنجاب که می کار ساز و رحیم امر زگار مشرف و مستند میشود و ازین حرف من کنان و جود و کثرت
 انقب و شرح الصدر باید بود که بوارق عنایات یزدانی و اشد تفضلات سبحانی لحد ظهور خواهد بخشید ذات با
 برکات برادر صغیر از استماع انبند معجب متالم و تیر و مناسبت گردید و برادر کبیر در طرقة العین کلج البصر و
 عالم بالا گشت و از نظر پانیدن تعلقات جسمانی نهان شد و در ضمن برادر صغیر عرض نمود که عبودیت پیوند
 در چیدار عنایت باید فرمود که از ملاقات یکدیگر تمام کففت و مالک دنیاوی دور و مندم خواهد شد فرد
 بهر حرملات و دستدار است و خضریه خط بر داز عمر جاودان تنهات ذات مستغنی الصفات پانیدن
 صاحبزاده بلند اقبال و از بانا به نفع انداختند چنانچه هنگام افتادن بر زمین غرب برشتانگ ذات
 مصدر نیو صفات لائق و در اصل گشت و از صاحبزاده مصدر دولت و اقبال آماده و خلف و رشید با اسم
 هر چند دایمک چند مولد شدند چنانچه الی یومنا در اسله اولاد هر دو صاحبزاده در میان دیهیره چو میباشند
 با صاحب مصدر رحمتی انسانی با و اقیر بخش چو مود دیگر برادران فصاحت عنوان از اولاد با

برادر صغیر که بر فرمودند که بنی جانوران و شکار میباشند

تا یک چند چو میباید با و امونک راج ذبحه از بنایر با و امر خید چو هستند و از اولاد این هر دو صاحبزاده آنکه خاندان
 با واده کس اند که بقدر لائقه و لائقه شخصی است که تحریر اسمائے ایشان تحصیل حاصل و موجب تطویل عبارت است بنا بر
 ترتیب آن بر دخت منقول سیما خان اتقالیم سخندان و ساکنان ساکات نکته وانی چنین است که در حلقه سجان پور
 و در کوستان متصل لری از بنده نام مکانیت و کش و جائی است خوش و در اینجا چاه و کوهی است که مصدر را ترغاب
 معتقدان فدویت پیوند مور و لوا معات عبودیت نشان عقیدت مند سری گور و سر خید چو در اینجا مینست اما
 بر ریاضت او تعالی غرضانه جل بر غایت خلوص دل و بقیدت خاطر موانجت فرموده اند از قدوم مینست لزوم ذات
 خفته صفات آن مکان غنایت عنوان رشک خلد برین گردیده و احصاف احصاف طوایف معتقدان و الاف
 الاف جماعت مریدان و رانجا خیزمت فیض رجب بهره باب و مستفیض سرمدی شده و بقاع اطاعت و انقیاد و در
 رقبه جان انداخته مغفرت بین و الا شال کشند و بحسب اتفاق حشده مصدر تکیلات سپهر گور و از جن در و در حجت آموذ
 فرموده از دیدار تفصیلات آثار ذات ملک آیتات منقح الصد و شرح القلب گردیدند و خاک قدوم مرشد حقیقی را کل الجواهر
 دیده فدویت دیده گردانیده بمضمون این بیت اشهب تیز در زبان را در میدان بیان و در صند تر جان چون ناله و در
 آرزو دارم که خاک آن قدم تو تیاے چشم سازم دم بدم
 ذات یا برکات بگور و موصوف فرمودند که آن ستوده صفات لیله درایش خود را بر از و طویل کرده اند جواب
 اینمنی بسرعت سر لید ظاهر باید نمود که رفیع اشتباه جلوه نمایش یا بد گور و موصوف بر زبان نیاز نشان آورد
 که در از می و طوالت ریش بر لیس اینمنی نموده ام که از ریش ذات عبودیت آیات خویش خاک قدوم مینست
 لزوم مصفا پاک ناعیم که سلطنت و دو جانی و خلافت با دوانی در مقابله آقام پیر و مرشد حقیقی بوجهی آرزو
 و سیح و تار و عتباری نمیدار و چرا که ایند ولت بیروال است و آن جاده سلطنت سرا پاکبکت و وبال
 و موجب نکال متصور و تمیل است ^{نظم}

تکیه بر کمیت جبران نه کند
 ز آنکه در پیش صاحب دانش
 صر که دل پیر از صفا باشد
 قلب اقبال لا بقا باشد

صاحبزاده غنایت پیوند هم چند ظاهر شناخت که گور و صاحب موصوف از خیر اندیشان با صفا و نیاز مند ان
 پیر است و در اطاعت و انقیاد سجان و دل بجهه باب و مستعد و فیض اندوز در طریق عبودیت شعاری
 و مساک نه تنگداری ثبات قدم و راسخ و میباید از راه لطف و غنایات بیکران و نوازشات بی پایان و غنایات
 کبری و موهبات عظمی در حق گور و صاحب پرتو ظهور بخشید و هبه انواع انواع لطف و کرم و مور و احصاف احصاف جود
 و نعم شود و علامت بر ص که از ابتدا ای محل دوم یعنی گور و آنکه بسبب غنای ذات عالید رجاء نقش و مرسم بر جبین ویت

آنگین گور و موصوف است موقوف و منقطع شود ذات مصدر حیات مورد فیوضات بر زبان آورده که
این علامت برهانی است قاطع و دلیلی است ساطع بر آنکه از خطی و عقاب صاحبزاده سعالی نژاد این نشان
بر جسم هر کسی از رونق گور و غلظت و پریدگی بدن بیاس خاطر نیاز اثر آن نخبه شایع تمام تقصیرات و نگی خطیات
عفو فرموده الحال آن مرض برص تمام مقدم با کمال شہد خود ابرش چنانچه فی الفور آن علامت دور و منقطع
گشت و مصدر تجلیات این رویتها گور و دانه که در خدمت فیض درجت مشرف و مستعد بود بقا اعطای و انقیاد
صاحبزاده سعالی نژاد در رتبه جان فدویت نشان انداخته بیشتر از پیشتر و زیاده از سابق توجہات موفوره
و تطفات مخصوصه بحال فدویت اشتغال مشغول و مبذول فرمودند و آتش بابا گور دانه قرار پذیرفت
و بهیض الاث الاث الطاف مورد اصناف احسان اعطای گردید گور و موصوف بعد از مرور ایام در
محل خود رخت استقامت آوردند و مشهور السنه خاص مام میباشند که حین استغفار فرمودن با ماسطور
از عالم فانی بجهان جادوئی گلهائی از چارپائی با ماسطور نمایان شدند و گور و موصوف بعد از مرور ایام
در منزل خویش تشریف تشریف داشته اوقات عزیز بریاضت و عبادت بسر بردند و ذات ملکی آیات
از انبیا بقطع مراحل برداشته در نوای دار سلطنت لاهور تشریف تشریف از رانی فرمودند و اوقات خود
در استیجار رونق افروز ماندند چنانچه امانی هذا الان مکان موصوف نزدیک عید گاه شرق رویه بیرون دلی در دانه
میباشد و هنگام معین اوقات مقرر از مستلزمات جمائی و لذات روحانی اجتناب و احتراز فرموده رخت
انتهای بنایم بقا انداختند مصرع هر که آمد بجهان نقش خرابی دارد

باب دهم

رشته ریز می قلم نیسان رسم در بحر تحریر فصاحت تصویر پر پر در دانه صدف غیایات
ایز و بیعتا قادر غر و علا گور و رام راسی جی

بر مرآت خیمه شیر مورخان با غایت تصویر زلفی و بختی مانا که این جهان کون و فساد از بد و تکوین و ایجاد و مصدر
انواع شیون و دنون میباشد و ساکنان مساکن تحقیق و انبیا و مناسج تدقیق نیکو شناسند که روز و رات

وجود را شب و بیکر عدم در پیش است و انسان از کمال بخیر و بدی تمیزی در شاهراه مرغان و مساکت می رود و
 پنبه غفلت از گوش پندش خود نمی برد و کحل الجواهر زوایا معرفت در دیده خویش نمیکشد که بر است ایمن
 اسباب جهان فانی را مشاهده سازد تا که بجز و از لغات جسمانی نتواند فاش شدن اجسام و ابدان معاینه نماید
 و بعد از نماز مرتبه و ترتبه و توفیق اولی است و توفیق حاصل نمیشود و در هر کار رخای دارد و ازلی ایزد غنائی
 و صل بر آن تصدیق و تمییز از تفصیل این اجمال آنکه هرگاه مسند گویای می بود و سر اسرار خود مصدر
 اشرف اوقات این دین ربیب و دیگور و هر راستی می زیست سرمدی یافت گور و مذکور میسر رام را
 از شکم و بطن کینک را سه بودند ایند امند گویای حاله برادر ضعیف گردید و گور و منفر الیه از معنی قرین
 الالات اند و تاسف گشته کمر بست بر اندام اساس ریاست برادر ضعیف است مصدر بعضی مقدمات
 ناشایسته که تحریر آن تحصیل حاصل است گردید و مقول است ضعیف و کبیر اینها گفته علیه سنگهان چنین است که
 در عهد دولت همدان و گنگذیب عالمگیر پادشاه گور و موصوف در شاه جهان آباد تشریف آوردند
 با و شاه از استماع رشد نفیری و ظهور علو آدم گور و موصوف را در حضور خویش طلبیده گور و مشایخه بگفته پیشانی
 در حضور تشریف برده بشیرین زبانی الالات کلمات انفرج و اصناف اصناف سخنان اشراج بر زبان آوردند
 با و شاه را که خوشش مشاهده خوارق عادات در آینه دل امر تتم و منتش بود و ایند یک چادری طویل عرض
 سبزه سر پوش چاه مقرر و معین گردانیده گور و موصوف را بران چادر اجلاس کشانیده از اینجا که توفیقات
 ربانی تائیدات سبحانی شامل حال عبودیت اشتهال این نیه فائده فقرت یک سر سوزات عالی چیزه معلوم و
 دریافت نه گردید و بهمان نظر تا مردت کثیر بر آن قیام مینماید و تمام فرمودند نظم
 اگر بجز گیتی شود پیر نهنگ دگر کوه و صحرا شود پیر پلنگ
 کسی را که یار است بخت بلند نیاید از آن یک سر مو گزند

پادشاه از معاینه این معنی بیشتر از پیشتر و زیاده از سابق بر خوارق عادات آن عجت کمال منشرح القلوب منفرد
 الصد رشد در و دیم وجه فیضانت یکراس بر بخدمت آن سر اسرار علم و حلم و فضل زریستاد ذات ملکی آیات یک نمند
 یعنی ران او را نزد قاضی زریستاده و باقی در لشکر خانه ذات عجت صفات صروت و مبذول گردید آن داننده راز
 نهان و آشکارا بجهت ان صادق الافلاص فرمودند که استخوانهاست این بر محفوظ و نگاه باید داشت که بوقته
 من الادات این غلام مریم بکار خواهد آمد بعد از مردن و یا م معصوده با و شاه بنا بر امتحان کشف و کرامات ذات
 و الا صفات یکراس بر مذکور را ناماش دفعص نبود که کدام آدم بطریق سهو بر مذکور را بخدمت سر اسرار برگشت رسانند
 آمد چنانچه فی الفور آردان حضور پادشاه در جناب آن مصدر بر کانت فایز شده بر زبان آوردند که بر مذکور

و شتاب بزرگ و برهان طرز و شکل و تدوین و قامت و ترکیب اعضا و احوال باید ساخت و درین باب بوجهی من الوجوه مصدق
 نقاد و تسامیل بناید شد که تاکید و تاکید و ذنخ بلین با دشا بهتمو سالان که دین که بهر طور و توبه کثیرا اتفاق بر مسطور را
 از ذات بایرکات بحیثیه تحصیل آورده بجلت عجمه و سرعت سر لیه بخصور بایکریا نیدا بحال تمام کار و بار و موقوف و شتاب
 بر بزرگوار احوال باید ساخت و غلام و غلام بر بزرگوار که موافق حکم ذات که امیضات در جایی محفوظ بطریق امانت محفوظات
 تمام و حر است مالا کلام نگه بدشت و بود و توانی مرد و جب الاتباع آن استخوانها را برین آورده و آن حجتیه شتایل آن
 غلام و فرام بر بعضی و اعضا نصب فرمودند و کلمات پاکیزه و اسما را آبی که آبی سوئی موافق آن منبجیه شهودی آید و بر
 عظم و صبر خواندن فرمودند از اینجا که کلام آبی از لسان فیض ترجمان فقره آبی تاثیر سے کمال و سود و بزرگوار می دهد با وقت
 از سر نو بزرگوار زنده حیات گشت و از کتم عدم کسوت و وجود پوشیده لیکن فخر یعنی ران از بدانش درست و ثابت نه
 گردیده ذات ملکی آیات بزرگواران لطف عنوان آورده که فخر جاری نزد قاضی میباشند و درست و مستثنی باید
 گمانید با دشا و دیگر ابرایان عالیشان و بعضی فقیران خدا و درست که در دار الخلافت شاهجهان آباد سکونت میباشند
 از شتاب و اینچنین خوارق عادت و مسامیه کشف کرامات مایع و منقوشه و در بقعه طاعت و انقیاد و در رتبه جان نده
 و با دشا زمین جاگیر و رد و ابجهین و شیخ و در ملک دون متصل کوستان سرنگی بطریق ندرا و بجز مدت عالمیدت گذرانید
 ذخیره رفاهیت حال و مال حاصل نمود ذات ملکی آیات که بعد ازین در کتار پور بخدمت جد بزرگوار و والد عالمی نزد و شرف و مسکن
 شدند نهایت خلگی و شتاب بحال عبودیت اشتغال آن حجتیه خصال جلوه افرد در گردیده و بعضی الفاظ نامناسب از زبان جد
 بزرگوار که تحریر آنها مناسب وقت نیست روئی ظهور گرفتند بهائی کبیانه و بهائی گور سال که با یاد والد بزرگوار بهر اشی
 ذات بایرکات و شاهجهان آباد و رفته بودند هم مورد و سرزنش فراوان و خلگی میکردان گریه میدن منقول است خاص عام اینطایفه
 علیه میباشند که ذات حجتیه صفات در دار اهلطت لاهور و شریف شریف ازانی فرمودند بعضی قبل و قال معرفت همراه
 واقف اسرار قادر تدبیر با عقل و تدبیر و پیوسته بیاد و ب بنیظیر و وارسته از فحبت عنبر و کبر شاه میر کجوه ظهور آورده
 و از مدام حبت و محالست یکدیگر احتیاج و افانی و انداز کافی حصول ساختند من بعد مدت کثیر متصل مکان میر موصی
 قیام خنایت ارتسام از کمین بطور منبجیه شهود آورده و در اینجا االی نه الیوم مکان ذات گرامی آیات قرب جوارزا
 حضرت شاه میر میباشند و در کادوشی نرجلا نوانی و دو کوشی و ترو و ششی که در راه عاظم سدسی می آید درین سه
 روز انواع انواع خلایق و اصناف اصناف عالم در آن مکان بمنیت نشان مجتمع و فراهم میشود و منفتح یعنی
 و بیهو آن مصدر کمالات ربانی در دو ابجهین واقع است معبد مریدان خاص و عام میباشند و عام ساکنان آن
 مکاف رتبه طاعت و انقیاد و ذات گرامی آیات در رتبه جان عبودیت نشان میدارند و آن مصدر انوار و مورد
 اشرف قاف و در بحال دریا هم در وقت مریدان و درین مراد و پود قافانی انتقال از آنهاض فرموده و در علم برین آید میدند

باب یازدهم

بیرون آوردن خواص سبع عجائب فن گوهری بهاسخن از دریای فطن با
و تاب معانی و الفاظ در تحریر احوال مهینت استمال مصدر تجلیات این در حرمان
گور و مهر جان بود

بر دانشوران دقیقه مسیح محجب مخفی غنا و که مصدر اشتراقات این در غرض گل گور و پرتوی ل اکثری در خدمت فیض حیات
والد بزرگوار شرف و مستفیض میبود و بحسب اتفاق یک پرتوی قدیمی از تعانیست سلف و یک لای بیش تپتی ذات والا صفات
والد با جد بر ذات لکمی آیات حواله فرمودند و از الفاظ زمانه و در گذار آتش در حویلی ذات مصدر حشرات شعله شتعال
پذیرفت چنانچه قدری فانیهاست محاسب با احتراق و سوختن در آمدند و آنوقت ذات مصدر حشرات مورد و فضا
بمستقدان با صفا ارشاد فرمودند که پرتوی و مالار از آتش زبانند و ثوران گرفته در خدمت فیض درجت باید آرد و یکین
از باعث غلبه و سبب استلای و فلیان و ثوران حرارت آتش احدی را طاقت ذباب و ایا ب بوجی من الوجوه
و سببی من الکسباب نبود بنا علیه اکثر معتقدان لیت و لعل در باب ذباب و ایا ب بپورتی آرد و ند که در بعضی از باب
مصدر حشرات سر و قدر ارباب عرفان گور و مهر جان چو در آنجا تشریف شمریف از انی فرمودند و موجب ارشاد لازم
آن عالی ثناء و بالراس و لعین در آن نامه ثوران رفته پرتوی و مالار آنجا گرفته بجزرت فیض درجت مستعد شد و نظم
چونجا لیش پاک یزدان بود و درم آتش و آب یکسان بود و
بر بیارگی چار و سار ماست و در آب و در آتش نگهبان دارات

از آنجا که تأییدات سری اهل شمل عال فحبه خصال آن برگزیده عالم و عالمیان بود بنا علیه هیچ اثری از حرارت
آتش بر رسم مبارک آن منبع فیوضات خا هر آتشکاران که دید ذات ستوده صفات والد بزرگوار از چو در خنجر
خدمت لایق و بندگیات فایده نهایت منفرد و منشرح گردیده مورد توجهات گوناگون و هبط غنایات و در آنوقت

فرمودند چنانچه الی بنایوم پویتی و ملاهی مذکور در آن دور مان موجود است و در پیشگاه کفره مانگم که مانگی گویند اخصاف
اصناف طوایف خلایق و آلات آفات جماعه عالم بنا بر زیارت پویتی و ملائکه کور خیم و قراهم میشوند و از دیدار نقصان
و زیارت سر امر برکت سعادت و ادرین و مضافات کوفین حاصل و اصل میسازند و مستوفی استند خاص عام
ایستقامت چنین است از جن منقول محمدی نور فریج ذات عالی صفات تیار و مرتب گردید و تفصیل این اجمال آنکه
پویتی من الاوقات پویتی من الوجوه اتفاق تشریف آوردی ذات عالی درجات در آن حدود مسعود و از
قوة فعل عبقشه هود و رقی ظهور پیر پرست غریبته فیض طوبیت و غرم غایت جرم ذات والا صفات بران
برهجم مستوفی که دید که بیکان غریب و حاجی عجیب حواقی که محطه و مضافی است الحرام المیکر می تیار و مرتب گمانند
آید بنا و طایفه عماران کامل الفتن را طلیعه اراشاد و جب الانقباض فرمودند که مانی بیضت میثال مانند بیت الله هیا باید فرود
که بهیضی مناسبت متوافره و توفیق شکره حال نیاز خضال معروفت و مبد دل خواهد شد عماران کامل الفتن بخرض پیر پرستند
که فیما بین اینفره رسمی است قدیم در روشی است متعین که اصل و نقل بر دو باشد نه در زیر خیم هر دم و هر آن موجود و دوا فر
میدارند و هر لحظه و هر ساعت بسوی اصل بر نظر دور بین و دیده و تیت آگین و عقل فطانت آئین و خرد فضاحت لضمین
مساجد و مشایخه و نیکوئی نقل مطابق اصل درست و همایش و فیما بین خطای و فرتی و بتانی و بتانی جلوه نمایش نیاید
بلکه مستاد و ان نادر بعضی نقل را از اصل زیاد و برتر مرتب و تیار ساخته اند ذات والا صفات آن عماران را ارشاد
فرمودند که تا تعمیر و ترمیم این مکان شمار نظری عنایت فرموده شد که هر وقت و هر آن بطرف بیت الله بنید و تمام
نقشه این مکان با معان نظر دریافت و معلوم نماید که تا تحالفی و بتانی جلوه ظهور نیاید چنانچه در انقضای حیرت مدیر
و هیاهو گشت و آسختن عمارت باب و تاب و ردنی استحکام پذیرفت که عقل عظامی کامل و خرد دانان و قابل ارشاد
و معاینه تبحر و تمسک معشیر و احوال الناس تیار گمانیدن آن مکان را حمل بر خوارق عادات و کشت گرامات این ذات
عالی صفات مینمودند که اینجین حاجی شگرت و دکان بدیع حیرت بخش و دیده نفاذ گیان در سر زمین پنجاب و روتی نمایش یافته
و طوایف معتقدان با صفاء جماعه میزان باد و ناز استیلاء خیریت اثر تیار می کن خجسته عنوان نقیض مراحل و طعنه نازل
بر دواخته بسرعت بر سر بنیاد نیست فیصد رحمت مشرف شده برقه اطاعت و انقیاد در رتبه جان قدوسیت نشان انداخته
منطق و متفاد شدند و از زیارت بر سر تراکت آن مکان فرج نشان سعادت ابدی و دیبایات سرحدی حصول ساخته
مستخر و مغرور بین الاقتران و الاشمال شدند از زبانی سیما مان آفایم بخوری و سیما مان جاکل نکته وانی بوضوح
پرسخته که بحسب اتفاق شاه او را بگریب وار و گردیده از شایه ارمکان بر زبان آورد که آن مکان لعینة نقل
بیت الله بنیاد شد و در میان هر دو پویتی من الوجوه کوسبی من الا سباب تفاوتی و بتانی نیست نماز خواندن در اینجا
بر چه نهایت ثواب عظیم و اجر نفیم میدارد و بجزر خیال و خطره نمی خیزد و از و شاه مذکور در آن مکان خجسته نشان بر سر کعبه

و قیام و تقویت مثل گردید هرگاه از خواندن نماز فراموشی حاصل نمود و هنگام اسلام علیکم درجه است در رسیدن وقت
آوازه چونانک و صدای خوشنماک و ترسناک از میان گنبد جلوه اعلان پذیرفت که بجز احدی آن برده و قصر
تن بریدن گرفتین بعد دیوار از طرف بالا بخوان و ترقید گردید با و شاه فی النور است ابره نهی بیرون برگرد
بر ساحتی جان خود و سکره عظیم بجای آید و گریه متقدم بر سینه چنانچه بر جوار دیوار مکان خجسته نشان از طرف بالا
دریده میباشد و الحال هم اکثر کسان از زیارت آن مکان مبارک نشان انواع انواع اعزاز و تخریفات حاصل میسازند
از مارها و گنگان این مکان جناب عالی تائب بالادریا معتقدان با صفایا شده که مورد نوازشات گاه و گاه بیست و هفت
نزد افروزان این بزرگ دانا و نمیکردند و یار تو که کرم و لطیف و آشفته غیض و ترحمت برین فی غنیمت نشانی آرا
بر دوسریا عیس و کرامانی از لذات عالم چنانچه فی مینافقت و سحاب کرم و انضال بر سر زرد آبی و مال آن
هر دو خسته خضال بسیار دید و طایفه فقیران بر آنکه در پنجاب میباشد انداخته اند که ده آنهاست و طرز مردانه است
که نوازیدن دل و رقص نمودن و دانستن گنگ بر سر شیوه و آیین خود میدارند در پنجاب بنزد اکثر سرداران رفته
دل نواخته و رقص بطور آورده و چند را بر معرض و دل می آزند و در تخریر این چنین احوالات تلویح کلام غایت
و تسام می شود و لهذا در ترقیم آن معتقدان اوقات شگرت نگردین مسل منقبول پسند صغیر کثیر ساکنان حد و دوزخ
ذات مسود و هم معتقدان ذات عالی شان میباشد بعد از تیار گردیدن مکان همیشه نشان صدر بسیار از مرد
ایام معدوده و ریاضتی پس بسیار غنیانی نموده زیر دیوار مبارک رسیده معتقدان با صفای غنیتی را عرض بارگاه فضل
و کرم ساخته که آب و سخن عمارت میباشد آب را از این مکان فیض ترجون دور و مفقود باید فرموده شود
بر تواضع و آس و تسنیم تمکیم کردن خوب نیست پائے اوسسی سیل از پا انگشند و دیوار را
ذات عالی درجات یک خست از مکان مذکور بر کنند در میان آب دریا مذکور انداختند چنانچه الی انرا
قد رسد عمارت آنجا مسامیر می باشد و دریا را از آنجا بقا صله بسیار سافت بعیده جاری گشته و از منظر تحلیات
ایزد در حان گورد و هم بان جیو فرزند می باشد با سم گورد و هر جوسته هر افاق شده و از گورد و هر جیو گورد
و بعد از آن گورد و جیو حلف الرشید او شان گورد و هر سها می جو شده که کوٹ گورد و هر سها
تا فرود آید آب بیاس تنها کرده ذات عالی صفات است و من بعد گورد واجب است شگه و لیسران
که امیقدر گورد و امیر سگد جیو که نهایت تخریر این کتاب مستطاب بر سنده دولت و اقبال چار باشد
عز و جلال آنکس مستقیم میباشد

باب دوازدهم

گل افشانی بهار کاک فرحت سلک در چارچین بیان طراوت عنوان احوال فرخنده
خصال زبرده رباب طریقت عمده اصحاب حقیقت تاج شاهی بر سرش زمینده و افسر
ملک گیری با اختر جهان داری بر فرق مبارکش تابنده یخز گور و بند

—*—

غیر آینه کلام فصاحت ارتسام و مشک پیرے عبارت عبرت اشارت که از نگهت در ایچ جان فرمے آن مشام نیاز
مقام و نشاندان روزگار و غرور مندان اولی البصار و دوی عقل را فرخته بیکران دراخته بے پایان حاصل و
دستبرد شود و حمد و مدح زمین و آسمان است که انقلاب اوضاع روزگار و تقلب اطوار اعصار خاصه لازم و شیوه قدیم
ذات برحق آن جو اطلاق است زهر جناب نخبه تابش که مبدع غلایق و مسجد خاص و عام است تقاضا و تمنا را در آن
دفعه و دفعه نیست کلیات و جزویات نفوس بر وضوایت آن ذات فیض آیات قایل است و اشار و علامات و
اشاعات آن اندر هر مکانه و زمانه شایع و رایج است.

جوابش صریحے را سجده گاه است .
همه گویند تو حیدر آسمانی .
بود هر جا ز نور حق ثنا رگو
یک پیوسته حق حق بے سراید .
سجده گر نه ظایر خاکبوس است
بواحدانیتش صریح گواه است .
بودت بشنو از مستمری گواهی
کبوتر مست بین در ذکر یا هو
و دیگر نغمه تسبیح بر آید .
مبوزن اندر چه در مرغان خردس است
رسمی است قدیم در دوشی است متقیم که بعد دوری از ادوار چرخ دوار و گردش سپهر بیدار صاحب
و اقلیم از کمین بطون کسوت ظهور پوشیده موجب استقرار بعضی حقایق و سبب تهادم برخی و تاقیق میشود
جناب آن داور توانا و ایزد بے مهابا جدد و لایزال که بجلو و اقبال دوام جا و جلال مستوفی و مستحکم

صعوبت مبد و ش از بارستی گشت و بی را که خافت ایز و شمال شمال جال بود و فرامین و دوا این را که هشتم تن
بهرض و ناموس خود با بلامتی جان بیرون رفتند و بعضی تو لباش بدعاش در انجا شتواری پوشیده شدند
و از دست زد و کشت افواج نظیر امواج ذات متعدد حسات خاصه در تنگناری حاصل کردند فی الجمله از غلبه و
سلط لشکر قاهره ذات مستغنی الصفات در تخریب آن بلده و انهدام آن مهوره هیچ کمی و در تنگی بجای و شهود نه
رسیده حتی الامکان از براتی و اسب و فیل و دیگر اجناس غریبه و اشیاء عجیبه و نظام ریاست نزد تنفسی من
الانفاس نگذشتند اکثر کسان خود بخود بر جاده ستیقه اطاعت و انقیاد و در طریق ایتق بلع و متقاد و توفیق و حکم
شده و بقا اطاعت و در تبه جان عبودیت نشان انداختند و بقید السیف جبراً و طوعاً و کرها فرمان بردار
شدند و باز سنگه نامی از پرگنه حیت پورچی مضام صوبه لاهور بدو به داری سر میمند مقرر و معین شد و در تخریب
آن مکان سعی فراوان و کوشش بپایان نظر بر مطابقت و انقیاد و ارشاد گور و صاحب دهم بجایه نمایش آورد و هر روز
افواج نصرت اتمنر لاج به پرگنه تواجی سر میمند از سامانه و سنام و کیتیل و کهرام رسیده دست تقاول بر
اموال ساکنان آنجا و از میکروند و شرفاے سامانه و دجلات و تهور و دیوار دی دادند و قریب پنجاه هزار سادات
مغل و مرل و راجپوت به رجه مشهادت رسیدند و همین قدر از عالم نسا بسبب عزت و پاس عفت و عصمت خویش
به تیغ آب زهر دسم قاتل و برخی بشیر خونی و بزرگوار شرافت خود را آبی تازه و در توفیق بے اندازه از توه بگون بمنبهمه اعلان
نمایان کرده جان بجان از غریب تسلیم نمودند.

نظم

به تیغ آتش سرب بالا کشید ز نوک سنان سینۀ شیر مرد ز مفرأضۀ نادرک جان گزارد چو خنجر زبان آدری ساز کرد ز ضرب گران گز کردن شکن	که برتق از نفس چون شرر می جهید مشبک شده چون زره در خیمه بدن پیرهن دار میشد قبا گره از دل پر دلاں باز کرد پیریدے چو مرغ از قفس جان زتن
--	---

هر جانبی تقسیم و از هر طرف ذبک و هر سستی جریحه و هر سو قطع دریاے محیط از خون بر روی زمین روان
گردیده و سرهای کشتگان امواج بحر و سلاح های مردم باخه آن توان گفت حاصل کلام خنجر ارتسام نکند
از دریاے سنج که به لوده نه معروف است که تا که نال علی و دخل ذات ملکی آیات و توفیق نمایش گرفت و خود
ذات مستغنی الصفات به نفس نفیس جسم لطیف در قلعه فخلص پور نزد یک سادهوره چیل کرد و هر سر میمند که زمین
لائق و منور و ارمیر و شکار است طرح قیام نصرت ارتسام سجاد و استحکام آورد و افواج سنگهان شجاعت نشان
در تخریب مکانات قریب از انهدام بنیا و مساجد و خانات سعی و کوشش نامحدوده بجایه شهود آورد

چون خبر میرسد اثر متسلط شدن ذات عالیه رجات در طرف افکار و جواب امصار شهر و دیگر گره دید
معتقدان با صفا و غیره ایشان بے ریا از طرف ما میسر و مال و محبت و فراهم شده در سری امر تسری که در سر زمین
پنجاب مکانیت عجیبی جاسے است با فیر و زیب بهر یاب شده مستعد و تیار و متسلط باشتعال نوایر جدال
و قتال گشتند در آن هنگام صوبه واری در اسلامت لاہور رسید اسلم خان از خاندان مولوی زاد تاسے
مقرر و معین بود کینا اتفاق شہر لاہور را بجاخت و حراست نگاہ پرستہ با من و مان و اطمینان خاطر و
نکین دل گذر اوقات بسر نمود لیکن قصه اسے عمدہ نکل پالہ دکھا نو کہ پائے تخت حضرت اکبر علی الدین
بادشاہ است و با نو و شجرا و کثرت اثمار و دریا و قی حدائق و باغچہ اسے فرحت انعام و دیار عریضه
و اجناس راحت اساس محمود کابل و کشمیر است از دست تقدی و تسلط و غلبه افواج ظفر امواج بآتش
نزع و غدا و سجا که برابر گردیدند دامن بدلیس از مردار یا مہم بود و تبغہ و تهر و ذات والا صفا و در سر
پنجاب جلوه نمائش پذیرفت و پس از خور این مقدمات غریب و سوانح عجیب کہ فراموشی و تعرض با فواج
ظفر امواج ذات گرامی آیات از قلت سرمایہ و کثرت نخوت و شکاک از طرف حکم پنجاب بدو ظہور بکثرت
در میان اقوام اسلام از فضل اسے و علم اسے و شرف اسے پنجاب از ارباب دول و اصحاب مال عربی حمت بجز
آمد و از مشاہیر و اعیان جامعہ صدر مردمان دیگر از سادات کرام و شایخ عظام و افانہ ملائکہ و خل رعایا
و رفاعت را بنابر پاس شریعت و اخلاک ملت دین و مذہب سعادت دارین و مفاخرت کو بنین قصد و شوق
از اجتماع محمد نقی نام از اہلبیت اسے شاہ سعد الدین مرحوم و موسی بیگ جو اتی پسر خدہ اور دی بیگ افغانی از
فر و ختن اثاث البیت و کالای خانہ و براتی سپاہ را مہیا و ترتیب نمودند و بعضی از اراجہ و آخر تجارت ستیہ
کہ در پنجاب بہ کجایی شہور اند و چندی از بزرگان نامور مثل سید اسماعیل و حاجی یار بیگ و سید غیاث و قاضی خدہ
و اعلا با کبر سن و سخاوت بدن و تاجرگی ہنگامہ و فتن رہبر و ساکب نبال گردیدہ و نزدیک سجدہ عید گاہ فرود شدند
سید اسلم خان صوبہ دار لاہور کہ بہ نامردی و غرولی و جہن بلای زبان زد و جا و دان گردید لاچار میر عطار اللہ نام
از پورب و بخت خان کبیرہ از زمینداران اعا و الناس فرید آباد با فضلہ سوار و پیادہ و روہیلہ بہرہ ای جماعہ و
سپاہی صدر معین نمود افواج ظفر امواج سنگہان عالیشان باستماع این خبر از ہر طرف فراہم و محبت گردید
در پر گزشتہ بہرگی کہ قلعہ بنا و بہر گزشتہ اسے مہتہ قانون کو سے آنجا ست دار و متخصن شدند از ہر دو طرف جنگ
تیر و تفنگ نمایان گشتہ اکثر کسان مقتول و جرح شدند و از جانبین در تفتاب سوزان و شمشیر زن صرفہ نہ کردند
پائے ہمت قامت در میدان شجاعت تاہم و مستحکم فرمودند و بعد ازین از لشکر اسلام بعضی تنگ ظرف کم ہو جبکہ کہ از
شہر انت علی خاست بسنی اوشان متفک و جدانشدہ بود و داعی باطلہ برہنہ و شہر لاہور آردہ و ہر دست

باد غر در پندار و دوش را در حق نخوت و استکبار گردیده قرار داده نمریت را نفیست و نهسته در دار السلطنت لاهور رسیده
در کج عافیت و زادی خیریت منزوی شدند و از آنجا که در بارگاه منعم تحقیقی بموجب این مصرع هر غل اجسے دهر کرد
بجز سے دارد و دیگر سنگمان شجاعت عنوان در کوکله میگم نزد یک قصبه جاری تراهم و محتج شده به تخریب
و انهدام بعضی مکانات اسلامی مشتعل شدند تمام بزرگان صدر بنابر خطی آمدند و خود با باز خانه های خود
بر آمدند و با دیکر دستمزد کارزار کردند از سید عنایت ساکن موضع پنڈیان و محمد تقی مذکور و محمد زمان و دیگران
کار های شایسته بجهت خود و رسیدن آنها که وقت غروب شمس نزدیک رسید و زور و قوت آفتاب و بحر اخضر مغرب فرو رفت
و شب و یگو پرده فلما نیت برانگیخت کثرت باران و در فور بارش مانع کوشش و سی گردید و جماعت کثیر متهم بخ
حرب و مصلحتی تعب باز بمسکن خود رسیدند و گذراوقات بغرافت بطور آوردند

باب سیزدهم

رسیدن با و شاه بهادر شاه بعد از فرار محمّد کا بخش در دارالخیراجمیر و
بعد از آن تشریف آوردن در لاهور و جان بجان آفرین تسلیم کردن و محاربه
نیما بین صهر سه شاهزاده



هرگاه بهادر شاه بعد از نظر محمّد کا بخش در دارالخیراجمیر وارد گردید و رعایا و ویران سرپند و تنها نسیس
از چشم ضعیف و غریب با بے نور و در پیر زاده های سرمند و سادهوره بحال تنبا و حراب در خدمت با و شاه
آمده با بگم تعلیم نمودند و دانش سحت کردند هر چند زجر و توبیخ راجع به بد حال مطیع خاطر اقتداس بود و ضرورتاً منصرف
وقت دیگر دشتی بطرف پنجاب روانه شدند بلکه داخل در دار السلطنت شاهجهان آباد هم نگریدند و قریب ده
پانزده کرد و بی کنار دریا و جمناء عبور و موکب مقرر و معین گردید و منادی در تمام شهر جلوه نمائش یافت که
هیچکس از اردو و در دلی دار و نشود و بطرف سادهوره و مخلص پور انتهاض الویر و تلقی ظهور یا بد فیر دغا

موالی جهاب خان بهادشاهی پیشتر نخصت یافتند از جهاب خان کاری نیاید که موجب زیادتای آبرو و
عزت او بوده باشد نمایان نشد و غیر از خان نزدیک ملا و غنیم آبا و تنهایی منحصرا این گونه وضع بلب شهر
حرب غنیم نموده سرخرودی جادیدری حاصل ساخت و بازیدخان افغان ظهور فوجدار چون که از مدت دوسه
ماه بنابر اندام مالک دریانی پست اقامت میداشت در نیولا ترودی نمایان و کوشش نمایان بجلوه
ظهور آورد و شمس خان برادر زاده و بافواج خود از دوا به بخواه که فوجدار می آن ضلع بنامبرده مفوض بود
بر طبق ارشاد بادشاه در سرمنبر داخل گشت و معینی خان امین زمیندار دوا به حراست و حفاظت حد و حدود
قرار و آتشی کما یغنی نموده باندام مالک آمد و رفت برافواج ظفر امواج سنگیان عالیشان پرداخت -
سنگیان عالیشان معذات عالی درجات و دستمه مخلص بود که پوک بهرام دار و مخصن شدند بر برج و دوازده
توپ و در یکده تا نیمه کستفل کردند و بادشاه با فواج البالی بفرست و سرست شغول شد و فواج بادشاه نیز با
را بر سطح قلعه مامور و معین نمود و جوانان چابک دست لقمه زتاب دوان داد جلاوت و شجاعت دادند و طبعی
دریا بسبب بیابان سیلاب یلغی دهنه کوه و شدت سرما آدمان و سپان را با کل بیکار و محفل بی طاقت ساخت
بود و آتش جز در دل سنگ و جان نمنند و حرارت غریزی ظاهر نمایان نمیشد و قریب دوماه محاصره قلعه رونق
ظهور بخشید تا آنکه از امیدات اقبال لایزال سرری اکال بود که به سلامت بی جان و مال گور و موصوف از قلعه برآمده
بطرف کوهستان و شوارمر در توجہ شدند لاچار محمد امین خان و دستم خان به تقاب و شان روانه شدند لیکن
نجات عالی صفات پیشتر از رسیدن آنها در کوهستان عسکریه در مصعب المرور داخل و داور گردیده و بادشاه
از گذر بر عبور نمود و تیاری جبر سبب موسم ترسگال و طیفانی آب متذره و محال دانسته لب دریای رادی
نزدیک موضع ایوان متصل حدایقه شالامار فردوش گردیده و شانه را و محمد معز الدین قریب مندی بر دینز آبا و
رونق بخش و محمد غنیم الدین نزدیک اوان حصاری از ازابه های درست کرده و محمد رنجیع اشان بر لب دریای
متصل باغ دهر بود و محمد جهان شاه و رسیدن شاه سیر قاست سافند و کارخانجات را با طراف دواست نخصت نمود
قریب ششماه کسر کم زیاد و نزول جلال در دارسلطنت لاهور رونق ظهور بخشید اکثر از امرای که بنابر انتهای
هنر دستان یا کابل کشیم معروض پای سر ریخاقت معیر میگردند و دستخط عالی مخط صاومیشد **فصل**
بهشت آنجا که آزار سے نباشد * کسے را با کسے کار سے نباشد
و تمام لشکر احکام عالی جلوه ظهور گرفتند که تمام کارخانجات در اینجا متوقف شدند هر چند باغ فیض بخشش لاهور
موافق احکام با تمام اشجار و اذاعه و انواع ریاحین و انهار غیرت جنت الاله و بود و فردوش گوناگون و سندهای
و قلمون نمون و جلاط زر دین چرخ طلسمی می نمود لیکن هرگز طبیعت فرحت طویت بر تفریح و سر باغ مذکور نیست و میل

نمی فرمود تا آنکه واسطه شهر ذی الحج ۲۲۰ هجری شمسی طبیعت از مرکز اعتدال مغرب گشت اختلال و اختلاف در راه
عقل راه یافت و بعضی حرکت شنید چون کشتن گمان و خزان و بیرون کردن فقر از خدا دست و غیره جلوه
نمایش یافتند و دوشهر اول محرم کسل طبیعت و ماندگی طبع راه یاب گشت روز عاشوره بر سر برعلی تنگ
منتظر گردیده انعامات متوافره و صلوات متکاثره بر خراب و ضغفار مرحمت فرمودند و اقسام طعمه لذیذه و انواع
انعامه لطیفه بخت جبین و تهرودین و اصل شدند با دشا نژاده های عالی قدر و بعضی مصاحبان شل مولوئی اودان
که در علم فقه و حدیث مستثنی روزگار بود و نواب مخلص خان و محفوظ خان و عبدالقدیر خان و تهبوئی و غیره سعادت
تسبیات مغرور و مفتخر شدند تا آنکه آخر الامر سینه باز دهم محرم الحرام با دشا هجرتی آگاه گشت فرمودند با دشا زاده
محمد عظیم و مغرالدین و محمد سلطان کریم در آنجا حاضر گشتند بعضی خواجسرا و سرروض داشتند که با دشا بجزا رحمت
ایزدی می پیوسته روز روشن در دیده نیاز و دیده سیاه گردید اباب کلفت پیا شد اباب شادی مسدود و دلال
را در بازار و رفتی جلوه نمایش یافت -

نظم

چو بر یک وضع نبود کار خصال چو دنیا فاش چندین و بال است نعم و عشرت بهم آینه کار است ز چشم چار گوهر آب سر زود ردان شد چار جو از اشک خونا ز دلبا آه حسرت سر بر کرد بذات خویش اگر چه چار بودند بگوهره می خود بودند بسیار نقاد از انفسم سگ چار گوهر بدون ز دشته سر از خاک لاهور نماند از دست مردم دانه آب چو آدم گشت گندم از میان گم	تفت ز راه میا بدجسه دم گمان و دهم و سودا و خیال است گل رعنا خزان و نوبهار است بهر جا چار میج گریه بر زود لب دریای راوی گشت خجابه ز چار آینه این نادک گذر کرد بفرزدان مگر چندان می نمودند چو در اعدا و ضرب چار در چار که دفتر سلطنت را گشت بتر بهفت اقلیم شد زین واقعه شور چو فال و لبران شد دانه کیاب وجود غله شد عفا تو هم
--	--

درین شاه رس برادران هر یکی بجای خود قائم و مستقل گردیده به تهدید اباب جنگ و حرب مشغول شدند و موسوی
مرادان و محفوظ خان و عبدالقدیر خان به تجنیز و تکفین آن پیشوای شاه راه ایمان و یقین پرداخته کلام قدسی
و بجزایات و عطریات بنا بر تریخ روحی پرستش بجلوه شهود آوردند و مابو تبار چار دیواری نگه داشتند مصلحت

و مشورت و کنگش نموند که بعد از انفصال شدن بمقدمه نزع و غنا و نوجوانان بشا پنهان آباد و در وطن آباد و اجلا
فرستاده خواهد شد امیر الامرا ذوالفقار خان بخشی المالک که کشیت امور سلطنت و در قفیه اقتدار و بود و در وقت
شاهزاده محمد مغیر الدین حاضر گردید چون شاهزاده محمد فطیم الدین بنا بر بسیار و فوراً سباب و کثرت کارخانجات
تجمل و شان و مواد اقتدار و اعتبار و در خدمت و الدین و گوارا و محمود و برادران عالی تبار و بخشی المالک انرا
فیلدونی و تملق های و لغریب و لطایف و بخل با فرد زین دل و زحمت منزل هر دو شاهزاده دیگر رئیس انشان
و جهان شاه بدست خود آورده و تقسیم حاکم خرد و سه خلافت برین طرز بر زبان لطایف ترجمان آورد که آن روزی بجز
لاهور تا پیشا و رو که بل در سر کار شاهزاده فرسح انشان مقرر باشد و از کبر آن روزی آب جنیل صوب جنوب بمی
و کن از خانه لیق برآید و بجا پور در تصرف محمد جهان شاه معین نمود و دار السلطنه لاهور و دار الخلافه انت شاه جهان آباد
و مستقر الخلافه کبر آباد و تانگه کله و صوبه بلتان و صوبه تته در قلم و انیضرت جلوه افروز گردید لیکن در مالک محمد و سه
خطبه و سکه بنام نامی محمد فطیم الدین جلوه نمایش پذیرد و بر سرته برادران قسم مصحف مجید بر زبان آورد و عهد و موثقی موقوفه مستحکم
نمود لیکن آن ماده یکبار دیگر رازا گردیدند با شاه محمد فطیم الدین بمقتضای نخواست و پندار و غرور و وسوسه کار افواج ده
برادران عالی نشاد و هر یک بر شاخه می آورد و دیگر یکی راز برادران بستمه زدنزل نامی مقرر کرده با مصاحبان خود در خلوت
و جنوت بر زبان می آورد که محمد مغیر الدین بکرات مرات کفصور بعد ویدر نیز گوارا و شجاعت و بهادری میداد لیکن باطن
هیچ مقابله و مقاتله و دیگر نیز خواهد بود و قرار بر فرار خود نمود و محمد رئیس انشان خود محض مطرب مزاج است بکلی اوقات
و تمامی ساعات بصرف برزیب زینت و آرایش و پیرایش می باشد.

فرد

آیین شاهزاده گزیده بدست چون زین رعنا شده گیسو پرست
و محمد جهان شاه از غایت غرور و کبر از کثرت اضطراب و اضطراب خود را خود خواهد گشت و غافل از این معنی که چرخ بیرک
ساز چه قسم فروغ باخته و در شریخ فتن و آشوب خواهد انزخت و فرزین تدبیر او را ویشتر گردانیده مات باد
بعد از اتمام بازی جلوه نمایش خواهد آمد در آن بلا و کثرت مناظرات افواج خود را بر هر طرف مورچال معین ساخته
چون هر دایه شریخ قطاری از سواران و پیاده بر رخ طرف نانی نمایش کرده خود بر فیل سوار شده تماشا می معبود
برادران میسر و دخت خلیل الله خان و روح الله خان و باقر خان و سیمان خان و سید خان هر چند مرغیب پوش
درین مشین و دهر حرفت ایشان در گوش بوش نشکرده و بیخه غفلت بیرون نموده اند و بخل تحمل بر زبان آورده و بهادران
نجات نشان دولا و دران عرصه دعا و شربان بشیخه بجا از جزرات و جبارت مانع می آمد و قبله از یکبار سواران
کارزار بیکران دزد و کشت بسیار و غر و قتل بشیخه رازا گردید و سپهر بیدار و چرخ چرخ و در آنکه هجری نهم صفر
ستاره بخت وقبال و آخر طالع آن معدومانی و مال از بیت الشرف محمود و جمال در بیبوط و بال و اصل شده

تحت الشیخ رضا ایزدی گردید و طرف ثانی از هر طرف شهاب ثعالبی برنج معقول و مسیحت مسکول نمایش
گردید و علاج چهره بر خصایص آتشی یعنی این فحش که از اجار القضا و ضائق الفضا منبذیل سواری خاص بطرف
فخایفان روان گردید اول کسی را که پای اثبات و متفق در میدان مجادله لغزش نمود و جهات خان شیرخان
مقیم خان ثانی حمید الله خان است که در عین اشتداد و مکر کارزار عینان و سپان را منطف ساخته و در کوشش
شاه جیو متوقف شدند و افاغنه موضع سواری نرودات شایان بکجه نمایش در آورده سرخودی ابدی حاصل
مناخستند تا آنکه روز قریب شام رسید شفق از افق ظاهر گردید و آفتاب بغروب و قمر شد زنجی چند از تیر در
سینه شاهزاده صاحب آشکار گردید و مرتبه دوم گلوله توپ بفرق آن رهگرای منزل عدم رسید و سیکس است
و علامتی از سر زین تلخ و اخسار اندیدند و فیصل سواری در اضطراب و بیقراری آمده و سر سیم بهر طرف فرستید و دید و از بی
سری و سرداری بناله و زاری فریاد میکرد و مردمان جهاندار شاه غاری فیصل خاصه بچادری سپید نهان شاه در حضور
آوردند سلطان محمد کریم خلف الصدق آن مرحله بچای عدم از مسبب نادانی کوچک دکاند و ناشناس خویش و بنگانه
تمام شب گرد کارخانجات خود مرکز و محیط آلام سهام گردیده دور گردش مینمود و علی بصباح شخصی از ملازمان بندگان
خودش شناخته و بتغیر لباس بر اسب سوار گشته و نزدیک نزد حضرت علی گنج بخش پیچوری در خانه با فتنه
شاهزاده مذکور رخنه و پوشیده ساخت در آن هنگام شهر آشوب حرم با حتره مغفله و دیگر معتدیان و خزانان
و غیره بهیچای بسیار مبالغه و جوهر بسیار بهر دست آورده بطرف من الاطراف روانه شدند و هرگز تا االی بر مانند احوال
آنها کسی دریافت نگردیده و دولت دشمنی که محمد عظیم مرحوم میداشت قند آن ممکن نیست اکثر منادین غفل
و دیگر کارخانجات سر مبر بدست مردم جهاندار شاه افتادند علاوه بر آن در آن هنگام فتن هر کس ملوک جبار
حاصل ساخته روانه چندی من الجبهات شدند.

باب چهاردهم

مناقشه و خرخشته فیما بین هر سه برادران جهت تقسیم اسباب و مال اموال شاهزاده
محمد عظیم مرحوم

پیاهات پیاهات ازین بگردی سپهر جبار که گردش دور او بیک ویرنه نیست یکی را کوب اقبالش بدرجه صعود

بیک طرفه العین دراد بار و بال ابدی و فحال سر بر سر اندازد دیگرے کہ در رت العر قرص آفتاب را عرض کرده نان تھو
 ساخته باشد بادشاہ ر دے زمین گردانیدی را ازین جهان فانی بجهان عباد و فانی رحلت گریے ساخته و در کین عدم فانی را
 سازد و دیگری را آتھان و در ستلذات جسمانی و روحانی آتھان سرور و متھج گرداند کہ میچکہ خیال انتقال ازین عالم بشی
 یرامون خاطرش نسا زد و تعالی شانہ و غیرہ مقدمہ صدق انتقال سمیت آتھان و زردوم در وقت تعلیم نفوذ و اخلاص بر
 سہ برادران را نفوذ بر فردی تکبر و ارتکاب محنت و تردد قرار داد و ہو و دو موافقی از خاطر محو و منسی گردید و کلما بی شکی
 را عتبار رجوع ذوالفقار خان و اعظم خان برادرش دیگرے اسے ذوالانتشار و ولید ریاست و سرداری سگند
 کہ انعام اموال السویہ صورت بند و دیگر گاہ در اول اقرار بسم اللہ غلط گردید و تعلیم ملک تعلیم صوبجات چہ قسم
 بدیعت برادران و افغان را فی و خوش خواہد شد تا آنکہ بانزک گفتگو و قیل و قال فیابین جہاندار شاہ و محمد معز الدین
 چنان رنجی و فزائی واقع شدہ سخت برنج و پیچیدہ

فرد

سخت می پیچیدہ در دنیا برادر ہا بہم رو نمی تابند از شمشیر و خنجر ہا بہم
 محمد جہان شاہ از مقرر خود و از مزار حضرت شاہ میر نصرت کردہ متصل موضع آٹھ گوجہ فرد آمدہ و مستعد جنگ بیکار
 شدند و رستم دل نامی از قبایل حیثین ملکیان مرحوم و نواب مخلص خان و جانینان و میر محمد ناضل و اشجاعت بہادر
 دادہ بر در و در و در جہاندار شاہ رسید بی پکانہ دست بروی نمایان ساختہ و از انظر ثانی خواجہ عبد اللہ
 لطف اللہ خان در اسی صورت سنگہ و لالہ اندہ سنگہ دست بہ تیر و تفنگ کشا و ہر دم غمخیز را طعمہ نیم سید ریغ می
 نمودند محمد جہان شاہ نزدیک پشتہ و در تر از مردم خود با سعد و دی از افواج قیام مٹوہ و تماشای حمایت گارتی مرت
 ایزدی می نمود کہ جمعی از دلاوران جلالت نشان و تیر اندازان از کمین گاہ بر پشت گری و ذوالفقار خان فیل
 فاصدہ را مع فیل سواری محمد فرخندہ اختر محاصرہ کردند کجب تقدیر ایردی پدر و پسر از جہان فانی بعالم جاد و تہ
 ارتحال ساختند فرو و فتح و نصرت و رفعت جہاندار شاہ رسانیدہ فیلان سواری آن ہر دشمن ہوا و عرصہ عدم
 را کھنڈور ش آ و روند و دین اشنا کہ محمد جہان شاہ مع فرزند جان بختی تسلیم ساخت بعضی فتنہ طلبان نشانہ از محمد رنج
 گفتند کہ ہر دو بادشاہ زادہ رخت مٹی بر بستہ سلطنت مہند و شان برای حضرت مبارکباد و چون ایام مر آن مجملہ
 کلمات نیز با خبر رسیدہ بود و با جمیع افواج سواری احضار مردم کاری و دلہی را نقابا بترجیل و شان مستعد گشتہ با سعد
 از لشکر سوار شدہ لغارہ فتح بلند آوازہ کرد و در یوقت زبردست خان و ملک مردان خان کہ از دست کہ درتی و کھنڈی از طرف
 شاہزادہ سلو رسیداشت و لشکر خان و حفیظ خان و ذوالفقار خان و نزدیک فیل خاصہ محمد معز الدین حاضر شدند اول
 غرولی و نامردی کہ از طرف رفیع الشان خواہر گشت از محمد فرعیع خواہر زادہ فتح آمد خان بعد از فو تش منصب پنجہزارے
 یافتہ بود کہ خان اسب بفر از معطف نمود و از میر محمد رفیع پسر میر عبد اللہ یعنی صوبہ او دہ کہ در آخر عمر در بلدہ

نکون بر گذر راجه گهاٹ دریا می گوئی مسجد عالی تیار کرنا نیده ترو دات نمایان بشهود آمد بادشاه چون قافیه وقت بوقت
 تنگ ویدیشیر و سپهر بدست گرفته و از پشت فیل مست بر حبه سبک تیر و تفنگ بد دخت لیکن مصرع
 ز تنها چه بر خیزد از یک سوار به مبارزان شجاعت آمین هر چند تر و دنیا یان کردند و لیکن هیچکس از مرزومعه به باغیان
 نتوانست دست انداخته از امر چند زخم از شمشیر بر سر و روی برداشته بر بستر راحت آرمیده و در حکم به تجنیز و کفین
 نشد و بعضی اشخاص فی الجمله به عطشی بجلوه شهود آوردند و تحت سلطنت بجلوس مینت مانوس حضرت مغز الدین جهاندار شاه
 پایه همدوشی عرش و کرسی یافت و اجرت احکام دیوانی اعلی باطن و جوانب مہر وزارت پناه ذوالفقار خان معزز
 معین شد و درین اثنا بعضی کوتاہ بدینان ناعاقبت اندیش از اخفای دلوشیدگی شان براد محمد اسلم به ذوالفقار خان
 خبر رسانیدند آن سفاک بیباک آن گل حشر زده حوادث را به هزاران هزار عتاب و عذاب بد نشاند و خوشوار کارش تمام
 ساخته در پهلوی پدر بزرگوار تابوت او را گذاشتند و در تنم دل را بند بند جدا کردند و نواب مخلص خان نیز سیال شربت
 شهادت از شمشیر ابد چشید و نظم و نسق صوبه پنجاب به زیر دست خان تعلق یافت و در عین حرارت آفتاب
 و گرمی تابان مہمند ہم شهر صفر سنہ الیہا شہاض بد را خلقت جلوه نمایش یافت و از هر چهار طرف غریب امرار
 در و سار با خرین و تحالین بنادر و بلاد از پیشگاه نظر میگذاشتند الا از صوبہ بہار و آنحد و جنوب رودیہ و سوسہ اندیش
 در خاطر میداشتند کہ محمد فخر تیر سپر خور عظیم الشان بحکم جد پدر رضا بطاعت و آن حوالی است مباد تا بسدات
 اینزدی اجتماع بان مقام و تقاضا پدر بزرگوار و برادر عالی تبار کریمت چیست بنزد لیکن و فوراً سبب تعذر
 بر دنا بین و خرین و هجوم لشکر خدادان و سیامیان بشمار و رجوع سرداران ہر ملک و ہر دیار حجاب و نقاب چشم
 نوجوان انداختہ بعضی مفیدان عرض کردند کہ مصرع دشمن توان حقیر و بیچارہ شمرده اگر درین وقت افواج
 خفراز رواج روانہ شود و شاہزادہ سطور را دستگیر و اسیر نیچہ تقدیر کرده بیارند بسیار خوب و دشمن است فرو
 سر چشمہ شاید گرفتار بہ سیل چو پُر شد نشاید گذشتن بہ سیل
 تا آنکہ موافق صلح و شورت امرت در باب و بادشاہی قرہ باہرہ سلطنت غرہ ناصیہ خلافت اغر الدین با خواہ

حسین خان و لغت اند خان سد لشکر بیکران و افواج بے پایان

از مسکین شہرت پیکر با نفرت روانہ گردید

و کجی بکجی از دریا

اکبر آباد

در گذشتہ آرزوی کب

فرو شدند

باب یازدهم

در بیان احوال سلطنت محمد فرخ سیر و فضا



شاهزاده محمد فرخ سیر از اصنامی کواکب و استیلا و قایم خرابی پدر و برادر عالیشان همو المکان سپند آسار و سیر اضطرار غلبه
و از خضوع و بی ملایماتش نواجذ عظم و اعظم بزرگوار از نشان آزرده شده و در خدمت فیض جت شاهزاده رسید
از تقدیم خدمات و نیکو بندگیات همسار و وفاری پیدا کرده بودند و جمعی دیگر از امرا و اعیان و قسلی خاطرش نمودند
که در دنیا بیدار است و قیام و ثبات او متعین نیست بهر تقدیر آیین رضا و تسلیم در پیش داده و طریقه رضا و شکایت با امانت
سازنده فرمود رضا بداده بدو از جنین گره بکناسد که بر من و تو در پیشما نکشاد است چون در دیوان شیت
خلافت چند و شان جنت نشان بنام نامی آن نوجوان سعادت عنوان رقم طراز قدرت شده بود و کسب اتفاق در آن
ملکات نظم و نسق محبوبه آبا و بحسن تدبیر رسید حسن علی خان که قطب الممالک خطاب یافته بود و لایق میداشت و رسید
حسن علی خان و رسید ناصر علی خان و رسید یوسف الدین علی و رسید نجم الدین علی برادران خود و در پنج داری برادر کلان
رو زگذران بودند و هنگام حرب و جنگ بلوچ و آقچه صوبه نشان که کار شایسته ازین جامع بر آمد و فطرت کاری حدیثیه
فخامه بنام عیسی خان امین رسید و در دایره بار می بقلم آوردند و این معنی بر نزع غریزان و دوستان سادات بار هر
بسیار ناگوار آمد و حرف نا قدر دانی بالمشافه محمد مغر الدین انبار ساخته لبرعت در لایه رسیدند بعد از آن از توکل
و توکری محمد عظیم الشان بطرف پور ب بلقاء حسن بندگی و نیک خدمات متعین و مقرر شدند نظر برین مضمی محمد فرخ سیر
ایشان را از خود و لغو ساخته و ازین عنایت تعیین از طرف محمد مغر الدین و در باب گزین و حفاظت احوال شاهزاده محمد فرخ سیر
جلوه اصدار و رونق ایراد پذیرفتند لیکن بمجرور رجوع و التفات شاهزاده محمد فرخ سیر با و ات باره تسمای افواج تبعیدیم
خدمات و حسن بندگیات کمر ادا و تعهدت چست بستند و بهمد و میان متوقفه بطرف شاهزاده اعظم آوردند که بنحاطر
جمع و تنگی دل مشرین باید آورد که خیر اندیشان با صفات جان در قالب داریم آداب فدویت بجا خواهیم آورد
و شاهزاده موصوف مبالغه خیر و زکات و تجارت پیشه و عظیم با و مقیده گزیند و رسو او الی آبا و ذر و او آمد عبد الله خان
و میر عبد الرحیم خان بالکثره کثیر و جم غفیر با استقبال بر آمد آداب شریط بندگی بجا آورد و بهایم قسم قسم مصحف مجید جلوه

است حکام یافت بلکه و مشار از شهر شیراز که خبر بداند و منتظر نشستند که آن عهد و دمان سیادت تیمنا و تبرک از دست خود انشای صدر جوالساخته تقدیم این خدمت سعادت ابدی حصول نمودند سید مسطور نعم مرشد خوانده و آداب شکر این غنایات روز افزون بجلوه ظهور آورد چون خبر تواتر سلطان غیاث الدین و رفیقانش رسید از و با جمعا کوجیده پیور نموده در غرضه یک هفته در شهر اورپیور وارو شد و سید سعید الدین علی خان و سید علی ناصر جمعی دیگر از برادران سید عبداللہ خان به بخا بله و بمقامه سرگرم شدند و از انطرف سلطان اغرا الدین جمله ثای مردانه بر روی کاه آوردند و خواجہ حسین و طاعت اللہ خان بانی بقی از معاینه خطر مصداق خون آشام خرمش و عشرت خود را سوخته بآتش فنا داده قرار بر فرار داده در اکبر آباد رسیدند و شایان را روانه گردیده مر جبت بعقب ساخت و سادات بار بخت و غیره روزی بعد از گرفتن غنایم بیار و زر و نایم شیار مظفر و نصیر و زهر دست شایانده محمد فرخ سیر سعادت اند در شده مورد دیناران نیز را حست و آفرین و آلا ف شایان گردیده و عیال و مراتب و مومنا صبه عطای غنایت خطاب خانی و شجاعت تهوری انرا ابدی حصول و وصول ساختند.

باب شانزدهم

توجه حضرت شایانده محمد مغرا الدین با اکبر آباد و جنگ پیوستن
با محمد فرخ سیر و شکست خورد ده که نختن بجانب شایانده آباد

محمد مغرا الدین از ستاع خبر خرابی لشکر فرزند خود دست و پای تدبیر گرم کرده همراه ذوالفقار خان ذخیره امرایان صلاح و تدابیر ساخته مدافع محمد الدین خان و اکثری از اهل توران و حبسی از هندوستانیان و در جرگه علی مردان خان و محمد اعظم مراد از شایانده آباد کوجیده در اکبر آباد قیام پذیر گردید رسیدان سکندر خان قریبجو از تنجه حضرت جلال الدین اکبر و شایانده مرحوم مغرب خیام گشت چون کشتی ثاس در باب جمعا در تصرف و کلاسی محمد مغرا الدین مقرر بودند از گذر مسو که عبور جلوه نمایش پذیرفت و دوازدهم شهر ذوالحججه محمد فرخ سیر خشم از سادات بحر و عبور یافتن از دریا مقابل گشت هو از

غبار افروغ و حرکت همستوران در حیم رودگار سیاه گردید و آوازه بهادران شیر بدو غایبام ملک موت در گوس آرمیدگان
 بستر ناکامی سانیند تا قاضی شریعت الله که در خدمت محمد فتح شیر میر مجد گردیده بود و هنگام شب در برده فغانه رؤسای
 شورشیان از لشکر محمد مغزالدین بنیام انعام و اکرام رسانیده بود و لهذا در عین هنگامه حرب مغلیه قدم به یک تیر انداز و انفجار
 که بنا بر فغانی کوکبتاش یک گون غبار غبار خورده و در من میداشت بنا بر ان عداوت و قتل معنود و کوفتاش در مدان
 کارزار تر دوات شایسته کرده و او شایسته و دلاوت میداد چون احدی از میر اپدانش بسبب نزاع و غنا و ذوالفقار خان
 بنا بر مدد و معاونت بسر وقت نرسید شربت نوش گوارشها در چند و محمد مغزالدین به تغیر لباس از ان معرکه میگریه و ان
 در ایام حدوده در شاهجهان آبا و در سپهر رخت او بار انداخت و ذوالفقار خان از انقلاب طالع در جوبلی اسدخان وارد
 شده آن میر گمن تدبیر وزیر حضرت عالم گیر و ممتنع تلقی او لا بر زبان آورد و در حبس قید گرفتار ساخت بهمان الله
 نیز ملک فلک بگزفتار که یک رات بر تخت اقبال و دلقی ابدی عطا فرماید دیگره رادر و بال ادبار سرمدی نهنگ کف و فتح
 میاز و محمد فتح شیر با و شاه از اکبر آبا و کجیده و دخل شاهجهان آبا و گردید محمد مغزالدین در عین معرکه کارزار کفیا انتفخ
 و بگریه عالم ابدی گشت و سید عبداللہ خان بختاب قطب الممالک سین الدوله یار دنا دار وزیر باند میر سرافراز
 گردید و سید حسین خان خطاب میر بخشی یافت و دیگره افغان و برادرانش بصول خلع خیر دانی فراوان معزز شدند و حاکم
 باخته جهان مرایی نشان اسدخان و سید شفاعت جرایم سپر خود و ذوالفقار خان را دست بسته حاضر گردانید و از فقر
 بر آورد و بالتاس میر جلالتقل آن بچاره حکم با و شاه غر صد دریافت آن پیر فروت را عمامه پیری لبکست و
 بعضی از اهل تواریخ و تاریخ گفتن ذوالفقار خان را و خوشحوری داده که ابراهیم اسمعیل را قربان نمود و رانده
 اسدخان ابراهیم نام داشت و ذوالفقار خان با اسم اسمعیل موسوم بود و در سال دوم از جلدوس محمد فتح شیر فتح
 سخت واقع شد و عالمی در وارفرا رسید.

باب هفتم

شورش و خیزش کردن گور و بنده و روانگی عبدالصمد خان

در عهد حضرت بهادر شاه بفریب و دعا بازی و جبن دلی رستم دل بجای صل سر سر باطل که قصد را شتر قات است

کور و موصوفت در کوهستان عسکر العیور وارد گردید و از طرف بادشاهان اسلام بحسب اتفاق ایام غفلت و
 ذسولت واقع شده در بنوقت باز موافق اراده اولی گور و موصوفت با جماع افواج پراخته در حد و مجنون و غیره
 کوهستان رخت اقبال انداخت و مکنات مقبوضه بادشاهی تبصر و تسلط ذات عالی در جات آمدند و اسباب
 بسیار از قسم سپاهان و دیگر کارخانجات بدست آمدان ذات متغنی الصفات درآمدند و از غرض اخبار نویسان
 بنجاب تمام احوال خرابی ممالک بسبب مخد فوج سیر رسید و محمد امین خان و عبدالصمد خان و سایر جنگ را بصوبه واک
 لاهور و مقابل گور و موصوفت مامور و محین ساخت ذات والا صفات از استماع خبر رسیدن افواج بادشاهی
 باز در جبال عصبه داخل گشت و محمد امین خان در شاه جهان آباد رسیده بشرت ملاذمت سعادت جادوانی حصول
 ساخت و عبدالصمد خان در در سلطنت لاهور رخت اقامت انداخت بعد از یکسال بار دیگر نصرت مستر لاج
 ذات عالی در جات گور و موصوفت کار داران و نهان داران بادشاهی را از مکانات کلا نور و سنو کوه را
 قانونگامی را خارج و بیرون نموده جمعی کثیر از سوار و پیاده بنا بر حراست و حفاظت نگاهداشته و شیخ محمد دایم شکست
 فاشه خورده را و این چنین کج گشامی گردید و مردمان دور و نزدیک باز تجدید خرابی لاجال و دیران شده
 در لاهور رسیدند و بعضی مردمان بنا بر عدم استطاعت و کم قوتی و ضعف بدنی بطرف کوهستان جنبه و دوسو غیره
 آورده دشت سرسبز گشتند تا آنکه موافق فرمان بادشاه افواج کثیر از احمد خان و عبدالرحمان و ارادت مند خان
 و عبدالرحمن آباد و نور محمد از اورنگ آباد و پسر و روضه شیخ محمد دایم مذکور رسیدند و علی خان از پرنسپت پورشی و سایر
 از کلا نور و راجه پست که قبیح و مردم و سرب و دیو جبر و غیره جمع نفره هم گردید و عارف بیگ خان نایب دناخ لاهور نزدیک
 شاه گنج ویر و ساخت و افواج ظفر افواج ذات عالی صفات در کوثر مرزا خان فایم و متقل شد تا آنکه اولیر جنگ خا
 عبدالصمد هم بنجاب استیصال برود و بی زود و فتنه لشکر اسلام گردید و در دوسه کج در کوثر مرزا خان رسید و افواج
 سنگینان شجاعت نشان از بدتر و اقبال سری اکال با افواج شایان از بنجا در گور و سپوره که سموره ایست
 و کشت اقامت انداختند و آنهایی شاه نهر و دیگر دریا و دهن کوه بریده در نواحی آن مکان روان
 کردند که چهل سخت و شوار بوقوع آمد که گذاره متغنی من الانفاس از انسان و حیوان دلنا حیه متشنه و تشنگ بود
 فوایب و لیر جنگ و افواج صدر در نواحی آن مکان فرود آمده طرح اقامت انداخت از هر چهار طرف محاصره و نفره
 نمودند و هنگام نجات نشان از اندرون قلعه برآمده داد بهادری و مردانگی داده علف از برای دو آب از
 بهرین میسر و ندو هر که مردمان لشکری فرجست و تعرض مینمودند با یکدیگر ضربت شمشیر می چیدند و قمر الدین خان
 بسره محمد امین بنا بر اعانت و استعانت فوایب و لیر گشت و اینطرف گردید و بعد از مردودت و دوماه که کسر کم زیاده
 اکثر از افواج بچندین دجه چار و بعضی سونی و قاذورات هوش ربا و محدود و مغفود شدند ذخیره غلات پاک

و شیخ محمد دایم و عبدالرحمان و عبدالصمد و سایر جنگ سیر و افواج و کلا نور و راجه پست که قبیح و مردم و سرب و دیو جبر و غیره جمع نفره هم گردید و عارف بیگ خان نایب دناخ لاهور نزدیک

استعمال و استحکام کم کرده بنیام ملاقات همراه نواب مسطور بکلمه ظهور آورند نواب نورالدین بنی را از تائیدات
 افعال ایزد متعال دانسته در ظاهر بی لفظ خیر مقدم و در باطنی بطور دیگر بکلمه ظهور آورده و ذات عالیه درجات
 کفایت اتقان نزد نواب مسطور دارد گردید و نواب بمغالبه کوس و نقاره فغ و نصرت و نظا هر بی نبوغ و در باطنی بانهلم
 بنیاد و مخالفان خویش موفاندان خلافت پرداخت که همراه پنجین مرقعیه ترکیب این گونه مقدمات گشت منقول پسند
 خاص و عام نگهان عالیشان چنین است که آن مصدر را شرفات الهی در تمام دیر خود داشت و در جیب لائقا و
 سادر نموده بود که احدی ترکیب نباشد نشود و هم از دیگر سورات ملاهی و مناهای احتراز و اجتناب واجب
 نشانند در صورت اگر کدام از این شرایط سابقه نرود گشت گردید بنیاد هستی نگهان عالیشان گورد و موصوف
 مدوم و مقفود چنانچه از افادات الشرطیات المشرطه و محجب اتفاقات زمانه و نیز بنگی فلک و وار از شرایط صدر
 قناب و حاضر از بکلمه آشکار آورده بارتکاب بعضی السورات مناهای پرداختند که بعد از ایام قلیل پسند
 یادش اعمال خود را گرفتار آمدند نواب مذکور نقاره فغ و غیره بی نواخته داخل لاهور رفت و نورمن هستی هم را با شرف
 و ناسوخت و مردمان شهر باز و عام بسیار و انبوهی بپیمار بنابر مشاهد فورانی بیکر بیرون آمدند نواب مسطور ذکر یافت
 میسر خود را اتفاق ذات عالیه درجات روانه شاه جهان آباد گردان مغر الله بجلالت بادشاه محمد فرخ سیر
 مهر رسیده سوره غنایات روز افزون گشت بمقابل و از ای پنجدهست نمایان صوبه داری ملتان به نواب و لایحه
 صوبه داری لاهور به ذکر باخان قولیض گردید ذات مصدر حسنات موافق ارشاد واجب لایق و شاه بی نزدیکی
 از خواجه قصب الدین مودبشش ساله مقتول و مذبح شدند

نظم

غروب هر روز روشن روز گردید
 جهان از فرشتش نیر و زبر شد
 برنگ لاله دل سوخت در بر
 بمالم اشک و آو باد باران
 رسا که دیدمشک گریه شبها
 روان هر خط اشک از دیده تر
 چو هر کس را بود این راه ناپار

جهان زین غم شام اندوز گردید
 ز کجوب او بجا لم شور و شورش
 چو شمع آتش گرفت از بای تا سر
 بدامن گشت از خون لاله زاران
 عیان شد خط اشک از پنت لبها
 زده بر صفی رخساره مسطر
 تسلی داد عقل و سخت بیدار

منقول پسند بزرگان این فرقه علیه نگهان عالیشان چنین است که هنگام دم آخرین و نفس و آب پیچ مخمور
 زوالت ملکی آیات عالیه درجات استفسار ساخت که بکدام مذهب و عقاب ذات متنفذی العنات را برگزیند
 ادی عدم نموده آید گورد و مغر الله فرمودند که بهر طرز و طریق که مرضی است احتمال و انتقال نمودن شما ازین جهان فانی عالم جاود

منقوش بود دل بوده باشد چنان قسم ساوک همراه این بنده درگاه آبی باید نمود و چنانچه ستمه در گردن آن دارسته چنان
و بنده درگاه جیم و جان انداخته بصوبت دختی مدام دورشی مالا کاشتم و بعد از مروریام معدوده محمد فرخ سیر بهین ستم
از خاکدان غلامی لبالم جادوانی ارتحال نمود»

باب ششم

دربیان خرابی و فساد سلطنت محمد فرخ سیر بادشاه



برگاه سادات باره در امورات مالی و ملکی محمد فرخ سیر مختار شدند ترقی بدایع و تزیید معایج سادات محسود بعضی امیران سرگردان
میگردید مخصوص میخنده در خلوت از بیهوشی و استغنائی مزاج و شتغال بیش و عشرت قطب الممالک و هم طوارز کبر و
عجب برادر غیر سیر چندین وجوه خاطر نشان جوان فانه ویران و فادوم بیان میساختند فانه و آن اگر چه در ظاهر به این
هر دو برادر از دل و جان رفیق و یار غار بود یکین در باطن نرود و غایب باخت بعد از مصلحت و ککایش بخشی الممالک
قطب الممالک را بنابر هم راجع تیرمه بست کچه در بهیه نقد از خزانه غنایت کرده رخصت فرمودند و مشار الیه در این
اجهیر رسید و به بنسب و نظام مهام دیند و بست امورات سر انجام پر وداخته بملاقات با و شاه مسرور شده بعد از آن
و دوله مورد غنایات بیکران گردید حسین علی خان بنابر بند و بست و نسب و نظام ملک و کهن روانه شد و بعد از آن
داود خان افغان ابلان بخی تسلیم کشانید پس از روانگی این هر دو برادر خان دوران و میر محمد و غیره مزاج فرخ سیر را
از طرف سادات باره به مخوف و مکدر ساختند سید عبداللہ خان و حسین علی خان بسرعت از اصنائی این گفتگو
نهایت ملول و غمین گردید و بست گرمی راجع تیرمه روانه و ملی شد و در عرصه دو ماه کثیر حکم ریا به و ملی دار و گشت و
بنا بر دریافت ملاقات با و شاه فرستند سید نجم الدین علی خان با جمعی از افغانه بر دیو و بی معرفت گردیدند و
محمد فرخ سیر را با و از درشت از اندرون طلبید باحوال نا نشانیه در گریه وادی عدم ساختند شخصی در تاریخ او گفته بود
تاریخ جو از خرد و بخت ستم فرمود سادات بوسه بکشمی کردند
سهمه هجری این واقعه جا نگذار بعرضه شهود آید و متصل روضه هایون با و شاه در مدفن آبا و اجداد
بنجاک سیر دند و فانیج از عذاب و عقوبات چند روزه گردید»

باب نوزدهم

جلوس شاهزاده رشیع الدرجات
پسر شاهزاده رشیع الشان



صبحی که بادشاه جهانیا بنی آفتاب عالم تاب از اتاق عیش و کامرانی طالع فرموده جهان در نظر جهانیا بن تیره
وروشن و تابان گشت متوسلان جناب شاه بی تحس و تقص شاهزاده بجلوه ظهور آوردند و یار و یار بنای رخ
نهم شهر ریخ الشانی روز چارشنبه یکم نیم پاس روزبر آمده در شنبه هجری محمد رشیع الدرجات پسر شاهزاده
رشیع الشان خلف الصدق بها در شاه بی نقید ساعت و اختیارات طالع بر تخت سلطنت باستقوب
و المانت قطب الکک سید عبداللہ خان و امیر اللہ خان و سید حسین علی خان بها و دیگر سادات
جلوس بنیت مانوس فرموده بنای رخ غره شهر رجب الشنبه هجری از اکبر آباد خبر رسید که شاهزاده محمد نیکو سیر
پسر محمد اکبر بن حضرت عالم گیر با اتفاق نواری فرس که خطاب راجه بیر بر یافته بود در اکبر آباد قیام باستحکام
تمام آورد و لهذا افواج فخر امواج نواب سید حسن علی خان بزمیت و قصد افتتاح قلعه اکبر آباد مامور گردید و

بجست تائید آسمانی راجه بیر بزم در عین سبب گامه

کارزار جان بجان آفرین نفو یض

ساخت در اوسط

ماه

رجب طلیح آن

نوجوان بعالم جا و دانه پرواز نمود

باب بیستم

جلوس شاهزاده رفیع الذوله

برادر کلان رفیع الدرجات

بادشاهزاده محمد رفیع الدوله برادر کلانش بعد از وفات برادر عزیز سر برارای اوزنگ خلعت گرفت و در بیستم شهر ذی قعدة^{۳۱} طبعیت از امر کز اعتدال منور گشت و قریب یکماه کمزیاوه صاحب فرارش بوده جان بحق تسلیم ساخت و

باب بیست و یکم

جلوس روشن اختر پسر جهان شاه

المشهور محمد شاه

بعد از آن در پانزدهم شهر ذی قعدة^{۱۵} بپنجشنبه محمد شاه پسر جهان شاه مرحوم که محمد روشن اختر نام و دوازده سالگی میداشت جلوس سینت مانوس فرموده و این بادشاه آنچنان در دفر عیش و نشاط گردید که هر روز و هر دم در انبساط و کامرانی مشغول میبود و شغف تمام در بانشتر میداشت و در میان سرود و ترنم آنچنان صرف اوقات میساخت که هیچ یکی از سلاطین

سابقه میسر و وزیر بده متغیان و عمده مطربان قنایت آهنگ سوار رنگ از صاحبان و لاشان بود چنانچه مالی
 یمنان با تمام خیالات و پیر و دیر و کبک و گیت و بر زبان خاندان موجودات بر زبان خاص و عام جاری است به نسبت
 رضا و ادعای جلالت نظام الملک حیدر آبادی قمر الدین را با سینه و نزل نامی مقرر ساختند آن بر کفن در برده خفا
 نیاز نامه بخدمت نادر شاه که در ملک فتنه و کابل و هرات سرکش و شورش و ملک گیری افزاشته بود فرستاد که ملک هندوستان
 کمکیست و وسیع در چهار انگ بهشت اقلیم مشهور است و کبک است ناز وجود سرسبز و باد شاه خالی میباشد به نسبت
 الهی غرمت انصوب مواب جلوه نمایش پذیرد تمام ملک بالکل تصرف خواهد درآمد نادر شاه را که جناب ملک گیری
 در کابل خیال بود بجز در رسیدن نیاز نامه نظام الملک بسعرت باد و برق بخت فتنه بر کفن و کفن و کفن گردید و این یعنی
 از لشکر کفاری اقبال عدوال خویش تصور ساخت بعد از تسخیر اصفهان محمد خان ترکمان در یازدهم سنه الیه بعد
 سفارت شاه جهان آباد با مورگشت محمد شاه از خواب بکا تبه نادر شاه تجا بل و قفا فل نمود بعد از فتح فتنه و فرمان بود که
 به محمد خان مذکور عن قصد و نیت که از باد شاه متعهد شخص شده مشرف ملازمت باید گشت بست و دوم ماه صفر سنه
 الیه عریض تید با قرقان حاکم غرین مقرر و ملا و فضلا به پیشکشهای لایق و نذرانه های سزاوارید بر با علی آمد
 مشمول عنایت و الطاف گشت بعد از چند روز تمام قلاع و محصنه آن نواحی بخوره تصرف درآمد و مقارن اینحال
 پیر الیض محمد خان ایلمی بحضور رسیدند که باد شاه هند ادرانه جواب میدهند حضرت ایاب لهذا نامه هایون
 نادر شاه نگارش یافت که پیش ازین علی مردان و بعد ازین محمد خان سفارت روانه گردید بنا علیه با قواج
 وارد فتنه و رشیدیم و یکال منقعی شده که وکیل را انگاه داشت بجواب نامه بپردازند و نیت علی را بر خلاف قانون
 سلف یکسال نزد خود مطلق داشتن و بجواب نامه و پیام نپرداختن و دو عهده تعویق نگاه داشتن همانا ناشی
 از خلاف و دیگاری دستانی آثار یکبارگی است و بعد از تسخیر فتنه و در ملک غرین نزد اقبال گشت مردم غرین
 مشمول عنایات شدند و در دست دشمن ماه صدر روانه شاه جهان آباد و سافقت بعد از آن که نادر شاه و کابل رسید
 بعد از بنده و بست اسب کفرم هندوستان و مقرش قد منقوش قنبر گریه پیش نهاد طبعیت بر آن شده که یک
 از فرزند ان عالی نژاد را به نیابت ایران مقرر کرده آید

باب بیست و دوم

آمدن نادر شاه بعد از بنده و بست ولایت در
در حد و پنجاب و رفتن بطرف مشرق

در شنبه سوم شهر شعبان در جلال آباد نزول اجلال گشت ناصر خان صوبه دار پشاور بحضرت موجوده مشغول خود داشت
گشت و بست نیز از غلغله غلبه خبر پشاور و از ناحیه خیل قباغ و فراهم ساخته بانند و ساکنان پر دخت و دوازدهم
شهر شعبان منزل موسوم به یار یک آب مغرب سادات اقبال گردیده و جمال و انفعال را در موکب شاهانزاده
نظر اندازد مرزا در محکمات گذشته خود یغز را راه شهسوار چون که کوه بسیار بلند و صعب المرور است با فوجی از دلاوران
عرصه میجا و شیر بران بشیبه و غابا بر تنیه و تاوید ناصر خان سوار شده و صبح روز دیگر دو ساعت از روز
منتقضی بود که سستی فرسخ راه قطع نموده از پی راه بسر وقت آنجا رسیده ناصر خان به تهیه جنگ پر دخت
و اکثری بکار آمدند و برخی زخم کاری برداشتند بار و سار و دیگر اسیر بنجه تقدیر گردید و تمام اتواب و جنگی اب
آورد ناصر خان غضبی در آرد و شهسوار بزرگان چنین است که نادر شاه بنا بر مشاهده اسباب ناصر خان
در خیمه اش وارد گردید از بسکه خطریات لطیفه و دیگر اخواه نموده در مجمع و فراهم شده بود و بنجر در سیدن امکان
سببات یعنی نوم غالب گشت و تمام روز زمان بر لبتر استراحت خوابیدند بعد از لفظ و بیداری بر زبان
آوردند که جنگ هندوستان بتایید فضل و تقالی جلشانه بفتح و نصرت این بنده درگاه مبدل خواهد شد
چرا که آرام و آسایش در هندوستان میان زیاد و بدر جز نریزید باشد که یک در فراغت و آسودگی گذر اوقات
نمایند در معرکه کارزار و جنگا پر شور و شتر قیام او متعذر و مشکل است و فرمود

سبحان پرده غمش و ناز و ترسد چو بنید در جنگ باز

بعد از سه روز بنده و افغانی نادر شاه در پشاور رخت آقامست انداخت و در یازدهم ماه فرخنده فرجام

صیاحی جانب شاه جهان آباد تهاض نمایش یافت و امر اشرف عالی صادر گردید که بر در بای انگ حرمین
تیار سازند که افواج چند در سبوت عبور سازد چنانچه اتفاق عبور از دریای مبدع شد و آمد
شش هزار آدم از سیاه صوبه دار اندر دے آب وزیر آباد بسر کردگی قلندر خان بجز داری قیام
قیام بین افواج مادر شاه و سر کرده مذکور بایزید جدال و قتال شد که در مدد افواج پند قرار بر قرار داده و
مادر شاه از دریای جانب عبور ساخت و متقارن این افواج دیگر از ذکر یا خان صوبه دار لاهور بسر کردگی
و سبب داری در ملک شورش کرده اند لاهور مقابل گشت واکتری بکار آمدند و با قماندگان زخم کاری بردند
بعد از آن مادر شاه در باغ سلع ماه است شهر لاهور باغ شرف نرول آورد و ذکر یا خان او را کفایت خان
وکیل خود را فرستاده روز دوم مبعیست که هر دو صوبه نقد و چند ذخیره فیصل و باغچه فغانس و هدایا و دیگر
حاکم که در بدو صلت و کمر بند زین و زنجیر صرع به ذکر یا خان عنایت شد و به نظارت لاهور مقرر و معزز گشت و
فخرالدوله نامش که شنبه کسبب عدم متابعت کشمیر بان در لاهور متوقف بود و باز به نیابت آن ملک فرزند
حاصل ساخت و مادر خان که اسیر زنجیر نقدیر در رکاب باد شاه قیام میدست بجهت نایب داری بصوبه دار
کابل دینا در سبب و مفرستاد یافت

باب نسی و سوم

آمدن مادر شاه در لاهور و افواج فرا هم نمودن محمد شاه بنابر مقابل

بعد از آنکه در سلطنت لاهور بجهت تصرف درآمد محمد شاه با صفای انجیر سمجج آوری سپاه از اطراف و ممالک
اشتغال و در یزید بار دیگر مادر شاه به علم آورد که مدت یکسال منقضی که محمد خان ترکمان زانزد خود نگذاشته
بجواب این فرزند مقتدر آن والا به سمجج آوری لشکر کو حیده اند انشاء الله تعالی بعد از آنکه خود آزمائی کرده
خبرت دست جو نمود و در آرد یا بند و از مگامه و فساد راه سلامت پیش گیرند باز اگر خود باره ایشان میل
آید بنابر خواهش و التماس آنحضرت خواهد بود و بعد از فرستادن نوشته صدر روز جمعه بیست و هشتم شوال از لاهور

آید بهاض ساحت از دریا سیاس و پنج عیور کرده روز دوشنبه بیستم ماه ذیقعد در سرسبز سیدند در آنجا بطراز
 تحقیق پیوست که محمد شاه با سده هزار سوار نامی دوزخ از زنجیر کشید و سوار توپ از درون به تنه اسباب
 مقابل و محاصره در کرنا لست و پنج فرنگ از شاه جهان آباد و دست قیام میدارد و در ده خانه در آن که علی خا
 آبر از شاه جهان آباد جاری کرده از چپ کرنا ل و طرف دیگر ششگنل پیوسته در آن مکان قلع و حصه از توپخانه
 محیط اردو و پنج خانه بیستم مقابل توقف است نادر شاه شش هزار نفر از سپاه خون آشام بقراولی متفرق نموده
 که بحوالی لشکر محمد شاه رفته دوست بروی نمایان کرده و تحقیق احوال نموده کوالیف را لغرض رسانند و بعد از آنکه
 سپاه روز دوشنبه بیستم ماه ذیقعد از سرسبز حرکت نموده و دهم ماه خندر در دوقبضه انباله پیست کرده قطع
 مسافت کردند و روز یکشنبه از انباله حرکت کرده و با نژد کرده طے نموده در شاه آباد قیام ساخته و
 قراولان در میان شب بخیمه بحوالی اردو سی محمد شاه بر سیده جمعی را قتل و گروهبی را اسیر و پنج لقمه سیر کرد و دنیا از دهم
 ماه ذیقعد روز جمعه چند نفر از قراولان حاضر شدند و باقیانندگان در سرای عظیم آباد موافق امر شاه ایستادست
 ساخته چون از سرای عظیم آباد تا کرنا ل شش کرده مسافت میدارد و چهار کرده آن تمام جنگ و سیابان
 مشغول بر یک راه و دو کرده و دیگر فی الجمله راه هموار میباشند نادر شاه بطرف افواج قدس سپاه و تکیه شاهی
 ساخت که از جانب شرقی و غربی اردو سی محمد شاه گذشته و مکان نزول مسجد که اجمال و کیفیت بشتر میدان
 جنگ جبل را معاینه و مشاهده کرده در سرای عظیم آباد نادر شاه اطلاع رسانند و از دهم ماه از عظیم آباد
 متوجه پیشتر شدند حاکم انباله در عظیم آباد تحصن گردید و بعد از جنگ و جدل بسیار بشرف ملازمت پرداخت
 قراولان چند نفر آدمان زنده از دوشی محمد شاه که فیه بنظر نادر شاه گذرانیدند از زبانی گرفتاران بطراز
 تحقیق پیوست که محمد شاه از دست برزد قراولان حصن حصین کرنا ل را با من عافیت ساخته تحصن شدند و
 سمت غربی و شرقی هر دو طرف بیابان و بیشه است و زمین سطح نا هموار که شایسته نزول معسکر و لایق میدان
 جدال و قتال باشد نیست بعضی نادر شاه بان گردید که از سمت شرقی از اردو سی محمد شاه روانه شده در
 سمت پایی است که فیما بین کرنا ل و شاه جهان آباد واقع است در میدان وسیع و عرصه هموار و دوسه روز
 محاصره نموده آید اگر محمد شاه بنا بر مقابل و محاصره نماید بسیار خوب و تخمین در صورت از جهان راه به سمت تنها
 توجه نموده آید و روز دوشنبه چهار دهم قبل از طلوع آفتاب مالکتاب از منزل صدر حرکت ساختند و
 از روز خانه فیض گذشته و ده فرسخی از اردو سی محمد شاه مسکن هموار و صاف ملاحظه کرده خیام را در آنجا
 افراشته خود با چند نفر از دلادران عرصه دغا تا نزدیکی از اردو سی محمد شاه بطرف تحقیقی متفرق و باز گشتند و دهم
 شام خبر رسید که مردان الملک سعادت خان که صوبه دغا حاکم و دوستان و نظم اسرای است با همی نیز ایفر

قتون توپخانه بنا بر امر محمد شاه در لوامی پانی پت وارونده فی العزرجی اسپاه نادر شاه براسه مقابلہ و مجاہدہ نمود
 گردیدند و سعادت خان بدینصفت البلیل از درہ دیگر در اردوئے محمد شاه وارد گردیدہ افواج نادر شاه بر مال و
 اسباب سعادت خان افتادہ بنہایم و غنایم بسیار بدست آوردند و انتہای خیال سعادت خان آمادہ بیکار
 و کارزار گشت و خان دوران با سپاہ ہندوستان و واصل خان سردار قشتون خاص جمعی خوانین عمدہ بمان
 او مقرر شدہ با توپخانہ سنگین بمقابلہ بردختند و محمد شاه بانعام الملک قمر الدین وزیر و غیرہ صوبہ داران
 و فیلان مست توپخانہ دار باب شجاعت بیرون آمدہ بہ تسویہ صفوف و باب سیون پردخت نادر شاه کہ از ہند
 خیزن روز بروز در طرۃ العین جمعی را بصیانت آوردہ سے مقرر داشتند و ہر اسب صبار رفتار سوار شدہ و در قلب
 افواج شانہ زادہ نصر اللہ مرزا با خوانین نامدار معتین ساختہ مع توپ ہمسے آتش فشان از در دمان برق آمینک
 جہاقتہ نشان متوجہ صحرای زمکاہ گردید و لاوران جرار و بہادران خوشخوار و افشاجعت دادہ باشہ تعال فویہ
 حرب درزم بردختند سرمانے دلیران و مبارزان جدال و قتال مانند گوسے چوکان در توایم اسپان
 غلطان میشدند و کوسا سرکشان مانند جاب در دریای خون بجا خطمی آمدند و توپ ہمسے از در دمان
 ایساں سستی جزو کل سوختند و القصد از ابتداء طہر تا غنائیرہ جدال و قتال شتعل گردید و سیف سنان
 در خصم گشتی برامی سوخورہ بکلوہ چورہ آوردہ و سعادت خان کہ در ہویج فیل قیام میداشت مع محمد خان و اقربا
 خود اسیر پنجہ تقدیر گردیدہ خان دوران کہ سپہ سالار سلطنت بود زخم کاری برداشت و مظفر خان برادرش
 معہ پسر خان دوران مقتول گشت و بعد از مردن اہم معد و دغان دوران جان بجان آخرین پسر ساخت
 و اصل خان سردار قشتون شاہی بمعدہ استشد و خان افغان و یادگار خان و اشرف خان و اعتبار خان و
 مائل بیگ خان و علی حامد خان کہ از امرای متبہ بودند با چند نفر دیگر از خوانین عقی بقدر پنجہ ہزار تن از لشکر
 ایشان شربت شیرین مات چشیدند و جمعی کثیر زندہ و دیگر اسیر پنجہ تقدیر شدند .

دولت شکر چو دوشتر گرد و بر وئے
 چو دیار روان لشکر بی فوج
 بہر موج اندر نہان یک نہنگ
 چو البرز کوہے تر اسر پلنگ
 ہمہ غرق خفاں و جوشن شدہ
 بجوشید گشتی زمین و زمان
 جہان تیرہ گردید چون روز بد
 شدہ کوہ و دریا بہم کینہ جوے
 در دہر سپاہی یکے موج موج
 ز شمشیر و گرز و زہر و خدنگ
 چو قلم یکے بحر یک نہر نہنگ
 ہمہ بچو آہن در آہن شدہ
 بجنبید گیتی کران تا کران
 فلک فتنہ گر چون بد آموز بد

زمین شد غلبه و برآمد باج داده و درآمد مردان جنگ ز بار سر آسوده چندان شده ز بس فرمت تیغ از پیش و پس یلان غرق آهن ز سر تا به پا چه پرسی زبان جهان آمده	جهان گشت بحر و در آمد بوج شش پاشپ از تیرهای ننگ که میدان پر از گوی و چکان شد پرنده جانها چون مرغ از قفس چو صورت که در آینه کرده جا مکمل در سموم خندان آمده
---	---

حاصل کلام آنکه محمد شاه با نظام الملک و قمر الدین خان به سکر خویش مراجعت نمود خزان و قیامان کوه بیکر
و توپخانه محمد شاه و غنایم بسیار و اسباب بیرون از شما بقرت نادر شاه آمده و نادر شاه بار دیگر در باب
یورش و ریزش بر افواج محمد شاه متوجه گشت و از هر چهار طرف بنا بر محاصره نمودن محمد شاه قدس بلیح بجلوه
ظهور آورد چون کار محمد شاه با اضطراب و اضطراب رسید و تاقیه وقت بر خود تنگ دید آنکه نادر شاه پیش
از وقوع جنگ به محمد شاه نگارش نموده بود که بعد از جنگ و خود آزمائی بنا بر التماس آنحضرت عنوی بمل نخواهد
همان نوشته صدر را از رویه شفاعت جرایم خود ساخته چنانچه با خوانین و امار و نظام نزد نادر شاه دارد و بشده متقاعد
ملاوتی شاهزاده نصرالله مرزا بنا بر استقبال تا نمودار دوی مامور گشت و وقت که رسیدن محمد شاه نزد یکت خیمه
نادر شاه هم بیرون خیمه رسیده دست گرفته بر مسند خلافت بنشین در پیش خود گردانید و نادر محمد شاه در خیمه
قیام پذیر ماند و بیگنام خبر بیکر خود مراجعت نموده

باب است و چهارم

عهد و پیمان متشوق نمودن و روانگی نادر شاه و
محمد شاه بعد از سلوک و صفائی به شاه جهان آباد



از انجا که در خیمه سبزه جانب شاه جهان آباد انتهای پذیرفت و در دوم باغ شعله ماه شکر گردید و در دیگر

در اینجا متوقف شد و محمد شاه بنا بر تدبیریک لازم ضیافت پیشتر روانه شاه جهان گشت بعد از آن نادر شاه و محمد شاه
 با تیفاتی یکدیگر در میان قلعه در آنجا قیام پذیر شدند و همان روز بر من ضیافت آراسته بایکدیگر داد و معین و نشاط دادند
 بعد از آن ضیافت مجلس نادر شاه و بیگلربیگی محمد شاه بر دخت که سلطنت هند و سبستان با زبدان و الیاجا تعلق داد
 محمد شاه و بیگلربیگی ازین عنایت که تاج بخشی بهتر از جان بخشی است تمام جواهر و خزاین با دوشی و سلاطین سلف
 به طریق ندر بنظر نادر شاه گذرانیدند منقول پسند صغیر و کبیر است که هرگاه نادر شاه در قلعه دخت اقامت انداخت
 بعضی بودند و او باستان هند وستانی بر زبان آورده که نادر شاه اسپر شجره تقدیر برگزیده اینده جمعی از تنبا کاران
 تا با قدرت اندیش دست بردار شکم جلوه نمود و در دهن غلبه تمام و شور و الا کلام در لشکریان رونق اعلا گرفت
 نادر شاه از کیفیت مطلع شده نصف شمشیر خود را از نیام بیرون نمود که فی الحال جمعی کثیر جمعی غیر مقتول و مذبح
 گشت بازار جوهریان و طر فاقان و دو کاکین تجار و ارباب کثنت و تمامی اسواق شهر بیخنده و آیدند الحاصل از
 دروازه جمعی بیسجد جامع و محله دیگر از صغیر و کبیر و شمشیر شدند محمد شاه بشفاغت جرایم شهریان پرداخت
 شب سیزدهم ذی قعدة لغرضی و غیر ذری به کمال نشاط و انبساط سپری گردید خنده سر پرده کور کانه بهبه شاهزاده
 نصر الله مرزاشد و بست و ششم ماه مذکور مقارنه توانین و اتق شد چنانچه صد حقان سرور اید و دودسه قطعه
 الماس و سبز خمر فیل و پنجر اسبب با زین زرین و او بر لب و اسباب مضرع جواهر و اجناس نفیسه حواله
 نصر الله مرزاشد و آن قدر اشیای غریبه و اجناس لطیفه محمد شاه پنا در شاه حواله ساخت که محاسبان
 او دام و دفتر نویسان انهام از حصر حاصله آن عاجز آمدند از اینجا سخت طاووسی که جمع کنوز و خزاین سلطین
 سبقت بود و دگر در دیر جواهر آبدار بنا بر تزیین در تزیب آن حرف شده بود و دگر لالی غلطانی و
 الماس رخسانی به مغزن نادر شاه بر سینه شد و امر و فو این و ایمان و سر داران هند جواهر آبدار و
 آلات و اسباب مضرع برسم پیشکش گذرانیدند و خاص و عام نادر شاه بر کس از خور قدر خود از خزینه و
 انجمنه محمد شاه بیجی جیل و خطی جزیل برست آورد و در روز شنبه غره ماه صفر بیگی امرای دولت محمد شاه
 خلعه فاخره و شمشیر و کار و وضع و اسبان تازی نژاد نادر شاه حواله ساخت و تلج و نگین با دوشاهی
 هند و سبستان کجا کجا نادر شاه به محمد شاه تفویض نمود این نوع عطیاه از پدر در باره پس و از برادر نسبت
 برادر و عمل نمی آید که از نادر شاه در حق محمد شاه توقع بیست لهند و از اشیای نفیسه تمام ملک کابل و غیره
 و امک در ریاضه سینه و کبیر شمشیر از دریا به امک و از پشاور و بنگشاد و دار الملک کابل و غیره
 و کوهستان میان افغانان و پوره جات و قلعه بهکهر و سکهر و دیار و دیره و امک تا کل دره و اماکن که
 از آب مذکور شمشیر شده تا حدیکه دریا به سینه و ناله سنگهر بدریا به محیط اقبال می یابد مخصوص

آنها را نادر پسر است خیمه مالک محروسه آن سلطنت قاهره نموده شده که متوسلان نادر شاه بنابر نسبی
 و نظام پرگنت مذکوره و متوجه حل عقد امور آن جزیره و کلیه بخیرترین وجه باشند در چهارم محرم یک هزار و یکصد
 و پنجاه هجری در سال است و یکم از جلوس محمد شاه این عهد و پیمان مستوفی شده بعد از این نادر شاه
 در تمام هندوستان از دهن بسیار ساخت که سکه و خطبه بنام محمد شاه رایج سازند در روز دوشنبه سی و یکم ماه
 صفر فتح و نصرت از شاه جهان آباد مراجعت جلوه نمائش پذیرفت و قریب پنجاه و هفت روز در شاه جهان آباد
 متوقف شدند و از دیار تلج و بیاس عبور ساخت است و هفتم ماه صفر و دوفان چناب المشهور به دریا باده
 مقرر لشکر گردید چون موسم برسات و شدت طغیان آب بود چهل روز با انتظار عبور یافتن لشکر متوقف شدند
 هفتم ربیع الثانی تمام لشکر از عبور فراغت حاصل ساخت و ذکر یا خان تا وزیر آباد ملحق رکاب گردید و از آنجا
 رفعت القرافت حاصل کرد نادر شاه از سبب سوانح سر بشورش و فساد بر داشتن ابله پسر خان
 مالی خوارزم روانه ولایت گشت.

باب است و پنجم

در احوال نواب خان بهادر صوبه دار و بعضی وقایعات که در آن عهد

بطحور رسیدند

ضابطه است مستقره و طریقه است مستقره که هرگاه شورش و فساد در امر جراحا و الناس و طبایع متغیسه
 من الافاس جلوه شهودی آید خداوند یگانه که مبدء کارخانه تکوین و ابداع اسباب ضابطه دولتی را
 بر این قوم منظمه بر گمارد که بنیاده و تاج و تزیین و تعذیب سرکشان و قطاع الطریقان مساعی بشمار برورد
 کار آرد و در بار شوخت و استکبار از سر مدار آنها بر آرد و بدو دهمی مظلومان و فریادگری متلگاران از دل
 جان بر دازد که تار عایا و بر آید که و دایع بدایع حضرت صمدیت الله در عهد من و امان اوقات بعین کمال

و انبساط دمانی بسر کرده در او میوه ارتقاء الویجنت و اعلال و ترقی عمر و اقبال ابن محمد رمانی و امان موافقت ائمه
 سازند مصداق این انتقال آنکه هرگاه صوبه داری لاهور از طرف فرخ میر نواب خان بهاد و مغض شد و لوان صورت گنگ
 و غیره و اریان موافق امر و شاه می از طرف بادشا بهمراهی نواب مسطور مقر و معین گردید و از شاه جهان آباد بقضای
 دلی منازلی برداشته در دار السلطه لاهور و در دوشده در عهد نواب عبدالصمد خان خندان و قطاع البطرلقان و
 و نهران سرشور و رش و فساد بر داشته و در قریب لاهور بلکه در میان شهر مال اسباب مترودین و مسافرن
 و حق جمین و مسکین شش فصد میگرداند از طرف نواب عبدالصمد خان که لازم تقیض و پوشیاری بجلوه
 ظهور می رسید هیچ فایده بران رتب نمی شد و در زیر و زخمه آتش غلبه سرکشان و فساد اندیشان روشن و فروخته
 بنفزی اندموری نامی زمیندار در موضع اولیا پور ده کرده از لاهور باز فرستد آب را وی قیام پذیر بوده و بر
 سر راه نشسته دست بردی نمایان بر مال اسباب آیند و در دند بجلوه شهود می آورد و هرگاه انواج ناظم لاهور
 بنا بر مقابل و مجادله آن فسادش روانه میگردد و درختان بار و بادیه دشوار گذار می انداخت نواب خان بهاد و
 زود قاصدان جلبدفتر در سواد موضع مذکور مقر و معین گردانید که هرگاه آن ضلالت غش سحانه خود درخت کاهی
 افراز دهان وقت بسرعت و محال از رسیدنش مطلع و آگاه بایست ساخت فی الفور بسرست کردار نا بهنجار خود
 و اصل خواهد گردید بحسب تائید آبی مهوری مذکور در بیت الحزن فرد آمده و محمود باده بکشت و خرابی گردید
 و قاصدان این خبر انواب رسانیدند فی الحال فرج جراسواران و خوشوار بهی قاصدان بطرف اولیا پور
 روانه گردید مهوری مذکور که در او مشیدن شراب مستغرق بود اسیر نیجه تقدیر برگردید و در لاهور رسید هر چند نواب
 مفراشه بنا بر منع بنیان جودش از حلیل القدر رسا و در کینه بعضی جوانان بر زبان آورد و مذکور مبالغه کثیر در خطیر بعض
 تحقیق بایست آورد و وجان بخشی آن رنران از پیشگاه فضل و کرم جلوه نمایش پذیرد و یک نواب مسطور فی الفور
 آن سرکش مصدرفساد را بسرست کرد و از نا بهنجار خویش سانیاد از ظهور آسختنی تمام رنران و قطاع الطریق عبرت پذیر
 دست از دزدی و در برنی کوتاه ساخته و در تمامی جهات و بطنی اطراف امن و امان جلوه نمایش یافت و لشکری نامی
 کل در مانجه طریقه قطاع الطریق مسکوک نموده و سرخوشت دستکبار با قیام سپهر میرسانید و هر چند که در باب حفا
 و حراست مسافرن و مترودین تشکیلی میکرد و در در متابعت و فرمانبرداری مساوت ابیدی حاصل نمیکرد و لهذا انواج
 ناخود و دما مور گردیده و کل مسطور را اسیر نیجه تقدیر برگردیده و در لاهور آورد و در در طرفه العین خرمن سستی آن کل کاتر
 فتنه سوخته پیش دیدم و اس گشت و نشان که دل و کباب و تو بهد یافت ملاقات نواب پرورده خورشید دشا کام شد
 و منتهای خود در لاهور بنا کنانید و منتهای نمایان مذکور زیر مسجد شاه می مگر گشت و منتهای که با متصل مکان چیاره
 چو چو بگشت جلوه مستقر یافت و فلات بشیار و دیگر بسباب بسیار و در منتهای صدر فراهم و موجود گشته بود

نواب سبط متعل شالارای مکانی از عمارت بنیادین و بنین باسم حضرت ایشان تیار و مرتب گردانید و در
محدود الایام تمامی اسباب کار عیالجات عالم بیو پار در آن مکان فراهم و مجتمع شدند و هر کسی از مردم بیو پار سی خوشتر
که دوکان خوش در آنجا میساخت از خرد افیره لازم تخفیف کھی می یافت. و علاوه بر آن در آنجا حرام و متعاصی
عنایات بیکران از طرف نواب مشارالیه بجای آورده می آمد و بعضی کسان غریبا و ضعیفا را نواب بطور مسالمت از خود داده
بر دو کالین استقامت پذیر گما میزد آنچنان آبادی و رونق در آنجا سبب و مشهود رسید که قلم و زبان در برگیر آن
حال است و انظار آن موجب طوالت مقال میشود.

باب سی و هشتم

در احوال حقانیت اقتضائے وحدانیت انتمائے سر دفتر ترخان عبودیت
امائے حقیقت رائے

بر سر ترخان دانش آشنایان و دبیران قابلیت و تبار مخفی و پوشیده نهاد که در موضع سپاس کوث نیجا که ده
از لاهور بطرف شمال سر دفتر قی شاسک حقیقت رائے عرف پوری آرام و سکونت میداشت و در ایام حضرت سن
و طوالت که رایان و آغاز شباب است نزد معلم بنا بر علم و درس کتابهای مجرب و موافق قضائے الهی و اراده پیمیزی
نیامدین سلیمان و امجد خلیل سینه و کتے دین و اسلام بر پا و در پیش گشت و چند کس از علماء و غیره از غلبه با و نشا هپی و
حکومت آنها اجماع عام کرده و آن صدر کمالات را بر سر نچه تقدیر نواب خان هپا در که تابع مرضی سلیمان بود و لهند
چندین سخنان در شب بآن یگانگانه افاق بر زبان آورد بیکس آن محمود الشامل از تائیدات ایزد میباید از سرت جلی
خویش استبداد و اصرار زیاده از صبح بجهاد مشهود آورد که تا جان در قالب دارم انحراف از دهرم خویش نخواهم نمود و بایست
منظور در احوال آن صدر که رم و اوصاف مناسب بنیقام است.

نظم

گفت با و ناظم از سر و دگر	خواه بده جان تو خواهی که دهرم
گفت که ناظم عالی تبار	جان کنم بر دهرم خود و نشر
تا در قدرت که مرا آفرید	دهرم مرا و از زلفیخ مزید

از فضل خویش دگر کم آن حسدا	دهرم مراد داده و ایمان ترا
صورت مارا که بنا ساختند	دهرم مراد در دلم انداختند

نواب موصوف از اصفای این منی بر زبان آورد که ای طفل نوجوان هنوز گرم و سرور زانه محبیده و دانا نش
فلکی بخشیم خود ندیده موافق و مقرون صلاح آنست که مناسب فرموده من عمل یابد نمود که فیلان و سیان صیا
رفقار تو خواهم بخشید و مرتبه و رتبه تو زیاده از سیران خود سطح نظر خواهم کرد. **نظم**

گفت که ای طفلک هر شیار دل	اینهمه محفنا ر تو خود را بهیسل
گر تو در آبی بشرت دین ما	فیل و هم بهر سواری ترا
هم تو بخشیم برق باد پا سے	یک بده آب تو بر قول ما
بهتر از سیر خود بهم ترا	منقب و جاگیر و خانه ترا
گفت که ای عادل نواب من	باز چپ را گوی با ما سخن
دولت و دنیا همه دار و فنا	نام دهم بست بهیندلقا
حکم نفرموده قتلش سنا	خورد بر دغصه و گریه و قبا

مادر و پدر آن مجبور و الحانات از رسیدن خبر وحشت از تمام و متعسف گردید لای ابدار انشاک از صدف دهره الم
رسیده باریدند و از کمال محبت پسری و ایثار جگری و انکس قلبی گریان و نالان شده بر زبان آوردند
که ای فرزند و بلند باید که موجب فرموده نواب عمل یابد نمود که در حالت حیات و زنده بودن از دولت میدار
شما چنان این هجران زده کمال الجواهر بنیادی و سرور و شناسی حاصل خواهند ساخت آن مصدر خوبها سے
ذاتی و صفاتی بر زبان آورد که ای مادر چهران و ای پدر الطاف نشان این دار دنیا در گذران است
و مال و اسباب و اربابا سے نیست همین قسم رضای آن پروردگار خواهد بود. **نظم**

گفت که ای مادر خاموش شو	بود همین قسم رضای پاک او
دولت فانی است همین دهرم خویش	توده زره است را پیش پیش
آن تو چرا میکنی این ذکر خام	در گذر و در گذر و رام رام
باز پدر گفت که ای جان ما	میکند این نامم جور و جفا
آهنگه بتو گوید کن اختیار	رو کن بر سخشم گوش دار
زنده اگر مانی دیدار تو	بدیم و شاهان شویم ای نیکو
گفت که ای پدر کن این خیال	باش تو خاموش ازین قیل و قال

هوش بجای داری تا قل بودی آید در گشت دل این ندای	اکنون تحقیق که نادان شدی و بر من نگهدار مکن جان فدای
بعد ازین گفتگو سران پیچاده را از تشریح خود خواست و ساخته در دستمال و بندام بنیان خویش سیل بسیار پر کرد کار آورد و مامور و دکترهای لفظ مبارک سری رام رام جیوا از زبان فیض نشان او جلوه اعلان میداشت فرد	
قوم هستند و آن همه جمع آمدند	جمله بران طغیانیان شدند
مردمان نمودند زیاده از حد مجتمع و فراموش شده از منسل بدن آن یگانه آفاق را احراق نمودند و سوختند و تحجین حدتخین بر دهرم آن جمع الحانات بر زبان آوردند و اساس و بنیاد دهرم از ظهر این مقتدر عجیب استحکام تازه پذیرفت و مردمان ضعیف و کبیر بر زبان آوردند که غنقریب نواب مستور بپاداش اعمال شنیده خود گرفتار خواهد گردید و اندام و آنها که در ارکان خلافت مسلمین جلوه نمائش یافت که اینچنین برگزیده انفس و آفاق را به موجب از خاکدان ظلمانی لعالم جاودانی انتقال نموده ست. فرد	
تا دل مرد خدا ناید برود.	بسیج قومی را خدا رسوا نکرد

باب سی و هشتم

شورش و فساد را جبرنجیت دیو در جمبون و اسیر نیجه تقدیر گردیده مدن هو

در کوستان چون نجیت دیو نام سکونت میداشت و قریب بستان و پنج خانه از آدمیان همراہیان نیز
در اینجا قیام مینمود کارخانه را لوح در کوستان با هو با و متعلق و مقرب بودند و نجیت دیو مذکور با مردمان
همراهی طریق قلع الطریق و بهر نی در پیش ساخته راه آمد و رفت کشمیر و پنجاب را دست برد میگرد و هرگاه
افواج ناظم لاهور با نظر میشد از خانه خود که نخته و قرار بر قرار داده و بهر میت را غنیمت شمرده
رخت و بار در کوستان و شوار گذار میبرد و چندین مرتبه بجایات ناشایسته و حرکات نابایسته از نجیت دیو
سجوده نمائش و عرصه بر وزی آمدند و هنگام ماموری فوج رو پوشش میگشت بنا علیه عرق حیث نواب
مستور بجرکت و رآمد و کیفما التلق نجیت دیو بحسب تقدیر اسیر و دستگیر شد قریب ده دوازده سال

در دار السلطنه لایحه گذار و قات اجسرت و کلفت میسر و هر چند میسر مومن خان و دیوان کبکیت رست و غیره امر ایاز
عالی تبار بنا بر استخلاص و عدم فراموشی و ظهور غنایات روز افزون در باره ادرعش میا خندان التماس او
بزیور قبول مقبول نگردید چون هر عسری ایسی لازم است بنا بر آن معرفت دیوان کبکیت را سی قشیر
معاف گشت و راج چون از بیگانه فضل و کرم رحمت شد مشار الیه از ظهور این جنب عیفات گوناگون و
مویات روز افزون ترین آلات راحت و مسرت شده و بقیع مراحل و طی منازل پر درخته و در ملک جمون
باستحکام تمام و استقلال مالک کلام گذار و قات می نمود و قوام اطراف و محاکم صیت انعام و آوازه که مش
بلند آوازه گردید و چون از حق تبار کلامه و دانش شاه آن خیر خواه خلایق معموری و آبادی زیاده از حد
معاینه و مشاهد نمود و راج با هو موقوف و مدد و م ساخت و تمام راجگان مطیع و منفاد و راج بر حیت دیو
شد در لایحه اطاعت و انقیاد و در رقبه جان انداختند

باب بیست و هشتم

در تخریر حوادث منی سنگه و تار و سنگه و خروج سنگهان مرتبه
اول در عهد خان بهادر و انتقال او در سمت او و ز پور شاشی ۵۶ هجری
در عهد نواب خان بهادر سنگهان جلالت نشان و رموز اضاعت و توجو اسرکوت داشتند گاه گاهی
طریق قطع الطریق در هنر فی شعار خود ساخته بودند و نیز در بعضی جاها مکان احکام و ادا امر سنگهان پوشیده
طور جلوه نمایش پذیرفت و منی سنگه نامی در خدمت بادشاه و هم اعضاء یافته منظور نظر غایت اثر
آن بزرگ عالی خزانده بود و نهی که نهی صاحب که بعضی او تیر و بادشاه پنجم تکمیل در مرتب شده بود و در آن کجا
استطاب راگ ماسه چار پاس و در تیر بیت و راگهای شب تیر علی بن النقی بوده باشند منی سنگه مذکور
برترتیب لاف و نشر که نهی صاحب را تکمیل در مرتب نموده از نظر غایت اثر گذاریند و بادشاه و هم بزرگان
فیض نشان آورند که چه کردن بنده کلام بزرگان موجب دبار و شقاوت است بعد از مردن یا درمیل

جسم تو بنده بنحو اهرشند منی سنگه مذکور بسر چشم ارشاد و جب الانقیاد قبول نمود و بعد از آن در سر زمین پنجاب وارد شده و در دار السلطنت لاهور در گذر محام قیام داشته چند کس را از ساکنان شهر پاهل داده سنگه گردانید پس از انقضای مدت مدیر صفت فلبه و تسلط او بر میدان خویش و خبر دادن پاهل ب مردم سکنه شهر بنو خان بهادر واضح و لاج گروید و مشار الیه را در حضور طلبیده بر زبان آورد که موسی سر بایز ترش منی سنگه مذکور از اصفائے این منی کلمات و درشتی و سخت به نواب موصوف ظاهر ساخت و موافق امر و خواستش آن قادی حاکم بنده بنده از بدنش بریده و قطع گردید و منی سنگه مذکور جان بجان آفرین تسلیم نموده بعد از آن سنگهان عالیشان از قریه جوار پنجاب دست نظا و اول بر اموال مسافرین و ضرر دین دراز و احوال ساقطند بلکه در اکثر مواضع کوهستان غارت و تاراج بسیار جلوه نمائیش پذیرفت اگر چه فیما بین سنگهان عالیشان بیج سرداری صاحب خستبار در فوج نبود و چند کس نفیس نفیس اوقات در سنگه مه آراسی لبیر میبردند و دستگیری نمودند و هر دستنگه رنگبیر و در پنجاب سر بشویش برداشته در پرغاش جوئی و نبرد آراسی چهار تنه کامل میدشت هر چند خوشختجات نواب مفرار شده بنا مش قلمی میشدند متابعت و انقیاد اختیار نمی ساخت بکرو حیا بهز ارتدایر و طالیف اچیل بشرق ملازمست بر درخت و وجه معین بنا بر قوت و گذران آواز طرف نواب مقرر شده که خرج و مصارف ضرورت از او سیر مذکور باید نمود و لتقیع بخجائی و تکلیف بر عیت بودچی من الوجوه و سببی من الاسباب نباید رسانید و کیو سنگه نامی از بزرگان فیض الله پوریه در دوا به است جالند بر قدم ثبات و استقرا مستقر و محکم ساخت حسب العلب نواب خان بهادر و لاهور رسیده توسل نواب مسطور اختیار نموده بقلب نواب کپور سنگه مشهور اسنه صغیر و کبیر گردید و تار و پستنگه نامی در تر گهر فاضله یک نیم کرده از لاهور که اکنون در پاهل رادی زیر آن مکان روان است اقامت میدشت و خود بر درخت دارد و صا دراز پا رچه و نان و غیره اسباب محتاج سجاده شهوومی آورد و همواره در شب و دگر و دجی گذرا و قات می ساخت و بسیار ساکنان لاهور و قریه جوار از راه کمال فقر خویش مطیع و متقاد و نمود و رتبه اطاعت و انقیاد در در قبه جان انداخته و پاهل داده و لباس سکهی در بر پوشانیده و نیز بعضی اطوار اهل اسلام رونی خود را گردن بعضی تنباه کاران نا عاقبت اندیش و تمام احوال آنصند زید و فقر از نواب موصوف منکشف و لاج نمودند بفرمان این بیت

فرد

چو تیره شود در دراز روزگار	همان آن کند کش نیاید بکار
----------------------------	---------------------------

نواب مسطور مشار الیه را نزد خود طلبیده ظاهر ساخت که همه سر قطع باید نمود آن وارسته جهان بر زبان آورد که کیس تاسه مبارک همراه سر میباشند چنانچه موافق حکم نواب مسطور جلد مرشش دور نمودند زیر آن ریم و خون خا پر گشت منظم الیه بحالت بیجانی در خانه معتقدان خویش دارد شده سنگهان و اراوت مندان

به ریاء حلاصه آمد در بر سر مبارکش نهاد و گردانیدند از غنایات سرای کمال و نوبیات و اهلکوردی و تخفیف کلی
 حاصل گشت و آن ذات ملکی آیات بر زبان آوردند که نواب خان بهادر به بادش افعال ذمیمه و اعمال تنبیه خود
 بگریه وادی عدم خواهد شد که به موجب ترکیب این چنین آذیت و امر ناشایسته همراه فقر آن آگهی شده امید
 تو نیست که در عرصه قریب این بهادر گلشن دولت و اقبال و بهار جلال و اقبال را خزان و ادبار لایحی نشود ایام
 انکس و خرابی بر روی روزگارش میرسد بعد از این سنگبها نعلیتان در دو اب باری بسیر کردگی سرور
 با کوه عکله ابله و الیه سر بشویش و مینگامه آراسه بر دهنش راه آمد و رفت بر مسافرن و مشردین سدد و ساخته
 و بس باری از قریات و مواضع و تقصبات را تا تحت و تا راج می نمود و نیز سبالت کثیر از زمینداران قریه بچار
 از وجوه و غیره بدست آورد و آن زمان حال رمال و اوند جاسکد ابله و الیه که پیشتر زاده سرور مسطور بود و در
 تمامی کار خانجات و امورات خستیا رکلی و جز در می میدشت و سبکی اسباب با محتاج سرور در قبضه تصرف سنگ
 نکر و جلوه نمایش پذیرفت و سولای این دیگر سرور و آن در خدمت سرور مسطور فریاد و قبیح شده و تقدیم
 کو از مخراندیشی و بطلی برده افتند و در تمام ملک دو اب بند و بست و شش و نظام سنگبها نعلیتان جلوه
 استحکام پذیرفت بعد از مراد و اوقات مسدد و آن اوج بلشمار و مبالغه بسیار و سرور و سرور حاضر گردید و از پادشاه
 یعنی قتل تمام در اطراف و ممالک صورت برد گرفت و از غرض نویسان دو اب تمام کفایت مری عن نواب
 مسطور واضح و واضح گشت و ادینه بگیان بنابر جنگ و مینگامه سنگبها نعلیتان بطرف دو اب روانه شد و بعد
 از قطع مراحل مطی منازل در دو اب رسید و لغایت اخیل سنگبها نعلیتان ساخت و سلوک و صفاتی بپایز
 جلوه نمایش یافت و در استیصال و انهدام این فیه علیه کوشش و تردد نمایان نمود که مبادا مستاجر و دیگر
 نظیر بر رفع خلل و آشوب این طرف از خدمت نواب مسطور روانه شده در دو اب با جریسه او امر و نوامی وار و شود و
 قدم استقال و ادینه بگیان از دو اب به توفیق و مصلی گردد و از توفیقات سرای کمال و تانیته سرای شگور و دیال
 و حسن رفاهت و ادینه بگیان سنگبها نعلیتان شجاعت نشان جمعی بسیار حاصل ساخته و مکن فعل خود و بعضی مکانات
 پادشاه و جلوه شهید آورده و در باغ خان ستار الیه اوقات بعیش و نشاط بسر بردند و نواب خان بهادر در دلاپو
 طلت ارحمال بر بست و شخصی از اهل توابع و در تاریخ وفات نواب مسطور بدو طلی نمایان ساخته بلیت
 از سیفی احد خان بهادر مرحوم
 یک راکه عبارت از احد است افزوده شود تاریخ درست میشود و شش هجری

خ ا ن ب ۵ ۱ ۵ ۲ ۵ ۳ ۵ ۴ ۵ ۵ ۶ ۵ ۷ ۵ ۸ ۵ ۹ ۵ ۱۰ ۵ ۱۱ ۵ ۱۲ ۵ ۱۳ ۵ ۱۴ ۵ ۱۵ ۵ ۱۶ ۵ ۱۷ ۵ ۱۸ ۵ ۱۹ ۵ ۲۰ ۵ ۲۱ ۵ ۲۲ ۵ ۲۳ ۵ ۲۴ ۵ ۲۵ ۵ ۲۶ ۵ ۲۷ ۵ ۲۸ ۵ ۲۹ ۵ ۳۰ ۵ ۳۱ ۵ ۳۲ ۵ ۳۳ ۵ ۳۴ ۵ ۳۵ ۵ ۳۶ ۵ ۳۷ ۵ ۳۸ ۵ ۳۹ ۵ ۴۰ ۵ ۴۱ ۵ ۴۲ ۵ ۴۳ ۵ ۴۴ ۵ ۴۵ ۵ ۴۶ ۵ ۴۷ ۵ ۴۸ ۵ ۴۹ ۵ ۵۰ ۵ ۵۱ ۵ ۵۲ ۵ ۵۳ ۵ ۵۴ ۵ ۵۵ ۵ ۵۶ ۵ ۵۷ ۵ ۵۸ ۵ ۵۹ ۵ ۶۰ ۵ ۶۱ ۵ ۶۲ ۵ ۶۳ ۵ ۶۴ ۵ ۶۵ ۵ ۶۶ ۵ ۶۷ ۵ ۶۸ ۵ ۶۹ ۵ ۷۰ ۵ ۷۱ ۵ ۷۲ ۵ ۷۳ ۵ ۷۴ ۵ ۷۵ ۵ ۷۶ ۵ ۷۷ ۵ ۷۸ ۵ ۷۹ ۵ ۸۰ ۵ ۸۱ ۵ ۸۲ ۵ ۸۳ ۵ ۸۴ ۵ ۸۵ ۵ ۸۶ ۵ ۸۷ ۵ ۸۸ ۵ ۸۹ ۵ ۹۰ ۵ ۹۱ ۵ ۹۲ ۵ ۹۳ ۵ ۹۴ ۵ ۹۵ ۵ ۹۶ ۵ ۹۷ ۵ ۹۸ ۵ ۹۹ ۵ ۱۰۰

در ستمت روز بیاس بر جا که پورنشانی باثر می باشد این واقعه سخت رود و در هر جا خبر کشت اثر اشتغال
و اشتغال ساختن نواب مغز اندیشه تبار و سنگه ظاهر شدت با لوقت و عی اجل را بیک گفته ازین پیچی
سری فانی بدالم جاودانی توجه نمود درین مقام همین ارتسام عمده التواریخ برخی از احوال سردار جبا سنگه
ارتقام نمودن ضروری و لازم و انسب و انفا را بشد الغریز تفسیح این حقیقت در آخر کتاب مستطاب عمیق التواریخ
مقوم دستور خواهد شد

باب بیستم

احوال سردار جبا سنگه ابلو والیه و تسخیر ملک دوابه و آنرو استیلا
و غزم بجانب مشرق



بر نظار گیان عالم مسکان و بنیان عرصه کون و مکان پیدا میوید است که بتایید طلیل قادر کار ساز و عیالات
جزیل همین منده نواز در عین حیات با گهنگه ابلو والیه مامون حقیقی طراز منده اوام ایالت و فرزند و اعلام یا
سیف سلول میدان تهور و شجاعت و روح مصقول مضار فلات سرکار خالصه جبا سنگه حاکم حکم مند و سبت ملک
و دفع و لشکر کلیم گردیده از انجا که نقد شجاعتش در شمار مرد و کشتی و دشمن گذار می تمام عیار بود در دفع فساد و قلعه
بنیان ترکان و قطع ایطریقان و فساد اندیشان مجاریات پوش فرسای و بیکار و ثانی عبرت افزای سرگرم
کار و از منده نواز تو فیض این نقد مات انبساط سپرد و تویح این فتوحات نشا طافرا طویل الاذیال اندجها در آخر کتاب
خانو مشهور خواهد یافت و شمه از ان و اندر که از بسیار بل کمی ازین نخست متوقع از کار و گریز خامه غیرین نگار
است که آن آخرت مرج دولت و اقبال گوهر روح شرافت و اجلال بحر و طاریج و الا احسان ایطریق سجا و د و متناز
سند آراسی ریاست و کوبه پیرایه امارت شده که فیه علیه سنگهان که انتشار و بر انگندگی یافته بود و در شیراز
ایستاد سرگرم اخلاط ساخته بسرشته تالیف و تریسبت در آورد و کاف نام و طبقه رعایا از خاص و عام از مطلع
این کام محبت انجام چشم روشنی باز کرد و دوازده و ساسی ترکان و اخاب آن بیکان طپور و رواج بر دواز
نمودند که انبوه کثیر آنها از جمعیت طلیل موجوده منقوره خالصه حیو علی التواتر زیر سمیت فاحش و شکست موخش خود

و عند التوجه بود سواد و دواب بن الیاس و سبلج بعد قطع قلع و قلاع و قریب این مزر بوم بغیثه تصرف خالصه موقوف
 قرار دادی شد بفرع عقل و در اندیش و دانش معلومت کشیش غریمت تسخیر ملک و دار الحکومت میندستان
 متجمله سردار مغرانه متخیل گشت ازین استغفار و ممکن این سواد و نقوش صفحه ضمیمه ساخته بد تصرف نقبه جالندهر
 خوش حال سنگ سردار گلهان فیض الله پوریه و پوشیار پوریه بشرط اطاعت و حاضری دوام تقویض نمودند
 و بعد تسخیر و فتح اضلاع پنجاب متوجه مالوده و بهتیز شده مسافت بعیده به گنگام رخس محبت ملی فرموده از راجگان
 دواب خرج مال و اموال اسلحه و اخیال را افش و ایدمال و تفرج خراج سال لبال و ادخال تهاجمات در بعضی مکنه
 و انکار بعضی ملائق و تعصبات و مواضع بعد از صدر بعد مثال کرنا و غیره سرداران آن سواد که مطیع
 و منقاد شدند نهایت نموده از انجا همان نوید غریمت بطرف شاهجهان آبا و معطوف فرموده سبزی مندی
 که محل خاص بیرون حصار دلی است تاخت و تاراج ساخته و دواب عبدالله خان و وزیر بادشاهی باجمی
 کثیر مقابل گشته آتش مجادله و محاربه برافروخت و مجاهدان با غرم دلاوران معرکه رزم چون شعله جواله
 نه عظم برق محافظ بر خنجر و خرم سستی و محروق نموده تمام سوختند و جوق جوق از ان اضراب پیوند نیز
 شدند و آتش و سحر و احوال و انتقال و اموال میران تصرف دست خوش نهیب خالصه مغرانیه در آمده
 در غفلت وقت آن فتح عظیم را نعمت انکاشه فتح و تسخیر قلعه و شهر منجر بر دقت دیگر دشت برجم اعدام
 خفر اعتصام بصوب راجا و اثره مرتفع و فرین ساخت از راجگان راجه پتان پیشکش گرفته اگر چه بعضی از
 راجگان عظیم نشان مستدعی شدند که تا نیمه تمام تسخیر حاصل نماییم سردار مغرانیه منظور و مقبول نکرد در چه
 بهت پوریه تحایف لغیبه و نذر از مسکاثره گذرانیده بلیله جان امان یافت مگر اکثر مکنه نواحی میند وستان
 میران پور و چند و کسی و سر دهنه و کهاقی و جالیس و غیره سکانات مابین جمن و گنگ از سیلاب افواج
 سنگهان عالیشان و تلاطم افواج مبارزان ته و بالا و عند المعاد دت و در خلع نهبر و زلیسه که طرق دشواری
 آن ناحیه بنا بر عدم تیسراب و هجوم اشجار صحرا و وسعت دبوادی و صحاری صعب المرور بودند که یک
 خیال هم از ان سبیل بدشواری پیگده شد و کسی از راسا از مندا اصلاً و راجا نرفته بود حکام آنها از مردوخوت
 و استبکار کوس لمن الملک می نواختند و دست تعدی دراز نموده غریب عباد الله و مودی خلائق میشدند
 و رانک التفات دلاوران فیر و زمند و بهازران سمیت بلند عا که آن خالصه و جند کاخ زندگانی اجل
 رسیدگان تعبیل از پا آورده بقید لسیف آن منکوبان عار فرار اختیار کرده متحصن گشتند از انجا که
 از بتا شیر صبح دولت و اقبال و طلوع نیر خشم و احوال خالصه جیو نصر تهله تازه و فیر و زیله بهایه اندازه
 نصیب اوقات فرحت آیات و در نیرت محقر اکثر جدال و قتال و محاربه های عظیم و جنگهای فخر از تن مخا

برایوان اشجار و دریا شده و درین معارک متهاکک بر قامت رعنا آن خدا پناهی زخم خوشنمای بر اثر گوله
 آفتاب و ستارگان مانند نقطه انتخاب بر صفحه شجاعت روزگار از ملک قدرت کردگار ترینین یافته چونکه
 درین اختصار تشریح و تفسیر مقدمات آن مقدمه الجیش نگهبان گنجایش پذیرد و قیاس نیت لهذا آغاز اراک
 عارض اینجا شده که آن والا اثر مصلحت و کنکاش بدیل حق شناس حبه از فردگاه حبه و نقض انهدام
 بینان آن بر اندیشان فساد طراز و انقطاع بنیا و بدیشان نقشه پرواز حله و لا و را نه بکار برده مسحمان را طعمه تیغ
 بیدرغ ساخت بعده از راه میان و داب قصبه پشماله خیم مرادات اعلا فاصه مغز الیه گردید و راجه صاحب بگیه
 که سابق پایل یافته بود بر عوی گو سکنی مراح تعظیم و تکریم و پیشکش و اتحات به تقدیم رسانید و بعد از یک کلاه
 بابت زرخیز مقرره اینجا که واجب الا و بود و عوضه آن زیور و خیمه اموال همکارده بود و فاصله مدح از مازنی
 معاف فرمودند و جمیع رؤسار نگهبان و راجگان و عموم منی انسان لای اوصاف بی اکناف فاصله مغز الیه
 لبیک توصیف زبان مستمند و فاصله منظم الیه باها مینیبی و القاع لاریبی درین حیات خود از موالفت قلبی
 سبب استحقاق عیدی بهایک سنگه جیوه که نیر حقیقی پشت سوم از جده فاصله مغز الیه است و از ناحیه آن سخت بلند
 بوارق ظلم و جفا و انوار مصلحت و دهرم علیا کاشمیر فحس وسطا الساموستی و پویدا بود و شمشیر ریاست و حکومت مقبض
 و دخل دار ریاست کیو سرنگه و تمام ملک فوج کلهم من اوله و آخره حامل ساخت و در غم سرداران نگهبانان ایشان
 ابر و اس کنمانیده و ستار امارت و ثروت بر فرق مبارک فاصله بهایک سنگه بیا رست و فاصله ترجیح احکام
 ریاست و ثروت یو نایباً حالاً فی حالاً جلوه استخوان یافت و عموم منی انسان که چون اضداد و ارجح است
 روزگار و نیرنگی لیل و نهار از لریقه اطاعت امر مخوف و متعلد قفا و شورش از جواب و انتظار شده بود و رنج
 استکلاف و آموذ و از طریق انحراف برآمده مطیع و منقاد فرمانبردار گشتند و در سال خجسته بخت
 که ابواب شادی و شادمانی بر رویه و لپا کشاده و سباب کامیابی و کامرانی با کمال جفا و آماده بود و مولود
 مسعود و جود فانی الجود مخزن تهور و شجاعت معدن کرم و سخاوت حاوی حکم آنکه محسوس حنات و مشوبات
 علم نمانتیا مایه بدعت و ظلم صاحب جفا و ظلم و سی دانش و فریاد فاصله فتح سنگه ابوالوالیه از کمن بظون
 منبسطه شهید جلوه اعلان یافت عالمی از و نایز و زرا حمر کثیر بر ساختند و مساکین و غربا و مژدین و ضعفا
 و لم ستغنیای سجا تم طایحی زدند زهر مبارک ساله و چهی فرخنده روزی و عجب نجسته سافعی که منجمان تقویم سال
 و نهند سان فلکی قیاس و بر اهرمه صاف پنج در صا و جامع علوم عظیم و جمیع فنون فحیم تقویم ولادت یعنی خیم تهری
 آن اختر و خشنده بر پنج کاشکار شیخس فردزنده ساله ناماری بحسب انظار تشکیل و ترجیح و تقدیم قرار
 و اجتماع کوکب بری از مبوط و حقیض و خالی از نحو سات و با قتران نیرین شرف اوج سعادت تاب در روشنه

و از احکام طالع ولادت سمهود الهیت غنی و علم بهست کبری و تجمیع اسباب سر واری و فرستای آفات نایداری مولود مسود
 بیان طراز شدند سر و از سر الیه صدر هر یک بوج میان و بر میان و الانام لایق مشکاتره و صلابت خایسته متوا فرور
 آئین بهین ریاست و حکم رانی عنایت و رحمت فرموده و ابواب ستادی و نشاط و فرحت و انبساط بر روی درگاه
 عالم و عالمان و جهان جهانیان مفتوح گردانید و باز سبب یخنین شروه راحت افزاست و نو بدختم و لایق لایق
 مسرت و نورجی و اصناف اصناف راحت و نور سندی حاصل ساخته جبین نیاز آگین خود مسجد است
 متوا فرور و بتکلیفات مشکاتره در جاب سری اکال پور که به تنفی و ستین نموده و در زبان اثر ترجمان طول بقا
 و تر اید عمر و دولت و اقبال و نصاعف معایج ایست و دولت مولود مسود در خواست و مسالت ساخت و نو اوار
 جیح و رفعا ل مزاج این خجسته خصال برین سنگنا سحر قرطاس بگویند گنجید که قطاس نیاس شمه ازان در مقابله
 خودی سجد لایق بطریق اجال رفته کاک نیاز سگ گردید تا بر مورخان دانش آئین و مخبران پیش آگین
 پوشیده و مخفی نماند

باب سیام

بعد از وفات خان بهادر شهنشاهی خان بر صوبه داری لاهور رسیدن
 شاهانوز خان و در لاهور و قید گردن سنجی خان و حلاصی و ستم
 سنجی خان پسر کلان نواب مسطور که در خدمت پدر بزرگوار حاضر بود بر صوبه داری لاهور قیام نمود و
 شاهانوز خان که در شاهجهان آباد درخت اقامت میداشت از استماع خبر واقعه باید پدر بزرگوار و
 استقامت برادر کلان بر صوبه داری قرین کلفت و ملالت گردید و مع فوج شایسته روانه لاهور گشت تا
 نزد بزرگوار لاهور رسیده پای استقامت ستم نمود میر مومنان و غیره امر و وقت در خدمت سنجی خان حاضر بود
 هویدا ساخت که الحال وقت جنگ و زور آزمایی است باید که بتأمیدات ایز و مطلق و قدا در بر حق تیار و
 مستعد بر جنگانه و فدا گردیده باشند حال نو ایر جلال و قتال بردانند که از حجب انفصال ایز و استعمال
 نسیم غیر نسیم نصرت دفع خواهد و زید و سنجی خان از استماع این معنی بسبب گردش طالع خود و لفظ تحمل آید ستم
 بر زبان آورده که ابلا جرات و ولاد داری طرف ثانی را ملاحظه و مبادیه کرده بعد از ازان اینچنین مبادیه

وقت خواهد بود و از کس بطون رونق ظهور تواند گرفت باو دیگر امرایان صدر عرض نمودند که مخالف تو سوار قلعه دارد و شتر
 و تاخیر و تخلفی موجب استیصال مهابتی ریاست و انهدام آساست امارت خود را متصور هست برودی نزد
 بهالت آگاهان نایره جلال و قتال شتمیل باید نمود و بجای خان همان لفظ اول بر زبان آورد که درین اثنا
 شاهنواز خان معاونان شایسته کمال مسلح را و قلعه گردیده بجای خان را اسیر نموده تقدیر ساخته بر سر سنگا مرانی چاربا
 شاه دانی نشست و میر موشخان را به تیغ و تار و پود و زجر و تفتیب کما شیفی نمایان ساخت و متصل در دوازده شیر
 بگلکه نقره تیار کشانیده اوقات استیصال و نشاط و فرحت و انبساط بر سر سبز و از شوق طبعی و تاجر به کاری معامله بطری
 و غیره فضایل مزاحش چه مرقوم نموده آید اگر احیاناً متغی من الانعاس انگشت سبب به طرف بگلکه آن جانم
 حق نمودنی الحال بیکست ابدی واصل نمیشد بعد از مر و اوقات کثیر بجای خان کبکها التفیق خلاصی از زندان یافته روان
 بطرف شایه جهان آبا گردیده بد ریافت ملازمت حضرت محمد شاه و وزیر خان دوران و قمر الدین خان بهر دین
 مستعد گشته تمام خفایا مصایب و تشتت و اضلاع خویش سبب گردش ادوار سپهر پیدار معروض شایگاه جاده جل
 ساخت غرمت فیض طوبی باد شاه باستقواب اراکین دولت بر آن معجم بالجرم گردید که دمار ارباب را از دماغ شاهنواز
 بیرون نموده شود که برادر کبیر تر کبک بخین تقدیرات ناشایسته گردید پس کس سبب یعنی وجوهات ظهور
 این امورات در حیز تقوی و تراخی افتاد و فلک نیز رنگ ساز و سپهر شعبده باز ظرفه ساخته تازه بر
 روی روزگار آرد و د

باب سی و یکم

فرستادن شاهنواز خان صابر شاه وکیل خود بنا بر طلب احشده

شاهنواز خان که به تسلط تمام در لاجورد مستقر و محکم گردید سبب رسیدن بجای خان در شاه جهان آباد و طبیعت
 آن نوجوان سبب بعضی وجوهات از طرف محمد شاه منحرف گشت و از جاده اطاعت و انقیاد و مسکن فراموش
 و متغادر گردان شد بنا بر آن سبب نا تاجر به کاری معامله سرداری و نا واقعی مقدمات چناندراری ششون
 مصاحبان ناقامت اندیش خفایا و معارف آگاه سیادت و شجاعت پناه سید صابر شاه را به عهد و ک

نزد احمد شاه ابدالی که بنا بر آن سرسودش و فساد برداشته و بعد از نادار شاه بر سر سلطنت بنشین شده بود و در
 و بیخامات خلافت آیات بر زبان آورد که ملک هندوستان ملکیت وسیع و اقلیمات فراخ و از کثرت
 اشجار و دفرات و فراوانی کثرت طایع و زیریت ارض فکد برین مقصور و تخیل است و لایق سیر و شکار و خاقین
 نامدار و سلاطین بلند تبار و تملیق است و درین جزو زمان از دیویر بادشاهی که دار و گیر حاکم مقبوضه و نسق
 و نظام محروسه بد و فلق دشته باشد محلی و مغرب نیست و هیچ مکان سبب اطمینان و توکل میشد و طرب
 و کثرت نعمت و اسباب جنگ و آلات حرب هبیا و موجود نیست مقرون صلاح صواب اندیش است
 که آن والا جابه نفس نفیس جسم لطیف و عا که موجوده خود با میظن متوجه شود که بر تخت خلافت و سر سلطنت
 آن ذات ملکلی آیات جلوس همیشه مانوس فرمایند و این خبر اندیش بر سنده وزارت است حکام تمام و
 استقلال مالا حکام گرفته بقدرت خدایات شالینت و بندگیات بالینت لوامع عقیدت شعاری و سواطع
 عبودیت آثار سی سجده نمودن نمایان خواهد بود و آن قدوه حق شناسان بعد از طمس مالک قطع مشارق
 در ولایت رسیده بدریافت ملاقات احمد شاه مسترد و متوجع شده تمام کمفیت مدرسن و من مشهور و برین ساخت
 و احمد شاه را که خیال ملک گیری و تخیل بود و ظهور این مقدمه عجیب سوانح غریب راجع از تأییدات این و متعال
 و توفیقات یونیه بهال تصور رسانیده با نواح پیرامین بر کافت و همپائی سپیدند که در گراست منزل مقصود گردیده

باب سی دوم

برهمنی امورات نادار شاه و خروج احمد شاه

نادار شاه بعد از نسق و نظام خوارزم بجانب هندوستان مراجعت نمود در امر سلطنت و جهاندار کی کفایت
 بحسب رضای او تعالی جلشانه و عظیم بران و عدم نوا که خلایق و فساد چند در چند راه یاب گردید و اینها بنا بر استیلا
 و سواوس مفسده و مظلمه قرة العین رضای میز که فرزند همین دولی عهد بود و دیده جهان بین او را از دشمنی
 و بهبارت ماحل نمود و ایند حرکت از نظم طبیعتا و اعلی ایران در حق حسن سلوک او پاره پاره کرد

و اهلای فارس و بنادر عموماً با قبی خان شیرازی که از جانب بادشاه بایالت آنجا مستقر بود متفق اللفظ و المعنی
 شده و کلب علیخان کوسه سردار که خالوسی شاهزادگان بود مقتول و در بروج ساختند و همچنین اهل شیراز
 حیدر خان افشار حاکم خود را قتل رسانیدند و من بعد اهل تبریز و سام و مجول الحال را سلطنت بر داشتند
 تا آنکه کار سجدی رسید که در دهم حرم که نادر شاه از اصفهان بطرف خراسان می آمد بهر مکانی که میفرستاد میگردید
 رئیس دیگر آنجا مقرر می نمود و در آن اثنا اهل سیستان و انحراف از جاده مستقیم متابعت نمودند علی قلی خان برادرزاده
 نادر شاه با اتفاق طباسپ خان سردار کابل با نظیر مامور گشت علی قلی خان در آن حدود با سیاستیان موافقت
 کرده و آغاز مخالفت بنا در شاه ساخت لهذا جاده افغانان و محمد خان ابدالی حاکم نادر آباد و بنابر دفع فتنه و
 شاد علی قلی خان از طرف نادر شاه روانه گشتن بعد اکثر از جنویشان از مسلک مستقیم اطاعت انحراف نمودند لهذا
 نادر شاه تمام شاهزادگان را مبعوض کرد و در تبریز و نغایس روانه کلمات فرمودند و خود بر سر بندوبست
 جنوبان مکرهت چیت و جالاک بست که در در تب کیشنه جادی انسانی سال بکیر اوست و کینه شصت و هجری در
 منزل فتح آباد و در سرخی جنوبان محمد خان قاجار و روانی و موسی بیک افشار و دیگر افغانان با شاره طلیعیان
 و محمد صالح خان ابیوردی و محمد علی خان افشار و حبیبی از کنگیان افشار که نگهبانان سپهان سر پرده بودند
 معاً محمد خان ابدالی بهنگام نصف الیل داخل سر پرده شدند و نادر شاه را مقتول و در بروج نمودند و سر که سر
 سردان بود در عرض زمین و زمان از بس غلظت و جلال نمی گنجید در بازار اردوی گوی صفت بازی طفلان
 شد و شیراز بهیت و انعقاد ولایت تبریز و برگزیده گشت

شبانگاه سرقتل و تاراج داشت
 سحر که نه تنی سر نه سر تاج داشت
 بیک گردش چرخ میل و فری
 نه نادر سجا ماندن نادر

سپهنگام طلوع نیر اعظم که این خبر شهر را رسد خاص و عام

گردید تمام لشکر بر سر و منتشر شدند و طایفه افغانان

و او ذک با اتفاق احمدان بیک

با فرج نادر مجاوله

مقابله نمودند

افغانان و کابک فاعنه زاده

برق روانه قندهار گشت و مشارالیه حقیقت را و کار بطرف طلیعیان تعلیم آوردند

باب سی و سوم

نشستن علی قلی خان بر سلطنت و علی شاه نام نهادن قتل نمودن اولاد و مادر شاه

علی قلی خان از بزرگواران باستان خرابی نادر شاه منفرج و خوشش شده و بکران مراد و توسن مقصود در زیران خود دیده و
 بسرعت سر بریده و در دوش به گشت و سپهر اب نام نهادن و امر او را شایسته بر سر اسیر و قید کردن شاهزادگان
 به قتل فرستاد و سر بهشت در وازه در بندار لغون شاه داخل قتل شد و آن حبس حصین روس زمین در
 تصرف آورد و امام قلی میرزا و نصرالله میرزا با اتفاق شاهزاده شاه رخ میرزا هر یک بر سپاهان سوار شده و فرار
 بر فرار داده بطرف شاهجهان آباد روانه شدند که کافرم بگشت و بفرار رسیدیم بگیا برادران علی قلی خان از قتل به قتل فرستاده
 بر دوختند و در ده فتنی قتل و دست محمد حیدر که قتلش بر سر شاه میرزا بود و اسیران بده سران بر شاهزادگان مسدود
 نموده تمام شاهزادگان که امام شاه رخ میرزا و امام قلی میرزا را اسیر نموده قتل رسانده و در قتل آورد و فرمان علی نام
 خویش خود را به تیغ شاهزادگان در ستیا و نامبرده در حوضخان من حلال بر دوشانزاده رسیده مستند گردید
 شاهزاده شمشیر از نیام بر آورده و او را از اسب در آنگشت و شربت شیرین مایه با شمشیر اجل چاشنیده روانه فرود گردید
 و چندی از قتلان بر سر که در دنیا حیدر را بفرموده طاعتی شاهزاده کرد و او را وسیله حصول غنای خود و بر سر مطالب دید
 با شاه رخ میرزا و امام قلی میرزا و امام اولاد و اجداد نادر شاه و موافق رضای او قلی شاه نام نهادن علی قلی خان را بکران
 آفرین قلی نام نهادند و شایع میرزا را علی قلی خان در کشته شد و قدس مخفی در بهمان نموده و خبر قتل او را شهر با طراف نشنید
 بلکه این مضمون که تمام ولایات بر تصرف شود که شاهزاده را بر سر مراتب امر راحت نگذاشته و اکثر اهل ایران سلطنت
 او را منظور و ساخته طالب اولاد نادر را بفرستد شاهزاده را بر سر سلطنت تحکیم سازد و تفصیل اسامی اولاد نادر شاه
 بکه از خفایای این عزم شهید است با و است شیده اند مناسب این مقام عبرت فرجام است که آن نونپالان حسین زندگانی
 و نور بسته های گلشن شادمانی بیوجوب جان بجان آفرین قتل نموده اند شاهزاده عظم رضا قلی میرزا است
 بناله و شاهزاده نصرالله میرزا بیست نه ساله و شاهزاده امام قلی میرزا هفتاد و سه ساله و شاهزاده چنگیز خان سی ساله

و سهراب غلام محمد علیه علیه بود حسن علی بیگ اورا مخفی کار خود میدادست لهذا با نبغات تنهیدات چند در
چندین مرتبه سهراب را بطرف اصفهان نزد ابراهیم خان فرستاد ابراهیم خان را رسیدن سهراب ناموافق آمد
لذا سهراب را مقتول گشتا بند و سلیم خان انتشار که از طرف نادر شاه مرحوم بسر داری آذربایجان منصوب
بود اتفاق نموده پرده از روی کار برداشت انحراف از علیشاه ساخت علی شاه از مادران بغرم تبعه ابراهیم
روانه شدند و در گنبدنایین سلطانیه حرب فرغین بطور آمد فوجی از لشکریان علی شاه از همان جنگ گاه از علی شاه
جدا شده با ابراهیم خان ملحق گشتند و بقیه فوج علی شاه دست و پایی ندیدیم کرده سر رشته حفاظت از دست
داده طریق نیز بیت خست را ساختند علی شاه با محدودی از خواص بطهران گریخت و ابراهیم خان علیشاه
را در طهران گرفته کور ساخت و خود را سلطان ابراهیم نامیده

باب سی و پنجم

بررسی امورات سلطان ابراهیم ششم

برگاه سلطان ابراهیم جلوس بر تخت کامرانی ساخت مدت لشکریانش بقدر یکصد سبب هزار کس
میر سپید و حسن علی بیگ برادر خود را صاحب اختیار خراسان ساخته با تفاق علی تقی خان و محمد رضا خان
قراچو و بجز اسان فرستاده شهرت داد که با دشاپی بالارث و الاستحقاق بحضرت شایمخ است و او را
بغیر از اطاعت منقوش خمیر نیست شاهزاده سبب عراق متوجه شده و در بگ خلافت را بجلوس خود در منیت کشید
مطع نظرش اینکه در کلبس این لباس کا فیه تمامی خراسان مشهود و غیره را بر پشت آورد و آن در تقیم صدق
خلافت را در گنجینه مردم و خزینة فنا باد بد خوانین اگر او در وسایحی دانای خراسان بعد از او و حسن علی بیگ
جواب دادند که شاهزاده یا دگار سلسله صفویه نادریه است و از همه جهت و ارث تحت و دیهیم و سلطنت تحت
کشور است نه تحت شاهزاده سبب عراق مناسب نیست در خراسان جلوس خواهد ساخت ابراهیم خان
اگر بر جاوه عقیدت را منع است طریق موافقت اختیار ساز و میس بگی اکابر و اعیان خراسان یکجا شده

سرزمین قندهار خشت نزل آورد و ناصر خان را که همه مصالح به تحصیل ملک و درنگ آبا و دویغره در قندهار اقامت
 میداشت خان مشارالیه را پسینجه تقدیر کرده در محبس قید محبوس ساخته به تمام مصالح متصرف و قبا بعضی گردید
 و بعد از آن احمد شاه بر زبان آورد که خان مذکور در نظر و صیه خود را در حضور احمد شاه در برشته از دواج منتظم
 گرداند و خان مسطور دادن دختر منظور و تسبیل داشته و پس سلطان خود را به طریق یرغمال داده و در نشاء و سریر
 و تمام قبایل و عشایر را بر مالای کوهسار و دشوار گذار فرستاد و خود مستند جنگ و بیکار شد احمد شاه در قندهار
 بر تخت سلطنت جلوس فرموده با اتفاق سرداران بنابر تئید و تادیب ناصر خان روانه شده و سرداران غیره
 انواع پیرایه را مورد انواع انواع انعام و انعامات گردانیده افغانان کار گذار را بکجاست نسبت هزار استوار بنابر
 هنگامه سرداران ناصر خان که در جبال صعب المرد و متواری بودند مامور نمود و از تائیدات ایزد متعال و توفیقات
 قادر و الجلال ناصر خان مدد رفقای خاک ملکت و ناکامی بر سر رشته بر گزاسه شاه جهان آبا و دگر دید احمد شاه
 نیز با فوج موجوده از قندهار در کابل رسید و بند و بست آنجا قرار داد و بی بر روی کار آورده از راه جلال آباد
 در پیشا در سجد و در شفق و نظام آنجا نیز سی مالاکلام بر روی کار ساخته و از دریای عباسین امشهور
 انگ و چلم و چاب عبور ساخته و از دشاره آردوی آب را روی متصل مقبره جیاگیر باد شاه خشت اشقامت
 انداخت و صاحب شاه را بنابر حاضر گردانیدن شاهنواز خان روانه لاهور نمود و ششهور رسنه خاص عام
 است که افواج سواران پیرایه شاهنواز خان از قسم زره پوشان و سلاح داران چهار آئینه بندان
 به ترتیب کثیر و چتر بود و عساکر احمد شاه بدو چتر تعلیل و وقت ظهور میداشت لهذا شاهنواز خان از نقصان و زیان
 خود بر زبان آورد که بادشاهی بوجود و بر سر وجود این بنده رب الود و دیو و دیب باشد و خلعت و وزارت
 با احمد شاه عطا خواهد شد چهارم شاه خبر ساخت که اولاً بچود و موافقت و پیمان محکم بزرگان جهان را بهیچ
 و کالت روانه ساختن و من بعد از قول و قرار اقبال و احترام از لهور آوردن شیوه امیران روزگار
 و ولتمندان اعصار نیست شایسته حسن اخلاق آنست که از گفتگو صدر و مختصر و جنتب موافقتی گفته زبانی خود
 کار بند و مستند شده بچو من الوجوه و سببی من الاسباب متخالف و تباعد نماید ساخت که اینی منیج
 حسانت و شمر برکات خواهد شد شاهنواز خان که مردی جاهل و ناخبر به کار بود لهذا سید مسطور را شکم
 حزقی که در در شهم سوار سی ترگره و بنده و از لهور و تخنیشی عبرت از لاس هر یک بر تقدیر ایزدی
 حیران دیریشان گردید که چنین سید که ام و بزرگ عظام بی موجب از بینا لم غانی به تقدیب بسیار
 از تحال ساخته است چنانچه مزار و خوات معصود برکات پس مسجد بادشاهی بطرف در و از عسکالی بسیار
 احمد شاه از احتیای این سانحه غریبه متوکل علی الله گردیده و مستقیم جبل متین استقامت و شصیت برده

و توفیق خدا گشته از شاه پره انتهای ساخته متعل و در وقت شاه جلال با خرومی آب فرو داده و دوست
سواران جبار کار آمدنی را در خلوت جلبیده بر زبان آورده که از اینجا بجنب استقبال عبور ساخته در خانه بر می گوئی
و تو و سل شاه بنواز خان خجسته را باید نمود و جنگام طلوع ستاره اقبال و ظهور کوکب اجلال یعنی رسیدن احمد شاه
و درون شهر به تقدیم خدمات شایسته سعادت کونین حاصل باید ساخت چنانچه دست سواران بقدر ده هزار
سوار و پیاوه نزد شاه بنواز خان آمده بر زبان خود آورده که احمد شاه بسبب خیر می و کثرت مصارف و ثلث
حاصل و طلب تنخواه داران سپاه افواج خود را از تو کرسی مغرول فرموده بنا بران بنا بر ظهور مراسم خجسته
و خدمت گزاری در خدمت فیضد رحمت مشرف شده ایم شاه بنواز خان که بخور یاده ادبار دست شرف بکست
آنها را بر سواران مذکور و در ملک متوسلان منکاک گردانید بعد از ان احمد شاه پاسبان از دریا سی اوی
عبور ساخته در مکان حضرت ایشان قیام استقبال ارتقا مینموده و در دو تنام مکان صدر افادت و تاسع
ساخته تلف و ضایع نمود و افواج احمد شاه از مبالغ و حساب و کار و غناجات دز و لور و صرح و آلات حرب
و اطراف طلای مسعی و غیره و لامل بود شاه بنواز خان از انقلاب طالع وقت و انصراف کوکب اقبال دست
و پاس تدبیر گم کرده بدون معانیه جرات و دلیران دز و لور و لوشان از میدان مجادله و مقابل قرار بر فرار
دا و نه زحمت او بار و صوب ملکان آورد و تمام افواج هم را سی شاه بنواز خان اکثر مقتول و بسیار می جرح
شدند و باقی مانده گان در بحر را و می متفرق گشتند دست و پا سواران احمد شاه که در ملک متوسلان شاه بنواز خان
منتظم بودند در مقابل و مجادله و قیامی عقیدت فدویت نمایان ساختند بعد از غنایم و فرود سباب بسیار بکاف
احمد شاه پره را خسته نمود و حجت و آفرین گردیدند و دیوان که بهیبت را سخته خمار کار خان مرحوم در خدمت
احمد شاه حاضر شده عرض ساخت که شهر را در امن و امان بحفاظت و حراست بگیران نگاه باید داشت
و قریب که با کسی مبلغ از وجه نذر از شهر لا پور وصول گشایده خواهیم داد چنانچه جلی خان نامی افغان
قصوریه بنابر تحویل مبالغ نذرانه و صوبه داری لا پور از طرف احمد شاه مقرر و معین گردید

احمد شاه بطرف

مهدستان

انتهاض ساخت

باب سی و هشتم

روانگی احمد شاه از لاهور بطرف هندوستان و جنگ فیما بین
احمد شاه هوتک و احمد شاه ولایتی در سنده و شکست احمد شاه ولایتی
از دست میر معین الملک مشهور میر منو.

محمد شاه در شایبجان آباد از استیغ خبر رسیدن احمد شاه و گریختن شاهنواز خان بطرف ملتان و در اعین
غریبتش بصوب هندوستان افواج بسیار بر کباب احمد شاه ثانی خلف الصدق خویش با اتفاق قمر الدین خان
و صفدر جنگ ابوالنفوس و خان و چهار راجه سولای سنگه و ایسری سنگه راجه جی پور به مامور و معین فرمود و احمد شاه
ماموری افواج هندوستان مسجع ساخته و از ساحل لودکان عبور دریا می ستیج نموده و در سر بند رسید و دست
نجات قایم کرد و بعضی پیرزاده‌های درویشی شهر خیزی نذرانه بر خود قبول نموده شهر را از تنگی و غرابی رها کردند
احمد شاه از سر بند زنجیر و سایل کثیر مبرض کفیل در آورده و در شاله باغ سینه‌ها و کفش گردید و از انطرف افواج
هندوستان در بالو پوره و کیمینا حمله ده کرده از سر بند قیام نفرت قریباً بمجله ظهور نمایان گردید و روز دوم فجا بیز
عزیز که عالمه جنگا مه مجاوله و مقابله بود یکبار گشت بسیاری زخم کاری برداشتند و اکثری بر سترحات غلطیده ندر طرف
مقتولی دهر سیتی بحر و می دهر جانی بدو می و دهر جیتی موقوف

شد از گشتگان بسیار و میسین	پراز جان و تن آسمان و زمین
بهم کوه و دریا جنگ آمده	جهان زان خدمت به تنگ آمده
خردش پلان نبرد آرماسه	ز سر پوش میرد قوت زیاسه

تا سهند و روز نایره جنگا مه و فساد مشتمل و روشن گردید و فیما بین کس را طاقت یورش و یزیش نماند
بقتدیر این و مطلق و دادا بر حق از آن فتنه فضا گوله قوپ کار فواب وزیر را تمام و کمال ساخت خرمن سستی اش
باقتش فنا سوخت و از ظهور این واقعه عبرت افزای قصوری زیاده و فتوری بیش از عدد در لشکر ابله سهند

همانکه نمایش پذیرفت معین الملک از شنیدن عادت دایله پدر برگزیده متفکر و متحیر گردید و باقی در تاریخ و قضا
وزیر بابتدای بر که رستم زده کلک فصاحت سکلت گردیده انیت

تسری اربع وزارت سپهات

انگاه از تیر قضا گشت شهید

شدهان تیره ز تاریخ وفات

دلای زین دهر قمر و پوشید

تمام شرح چهارم تاریخ وفات می باشد که هجری و اب معین الملک باستقلال تمام و استحکام مالک کامل
بالاتفاق صفدر جنگ در میدان کارزار پایداری استقامت حکم و متقل سنانته ترددات شایان و کوشش پایداری
سجده نمایش آورد و فوج و رانیان موافق تا یکدیکه احمد شاه عمان فلی خوشترام را بهر طرف منقطع ساخته و
حمله دایه فرمود و یورشها به بهادران سجده نمایان آورد و به راجه شاه مهندستولی و نال شدند -
ایسری سنگه که بنا بر حفاظت هر دین مقرر و معین بود از ظهور سیستانی طرف ثانی رخت ادبار بطرف فنی
کشید و دیگر سرداران مهند پاسه استقامت در میدان محاربه حکم ساخته اصلاً حرکت و نغزش سجده ظهور
نیاورند و معین الملک بصلاح صوابید صفدر جنگ از دست راست جوهر ریش و جبارت را جلایه و در
وصفا سی کاثر داده سر فر دایه ابدی در دلق و ضیله سر دایه حصول نمود و چون دیوان ازل و نمشی ابد
خطا قبل پیشانی فتنه و نصرت و بهر دایه در قسم ظفر و غیر دایه در دیباچه کون و ایجاد و دفتر ابدی در
صفدر قریطاس روزگار بنام نامی معین الملک نگاشته کلک تقدیر کرده بود بنا علیه احمد شاه تاب مقاومت
پیش بران خوشترام رسیده کارزار و بر خود دنیا در ده و قمر بر فرار داده رخت نکبت و ملالت بصوب عقب انداخت
و عهد از دریای تلج و بیاس بسرعت سر بلج سجده ظهور آورد و دار و لاهور گردید و فوج بادشاه مهند نصرت
و فتح بسیار و ظفر دیر دایه پیشمار و دیگر داخل سر مهند گشت و هزاران هزار فرحت و مسرت و صنوف و صنوف
را حجت بهجت نصیب اوقات ابتهاج آیات سرداران مهند دستان گردید +

رباعی

این مژده اقبال کنان سو آمد

دولت ز نشاط تهنیت گو آمد

گل برے که باغ عشرت از سر نگفت

سے نوش که آب رفته در جو آمد



حسب اتفاق نازکی السری اخوان سر فرم انکوشا پورش در مریض و صفر جنگ از دست

باب سی و هشتم

فتح غریمت احمد شاه هبک بطرف پنجاب بسبب ارتحال محمد شاه
و ماموری میر معین الملک بر صوبه دکن لاهور و رستن او بطرف دکن



احمد شاه ثانی و امیران عالی تبار بصلاح و شورت یکدیگر مقرر و معین ساختند که با اتفاق عساکر منصوره بتعجب
احمد شاه ابدالی برگزیده آسودا شده آید که استیصال تمام و انهدام مالا کلام در بنیان خلافت و بنای
سلطنت در آن قوم جلوه نمایش یابد که بار دیگر باعث خرابی و فساد در هندوستان شود که درین ضمن
خبر کلفت اثر ارتحال و انتقال محمد شاه ازین جهان فانی بعالم جاودانی ناسخ غریمت گردید و انواع انواع
مالیات و اصناف اصناف کلفت پیرامون حال اولیای دولتی گردید و رباچی و فسادات که از
کسب عدم کسوت وجود پوشید حواله کلک اعجاز بسبک گردیده است. رباچی

آه آن شاه همایون فال را	انتقال از جاه خود ناگاه شد
سال تا رخیش ز رضوان ثبت شد	در ارم جانی محمد شاه شد

د ر ا ر م ج ا س م ح م د ش ا ش د
۴ ۳۰ ۱۰۰ ۳۰ ۱۰ ۴ ۸ ۴ ۳۰ ۱ ۵ ۳۰ ۴

بمشورت و کنگایش و صوابدید صفدر جنگ میر معین الملک را بخلعت صوبه واری لاهور مغرور و منتظر فرموده
در اجابت بصوب شاه جهان آباد و قصبه پانی پت پنجم سرادات اقبال گردیده در سده یکم هزار و یکصد و شصت
هجری مطابق سنه ۱۱۸۰ بکره حاجرت بر تخت سلطانی داد و رنگ جهان بینی جلوس مینت مانوس فرموده صفدر جنگ
را بخلعت و وزارت سرافراز و ممتاز گردانید و قریب مئیت روز و مغلل شبن رونق تازه پذیرفت و از انعام بیکران

و اگر ام بی پایان فرقتی حاصل ساخته داخل شاهجهان آباد شدند و معین الملک بختیاب رستم خان چند مغز و مباحی
 شده مراجعت بطرف لاهور نمود احمد شاه بجز در دو نوا می لاهور و دیوان کجست رسیده و از خود طلبکار باقی
 مسا می گردید که بر سرست سرایه مصالح مذکور تمام و کمال حواله باید ساخت که از غنای این نیکو خدمات و حسن بندگیات عیان
 روز افزون و تصدیق گوناگون بجمال شاه موصوف خواهند شد در صورت توقف و تلقای غرض بجز نیک و ثمره حسنه معاینه نخواهد کرد
 و دیوان مذکور که مردی متصدی پیر کهن بود و به زبان آورد که با دشمنی که نفیس از میدان کار زار به نیت را غنیت
 و استیصال شهر لاهور اقامت نموده اند و از عقب افواج بادشاه هنوز میسر معین الملک بر سرست سیرج میسرند
 بنگام رسیدن افواج در اینجا فیا بین باز تا نیر جبرال و قال اشتعل شود و مناسب وقت اینست که همین دم در
 طرفه العین عابران در یاسه را وی شده انتهاض بطرف ولایت باید فرمود و بختیاب احمد شاه از استیاع این خبر
 دست و پائی تدبیر فراموش نموده و حواس و ماغی بخلل گردانیده روانه ولایت گردید میسر معین الملک بر سرست
 سیرج و لاهور نزول اجبال آورد و افواج کثیر با طرات و جوانب بنا بر انداد طرُق و راه آمد و رفت ولایت
 با امور ساخت و سنگه جبار چهرت شکو در عین مراجعت مزاحم و معارض افواج ولایت گردیده بسیار شوق
 و اکثری مذبح و مجروح شدند و اسپان صبار فزار دیگر اسباب احمد شاه به قهرت سنگهان سمو الملک
 در آمدن در یاسه بک افواج ولایت متعایب صبه و حوادث مشکله از دست غلبه سنگهان شجاعت نشان
 برداشتند

باب چهارم

خریج سنگهان عالیشان مرتبه اول در عهد میسر معین الملک
 و ناموری اومینه بنگ خان

سرور جاسنگه دهر و سنگه دکر و سنگه درد و ابه استیج و سرور ابه بنگه سنگه اهل و الیه مد جاسنگه نایب خود
 و سرور جاسنگه رام گهریه درد و ابه لبست جالندهر و سرور فها سنگه دهری سنگه بکجا درد و ابه باری سردار
 صاحب سمو الملکان سرور چهرت سنگه درد و ابه رچاب قدم استقامت حکم ساخته بزر تمام ممالک متصرف

و تا بعضی گردیدند در اسم افواج فخر امواج خود دل فاصله جوینها دهند و ادینه بگینان سپهنگام در دوا به شاه در دوا به
 در دوا به قول گشامی سزونی نشسته بود میر معین الملک محمی الیه را از بر لای دفع فتنه و فساد سنگهان با مور
 ساخت خدمت و نفاست دوا به لبست جالند بر رحمت و منو خ نمود و خان مذکور بر سیدین در دوا به همراه
 سرداران عالی شان بدستور سابق سلوک در رعایت بجلوه نمائیش آرد و یکین سواران سنگهان از مدد و تائید
 سری اکال و کثرت افواج خود و قلت لشکر خان مذکور بر قول و قرار زبانی و لایها و نشاند و در کوه سوار و شوار گذار
 شمایی عمل و دخل خود و بجلوه نمائیش آرد و دند مستعد جنگ و جدل و کارزار گردیدند و خان مذکور در هنگام کارزار
 با فواج جوار و در گشته آتش خاد و نایز و هنگام مشتمل نمود بسیار از جانبین بر لبترحات فطییدند و
 اکثر زخم کاری برداشتند و برخی قرار بر فرار داده رخت او بار بطرف او طان بر زمین سنگهان سواران همو الملکان هر
 استانی بقوه خویش قیام نفرت انجام یافتند و خان مذکور رجوع القهقری کرده در دوا به فرود آمد و به طرف میر
 معین الملک بنا به استمانت و امداد خود قلعی ساخته و بنا بر توغل و اشتغال امورات مالی و ملکی و عدم مصلحت
 و مشورت و کمکائش سرداران در باب ماموری افواج بطرف خان مذکور ایهال و تغافل راه یاب گشت لهذا
 غلبه و تسلط سنگهان در سرزمین پنجاب رونق پذیرد و خورشید»

باب حاصل و حکم

احوال میر معین الملک و رسیدن احمد شاه مرتبه دویم
 در پنجاب رفتن کورالینا بر مقابل شاهنواز خان بطرف ملتان

میر معین الملک با سبب شایسته و کارخانجات لایق و موافق دستور و مطابق قانون در بار بادشاهان سلفه پندش
 با توپهای از در دوان و لشکر بکران مسلح و مکمل و دلا پر گردید و داد و عیش و نشاط و داده تمام رعایا و برابرا
 که در این و بر این حضرت صدمت انداز حسن سلوک و مراعات مبالغه و نفق و نظام حاکم و عدالت خورشید

و راضی گردانید و داد و دهی مظلومان و فریاد رسی ستم دیدگان سی و توجیه پر کمال بر روی کار آورد و در دواز
 فوشحات و قالیق نویسان دارالامان ملتان واضح گردید که شاهنواز خان جمعی و افنی در اجماع ساخته
 باعث شورش و فساد و مورث غنا و نفع میباشند اگر درین وقت دمار داد باز در دماغ آن نکو بیدر
 اظوار بیرون نموده اید بسیار حسن و انساب است و معین الملک تهنیه بسباب مجادله و مقابل
 همراه شاهنواز خان بجایه نمایش آورد که درین اثنا که بعد از تقاضای مدت هشت ماه و احمد شاه
 بمرتب دیگر بغیر میت پنجاب پرداخت و از نه چار سبب عبور ساخته آماده پیکار با لشکر بیدار اندر دے
 آب قیام پذیر گردید و میر معین الملک مشورت آنجنی همراه چهار راجه کوڑا مل و دیگر عوام بجایه نمایش
 نمایان ساخت چهار راجه کوڑا مل که مرد شایسته قابل کار لایق خدمت و دقایق بندگی بود از شهنشای شکر
 زبان را در میدان اظهار جواب شایان در صفحه بیان جولان داد که خود بدولت بلفش نفس تفریط
 فرمای و متوجه بطن احمد شاه بایر شد و این نیازمند بیداری باصبوب ملتان روانه گردید و در تقدیم خدمات
 شایسته و دقایق بندگی و نیازمندی جانفشانی بجایه ظهور خواهد آورد چنانچه چهار راجه موصوف فی الثور
 به جمیع دانی و اسباب کافی باشکر مسلح و مکمل بطرف دارالامان ملتان مخص گشت و من بعد میر
 معین الملک بهم غنائف شمع و نصرت مع افواج رکاب به شایب از دریای راوی عابر گردید و رسید
 عوض خان رامع دیوان لکھپت راس بر صوبه داری موز و منتظر گردانید و پس از طے منازل و
 قطع مراحل در صوبه بر لب دریای چناب فرود آمد و سوهده جاسے است و لغریب و مکانی است
 با فروزیب با خوبی عمارات زیبا و با استلکی حدائق رعنا که نواب علی مردان خان اکثر در آن مکان
 عمارات بسندیده بنا ساخته و مکان مذکور در جاگیر نواب مسطور مقرر بود و زیر ادرای چناب جاریست
 حاصل کلام آنکه آنطرف دریای چناب در مکان کبریه رخت استقلال انداخت فیما بین عساکرین
 مسافت ندیم کرده جلوه ظهور میداشت فیما بین آتش مجادله و نایره مقاتله روشن و مشتعل گردید و صدای
 خون اشام بهادران عرصه میجا و نثر بران همیشه و غامض خسروی در میدان کارزار مانع کنانید و
 پیونج بیدار بدم خالغان شقاوت نشان ریخت احمد شاه از راه دیگر از تهاض بطرف لاهور در پیش
 ساخت و میر معین الملک بهم باشنه کوب در سواد لاهور رخت ادبا کشید تا مردودت کثیر میگذاشته
 خاک و جبل رو بکار آمد چون میر معین الملک قافیه وقت بر خود شکر شاه را ساخت و بحسب
 اقتضای وقت دادن نذرانه محقول رزمه خویش قبول نموده چیزه بطریق نذرانه و بخشی
 رسانیده ظاهر ساخت و فقریب بقایای مبالغ نذرانه بدست معتبران در ولایت فرستاده خواهد شد

احمد شاه ظهور این نصرت نمایان و فتح شایان از تائیدات ایزد متعال دانسته مراجعت بطرف ولایت ساخت

باب پنجم

جمعیت یافتن سنگهان عالی شان در عهد میر معین الملک

سنگهان سموالکان که در دواجات پس درباری در خجاب و بعضی مکانات محروسه بادشاهی قدم
استقلال در حکام محکم نمودند از تائیدات ایزد متعال و توفیقات قادر و بجلال بعد از مرورات قلیل
از سبب آمد درفت شاه ولایت و دست برد نمودن بر دیره اش هنگام مراجعت و غیره برهمی امورات
سلطنت شاه مهند جمعی متواخره و لشکری متکاثره خود را چنانچه موجود گردانیده و علاوه بر آن در بعضی مکانات
عسکری و در قلاع و تحصنه تیار کنانیدند بحسب رضای اوقالی که متضمن بر استیصال بنیان خلافت
و انهدام اساس سلطنت مسلمین بوده باشد توقف و درنگ در شش تنال نوایر جلال و قتال سجاده مالش
آورند و لهذا یونما افزایش و تنزاید سنگهان عالی شان در هر مکان از کمین بطون بمنصبه اعلان
و هر روز چندین کسان از قوم زمینداران بنا بر جو و خجای احکام اسلام از خانان آواره گشته و رقبه
بندگی در رقبه جان انداخته پا مل میگردند و وجوه توت لایموت و سبب لباس و سلاح و سواری از
طرف سرداران رونق نمایش می پذیرفت و میر معین الملک در گوشه

عاقبت زاویه نشینی و غزلت گزینی و تخر و منشی

خستیا رمی ساخت و تنها

روے

به ظهور آورد

باب چهارم

محمدرضا شاه قاجار و شاهنشاهی ایران

میر معین الملک تمام احوال رسیدن بادشاه ولایت در لاهور و باز مراجعت بصوب ولایت مع افواج
 و اخذ مبالغ بطرف کوثر امل چهار جلد بقلم آورد و نیز از راه صلحت دور اندیش و کنگایش در خلوت آدمان
 جلد رفتار نمنه و چهار جلد دستور روانه ساخت که هنگامه دشا شاهنشاهی ایران بزرودی و ثباتی مفصل و کوتاه
 باید نمود و من بعد بسیرج السیری در دار السلطه لاهور بهره یاب بکار مست باید شد چهار جلد دستور که مردیایی
 منش و آزموده کا بود موافق ایمانی الطاف اقتضای معین الملک مستعد بر اشتغال نوایر حرب و زخم کژ
 اکثری از شربت شیرین شمشیر آید شیرین کام شدند و بسیاری زخم کاری برداشتند منقول است عوام
 چنین است که شاهنشاهی ایران تن تنها بر اسب صبار قمار باد که دار سوار بود و از تنفسی من الالافاس نام
 مکان چهار جلد که کورستفسار ساخته نزدیک چهار جلد دستور رسید بعد از کشش و کوشش بسیار و ترددات
 بشمار جان بجان آفرین تسلیم کرد و فی الحال از ظهور یعنی سرسبکی و آوارگی در لشکر شاهنشاهی ایران
 سری و سرداری راه یاب گردید شاهنشاهی ایران که ناچار به کار بود و لهند اجرات و تجارت بمعنی نمایش
 ساخت که مانند پدر وانه تن تنها بر گرد شمع سوخته گردید بهادران جنگجوی و دلداران ستیزه خو به یقین
 تصور میدند که شاهنشاهی ایران همین یک سوار است که داعی اجل را لبیک گفته مرحله پیمایی دادی عدم
 گردیده است چنانچه در ملتان شرعی روی مقبل مزار حضرت شمس شهر بزرگ قدس شاهنشاهی ایران موجود است
 در اقم تاریخ باره مشاهده کرده آمده الفقه چهار جلد کوثر امل نخستین فتح و نصرت و بهر و زنی فیروز و
 از توفیقات قادر مطلق و ایزد برقی فهمید مع افواج بطرف لاهور موافق ایمانی معین الملک نهفت
 نموده

باب سیل و چهارم

فرستادن احمد شاه بابر و خان رابعه و کالت نزد میر معین الملک
و رسیدن کوثر ایل بعد از فتح شاهنواز خان از ملتان در لاهور آمدن
احمد شاه مرتبه سوم در پنجاب و محاصره لاهور و کشته شدن کوثر ایل
و آمدن احمد شاه در شهر لاهور و دست برد کردن افغانان بر جرمان شهری
سمت ۹

میر معین الملک که موافق صلاح و مشورت مصاحبان خصوص چهار راجه کوثر ایل در فرستادن نذرانه به طرف
احمد شاه مصدر اعمال و توقف شد بابر و خان رابعه و کالت از جانب احمد شاه مرض گشته و بقطع مسافت
پرواخانه نزد میر معین الملک آمده ظاهر ساخت که موافق عهد و پیمان موافقه احمد شاه بطرف ولایت مراجعت نموده
و گرفتن نذرانه مسعود از معین الملک مقرر ساخت فی الحال که در فرستادن مبالغ توقف و تاخیر کشیده راه یافته
عقل صواب اندیش نکرده شایان ارتباط و انضباط اتحاد آنست که بزودی دشت تابی سبایغ کشیده را باید سار
و مختلف و تفاوت از قول و قرار بجمله آشکارانیا نزد میر معین الملک بلحاظ الجبل پرداخت و وکیل صدر
در کشته جرمان و اله اندرون در دوازه هستی متصل قلعه و بر مسجد قیام پذیر گیر دیدند درین اثنا چهار راجه
کوثر ایل گنج بکچ بکچ بکچ متصل باغ فاضلخان زیر مسجد بادشاهی بر لب آب و ریای راوی قریب دوازه
روشناسی دیر نمود معین الملک از رسیدن چهار راجه کوثر ایل مطمئن القلب و منشع الصدر بوده بطریق سحر
و تفرج در باغ مذکور تشریف فرمائی گشت و با یکدیگر بزم مشورت و کنکایش آراسته با اتفاق خود داخل لاهور
اندر راه هستی در دوازه گردید و بابر و خان از مشاخره افواج کار آمدنی و سپاه مقابل و آلات مجادله و مقابله

بهار بهر که شکر و تخم شد که اینچنین مهندسی با تحمل دشان و دین سرکار میباشد بعد از دفعه چند تویم بار و خان
 راجا اب صان دادند که در اینجا اسباب مجادله و مقابل و آلات محاربه و مقابله چنانچه در کتاب میباشند توقیف و
 اهل مال باید سید احمد شاه را که خیال تنگ گری و سرداری و جهان داری در محله خیال تحمل بود بهند از بهار گرا
 که مین جرات آفتاب و شدت گرم نمود است عثمان غریمیت بصوب پنجاب مخطف ساخته داز بهر جابین و جلم
 و غیره عبور ساخته متصل امین آباد قیام مالت ارتسام جلوه استحکام آورد و در همین الملک بهار راجا بهر که
 بر زبان آورد که الحال چه قسم صلح و تدبیر در شتغال نواز جلال و قتال نموده اند بهار راجا بهر که بیان ساخت که
 اگر پیش از ده دو احمد شاه و اخیره دولت بر لب انک یا جهلم یا چنیاب رونق قیام می بخشید وقت مصلحت و
 ککالیش بود و الا آن که احمد شاه در قریب جوار لاهور وارد شده و دم از ازم بهر و سخن است با نروسی آب رادی
 متصل ملت لیمان سنگه مستقل و محسن تیار که مانند دورا بنجا باند و ملک و معاصر بر داخته و دشجاعت در
 میدان کارزار باید داد و جانچه میر معین الملک سنگه سنگم در میان صدر جهلم و مرگه و فایده چندی بهر و
 رفاقت افواج ظفر امواج و حسن تدبیر بهار راجا بهر که قیام و مستقل در هنگامه و فدا گردید
 مقبول پس بزرگان معتبر است که در قریب جوار لاهور چندین چندین باغات مرتبه سلفه و حدائق شکسته لایو
 و سبائین امرایادگار جلالت بهر که کثیر بودند در صحن تیار کناییدن سنگه در اطراف دار السلطنت لایو
 از ابتدا به حضرت ایشان بشرق رویه تا کو شلی شاه جنوبا رویه گذر باجا و غیره تا دریای الغرض بقدر
 ده دوازده کرده که تمام آباد بود بهر که شجار و حدائق بریده و قطع ساخته سنگه تیار که دند و آن تمام باغات
 ربی را خزان خریفی لاقی اوقات گشت و احمد شاه از راه قتل و تدبیر شالیه و خرد و در بین با سیه
 و شیبانی بر افواج میر معین الملک حسب الصده سبب شد و در طرق و شوارع محال و متعذر دانسته و از بنجا
 مراجعت ساخته از گداز فانی بود عبور نموده از راه شاز بیگ و در منج و ال و از دشت میر معین الملک مع
 بهار راجا بهر که در زبان سنگه گرد و فواجی لاهور سنگه حکم و متین تیار و چنانچه کرده مستعد جنگ و جدل گشت
 قحطه و در شهر و لشکر بندر خاتم جلوه نمایان پذیرفت و بهار راجا بهر که در شجاعت و بهار و می بهر که
 رود گار و در بهر و از ناسی و دلاوری و تمیل اعصار بود و قراول لشکر مقرر شد و میر معین الملک در عقب
 بهار راجا بهر که با سنی جزای و جبارت مستحکم ساخت چندیاه آتش مجادله و محاربه مستقل گردید و فرج و دولت
 که در بنجا که در ناسی فروکش بود بهند از ارش و در برش افواج مهند جلوه نمایان پذیرفت و سبب تقدیر
 آسمانی افواج احمد شاه که شش و در دوشایان در نمیدان کارزار لاهور آورد و وقایف و وقت بهر بهار راجا
 مستطوره ضیق کرد و بهار راجا بهر که در ناچار به شجاعت و اعانت از میر معین الملک ملحق نظر نموده و دینه بیگ خان

که تخماری امورات چهارچند کرد و گوارانیکرد و لهذا عدا در رفاقت توقف و تسامل بجلوه انکشاف نمودار
ساخت چهارچسپور دست از جان شسته مستعد جنگ و جدل گشت و در عین گرجی معرکه کارزار تابان
چتر سودی و دیتاشنت نامه و شمشیر نافه زخم تنگ بریشانی چهارچسپور بتقدیر ایزدی رسید و مرغ
روحش از نفس کالبد غیری پیرید بعد از آن پاقت خان توجه بر جلادت و شجاعت را آت ب و تاب
داوه مع سواران همراهی در صف نبرد آزمای سرخروسی ابدی حاصل کرد و بقیه بیعت قرار بر فرار دادند
افواج دلایت و در اندرون شهر رفته دست بر دبر اموال و اشیای ساکنان شهر نمایان کردند.

باب چهل و پنجم

رفتن میر معین الملک بعد از انتقال کوثر امل نزد احمد شاه

میر معین الملک از استیغ قضیه رضیه چهارچسپور که کوثر امل قرین الاف آلات کلفت و ملالت گردید و
بصباح ادینه بیگ خان اندرون قلعه لاهور استقامت نمود و تمام افواج و لشکر از ظهور کوکب نکبت ایام
و طلوع اختر دبار انجام بطرفی من الاطراف متفرق و پراکنده گردید و دوم بهنگام طلوع نیز غشیم
عالیمان علی الصباح سرور جهان خان از طرف احمد شاه بنا بر طلب میر معین الملک در قلعه لاهور وارد
شده ظاهر ساخت که بادشاه بنا بر اضرار شما حکم نافذ فرموده است برودی و شتابی در حضور بایر رسید
چنانچه میر معین الملک مع بعضی امرار بر دریافت ملاقات پر دخت احمد شاه در عین دیدار و دیدار باز
آورد که بهره تو جگیم میر معین الملک بر زبان آورد که اگر بادشاه سستی بخش و اگر خاتم سستی بخش و اگر
سوداگر سستی زربگیر احمد شاه باریگر ظاهر نمود که آقا س شما از دلی چرامد و در رفاقت نمود میر معین الملک
در میدان قیل و قال کمیت صبار خاتر لسان را جولان داده که اولیا س دولت بند لقب ساس قیاس
کامد و میزان هر شاه دوزول خود را متحقق و شیقن نموده بودند که میر معین الملک بنا بر بهنگامه و فساد

کافیت حاجت فرستادن افواج من کل الوجوه نسبت احمد شاه از راه عنایات بکران و ذرات بی پایان میر
معین الملک را بجلست سراسر کرمست و خطاب فرزند خان سراز از ساخته روانه ساخت و میر معین الملک در نظر رسک
نسبت مبدیه خود را در رشت تیزه افواج احمد شاه منتظم و منسق گردانید و هم بصلاح تدبیر سردار جهان خان خیرے
نزدان بر خود قبول ساخته بادله آن فلاح در دست کار می نمود حاصل کرد و احمد شاه بعد از گرفتن مبلغ خیر
بر فتح و ظفر معاودت و مراجعت بعقب ساخت.

باب هجدهم

عبور کردن سردار جبا سنگه معنه سنگهان آنروے آب ستلج و ظهور
هنگامه و تاخت و تاراج و فرستادن میر معین الملک صدیق خان
و ادینه بیگ خان را به آن طرف

سردار جبا سنگه بهود الیه باتفاق سنگهان و ایشان که خرابی امور بیست و دوازده سی و دهم سی امورات امارت و
سرداری و فقره افواج همراه میر معین الملک از غلبه و تسلط احمد شاه معاینه و مشاهده کردند بنابه ان با افواج
بسیار و لشکر کاگذا و جمعیت موفور و دوا به است جالندهر در دوا به جالندهر تاخت و تاراج ساخته بجا نداشت
تدبیر پیرزاد داس و سادات مغرت تمام و اینر لے کلی. سافید ندر بعد از ان عبور از دریا یے سلج کرده تا
تنها میسر تمام ملک را تاخت و تاراج نمودند بهیلا ملک اسلام و دین از شویش و فساد بر تباہی رسیدند و جها
درین نزع و غنای خرابی و اصل شد سردار موصوف معنه و دیگر سنگهان و سواران و مباده از سباب لایقه
و کار خانجات نایکه و نفوذ و جنبش و اشیای با محتاج مرده الحال و اسوده بال شدند و در تمام ملک خرد سه
عمل و دخل خود بکجه ظهور آوردند چنانچه این مقدمه بطور تفصیل خوش و پسندیده در احوال سردار موصوف
مذکور مشروح خواهد گردید میر معین الملک که حقایق خرابی دوا به استماع ساخت صدیق خان را باتفاق

آوینه بیگ خان با جمیت مغول از برای رفع نزاع و فساد رخصت در وانه ساخت اول کشتی و کشتی از
در فین و دار و نمایش گشت واکشے از طرفین بر بستر حیات استراحت نمودند و برخی زخم کاری بر داشتند من
بعد سگهان از راه آمدند و بر دما کپور وال از گذر سارو عبور و بهای ستیج ساخته در اماکن مساکه خرج و مستحسن بود
گذر اوقات بعیش و فراغت بسر بردند آوینه بیگ خان و صدیقی بگ خان در دو باب رفته قیام بجای
نمایش آوردند

باب پنجم

ارتحال میر معین الملک و مختارے شدن بهکهارسی خان بصلاح بیگ
و بنای مسجد

میر معین الملک در لاهور و ادعیش و نشاط داده رعایا را از حسن سلوک راضی و خورسند گردانید چون هر کجای را
زوالے لاحق و هر بهارے را خزانے و اصل می باشد میر معین الملک در معین سوار می شکار کینفا التعلق با شرف
و سید جان بجان آفرین سپرد و توفیق نمود و بتایج کاکم سدی نومی و سرشت مطابق سلسله سحری نهیقد
ناگهان درین عالم دانی و فنی ظهور بخشید بیگم حاجه نواب بهکهارسی خان پسر نواب روشن الدوله با زخان را
بعوبه داری لاهور مغرور و متاثر گردانید نواب مذکور در شهر بهکمال تادیب و تنذیب حکم رانی ساخته بزجر و توبیخ
از رعایا مبلغ بسیار و زر و یشمار مستمع و فراهم نموده مسجد طاعتی را به کمال آب و تاب در میان شهر تیار کنانید
شاعری فی البدیهه شعر بر دروازه مسجد نوشته روانه منزل مقصود گردید نواب مغرور به از خواندن شعر شاعر بر حسن
اخلاق خویش انگاه و مطلع گشته با حفاشاعر فرمان قضا جریان جلوه نمایش آورده هر چند پیشتر خندیده و از شکر
فرد

بنا کرد مسجد بهکهارسی ملشت زرا اندر دگر گشت و از مرد خشت
بعد از زودت قلیل نواب مذکور بر سر ایستاد و کمر و خنجر خویش و اصل گردید

باب پنجم و ششم

برہمی امورات احمد شاه ہندی و خرمج وزیر غازی الدین خان طلبیدن
ابو المنور خان سودر حمل جاٹ را باقتضای دوستی خود و محاصره کردن
شاہجہان آباد و جنگ و ہنگامہ فیما بین پیچید



از نیرنگیہاے روزگار و بوقلمونی ہائے اعصار جاوید خان خواجہ سر اسے در تقدیم خدمات و سیکو بندگی
مقرب المحترت شاہ تائی گردیدہ قهر و امورات مالی و ملکی وزارت بجلوہ نمائش آورد احمد شاہ را داخل
عیش و عشرت گردانید وزیر ابو المنور خان از حرکات ناشائستہ مطلع شدہ بسر اسے کردار نامنظم اسے
در اسفل السافلین اور داخل نمود و نظام الدولہ بن قمر الدین خان را منصب امیر الامرایہ بخشی الممالک و
غازی الدین خان ابن نظام الملک را وزارت حوالہ کرد ابو المنور خان بیشتر از پیشتر منعض و رنجیدہ خاطر
شد و سلطان ہم متفکر و متواہم گردید ارشاد فرمود کہ بظہر ملک خود روانہ شود ابو المنور خان سودر حمل جاٹ
را از بہر تہہ گیرہ باقتضای ایقان و موافقت و اتحاد و مخالفت طلبیدہ و شہر شاہجہان آباد را محاصره سخت
بجلوہ نمائش آورد بسیار سکانات گرد و نواحی را بنجاک برابر ساخت مردمان تو حوار و باشندگان آنجا از خانان
آوارہ گشتہ قرار بر گزار دادہ در شاہجہان آباد در سید نہ غازی الدین خان احمد شاہ تائی را نمہ تو پنجاہ بمقام وزیر
مستقل و سرگرم کنانید دراجہ دیویدت موافق ارشاد احمد شاہ نجیب خان را از آرزوی آب و جو ہمراہ
خود آوردہ بشرط ملازمت معزز و ممتاز گردانید ابو المنور خان بکجک تیر و تفنگ پرداخت بسیار سی جرج
و اکثر سے مذہب و چون گنائین را جندہ کہ از رفقای صمیمی ابو المنور خان داعی اجل را لبیک گفت
بنالیدہ ناچار ضرور بالفرور در مصلحت و آشتی کشادہ بصوب صوبہ اودہ روانہ گردید غازی الدین خان

که در غنایان شباب در میان بر نای بود و در سبب سال بعد مر حله فرسائی وزیر ابو المنور خان بر مرتبه اعلی
 و در ج بالا رسید مترب المحضرت و در دارالمهام مورات کلی و جزوی گردید از کجروی سپهر بیدار سبب انقلاب
 اوضاع زمانه فیما بین ناکره غبار نزاع و عناد در دشمن و مشعل گشت احمد شاه از حرکات نامتقول آن مجهول
 متخیر و متفکر شده به ابو المنور خان امینتی و صلح بجاوه اعلان آورده و از شاهجهان آباد برآمده بغزیمت
 آورده در رسکندره قیام نصرت انجام ساخت و نازی الدین خان بهر دور یافت ملهار را و کهنی بنا بر
 میگاهمه و فساد بطرف سورجل جاٹ بر سر دوستی ابو المنور خان معه لشکر کثیر روانه گردید قلعه کپسیر محاصره
 سخت نمود تا بست ماه فیما بین آتش نزاع و عناد در دشمن و مشعل گشت نازی الدین خان بر چند از احمد شاه
 ثانی استبداد عاصی و التماس به دور یافت و رسیدن توپخانه بجاوه نمائش کرد و مصالح و اغوای نظام الدوله
 پسر خور دفر الدین خان که خطاب خانخانان و حضرت وزارت داشت و دم دوستی و اخلاص سورجل
 می بر آورد و لهند با شازدگان را با نفرت نه فرستاد نازی الدین خان با جاٹ لطایف الحیل نموده از راه بفرطی
 و دون طبعی و قنات قلبی معرکه ملهار بر باد شاه معه لشکر بسیار وارد شده و دست غارت و تاراج
 بر اموال اردوی دراز ساخت بسیاری زخم کاری برداشتند و اکثری مذبح و مقتول گردیدند و بادشاه
 سبب بغضای دفت تن تنهای سواری تحت پر و ابر قرار بر فرار داده رخت نزول در دہلی آورد و
 نازی الدین هم بتعاقب پاشه کوب در رسید بادشاه فرشته خصلت ملک سیرت را کفما التلق بر دربان و
 قوت دست گرفته سیل در چشم آن چشم و چراغ عالم کشید و تاراج در تمام شهر جلوه نمائش بدست
 و عالمی بیاسی و تباہی رسید بعد از اطمینان خواطر و تسلی طبایع غریز الدین محمد عرف عالم گیر ثانی را که بپوشش
 ناکامی بود در سال ۹۶۰ هجری بر سر سلطنت و خلافت متمکن گردانید و خود در تمام امورات مالی و ملکی و
 کارخانجات بادشاهی بهیده وزارت مختار کلی گردید

باب نهم

کیفیت اوزنگانسی محمد غریز الدین عرف عالمگیر ثانی بن محمد مغیر الدین بن بهادر شاه
 از ابو العجیبهای زمان و طر فیکهای آوان که مزارعت و خا صرت فیما بین بیگم و نواب بهکبار رسیان

از کمن بچون منعده شهید و نمایان گردیدست گه بان عالی شان انواع کثیر و لکن فطیر و عره قدم استقلال مستقل شده
 و از نایب دانت ایردست خال و تو فیقات سری اکال و طلوع کوکب اقبال و ظهور اختر اجلال تمام مکانات و تهاپی
 را قارت و تاراج ساحه بنهار آفتاب نام نهادند و مبالغ بسیار و اسباب بیشمار را از هر جا بدست آوردند و جمعی
 وانی هم رسانیدند و در راه اسصار و قطار بزر و بسیار گرفتند و عالم گیر را نش و نظام امورات مستتب
 و دند و لبست کار خانجات نسبت بی تعلقی با س گوارانی آمد و در تمام امور اب و اد تهاپی غازی الدین خان مختار
 کلکی و غزوی بود و در وقت الهی غازی الدین خان بادشاه را همراهی خویش از قلعه دارالخلافت بیرون آورد
 و انواع بکران و لشکر کربے یا یان فراهم و مستمع ساخته از برای رفع خلل و فسادست گه بان عالی شان از راه
 فانی حصار و شهر که چاهی متصل و در قصبه بابل که دانه ساحل دریا سیل است قیام بجوهر آورد و در دو
 ست گه بان شجاعت فتوان بعد از گرفتن مبالغ و اسباب بسیار باز در مسکن و اماکن آمده عمل و مستحسن
 شدند و عالم گیر بادشاه در بابل استقامت و استحکام ساخت *

باب پنجم

آمدن ملا امان و عبداللہ خان از طرف احمد شاه در لاهور سبب افتد و بگیم
 و رفتن او بنیہ بیگ خان در خدمت بادشاه ہند بنابر شادی دختر میر علی الملک
 کہ منسوب بہ غازی الدین خان شدہ بود و روانگی سید جمیل الدین بہ نظامت لاهور

در هنگام صدیہ داری بیگ صاحبہ و نواب بہکھاری خان در سمت امان خان برادر چنانچہ عبداللہ خان
 از برادران نواب خان بہادر مرجم از طرف احمد شاه در لاهور وارد و کشتہ طلبکار و زرعہ امان بیگ مذکور شدند
 و نواب بہکھاری خان را در خولی طلبیدہ از میان کشتند و بنسبت کردار ناہنجار رسانیدند و متجاوز و مجرم
 بر ساکنان لاهور از قسم غربا و دفع نمودار و آشکارا ساختند و ظلم بسیار و جفا بی شمار بر احوال رعایا و بزرگان

نمائش و پیوند کرد و بیکم مسعود را این طرز بنا بایستد تا یقین نماند باینکه آن هر دو گوارا نیاید و مقبران خود را بنا بر شاخه
 دختر معین الملک که منسوب به غازی الدین خان شده بود بآن طرف دریای سیلج فرستاده و بهم احوال جو
 و تقدی و کلامی احمد شاه در لاهور من و من مرقوم ساخت و ادینه بیگ خان از دوا بلبست جالندهر متوجه خلیف
 و پیرایا خاصه دارم خان و نفایس قسم اول عمده بشرط ملازمت عالم گیر گردید و در احوال طالت اشتغال بیکم و ساکنان شهر لاهور مطلع و واقف
 فوایدش را در آن روز گردید و عالم گیر ثانی بر احوال طالت اشتغال بیکم و ساکنان شهر لاهور مطلع و واقف
 گشت و ادینه بیگ خان در خلوت بنواب غازی الدین خان نمائش و ظاهر ساخت که اکنون گو کب قابل
 از آن قیام و جلال طایع و ظهور نموده در زمان مبارک و وقت احسن با خدایات تقویم ملکی میباشند باید که
 بر میامیر غلیات یزدانی و اقامه و توفیقات سبحانی ثواب خیام دولت و حشمت راستحکم و مرتبط و منضبط
 ساخته به نفس نفیس متوجه بر شادی باید شد و آن گوهر یکتای حسن و خوبی را در رشته از دواج باید کشید
 غازی الدین خان بر زبان آورده که روانگی این خیر اندیش بسبب بعضی موانعات و انتظام امورات بادشاهی
 و غم مجزوم بصوب شایچهان آباد در خیر تراخی و بیده تعویق میباشد چهار سرداران ذوالاقتدار را با افت
 مقبران بیکم صاحب و دشمنانی خان مذکور بطرف لاهور مامور کرده شایان ستوده شمش و نیک ذاتی آنست
 که بصورت میل آن پیرده نشین عصمت و عفت را گرفته مشرف بخضر و سرسور باید شد چنانچه چهار سردار
 نامدار یکی رشید الدوله سید جمیل الدین خان و دویم بهادر خان بلوچ و سیورمی سیف الدین خان محمود خان
 چهارم چهار اجه نامگر مل دیوان بادشاه با اتفاق ادینه بیگ خان و مقبران بیکم در لاهور رسیدند و بادشاه
 مع غازی الدین خان داخل شایچهان آباد گردید و هرگاه چهار سرداران هندوستان در دار السلطنت
 لاهور تشریف آوردند و الا نامه غازی الدین خان طرح وصول آورد که سرداران با اتفاق مسند آرا می
 حسن و خوبی بطرف شایچهان آباد روانه شدند و سید جمیل الدین خان در لاهور به تقدیم حسن خدمات
 و نیکو بندگیات بیکم صاحب سعادت ابدی حاصل سازد و موافق مرقومه نواب غازی الدین خان همه
 سرداران بهرامی حجه نشین باده ناموس بطرف شایچهان آباد روانه شدند و سید جمیل الدین خان
 در خدمت بیکم صاحب بر صوبه داری مقرر و مفوض گشت و مدت هشت ماه در مملکت صوبه داری لاهور
 بنامش جلوه نمائش پذیرفت سید مذکور که مردی نهیده کار و دانای دهر بود و تمام خلیای و رعایا از
 شهر را از احسن سلوک خویش خورسند و رضی گردانید و ادینه بیگ خان را به دستور سابق بنابر بند
 و انتظام امورات دوا بلبست جالندهر و کوستان روانه ساخت چون دختر معین الملک که نامزد
 احمد شاه ابدالی شده بود احمد شاه را از اصناف این خبر و خشت اثر عرق حمیت بحرکت آمد بغیر میت

امورات بخوبترین وجه جلوه نمایان یافت و گدازش منجیب خان بسبب رستوخ ارادت بطبع طبع منکر
 پسند احمد شاه گردید قریب ده پانزده هزار سوار از آنرو دهنی آب چون نامور ساخت سواران سپهکام عبور
 و مردار قصبه لوتی و شاملی را تاخت و تاراج ساخته و قتل نموده خراب تمام کردند و احمد شاه در شالاه مار زحمت
 استقامت انداخت و منجیب خان بی آنکه استغفار معصیت و کنگارش نماید شربت ملازمت احمد شاه معزز شد
 مذمت میبخشی و خطاب امیر لاربا میرده و عمارت گشت و مقرب بارگاه گردید و دیگر سرداران نامدار
 از ظهور این مقدره شورش افروخته دست و پای تیرگی سخته سوائی اعزاز ملازمت احمد شاه چاره کار ملاحظه
 نه ساختند غازی الدین خان با حراز ملازمت پرداخت و به قاقب او عالمگیر هم از وید وادید احتیاطی
 دانی و التماس اذی کافی حاصل ساخت و با اتفاق یکدیگر داخل شهر شدند عالمگیر شش انگشت صبیح خویش
 در گوهر بادشاه و ولایت مستقیم منتقم شد و دوی و عشرت طوسی مسرت منظوی خوب ترین و جوده را اثر
 بیکران و سیرایش فراوان پذیرفت و عیش و نشاط را روز باز اگر دید قران خستری و زهره در صبح حوت
 با مقارنه خستری و قمر در سرطان جلوه نمایان یافت منجیب خان که شیرکار احمد شاه در تمام امورات مالی و ملکی
 خوار بود در خدمت احمد شاه التماس ساخته که بنا بر سطوت و رعیت جهان خان را بصوب اکبر آباد روانه کنایند
 جهان خان که مرد ظالم خفاکار و سفاک بود در گام بود و دشمن روار و بهای سکنان شریف و جلای متبرک شهر
 بر ندر این راقص و غارت و تاخت و تاراج بسپارد که ده ذخیره و بال ایدی و سرمای کفالت سرمدی برانگیخته
 خود فراهم و انداخت نمود و باز حسب فرمان احمد شاه در دلی آمد چون موسم تیز و عداوت آفتاب بدر رخ
 شدید بود و از جهت لعقب جلوه نمایان پذیرفت و صد خان را بر تپانه داری منهدم و تاراج ساخت و در آتش
 راه در دو آب لیت جانند بر سر دار جهان خان را رسد لشکر بنا بر خیزش کرده آوردن آید بیگ خان مرخص نمود
 تا بکشد و قدغن طبع ساخت که آید بیگ خان را که مصدر حرکات ناشایسته در باب منتقم کردن سلسله
 نسبت غازی الدین خان و صبیح میر معین الملک شده بود و زجر و تادیب و توبیخ و تندیب کما شایسته جلوه
 نمایان آورد و چنانچه آید بیگ خان که مرد دانا و عالم فیهم هر کس بود پیش از رسیدن جهان خان قرار بر قرار
 داده در کوسستان مسرعین و دشوار گذار منردی گردید و جهان خان بے ادراک مقصود مرا عفت لعقب ساخته
 در لایق رسید و احمد شاه بهنگام رسیدن لایقور شاهزاده تیمور را بعد از راه جهان خان بر صوبه داری
 لایقور مقبره معین ساخت و بنگام حاجه و خوجی میرزا جان از خوف و خطر احمد شاه که خسته در کوسستان چون
 رخت ادا باز آوردند و تیمور شاه بکمال استعجال در حکام صوبه داری لایقور سجاده اغانان آورد و تمام
 رعایا و دیرایا از حسن سکون و عدالت و نصفت قدب البیان و رطب اللسان گردانید و بهنگام تشریف

بردن بادشاه در شاهجهان آباد گوهر نسبت شاهزاده در رشته از دواج صاحبه بگیم محل صبیح ملکه زمان بگیم محمد شاه
مروم مستطرد و منکاک گشته بود و در هنگام استقامت لاهور شادی بخوبن برین وجه بعیش و نشاط و مسرت و انبساط
بگیران و فرحت و عشرت بی پایان جلوه مسلمان پذیرفت و جهان خان در تمام شهر طریقه آیین بندری مستحکم
و منصبی کفایت تمام احاد الناس را در بازار عشرت رونق تازه گرفت و آیین بندری در اصلاح این ملک
امست که به دستور سابقه سلطانین هر کسی بر دو کاکین و خانه های خود ظروف طلا و نقره و بعضی چیزها غریب و شایع
عجیب که بنده را از مشاهده ان التذاریج بسیار و احتیاجی موقوفه دست بهم میدهند و هم نقاب عمده و فئات
خاصه از قسم زر و بغنی و تاش و اعلس می آویزند و هنگام شب قندیل های بیش قیمتی و فانوس عمده نهایت
بر دو کاکین روشن می سازند و پنج بجهنم طرز اسباب عشرت و انبساط و فرحت و نشاط آماده و مهیا گشت و
ابواب کلفت و دلاکت مفتوح شد که بمال شان و شوکت و صولت بگیران شادی از دواج فرحت و امتزاج مسیت
انتساج رونق تازه و جلای لای اندازد و در سر صده روز کار شتابش یافت.

باب پنجاه و دوم

رسیدن سرداران جنوبیان با غول اوینه بیگ در لاهور
و گریختن تیمور شاه به جانب ولایت سمک ۶۸



از آنجا که القاب و افعال و در کار و تقلب طوار عصاره لازم برادران و دوران و دارمی باشد پس از شادی و عز
و غم لاحق اوقات پیگر و دوطرفه سانحه در سرزمین پنجاب ظاهر گردید که زمین آسمان را دود سیاه غم عالم در
گرفت و تفصیل این احوال آنکه اوینه بیگ خان که از خون و خطر آلوده و شاهزاده نشین گنج گمانی
بود چون در روز بار بار بادشاه هند سر در ملاحظه و معاینه نمود بطرف سرداران جنوبیان و کلمه
باتر بیرامور ساخت که از ابتدا لای در یابی انگت یا هندوستان ملک سیع بنیاد و خس می باشد با وجود

ملکده که خلقی بر تنفسی من الانفاس سواى مراد قنالى محال مستعد هست این خیر اندیش از در اول
در متابعت و فرمان برداری حاضر لیکن در وسایى و سرداران آنزدی آب و ریای گنگ مطیع
و منقاد این خیر اندیش نیستند از راه عنایت و کرم به لطایف الحیل از باب دولتم انبار اور مسلک
اطاعت و فرمان برداری باید آورد و چیکو حی و دوتا پیل که از جمعیت افواج بشمار مغرور و متکبر بود و
شجرت و استکبار بر ارجع عرش بلند افراخته باز سر می دستند بار او به استیصال بیان و انهدام
اساس نجیب خان بلخر انتهائى نمود و چکان مذکور را حاضر هفت و احوط شدید که در تاعیه شش شاه جنگ
جنگ و جدل نیابین رو بکار آمد و نایره فساد و جدال قتال روشن و افروخته شد و نجیب خان را که تا آنکه در
آنزدی آب گنگ قتل و انهدام و هت فساد و نزاع بطوالت کشید عریضه متضمن استمداد بطرف احمد شاه
درانی ارسال داشت و احمد شاه را که قلع بیان و قمع اساس و کینیان سر کوز خاطر بود و بلند مستعد و انگشت

باب پنجاه و چهارم

رسیدن داود بالویندت در لاهور و پاداش اعمال شنیعه خوج سعید خان
و صوبه داری لاهور بمبرز اطاسریگ و سنگامه و فساد سنگمان عالی نشان
و سردار جنان سنگه در دوا به است جانند هر و سنگه بنام خود فرمودن و سر جنان

۱۸۱۶

خوج سعید خان قریب بیست ماه در دار السلطنت لاهور صوبه داری کرده خان مذکور کوٹ سعید خان شیر قو
نصابه یک کرده تیار کنانیده و در سنگامه صوبه داری خان مذکور هر کسی که از رعایا دواخواه شده بنابر استغاثه
می آمدند بدی و مدعا علیه بر و در داری کشید بعد از چندی رگنا ته و ملهار را دورا کهورا و داود نذرت و بالویند
و سنهار نذرت را اطرف لاهور مقور و معین ساخت و تاکید کرد و در قرض بسیار نمود که خوج سعید خان را بسزای
کردار نامچار رسانند و اطاسریگ را بصوبه داری لاهور مقور و معین سازند چنانچه هر سه بیست صدر باستقلال

قیام در لاهور و آنکه دیده سعید خان را زهر توپ کجا حدت بهود آورید و موافق صلاح و مشورت بیکدیگر میز را طاعت
 را بر نه نداشت لاهور مقرر و مقرر کرد و در قریب یک و نیم سال از طرف سرداران حسن و یاران علی و علی در ملک پنجاب
 جلوه نداشت پذیرفت و از هر بی کار و باری سرانگی رود کار اهل دلاست و وفادار و قائل شدن سرداران حو میان در
 ملک پنجاب و هند سنگهان مالی شان سرشورست و وفادار داشتند با دیگر متسلط و تصرف بر ملکات همصار
 گردیدند و اکثر مکانات مقوضه بادشاهی را تصرف آورده نمایم بسیار حاصل نمود و در دو و ده ماری و پنجاب
 در اکثر مکان علی در فعل سنگه صاحب سوار مکان خالصه جرت سنگه جلوه نداشت پذیرفت و در دو و ده ماری
 خالصه جا سنگه جلوه و اله که سرداران و بیابان و جمیع آردان بود و تسلط قرار داتی بود دیده سردار و آگاه سنگه سنگه بام
 خود در تمام ملک بیان گردانید فرو
 سنگه زد در حسان بفضل اکمال
 این بیت سنگه از تصانیف شاعران آن وقت رستم زده ملک قنبر بن ملک گردیده

باب پنجاه و پنجم

رسیدن احمد شاه در لاهور و مامور فرمودن حاجی کریم وادخان
 و امیر خان بر صوبه واری لاهور و رفتن در هندوستان و مقصد خوش
 عالم گیر و خروج شاه جهان ثانی و صوبه واری لاهور بنام سر بلند خان
 غلبه سنگهان و سوختن بیرون شهر لاهور و
 احمد شاه از ستم اخبارات چند در چندستان و پنجاب قطع منازل و طعم مرامل برداخته
 در واره پلغشته لاهور و در قیام پذیر گردید و بعد رسیدن لاهور حاجی کریم وادخان عرض
 شاهزاده تیمور و امیر خان را بر صوبه واری لاهور متقل گردانیده روانه هندوستان گردید و

غازی الدیخان را در جمعه قریب عالمگیر به احمد شاه دامنگیر گشت لهذا در یک شب هجری در کوچه فرور شاه
 قتل عالمگیر را به نیکبخت و نکال امینی حاصل ساخت و غازی الدیخان یکی از مسلمانین را بر تخت نشاند
 باسم شاه جهان نامی مسمی گردانید و خود سپید مال و علامت سر او بختی کنهاده در یک تال ریخت او بار انداخت
 جنبدیان که اخبار آمد آمد احمد شاه شنیدند دست از محاصره مکان سکر تال کوتاه نمودند و سپهر دهنه دست باب
 در حال نزاع قتل حفظ و حراست بشمار بطرف کوٹ لولی روانه ساخت و خود بجمعیت سنی نیز از قصبه قصبه
 قیام بست قتل تمام محبوه ظهور آورد و احمد شاه بکوچه مانع سر رسید متصل لودیه فروکش گردید و نایره جنگ
 و میدان زد و دشمن و مشتعل شد بیا رسی زخمی و اکثری مذکور و مقتول گشتند و تا پیش از نیمه شب رانفتند
 در شاه جهان آباد رسید و احمد شاه عبور نهر چون کرده قصبه دیو بند را تحمیل سر اوقات فرمود و بخت الدوله و
 جمیع سرداران و وسیله با و ده اخراج جنبدیان روانه دیلی گردید و تا پیش از دیکیو که بغیر میت و قصد مقابله
 و مجادله بر گهاٹ پسران اقامت داشت با متقاضی تمام میداشتند احمد شاه در قصبه لولی و نجیب خان ظهور
 از نهر چون کرده مشتعل باشتعال نایره پیکار و کارزار گشت از تقدیر ایزدی و تا پیش از عین گرمی جنگ تمام
 بغیر بندوق در گذشت و دیکیو زخمی گردید و از اینجا بغیر میت رانفتند و لشکر سرسبز در خرابی و تباهی
 رسید احمد شاه را نیم فتح و فیروزی بر پرچم اقبال وزید لهذا در انبانان در وسیله دست فارت و تاراج
 در دیلی کنده تمام مال و اسباب ساکنان شهر تاخت و تاراج نمود و نجیب خان و سعد الله خان به
 شفاعت معاصی و چهاریم شهریان بر درخت صدای امن و امان در تمام شهر بلند آوازه کنانید
 ملها بر او باستماع سیرگی افواج و بر انگشتی از کوٹ لولی روانه شده متصل بر لودی فرو داند و لشکر فراوان
 در دواتان کوٹ پناهنده گردانیده باز آوده بند و اندک و اندک و غرق سنی بسیار و کوشش بسیار بر روی کار
 آورد و در نجیب خان از برای دفع شور و شهن و غلبه مشاییده از راه دیو کوٹ احمد شاه را بنا بر مقابله
 و مجادله متوجه گردانید و دشمن را لیه ناماره موکانه که از دیلی تها و کرده مرغی چوب و اقد است فروکش شد
 بدلتاق آب و قطع مسافت نداشتند و از کوٹ از راه حیا سازی در دوازه باز می از مقابل احمد شاه طرف گرفته
 بکوچه مانعی متصل بر پیش تاب تر از راه دیگر دیلی پیوست قیام باستحکام تمام ساخت و بعد از چند روز از راه
 نهر چون تعلقه خضر آباد بایاب عبور ساخته در سکنه زده فروکش گشت و نظر بر ایام بولی دود و در مقام در اینجا جلوس
 شهود پذیرفت و احمد شاه بهم در عقب را و دشمن را لیه بغیر دار شده و از جو آب چون عابر گردیده بهنجو که
 ناگهانی بر سر فرج را و دشمن را لیه افاد جان جهانی بر باد رفت و عالمی مبارک انسانی عدم و اصل گشت را و دشمن
 بغیر میت رانفتند داشته قرار بر قرار تصور ساخته و بقب کبر آباد درخت ابدار آورد و در کوٹ طرح استقامت

بنا بر از علامت سر و آفتد و احمد شاه پیکار و در ناقت سرداران و وسیله

و استحکام نداشت چون ایام حرارت آفتاب در موسم بارش و برسات مایل بود از برای حفاظت و نگاهداشت
 بهر دینیه ثابت کبره را که سوره جل جلاله با هم را هم کبره مسمی نموده عالی گمانیده و عمل و فعل خود در آن مکان متحصن نموده
 گذر اوقات بعیش و نشاط بسیر سیر و در اثنای اینهمه بیگانه و بیگانه بیگانه جان بجان آفرین توفیق خست
 و سنگبان پس از آنکه گریه و مر حله فرسایه خان مسطور بواسطی عدم تقابل و تمام ملک محرومه شدند و
 ادینه بیگانه مردی سپاهی آزموده کار بود و مکان ادینه مگر متصل کوستان بنا کرده اوست با همی محمد بن
 انگریزی کرده بود و بسبب اتفاق اوقات و مردار از منته معدوده بادینه مگر محروم و مشهور شد و مزار ادینه بیگانه
 متصل خانپور واقع است و ادینه بیگ خان که مرد سپاهی پیشه بود و لهذا آردان کار آمدنی را با معان نظریه
 متصل مینمود و هر که از غم شمشیر و نیزه و غیره از قسم سلاح میدیدی فی الحال موصول و ملازم می ساخت و مشهور است
 چنین است که در روزی که از درگاه سیامیان مرد آزمایه جنگ و جدل اشتهای نزد ادینه بیگانه بنابر
 واجیه توبل دار و شدند هر چند که خان مسطور علامات و آثار زخم و جرح بر چهره ای که آنها معاینه و مشاهده ساخت
 چیز عجیبی نظر نه در آثار آنها را از نوکری جواب صاف داد و بهادران عرصه و عابر زبان آوردند که از نرت العمر
 چندین مرتبه معالمان را از رتبه تنافس فنا نموده ایم و گاهی از طرف ثانی جرات و دلیری ندیده و زخم کاری نمودیم
 خان مسطور بسیار خوش و گریه و آنهارا که ساخت حاصل کلام محبت و تمام آنکه سنگبان عالی شان که تمام
 ملک پنجاب بخیار بردن اشتهای غیر شری مشاهده و ملاحظه ساختند و هنوز این مقدمات را قبض از تمام اوقات سرای
 اکال پور که تصور ساخته با فوایح گردان دعا کردی پایان عمل و دخل خود را بظهور آورد و در نرسه پور خان مرحوم
 و دیوان شمشیر داس که در جنگی کار خانجات سامی و سرگرم بوده از دست غلبه و تسلط سنگبان بحالت تنه
 و غراب شده بگریختند احمد شاه از استیلا این خبر و حقت اثر نظامیت سرمنید بنین خان و صوبه لایپور
 بسر بلند خان مقرر و مقرر فرموده بحکمت ده دوازده هزار سوار پیاده روانه پنجاب ساخت و خود و بعضی
 و در چندستان اوقات گرامی را بسر برد و در بند و لبست ممالک میند وستان بصلح و تدبیر و تحبب خان کوشتن
 بسیار بر روی کار آورد و نواب بلند خان که بنا بر صوبه داری لاپور از خدمت احمد شاه و خدمت یافته بود و دریا
 دواب رسیده استقامت نمود و جهت نفع و نفع ممالک دوابه را در آنجا توقف و تفضل ساخت و از آنجا سوار
 صوبه داری بنام دادن خان برادر مولوی عبداللہ ارسال داشت و دادن خان چند روز صوبه داری لاپور بجا
 خود و عرصه نمایش آورد و لیکن از غلبه سنگبان سوار مکان که مثل بحر محیط چهار طرف و هر جوی پنجاب
 شده بود و طاقت مجادله و مقابله در خود ندیده و عریضه بطرف نواب سر بلند خان بقلم آورد که صوبه داری
 از نیازمند به ریا و لطف نمایش نمی پذیرد و از راه غنایات بیکران دیگر کسی را بر این خدمت مامور و میند

فرمایند که در تقدیم خدمات و بند و بست اطراف طریق جان سپاری و خدمتگزاری تروقظه بسیار و
 و کوشش و سعی بسیار بر روی کار آوردن چنانچه نواب مذکور که از بس غلبه و صولت سنگهان بلند شان
 در دوابه بست جالندهر در زاده گمانی و فحول پوشیده و منزوی بودند لهذا امیر محمد خان پسر میرزاخان را
 بر نظامت صوبه داری لاهور مقرر و معین گردانیده بجز در سیدن میرنده کور سرداران عالی شان و سردار
 سنگه صاحب بلند مکان سردار پهلوان و جاسانگه و حقیقت منگه و سردار جاسانگه پلو و الیه و غیره و مقرر از
 بر شهنشاه لاهور افتادند و غنایم بشمار و کسباب بسیار از قسم جوایرات و مبالغ تقدسی و سلاح لایق بادشاهان
 و لباسهای ملبوس خاص سلاطین بدست آوردند و در فایست حال دال و آسودگی دل و جان
 حاصل ساختند و عماده بر آن در تمام ملک و اطراف پنجاب قابض و متصرف گشتند و تمام عمارات
 شهر اندرون و بیرون آتش فدا سوختند و بگی اسباب خانه ها مردم ساکنان شهر بجا رفت و
 نقلی رفتند چنانچه قریب بانزده روز آتش جلال و قتال و نایره فساد و شورش بر خانه های مردم
 ساکنان روشن و مشتعل گشت و میر محمد خان بطریق سینه زوری در اندرون شهر قایم و مشتعل گردید
 بحسب اتفاق خزانده احمد شاه بسبب امانت و رطلعه دار سلطه لاهور افتاده بود تمام ارکانان شهر
 لاهور از قسم سادات و مشایخ و علما و حکما و غریبا یکدیگر صلاح و مشورت شمر و نمودند که اگر تسلط و غلبه سنگهان
 در اندرون شهر جلوه نمایش پذیرد و بر تمام خزانده بادشاهی قابض و متصرف خواهند گردید اصلح صلاح نیست
 که چیزی نذرانه بر سر دفع الوقتی حواله سنگهان عالی شان نموده شود موافق کنکاش و مشورت خود و قریب
 سه هزار و دویست نفر نذرانه سنگهان سمو المکان فرمودند و سنگهان بعد از آنکه و گرفتند نذرانه بمکانات متصرف
 خود و فروکش شدند نواب سر بلند خان از استماع این خبر بر درجه نهایت مکدر و ملول خاطر گردید و بطرف
 یعقوب خان برادر زاده که بم داد خان و عظمت خان در آئی نایب کل خرد خان خزانچی نواب سر بلند خان
 مرقوم نمود که میر محمد خان را چسوس سازند و بسبب آنکه کار دار ناهموار رسانند و خود در بند و بست و تسک و نظام امور
 متعلقه صوبه لاهور سعی بسیار و کوشش بشمار بر روی کار آورده چنانچه مشار الیه هم صدر موافق ارقام نواب مقرر
 بعمل آورند و خود تنسیق تمام و نظام مالک کلام معاملات مقبوضه صوبه لاهور سامعی و سرگرم شدند

و جمیع اسباب در پیشان نذران خود را تمام و در بوج و سازفتند

باب پنجاه و ششم

رسیدن به پهلورای برادر خور و بسواس رای در اکبر آباد و حاضر
شدن سوری جل جاث و آمدن در دلی و اخراج شاه جهان ثانی و
جلوس میرزا جهاندار شاه و باز آمدن احمد شاه و جلوس عالی گوهر
بضلع جناحان انگریز و جنگ نامه جنوبیان و احمد شاه و بعد فتح مرجهت
در لاهور سیم ۱۸۱۴

نظر بر شورش خستی جهانیان و کم سادتی عالیشان چون ساقی زمان کاسه سپهر را حملواز باده شفاقت گردانید
گردش آورد و در وی کشان غم خانه با باز هجوم آورد و بدین نانا را ملک پونا اخبار فرامی لشکر خود اصداف
به پهلورای برادر خور و بسواس را و لیسر شس بحیثیت یک لک و پنجاه هزار سوار و پیاده بسر کردگی امیر اسیم
کار وی همواره بهقت صد قوب بنابر مراد تمام و انصرام چشم شاه ولایت روانه ساخت نامبرده صد و یکو چاهی
متصل در لاهور اقامت انداختند و سراج الدوله که پیش از رسیدن شاه در ملک متصرف
خود در وقت بود و خطوط طلب ارسال داشت سوری جل جاث رسیده با تقضای ملوک پستی و پستی بریت
ملاقات پذیرد اخت جنوبیان در دلی وارد شده یعقوب علی خان را که از طرف احمد شاه در اینجا اشتغامت
میداشت خارج گردانیده بر تمام ملک و مال قاض و متصرف شدند و شاه جهان ثانی را که فازی الدین خان
بر سر کابیرانی حکم و برقرار کرده بود و در سلطانین بهقت داخل کرده مزار جهاندار شاه عرف جوان بخت
بن عالی گوهر را ولی عبد بخوده سکه بنام شاه عالم که از پراس و بیم فازی الدین خان قرار برقرار
داده بصوب و دار السلطنه لاهور رشت مستقامت میداشت جاری ساختند احمد شاه از استماع اخبار

دشت آنرا از مقر خود انتهای نموده در نواحی انوپ نگر فروکش گشت و نجیب خان را بنابر محاصره نمودن
شجاع الدوله مأمور ساخت عالی گویا از دست غازی الدینخان از دار الخلافه دلی کنار کرده بصوب صوبه
بهار بصلاح صوابید و زیر رفته بودیم طلب داشت نمود عالی گویا را باستصواب صاحبان عالی شان فرستاد
و مشورت میر قاسم علی خان در آنکه چیرید و عظیم آباد بر تخت اقبال و دهمیم جاهد و جلال تنگس و مستقر گردید
احمد شاه در عین بارش باران نهفت کرده متصل شاهپره و دیرومی قلعه دلی طرح استقامت انداخت
و چون در آن ایام بسبب موسم بر کمال دریای جون در طیفانی بود و عبور لشکر دشوار و متعذر ملاحظه نمود
لینذا جزو بیان با فوج موجوده در مقر خود با مستقل و مستحکم ماندند شجاع الدوله که هنگام غرمت معاوت و معاضد
نجیب خان نظر بر شورش و فساد باغیان قلعه خود از آنجایی راه نراجت نموده بود و همین که امر عالی
احمد شاه در باب شرفیابی خود استماع ساخت جمعیت شایسته بحدول باز مدت احمد شاه پر دخت دارنخان
و پادایا و فغانس و تحائف غریب گذرانیده مورد عنایات روز افزون گردید بسبب طلوع ستاره سهیل
بنحی اسی منعی که از اطلعت السهل بمن الخیل بر داللیل ذهب السیل که بهای سباحت خفیت
و خشکی رسیدند کل دلاست طرق و شوارع خشک گردید بهای سواران و بنا بر غسل و دشنام در مکان متبرکه
کوچتر طرح و رود انداخت پس از روانگی او سورجل را خوف احمد شاه مورد دهمیم و پراس گردید
لینذا بجای خود مراجعت نموده باستقلال تمام دستکام مالا کلام مستقل گشت جزو بیان بعد از غسل و دشنام
در مکان متبرکه که گنج پوره وارد شدند و حمد خان و قطب شاه خان که بحسبیت ده دوازده هزار سوار و
پیاده در آنجا از طرف شاه ولایت قاست میداشتند جزو بیان و بجای ده و مقابله مستعد و متقل گردیدند و
نایره جدال و قتال از طرفین مشتعل گشت چون ضرب و زد و جزو بیان از درانیان بر وجه نهایت قاطع
بود و خوانین مذکوره از عالم فانی بجهان جادوانی ارتحال ساختند شجاعت خان سوار گنج پوره محبوس
زندان ناکامی شد و فرج شاه سر بسر خراب دبا گردید و گنج پوره از غلبه و تقاوت و دوست و رازی
جزو بیان و بران مطلق شد و جزو بیان و رسوا دپانی پت رخت استقامت انداخته شکر مستقل و متعذر
در آنسواد مرتب و تیار کنانیدند احمد شاه بمحیر و اصغای این خبر و دشت اثر بغیر از ساحل چون با کباب
عبور کرده در قصبه پانی پت نزول اجمال آورد و در قریب سه ماه نایره جنگ و جدل و روشن و مشتعل گردید
در انیان چون در میدان جنگ و جدل پیشه شستی و سبقت معاینه و ملاحظه نکردند ناچار با شتاب و رسد
و غله و کاه و کفش بشمار بر روی کار آوردند و جزو بیان که مسند و دمی نند و رند معاینه و ملاحظه کردند و با جرات
ابراهمیم خان کار توئی و دیگر سرداران و نامداران و بهادران و بهای سواران را و بغیر از شکر پیر و نگر گردید

سده شکر و افواج معدوده بر فرج احمد شاه افتادند شجاع الدوله و نجیب خان و احمد خان بکشتن حافظه جنتی
 و دودنی خان مصدر خدمات شالیه شده سرخرودی در خدمت بادشاه حاصل ساختند تا انقصاصی سه ماه
 بازاریان نیزه و جدال و جنگ رونق تازه گرفت چون نوبت شمیر و فخر در رسید و هنگام جنگ و جدال آخر گشت
 یعنی بهباد و لبواس را و جوان بجان آفرین توفیق ساخت و طهار را و قرار بر فرار داده حاصل جنو بیان
 از دست برد و شمیر شیرین اجل در آنی نامقتول و ند بلع گر دیدند و تمام حساب و مال و متاع اجناس تمامه
 و یکس فارت و تاراج شد احمد شاه بعد از فتح و فیر و زسی در شا جهان آباد رسید ولی عهد جهاندار شاه
 به ملاقات پرداخت جمیع سرداران و رویداد و نواب شجاع الدوله را مرض با قطار و امطار خود را فرمودند
 و نجیب خان را بنابر مذهب و نسبت و ملی در خدمت جهاندار شاه گذاشته بصوب ولایت مراجعت نمود و جنگها
 رسیدن در و اوایل بنده خان را بر صوبه داری بخت جاننده و بیکیمن خان را بر مالیکوئله و زین خان
 در سر بنده مقرر و معین گردانید هرگاه احمد شاه در لاهور وارد شد تمام سادات و مشایخ و اکابر و علما
 و حکام لاهور در آشنای راه بفرستادند ملاقات شرف بوده تمام احوالات فساد و فحل سنگهان
 بر زبان آورده بادشاه اطمینان و تسلی خاطر هر یک قرار دادنی نموده ظاهر ساخت که لشکر شاهی بعد از
 مدت دراز از بند و بست و نسق و نظام بنده دستان فر رفتی حاصل کرده مستعد بر روانگی ولایت
 می باشد بعد از مرور و ششماه به صلاح صواب دیدن می اراکین شش ماه عروس مطالب بر کسی پذیرائی جلوس
 خواست باخت بعد از آن احمد شاه هنگام رسیدن لاهور نوابک بنده خان را طلبیده بر زبان آورد
 که آنچه مبالغ نذران از ملک پنجاب طرح و وصول پذیرفته داخل خزان بادشاهی باید ساخت نواب مذکور
 ظاهر نمود که مبالغ نقد موجود و مهیا نیست چرا که زیاده و مبالغ بیشمار در جمیع سنگهان تبصره و خرج
 در آمده احمد شاه از استماع این سخن آزرده خاطر و شغف دل شده نوابک بنده خان را بطرف صوبه گان
 لاهور نمود و هنگام مرخص بجا کیده و سی مرید ظاهر ساخت که موافق طلب حاضر باید بود و صوبه دار
 لاهور بنحو بهید خان مرحمت و مغوض گشت در آشنای راه هنگام مراجعت و معادلت احمد شاه به شجاع
 افواج پرداخته دست بر بهیر دهنه احمد شاه انداختند و فارت و تاراج بسیار ساختند احمد شاه به سنگهان
 و ریزش سنگهان عالی شان صلاح وقت ندیده بهیر دهنه را در میان افواج خود گرفته از بهر عباسین
 عابر شدند و سنگهان سمو المکان بعد از فتح و فیر و زسی و ظفر مراجعت بطرف پنجاب بجلو ظهور آوردند و
 تمام ممالک محروسه بادشاهی و مبالغ بسیار از هر مکان دهر جلوس معروض تحصیل و حیله وصول آوردند

باب پنجم

احوال بدیعید خان از ویت غلبه سنگهان و عزم احمد شاه بطرف
ملک پنجاب مرتبه ششم آمدن در امر تسر و سنگانه نمودن در اینجا و
شدن نجیب خان و حافظ رحمت خان و دودهی خان و مقدمه ناشایسته
در سری امرت سر جیو و مراحت بطرف ولایت سمیت مطابق سینه
بحری

فلک بحر فخر و سپهر پیا ریخت از گردش دوار و قلمون روزگار آرامی و آسایشی نمی یابد و در پیر
من الانفاس باز بهای گوناگون و شجده های رنگارنگ بر روی روزگار می آرد که موجب ابداع بعضی
و باعث اختراع برخی کیفیات گردیده هر ساعت عبرت دیده اولوالابصار میشود.
تفصیل این احوال آنکه بعد از روانگی احمد شاه بطرف ولایت سنگهان عالی شان در تمام ممالک
قابل و متصرف شدند و علامه بران خوجه بید خان را که بانروی آب رادی طرح استقامت میداشت
شکستی فاحش و نیربختی موافقش داده و تمام اسباب محاربه و مقابلت و خوجه مسطور غارت و تاراج ساختند و
را از دست تسلط و غلبه سنگهان مالی شان غار و در بگرفته سوزش و آوان و دور و بیکران میداشتند
قریب شاه کثیری کمتر در ولایت اوقات بسر برده بجز و شنبان اخبار مملکت آنرا خوجه مذکور در ماه پلوه
بالشکر کشید و شاهین با دار و سرزمین پنجاب گردید سر دار جهان خان را بنابر بند و بست ملک طیره و پنجاب
مامور ساخت و سنگهان رسیدن لاهور و واضح و لایح گشت که سنگهان عالی شان در سرزمین سری و
که مکنایت متبرک و جایست مبارک مجتمع و فراهم شده رخت استقامت و استحکام مستولق نموده و

مرئوسورش دفسا برداشته در مخرب بنیان و انهدام اساس را که بن اسلامید کوشش بسیار وسیع است
بر روی کاری آورند احمد شاه بجزد و بصلح این خبر از لاهور کوچیده در مقام گنج طرح قیام نمایش ساخت
و از آنجا در مکانی بنیشت رخت استقامت انداخت در اینجا میثا پده موجودات بسیار و ملاحظه شان نکند
برداخته بکنیز اردو دصد شاهین خود را که همراه رکاب میداشت نصف بطرف راست و نصف را بجانب چپ
مقرر و معین گردانیده و ادل از تمامی در مقدمه بعیش دسته دمی جزا در میان لغین نموده بهیر دنبه را
در وسط مستقر گردانید و قریب چپا پنج گهیری روز برآمده متصل مکان مسری امرتسر فرو داده سنگهان
عالی شان بجزد اصنامی خبر حالت اثر در دو کلفت آمد شاه مذکور بیرون برآمده باشتغال نوایر بدل
و جگشت شغل گردیدند و احمد شاه شلقی اضراب شاهین کنانیده سواران کار آمدنی را بنا بر حلیه و یورش
تا یکدسبیار و قدغن بنیاد جلوه نمایش آورد و اکثری از طرفین زخم کاری برداشتنده و برخی از شربت شیرین
تمشیه ابدار شیرین کام شدند و احمد شاه در اندرون در بار صاحب مسری امرتسر رفته طرح استقامت
انداخت بعضی سنگهان عالی شان تیغ شجاعت و بهیاد مسری را آب و تاب بی انداز و داده و از مکان
بگله های بیرون برآمده و داور و انگ و دلاوری دادند اکثر از در میان جان بجان آفرین سپردند و بگله شپیل
از ان روز مقرر و معین گشت سنگهان هموا مکان لشکر احمد شاه را از پرادل و قراول خراب و تباهاخته
اسپان مبارز قمار و تمام اسباب و کار خانجات لایق سلاطین نزد خود نگه داشتند و فراسهم نمودند احمد شاه
فایز شدند و بصلح نجیب خان که شجاعت ذاتی او مشکک شجاست طبعی شده مقدمه ناشایسته همراه مسری
امرتسر جبهه نمایش و غرضه شپور در سیدانی الوافه در استیصال اساس سلطنت و انهدام بنیان خلافت
خود کوشش موفوره نظیر آورد و دو کابلی مل را دارد و غدا بخدمت بیان خود مقرر و معین گردانید پس بعد چنانچان
هم از بند و بست آن ملک دیره فازنجان فرافتی یافته حاضر گردید بعد از استیصال بنیاد جهاننداری و
نخست باری خود باز در لاهور رخت استقامت آورد و ده دوانه ولایت گشت شپور اسنه خاص عام است
که در جنگهای احمد شاه مقدمه غریب همراه مسری امرتسر جبهه از قدرت قادر بی چون و تقدیر آن و امیر کبیر
و بی عنون یک برج خشت و آهک از ان مکان فیض نشان در هنگام سردادن بار دت بر سر شاه کوه
رسیده ضرب سخت رسانید که تا مدت مدید موجب درد و کنگال گردید و ناهوسور در اوسی نمایان ساخت
آخر الامر بهین مرض رخت از جمال بر لبست و سرایه عذاب ابدی و ذخیره عقاب مسری بر لبست اولاد و اخلا
خویش فرا انداخت و فراسهم نمودند

باب پنجاه و هشتم

مختص و فرا بزم شدن سنگه‌بان عالی شان مسلح و مکمل و محاصره شدند
در جنبه یالیه و محصور شدن گور و محتل و اسب سبب احکام روابط اتحاد
گور و مسطور با احمد شاه و فرستادن گور و دنگور آردمان خود را بعد از نامید
کمک و دید از سرداران پنجاب نزد احمد شاه و روانگی احمد شاه بسرعت
و شتابانی بداعیه قتال بدون اطلاع احدی از احاد و خبر شدن سنگه‌بان
و قرار بر فرار دادن و پس افتادن احمد شاه و جنگ که با کوهسار ه

برگه احمد شاه در ولایت رفت سنگه‌بان عالی شان بلند مکان سواران مسلح و مکمل نزد خود را همیا و
در مرتب نمود مکان عمده جنبه یالیه را که بقاصله نه ده کرده از امر تسبیح و فرستاد و بیاضد محاصره سخت و
شدید بجهه نمایش آورد و دنگور و محتل و اسب را که تپانه دار آن مکان بود در احاطه سخت آورد و دنگور که مرکز
مانند محیط الام سببهم تردد و تحریک گردید و گور و مسطور از ته دلی و اخلاص تلبی رابطه موافقت و موافقت
پیراه احمد شاه است حکم مستوفی میداشت برگاه محاصره شدند بدرجه نهایت و اندازده روز مزید دید
و ادب ساخت بنا علیا از مشا بده عدم کمک و اعانت بیرون از سرداران پنجاب آردمان جلدر رفتار
نزد احمد شاه روانه ساخته تمام حالت محاصره خود در عرصه میدان مرثوم گردانید احمد شاه را که از غلبه
و سطوت سنگه‌بان خاور در چشم غلبه بود لهند بسرعت و شتابانی مانند ماه سیریلح السیری بجهه نمایش
آورد و در اول از دریای انگ ماهر شده و روز دوم از نهر جلم عبور ساخته و روز سوم از دریای

بنیاب درادی مرد نموده بقاصله ده کرده از مرت حرسیدو دارد و کرده در دل خود عزم مصمم و غرمت مجرم سخت
 که فاضل در پرده پوشیدگی که احدی بر رسیدن شاه مطلع و واقف نشود بر شکر سنگیان عالی شان افتاده
 بگی و تمامی را رانگراسی و ادبی عدم و فنا خواهم ساخت از اینجا که نفضل و انضال مری سنگور و دیال بگی
 اوقات و امانات شامل حال خفته خضال این خایقه علیه بود حافظ و نگهبان در هر بلیات و امانات زمان آودان
 ع باشد و متفنی من الانفا سس که آدم قبی تصور توان کرد
 نزد این جم غیر دگرده خیل که در محاصره سرگرم بودند نایز شده ظاهر نمود که احمد شاه با نظرف دریای رخت
 اقامت انداخته داعیه عابر شدن در پیش ساخته و در معین چشم زدن شل باسی ناگهانی می آید پیش ازین
 از در و ملائت آموختن به تهیه اسباب با محتاج باید پرداخت سنگیان سمو المکان بجز دستمخ اخبار
 کلفت آثار محاصره جنگیاله را بر وقت دیگر جانزد داشته و بر سپان صبار قنار سوار کرده دیده بطرف کومستان
 دشوار گذار رخت آرام و مسکوفت خود مانده بانروی آب تلج روانه شدند که درین ضمن احمد شاه در جنگیاله
 دارو گشت دگر و عاتل اس باحرار ملازمت پرداخته تمام کنیوت محاصره در واگلی سنگیان از بروز
 رسیدن احمد شاه درین مکان بجلوه نمایش آوردند و یک چیزی بطریق تحلیف و ارمغان حواله رخت
 بعضی کسان را از بهیر و نبه که ایام زندگی و آودان حیات بسبب ضعف قوی و ظلم سن سپری شده بودند
 از شربت شیرین شمشیر شیرین کام شدند و احمد شاه بعد از ظهور این فتح نمایان در لاهور آمده رخت
 اقامت انداخت و افواج دستهای در انیان بتعاقب سنگیان
 عالی شان با مورت ساخت چنانچه سواران ولایت از راه و اب
 بت جالند پر بانروی آب تلج رفته و وضع
 که جبر و ال بنگیان ایشان
 مقابل
 دج بدل شدند اکثری بتر
 حیات غلطیدند و لبیا رمی از تیغ بید بر لغ
 بمقتول گردیدند و برخی را بپایان حیات بسرگزشت هر طرف
 قتیله و برسته جریک در جان به تیغی دهر
 سوخ و بجز و لفظ که باره
 که در بنجاب مشهور و معروف است همین رست یعنی جنگ عظیم و آت فحیم در زبان معروف است

باب پنجاه و نهم

سنه ۱۸

شورش و فساد انداختن سردار جاسنگه ایلود الیم مع افواج سنگهان
آزادی آب تیغ و آویزش همراه سیکین خان تپانه دار مالیر وزیر خان
تپانه دار سرمنند و رسیدن سیکین خان در لاهور نزد احمد شاه برائے
استعانت و مدد از غلبه سنگهان و غریمیت شاه بطرف سرمنند بعد از
فرستادن افواج و مراجعت بعد از فتح و صوبه داری بکابلی مل و در
و مقدمه سکه بیون ناظم کشمیر

رسی است قدیم که در هر دم دیر آن انقلاب دوران خاصه لازم زمان می باشد تا آنکه عالمی در موج خیز
حوادث و میان گرداب مصائب و مصایب فرد و در دجهانی در بحر ناپید کنار الام غرق لجونا نشود و از
اصلاً اسایش نیگیرد و در طوفان تر و عجایب تر ساخته تازه بر روی کار می آرد
تفصیل این احوال و تبیین این اجمال آنکه هرگاه احمد شاه بقدر چهارده ماه در لاهور
سکونت ساخت و افواج بعد از مقابله و مجادله در دار سلطه رسیده فایز بکار مت شدند و گشت
از طرف سنگهان عالی شان اطمینان و تسلی خاطر پناه مذکور راه یاب گشت بعد از مرد و عرصه چهار تن
ماه سردار جاسنگه ایلود الیم به لشکر دیگر سنگهان با جمیع لشکر برداخته تپانه دار شاه بی را که در دواب
بست جالندهر رخت قیام میداشت شکسته فاش و پیریتی مزاحش داد تا در تمامی محکانات صد تان
و متصرف شدند و بعضی امکنه با آتش احراق گردیدند و اجناس بسیار در سباب پیشمار از آن و یا بجز

و وصول آوردند و در بند دست و پا به سی بلخ و کوشش کثیر بنیان ساختند و بعد از انصرام و سرانجام امورات متعلقه
 و او که فراغت و آسودگی سبب خردیه حاصل نمودند از برای اخراج زین خان تهبانه و در سر بند قطع منازل
 دلی مایل بر داخته و قریب جو ارمینیه بخت استقلال و استحکام متعلق ساختند چون زین خان را به بیکین خان حاکم
 مالیر و البته اتحاد و یگانگی در سلسله داد و عدم یگانگی مرتبط و منفصل بود بخواسه آنکه
 و دول یک شود و بشکند که راه بنای علی از دست تسلط و غلبه و تعدی سنگیان و الاشان زین خان و جمیع
 اسن و امان مصون و مامون نماند و ناچار سنگیان قریب جو ارمینیه و مالیر تلف و تاراج ساختند و در دل خود
 غم مضم نمودند که بستانع لشکر کثیره مشغول بوده بانهیدام بنیاد و دستبصال اساس حاکم مالیر و سر بند بر رفته
 شوند بنا علیه قریب چهل هزار سوار مجتمع در اجم گشت سنگیان سوار امکان بر مالیر یورش و ریزش نموده بخا
 عدم کشتی آرام و آسایش و عایا انجا و غیره بوطه اضطراب و اضطراب مستغرق گشت و بیکین خان بهواری مجازه
 در لاهور رسیده بملاقات احمد شاه فایز و باخبار احوال کلفت اشتغال خود پر داخت قریب بیست پنج هزار
 سوار و پیاده همراهی خان ند کو رمین و مامور گردانید بیکین خان از راه راه عثمان اسپان بسک ساخته
 بر افراج سنگیان که بنیجر و فافل و ذاهل از تمام امورات مجادله و محاربه در قصبه بر ناله استقامت
 می داشتند یورش و ریزش نمودند بایکدگر کشاکش سخت و شدید جلوه نمایش یافت و اکثری از طرفین
 کشته شدند و بسیاری زخم کاری برداشتند سنگیان سوار امکان و در جبال و دشوار گذار و قلاع و غلبر
 مستحسن و مستحکم شدند احمد شاه که بنا بر پشت گرجی لشکر از لاهور روانه شده بود و لید از مرور ایام معد و ده
 در سر بند وارد گردید و شیرالدوله از طرف شاه عالم و قاسم علی خان از جانب نواب وزیر و دیگر و کلاسی
 افغانان و سوار جل جایت نزد احمد شاه رسیدند هر یک را از خوررتبه و منزلت از عطای خلایع آفتاب شعاع
 مغرور و مغرور گردانید و من بعد از انجا مراجعت فرموده خدمت وزارت شاه پند به شجاع الدوله و میر بخشی
 پنجبیل الدوله و خانامانی به یعقوب علی خان مقرر و معین ساخت و از نهر ستیج عبور شده وارد لاهور
 گشت و سعادت یا بختان را در دایه بخت جالندهر و بیکین خان را در مالیر و زین خان را در سر بند مقرر
 و معین گردانید و سپهنگام رسیدن لاهور راجه سوکبه چون را که مردشالیه خلافت و قابل منرا و امور
 سلطنت بود بعد از مغرولی نظامت کشمیر با اتفاق نور الدین خان و میان برج راجه بود بعد از شگست
 با حسن الهی و در لاهور رسیده بود حسب الامر احمد شاه جان بجان آفرین توفیض ساخت چنانچه این
 احوال تفصیل کمال در مقام توفیش طراز توفیض و تشریح خواهد یافت پس از تفتیش و نظام پنجاب احمد شاه
 روانه ولایت شد و کابلی را بر صوبه دارسی لاهور مقرر و معین ساخت و سر بلند خان غوی خود را

بطرف کشمیر مامور نمود و بقدر چهارده ماه در لاهور متوقف گردید بر چند درستیصال اساس سنگیان سی بلخ بر روی
کار آورد لیکن این طایفه علیحدگی بسیاری کمال از در اول بنویز شده و در دیوالی ایام سی ماه کاسک خسوف
کلی آنچنان بمباینه و مشایده در آمد که ستارگان در روز روشن بملاحظه در آمدند بخوبی میان فلکی قیاس
دقیقه اساس و چند رسان بهندرسشناس بر زبان آوردند که چنین خسوف تمام بعد از هر دو و سه بر
رو می کار آمده.

باششم

سمت ۱۸

خلل و فساد انداختن سنگیان عالی شان در دوابه بست جالنده هر خرابی
سعادتی بآن مرتبه دویم با فروغ آب تلخ و ویرانی سرسند بعد از
کشته شدن زین خان و بیکین خان تهانه دارالملیر و احوال بد آنجا

ضابطه ایست متصرفه و طریق ایست مستقره که در هر دو رنج دار اتفاقا با احضار لازم است فلک مشعشع
از آردان بازی تانزه بر روی روزگار می آرد دنیا علیست سنگیان عالی شان بعد از مراجعت احمد شاه بطرف
ولایت باقیع افولج بحر امواج پیرداخته باجم غفیر و لشکر کثیر از دوابه بیاست تلج عبور شده سعادت یا بخت
ناید ستور سابق غراب و تلفت ساختند و تمام مواضعات گردو اعی را ویران خلق کردند اکثره جان کسان
آفرین تسلیم ساختند و برخی زخم کاری برداشتند سنگیان عالی شان بر یکی دسایه بختانات تصرف فرمایند
والاشان قابض و تصرف گشتند بعد از انصراف مقدمه سعادت یا بخت سنگیان هموار مکان از در بله
ستلج عبور فرموده بر مالیک کوطله یورش و جارت بطور آردند بیکین خان و لیرانه و بهادرانه یا معذری
از سواران و پیاده به بهادران غرضه و فادش بران بشید میجا متقابل و مجاول گشت بحسب تقدیر است
تیرمندی از کجخانه قضا بر سینه اش خورد و دود مرگ مفاجات گردید سنگیان موضع مالیر را غارت

و تاراج تمام ساختند و از انجا غایم بمار و اسباب بسیار بدست افواج لغرت امواج و اصل شد و بیشتر از
 بیشتر آسودگی و رفاهیت مال در لشکر فیروزی اثر صورت گرفت من بعد بطرف سرسبز توجه شده آن مکان
 را در حوزه تصرف و قبضه اقتدار خود آوردند و زمین خان تهبانه و ارباب را که مقتضی را بچوره قیام مالیت
 از تمام داشته مطمح داعی اهل بوده حرف لبیک بر زبان آورد و بحالت تباه و خراب جان بجان نیز
 تسلیم نمود و مال و اسباب زیاده از حد بنارت و تلفی در آمد و عمارت سرسبز بتقدیم فرمان پادشاه
 و پسرمار ساختند بلکه ویران مطلق کردند و در تمام ملک نردی آب بتلج نایره فساد ویر فاش مشعل
 در روشن گشت و بلکه از قصبه کرنا ل تا ملک پنج گنج آرزوات غلام و اکابران کرام را از دست غلبه و
 سطوت سنگهان عالی شان رستگاری و خلاصی حاصل نشد بیاقتول و دزد بوج گردیدند و اکثری
 خانمان گذشته اداره دشت ناکامی شدند و تفصیل این احوال در کیفیت و دودمان
 عالی شان سرکار خالصه جاسنگه جیو ملو و الیه عرف کلال بطراز توضیح و تشریح مندرج خواهد گشت.

باب شصت و یکم

ما مور شدن سردار جهانخان بنا بر مقابل سنگهان و شکست فاش یافتن
 و مرتبه هشتم غرمت احمد شاه بطرف پنجاب و رفتن کابلی مل پهرسی
 رکاب بطرف سرسبز و باز رجع القنقری جانب ولایت و اترشخاص
 کابلی مل بطرف لاهور و داخل شدن سنگهان عالی شان در سنه ۱۸۲۳
 و رفتن کابلی مل در کوستان جمون و دیگر تدابیر
 احمد شاه را که از غلبه و تسلط سنگهان عالی شان خار در جگر غلیظه بود سوزش از جان نبرد و در دوزخ

این سر اسیر کرد و شیون جنون را بهیبت بنمایان سر دار چاهان را بطرف پنجاب بنیاد
سپهر المکان مامور گردانید از آنجا که ششی تقدیر بانه را بران خرد و تدبیر در وفات را بجا داد و این
این فرقه علیه ثبت و رقم فرموده بود و لهند از میدای فیاض لغت و فتح روز افزون نصیب
فرحت آیات سنگیان و الا نشان گردید اصناف احداث انش و اجناس به لغت در آمد
این و قالیه بطراز شیر و آیین توضیح زیب تر قیم خواهد یافت بنا علیه ارقام آنرا در بنیاد
کلام بند اشتبه تخریر خاقان دوای مقصد اوقات مبر تر جان به نصیب و دیران و الا به نیز گردید
اولا از استماع مقابل سر داران و دایه ترین گوناگون تر و دوزخ و دنیا مقصد به نیت و شکست
در سیدن در ولایت علا و حشر و تفکر سانی گشت بنا علیه بالنگر موجوده از دیار حاکم عبور
در ملک پنجاب وارد شد سنگیان بلند مکان از استماع خبر آمد آید از حاکم شاه در بامین و سکن
مستقل و قایم شدند در آنس راه هر کسی که از زمینداران از قسم بر با وضیف بالنگر شاه و دیگر
اگر دیدیم صدام خون آشام گشت احمد شاه بعد از قطع مراحل در لاهور وارد و دوده کابلی مل را در
طلیبه مشار الیه با حراز ملازمت یکسایا خاصیت مغر و متعشر شده سعادت دارین و مغاخرت کو نیز
ساخت احمد شاه مشار الیه را حکم قضا شیم نمود که در بند و لبست لاهور امیر سنگی پیشه زاده
سرگرم ماند و خود حاضر حضور باشد چنانچه امیر سنگی مذکور در بند و لبست لاهور مساعی موفوره و کوش
نا محصوره بجلوه نمایش و عرض ظهور آورد کابلی مل متابعت و انقیاد امر شای را سعادت عظمی نصیب
ساخته همراهی آورد می جلی روانه گردید و امیر سنگی بر صوبه داری لاهور مقرر و مستقر ماند احمد شاه
از لاهور روانه شده و از دریای بیا و دستلج عبور ساخته در سرسند وارد گردید سنگیان عالی نش
که در جبال خرقه و کوستان مشکله اقامت پیدا داشتند لهند ایلامتی مال و جان اوقات بسر برد
احمد شاه را در اقبال بشام و بال رسیده بود لهند افغانان از مقابل و دجا و کوه کوتاه میافتند و قدر
بدون رخصت روانه شدند بعد از ظهور این طرز ز سر سنگی تمام در اردوی شاه جلوه نمایش پذیرفت و
بسیاری از بهادران کارزار را قایل و نکال راه یاب شده قرار بر فرار دادند لاجار بادشاه از آنجا
رجع القهری بعقب ساخته برگ از راه بالاسری امر تسریر و تراجعت یافت و سنگیان عالی شان در
تعبیر و تسیم هر گرم بودند با جم غفیر و گره کثیر قدم استقلال و استقرار حکم میداشتند از راه کانی چال و
در پیش ساختند و بیگام ویرانه نمودن آنچنان سنگیان بند و دق ناس سر و اندک دیگر قهر افغانان
در آتش فتنه و با قیامه گان از خوف جان در در طبع بحر الخطرات و خطره زنده احمد شاه میماند

ان بناد وقت بنیاده از دنیا مانده شده که چندی بر رفتن بنگام مراجعت کابلی ملی را بطرف لاهور مانور گردانید سنگهان
کابلی شان که دنیا با سلطنت لاهور غالی ندیدند نه تنها با جمیع لشکر بر داشت و ظهور بهمنی را محض از تاسدات سری
اکال تقویر ساخته و ذیل از شهر پناه قلعه را نقیب زده و داخل لاهور شدند و امیر شکی که در تماشای اهل طایفه
مشغول بود بجاالت تنبا که گرفتار گردید و دیگر اکا دسی بیسکه دوی روز چهارشنبه این ساخته تازه رونما
گردید جنوب و دیه لاهور تا موضع نیا زبیک دو نفر سوبها سینگه مقرر و معین شد و حویلی کابلی ملی شرف
بگردد که حال صافیت و در میان طایفه سرداران پناه سینگه مقرر و معین . اگر دیو مسجد بادشاهی
غرب و دیه بنام سینگه حاجب سید المکان لینه شان قره باصره سردار بی غره باصیه نامداری خالصه
چهرت سینگه چاده به ستیقاریافت بنگاه سنگهان عالی شان در شهر لاهور وارد شدند و بجزر و داخل گردید
اتصال و کمال شیباب با بنشدگان بشهر ببارت و تلفی در آوردند و خانها بے بیار از منور و مسدن
به تیاراج به سید اند تمام ارکانان و اعیان شهر از منور و مسلمین با جمیع بودند تحریر اسم آنها تحصیل حاصل
است لیکن میر انداز تمام شاید حاجب مهندب الا خاق یگان زمان سید امیر بخش استیونز پنهان شاه
جیوست که در کسوت تعلق و لباس فقر و جدال بودند و قصه مردمان و معلمان مانجه که در ابتدا بے
دین حیثیت و انسانیت نمی داشتند لینه اسباب و لباس پوشیدنی را مایا غضبیده عریان و برهنه
می ساختند از معاینه لباس شاه موصوف که کلاه و فقره بلون بلون فقره پور شیده بودند سر سجده
آوردند و بعد از حقیقت بچس بسیار ارکانان بهمان حالت جمعی نزد سرداران صدر رفته استخفا
نمودند که شهر لاهور با عنیت پر از اشجار و شمار و حریقه است عاوازی را حین و از فار اگر خلافت حضرت
این گلشن بے خزان از دست طغ و غیره مرغان بجلوه نمایش خواهد درآمد از اشجار این گلشن رطب اللسان
و شیرین دان خواهند شد بلکه تمام عمر آسودگی در قاه دست بهم خواهد داد و اگر از غلبه و تسلط مرغان
طیران و بران مطلق گردید باز آلودگی و معنوی آن بسیار از بکار شکل و متعده دست سرداران سنگهان
ارکانان و اعیان بدرجه اجابت تعلق فرموده منادی امن از امان در تمام شهر بجلوه ایتر
و عرض ظهور آوردند از نور انجمنی تمام به مایا و دیبا که و دایه به الع حضرت صیدت اند در چند امن از امان
در نهایت خان دینان اسلام بهشت مایه بعضی از آنکه مال و اسباب ببارت و تلفی در آمده بود و ظهور
این مقدمه را محض از دور گردش ایام خود و قصد ساختند کابلی ملی که ظلم دغای با حوال به مایا مسکوک
در عری می نمود بنگام روز و در سنگهان تمام نمایان داشتند از ترکان که از نفس خلاصی در سنگهان حاصل
نمودند و قریب الا فی محبت و نشاط و با حشمت و انبساط گردیدند و عیش و عشرت بران روز با از

و در حق جمله نمایش یافت و غنچه قلوب خلائق که از هر حراوات حکام برانجام در گردن انقباض بود و انبساط تازه
پذیرفت و در ایامه فواید مسرت و راحت و مانع جهانی را غطر آنگین ساخت و نسیم و نسیم انشراح دار بملح شام
عالی را مستنبره مطهر گردانید و ابواب انفرج بر روی روزگار مفتوح گردید و اسباب خورجی و غورسندی در تمام
مکاب آماده و جهیاشده رماع

این خردده اقبال کران سواد
دولت ز نشاط تهنیت گو آمد
محل بوسه که بلغ عشرت از نو بگفت
مے نوش که آب رفته در جو آمد
کابلی مل از استماع این خبر قرین آفت غم و احسان هموم گردید بطرف جمون روانه گشت و مردان
باشنده گان شهر لاہور کہ از دست تعدی و جنای آن سفاک بیباک در جمون قیام میداشتند
نهایت ذلیل و خوار ساختند و تمام پالکی مشارالیه پرازدخت و سنگ گردید بر حید را جبرنجیت دیو
حافظت کرد کہ همراه پنجین مرد بد سالو کی مرغی و مسلوک نباید نمود لیکن اجتماع جم غفیر دیگر و کثیر نہایت
متنذر و مشکل است لهذا مشارالیه در نواحی آنجا گذراوقات بملالت و کبت بسر برد و تا کیخ مسنگیان
عالی شان موافق سہ ہجری از تصانیف سلفہ نیست و

جہاں نے خراب شدہ

الحمد لله

ج ۵ ا ن ی خ ر ا ب ش د ۵
۵ ۴ ۳۰۰ ۲ ۱۰۰ ۶۰۰ ۱۰ ۵۰ ۱ ۵ ۲

باب شصت و دوم

آمدن احمد شاه در پنجاب بعد از عمل و خل سنگهان عايشان

دیر لاہور و باز جان بجان آفسہ تسلیم نمودن * *

از نوشته اخبار نویسیان پنجاب تمام کیفیت تسلط و غلبه سنگیان سموالکان بسمع احمد شاه

منكشف و دافح گردید بجز دستام این خبر نزد وی و شتابی عبور از عباسین و جهلم نموده بسرعت سیرل
در گجرات فرود آمد و تمام آنجا تنگ تلاف و تاراج رسید بسیاری از امانک مردمان و باشندگان بخاک
برابر گشته و بعضی کسان که طاقت ذهاب و آباب مداشتند در ماسن خود را فرود شدند احمد شاه توقف
در گجرات مناسب ندیده و راور و بطرف جیون راهی گردید راجه نرجیت دیو دست و پایی نمیرسید که ده دیون
محصور گردید میان زن دیو و غیره بر زبان آوردند که اکثر سبها در آن عرصه کارزار و مبارزان میدان میجا
را در شجاعت و جلالت خواهند شیران بیشه و نماد دلاوران جنگ از مایه شیشه ستی و سبقت در صف مقابل
نمایش خواهند نمود از اینجایی باکل شرف و قلب و شمشیر الصدر باید بود و الا اصلاح دادن مبالغ بطرفی نذرانه بر خود
مقرر و معین باید ساخت اگر کار از مصالحت و ملائمت سرانجام پذیر شود چرا جمعی کثیر و جمعی غیر را طعمه صحت نام خون
آشام نموده آید آخر الامر مصالح دشواری با کرامت و مولا کرامت منج یک نکته رد و به نقد بطرفی نذرانه بر راجه سطور مقرر
گردید موافق نکشایش و صلاح شاه و لی خان و زیر غلظت مهر بانی باراجه مذکور جواله شد و احمد شاه از انجام حجت
و معاودت ساخته در لاهور و در گشت و سنگهان یک روز بیشتر از آمدن شاه مذکور تر رسیدند و هر جانب شهر
حواله ارکانان نموده بطرف شرقی راهی شدند و احمد شاه نواب دادن خان را بصوبه داری لاهور مقرر و معین
کرده و راجه کابلی علی را پسر که گرفته بطرف سرسبز راهی در روانه گشت و راجه مذکور در آن ناحیه متوقف گردید و چنانچه
پس از آن فرین تسلیم نمود و احمد شاه باز از آنجا مراجعت ساخته و از دیرای سی راوسی و چناب و جهلم و انگاه بر شش
داخل ولایت گردید و باز سنگهان عالی شان یکجا شده دادن خان را از لاهور بیرون نموده باستقلال
تمام و استحکام مالا کام عمل خود را بظهور آوردند و بعد از آن ببال دوم سمت^{۳۴} باز عبور از عباسین و جهلم
نموده و پایشلگ گجرات سالیان بانزدی چناب بلند ساخت و دوازده که ده از دریا فرود آمد و اخبار موخش
آنها را از طرف ولایت مبرسین گردید لهذا راجع القهقری طرف عقب جلوه نمایش یافت باز مستقیم در دکانین
طیره ساخته از آنرو که آب چناب بجا تب ملتان روانه گشت و مرتبه چهارم از نهر عباسین و جهلم و
چناب و غیره عبور کرده اولاً در سرزمین سرسبز و بعد از آن در انباله فرود آمد و بنده و بست آن حد و شرح ظاهر
ساخت که درین میان یکجا محاسب گردش آسانی دسته های سواران سپاهی شاه مذکور بدون حکم پیش نهاد
و احمد شاه هم از ظهور اینجسی که نهارسا و تپه بیل شقاوت مبدل گردید و کوکب اقبال را در و بال
نقور نمود و بنا علیه مراجعت بعقب ساخت در ملتان رخت اقامت انداخت و علی محمد خان را مقتول
و نذیر نمود و نواب شجاع خان را قایم مقام آورد و ملتان مقرر ساخت و بعد از نس و نظام آنجا روانه
ولایت شد و هر چند احمد شاه در استیصال و انبندام بنیان سنگهان کوشش بسیار و سعی بسیار بر سر

سکار آورد ولیکن روز بروز این فیه عالیه از غنایات بینایات مسری اکال پور که به جوافزایش و ترقی
می پذیرفت و تمام ملک پنجاب از ذهاب و ایاب احمد شاه ویران مطلق گشت و مردمان احوالت فترت
و صاحب دولت و نفیم هر طرف قرار برقرار داده در پیش شهری از بالا دسکونت اختیار کردند و آه و برون
مردمان غرباد و ضعف از دست جور و جفا آن سفاک بیباک با حق کیوان در رسید **فرد**

نیم شبی آه زند پیر زال دولت حد ساله کند پایال
چون آه مسکینان دسترودین تاثیر می تمام دارد و بنا علیه احمد شاه را در قندهار مرض ناسور بینی
آخیان عارض شد که در یک هفته آن داغ قبر بجوار استغفن میبخت لهذا دویم ماه بیع الاول
شش هجری ازین جهان فانی به عالم جادوانی ارتحال و انتقال ساخت و تیمور شاه پیش بر سر
کامرانی و حکمرانی بنشست و اوقات بلبش و نشاط بسر برده غرم پنجاب از قوه بطون منبسطه مسلمان
نیاورد و در چند افغانان بنا بر غرمت پنجاب بر زبان می آوردند تیمور شاه در جواب آن بیان می ساخت
که شاه بابا که غرم پنجاب مینود چه فائده دید بلکه ترزاید و افزایش سنگهان یو یو فیو یا ششصد و یکصد
و ملک پنجاب از ارتحال احمد شاه رونق ابدی پذیرفت و سنگهان عالمی شان در تمام ممالک قبضه و
تصرف خود را بخوبه ظهور و عرصه نمایش آوردند چون بنشی تقدیر و دیر قضا در دفتر ایجاد و تکوین در غوان
دنیا و سرنامه جهان به نشانی اقبال و علامت اجلال اسم بادشاهی سنگهان عالمی شان بنشست و منبر
کرده بود لهذا استیصال بنیان سلاطین ولایت دهند یو یو فیو از قوه بطون بعرضه شهود و جلوه نمایش
یافت و سر داران سنگهان عالمی شان روز بروز جمعی دانی و لشکر کافی نزد خود آهید و آماده شدند
بنا علیه حال نظامی علیه سنگهان بطر از شیر و آیین توفیق رفته ملک نصاحت سکام نموده شد تا بر سر ترخان دانش آگین
و دیرین بنش آیین اخبار کجا خود پوشید و مخفی نماده و قدش کرد پاس آری هب تیماس آن منعم بیرون قضا سکر این موس
تشیهات محلی بلای تملاتی ترصیات و زمین بجه دروغ ترصیحات و این از رنگانی نگار تکیه بات و این نقش بهر ادا نا
سالیفات یعنی دفتر اول از کتاب نصاحت باب با غنایاب گیاست کتاب جامع حسانت لفظی و معنوی و جمع بدایع صحنه
و لغوی زرب اتمام پذیرفت **لظلم** حدشکر که این طبع نامه به گرفت نگار جادوانه هر طرف در دوشک
چین است **ترجیح** دانی آن و این است **بنت** برین خیر و **فرمود** چنین دانی تا یوم قیامت یادگار رسد
باعثت بر در و در نگار رسد

لوٹس

کتاب کے مندرجہ ذیل نامی کی فارسی پر یاں موجود ہیں اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب دیکھنے کا شوق ہو دے تو اس کو کم سے کم ایک ہفتہ کے واسطے دیکھا جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ طلب کنندہ مغز اور ہمت باری ہو دے۔ لیکن محصول ڈاک اسکے ذمہ ہو گا۔ اگر بہت نفل کی تو ان کی کجا دعو کو کمال سے

نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف
سری بہا گوت	فیضی بہار	دفتر اول شنوی متکو	مولو جمال الدین	ہمسہ رانچا	نسب اسم سکین چنگ
پرنس پوران	ماہر ہجو	صرت جامع	حافظ شیرازی	گیان گو دہری	ادیم ہی رکتہ پری
سری بہا گوت	"	دیوان حافظ	ولی رام	راگ مالا	"
ہما بہارت	"	شنوی ولی	"	نصیب کامر دیکام	"
از اول نہایت	"	دیوان چودہ	"	برامین	"
ہشتم برہ	"	دیوان آصفی	آصفی	لیلا و قی	"
ہما بہارت	"	نلد من	سمت	راگ مالا	وہنراج
از پر بہم نہایت	"	دیوانہا مجموعہ	سہ ہجری	لسلی مجنون	مولوی غلامی
سینہ و ہم	"	غزلیات	"	کافیہ	"
ہما بہارت	"	دفتر ششم شنوی متکو	مولانا روم	میزان	۶۳ ۱۸ سمت
از پر چار دہم	"	مجموعہ دیوانہا	"	دستور المہجہ	۱۸ ۱۸ سمت
ہما بہارت	"	دیگر کتابا نام معلوم	"	مرح الرواح	"
از پر دواز دہم	"	عبار خسروی	خسرو	ریاض الصنائع	۱۲ ۱۲ سمت
شنوی ولی	ولی رام	شنوی معنوی	۱۹ ۱۹ سمت	مراد عاشقین	رکن الدین
دیوان ولی	"	دفتر ہفتم شنوی متکو	مولانا روم	رسالہ موسیقی	۱۲ ۱۲ سمت

نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب
امام محمد باقر	رسالۃ الامام جعفر	امام محمد باقر	از کتب جوئی	امام محمد باقر	جو اسیر نامہ	امام محمد باقر	رسالت مولانا چاچے
امام محمد باقر	فتحنا میر فتحعلی	امام محمد باقر	توضیح الدین	امام محمد باقر	رسالہ رمل	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	آئین اکبری	امام محمد باقر	قرابا دین قادی	امام محمد باقر	تحفۃ المؤمنین	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	عناقۃ المتواریخ	امام محمد باقر	الاسحان رائے	امام محمد باقر	تحفۃ المؤمنین	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	تاریخ نادری	امام محمد باقر	محمد مدنی	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	مرآت الخصال	امام محمد باقر	نکاح علیہ	امام محمد باقر	حکمت	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	مہیا در انش	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے	امام محمد باقر	نجوم	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	عبدۃ المتواریخ	امام محمد باقر	یونبل بن نیت	امام محمد باقر	انشاء التواریخ	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	دویم و سوم	امام محمد باقر	یوسف زینا	امام محمد باقر	یوسف زینا	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	چہارم و پنجم	امام محمد باقر	نگاہ بن تبسی	امام محمد باقر	نگاہ بن تبسی	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	تواریخ بابر	امام محمد باقر	برایع الانشاء	امام محمد باقر	برایع الانشاء	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	تواریخ فرشتہ	امام محمد باقر	خزن الانشاء	امام محمد باقر	خزن الانشاء	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	لائف الطرائف	امام محمد باقر	جامع التواریخ	امام محمد باقر	جامع التواریخ	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	کیات فہم خان	امام محمد باقر	شرح عربی	امام محمد باقر	شرح عربی	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	طب فنیسی	امام محمد باقر	تافہ مولانا چاچے	امام محمد باقر	تافہ مولانا چاچے	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	ترجمہ کتاب سارک	امام محمد باقر	انشاء بیدل	امام محمد باقر	انشاء بیدل	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	شعوی غنیت	امام محمد باقر	حاشیہ میر علی	امام محمد باقر	حاشیہ میر علی	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	زبدۃ الرمل	امام محمد باقر	شرح صرف ہوا	امام محمد باقر	شرح صرف ہوا	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	یوسفی	امام محمد باقر	محمد حسین عت	امام محمد باقر	محمد حسین عت	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	سیرت ضروریہ	امام محمد باقر	یوسفی	امام محمد باقر	یوسفی	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	یوسفی	امام محمد باقر	مطلع الانوار	امام محمد باقر	مطلع الانوار	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	سیرت بنون	امام محمد باقر	شرح نصایب	امام محمد باقر	شرح نصایب	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	کفایت التعلیم	امام محمد باقر	نور اجام	امام محمد باقر	نور اجام	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے
امام محمد باقر	مفرح الشادوب	امام محمد باقر	عبد اکبر	امام محمد باقر	عبد اکبر	امام محمد باقر	سیرت مولانا چاچے

کتاب سے مندرجہ میں سے قریب ۱۶ کرا لا سوین لعل حصہ کی اپنی تحریر میں اگر کسی کن بلائیں طبع کرانے کے

خاٹنامہ کتاب عمدۃ التواریخ و فستہ اول

صفحہ	سطر	لفظ	صحیح	صفحہ	سطر	لفظ	صحیح	صفحہ	سطر	لفظ	صحیح
۱	۱۰	معتخر	معتخر	۲۵	۱۰	ازدھام	ازدھام	۵۳	۳	کٹکاش	کٹکاش
۵	۱۳	گمان و خیال	گمان و خیال	۵	۲۱	صحت	صحت	۵	۸	پیر بر گوارا	پیر بر گوارا
۵	۱۲	دجہ	دجہ	۲۶	۷	زوزق	زوزق	۵۶	۱۵	مارب	مارب
۲	۸	گوشوار	گوشوار	۷	۲۲	باج	باج	۶۱	۳	حاب	حاب
۷	۱۱	صی	صی	۲۷	۵	خیلاص	خیلاص	۶۲	۱۶	بجل النین	بجل النین
۷	۱۵	قوہ	قوہ	۲۵	۲۵	کٹکاش	کٹکاش	۷	۷	بمرودہ	بمرودہ
۳	۶	تتلانی	تتلانی	۳۳	۱۸	کیف اتفق	کیف اتفق	۷۲	۷	بیش	بیش
۵	۱۷	مسخر	مسخر	۳۷	۲۳	ازک	ازک	۷۴	۷	انتاج	انتاج
۵	۷	تشیل	تشیل	۳۸	۱۲	ممت	ممت	۸۱	۱۰	ذی الحج	ذی الحج
۶	۲۳	قوہ	قوہ	۷	۱۸	متین	متین	۸۲	۱	اعزاز	اعزاز
۱۰	۳	سجنات	سجنات	۳۹	۲۱	منفخر	منفخر	۸۸	۱۰	ماسبق	ماسبق
۱۸	۱	لالی	لالی	۴۲	۱۲	ستبلین	ستبلین	۹۱	۷	فاوت	فاوت
۵	۵	گیاست	گیاست	۴۵	۶	معزز	معزز	۹۲	۱۳۵	کٹکاش	کٹکاش
۵	۲۲	منقبض	منقبض	۴۷	۵	ازدھام	ازدھام	۹۳	۹	کیمال	کیمال
۲۰	۱۱	ساعت ابری	ساعت ابری	۷	۷	آک	آک	۹۵	۷	پانزدہم	پانزدہم
۷	۱۵	صوب	صوب	۹	۲۵	قوتی الملک	قوتی الملک	۹۶	۲۵	عادیسی	عادیسی
۵	۱۸	ہر کہ را خود	ہر کہ را خود	۵۱	۲۱	من تشاء	من تشاء	۱۰۱	۱۵	عادیسی	عادیسی
۲۱	۱۵	انفران	انفران	۷	۱۶	وتنزع الملک	وتنزع الملک	۷	۱۸	لالی	لالی
۷	۲۵	مرض	مرض	۷	۲۲	من تشاء	من تشاء	۷	۱۶	کابل	کابل
۳۰	۲۵	انیر سطر	انیر سطر	۷	۸	من تشاء	من تشاء	۱۰۳	۷	ذکر یاخان	ذکر یاخان
۲۲	۱۱	نشانین	نشانین	۷	۱۰۵	لله الملک	لله الملک	۱۰۵	۲۲	صیا	صیا
۷	۱۸	جہانگیر	جہانگیر	۷	۱۰۹	وذن لک	وذن لک	۱۰۹	۳	آذیت	آذیت
					۷	بید ک	بید ک	۷	۱۷	نواحی	نواحی

صفحہ	سطر	لفظ	صحیح	صفحہ	سطر	لفظ	صحیح	صفحہ	سطر	لفظ	صحیح
۱۱۰	۱	گا	گگاہ	۱۳۳	۱۵	ڈیر	ڈیرہ	۱۶۱	۱۷	بکر	بکد
۵	۱۳	جبار بات	جاریات	۷	۱۶	تقرج	تقرج	۱۶۷	۱۷	سراج الارواح	سراج الارواح
۱۱۳	۲۱	دنائیز	دنائیر	۱۱	۱۳۵	شاه	شاه	۱۶۸	۳	سہ کتاب	سہ کتاب
۱۱۶	۱۲	پاوسبان	پاوسبان	۸	۱۶۱	عباسیس	عباسین			نام معلوم	نام معلوم
۱۳۱	۳	ان الذی	ان الذین	۳	۱۳۸	سجد	سجد	۷	۱۱	سرہ عربی	سراج عربی
		اتخذ لعل	اتخذ لعل	۵	۱۵۳	سنہجری	سنہجری				
		للسیاتی محمد	للسیاتی محمد	۸	۱۵۶	ہرگا	ہرگا				
	۹	تاریج	تاریج	۶	۱۵۷	ل	ل				

نقل سناد

عزیز القدر ارادت نشان لالہ سوہیل نسل بجا فیت باشد
 عرفیہ مرسلہ ایشان مد کتاب تواریخ منبر در آمدہ کاشفت مرقومات گشت از مطالعہ کتاب سروردی نیز امون مسج
 پیدا شدہ ہذا ہندوی مبلغ پنجہ روپیہ سکہ کدرا بردوکان لالہ ہر جس لے بجا پیری اثر سرور ایشان فرستاد
 شدہ خواہد رسید لازم کہ برین خط بلام نویسان حالات باشندہ
 المرقوم اسج سدی سویم ۹۸ مقام لاڈوہ



فضیلت و کمالات و شگاہ لالہ سوہیل نسل مخیر لاہور بجا فیت باشند

اندرین وقت قدری از اجزای تواریخ دادہ آن فضیلت و شگاہ بجا فیت در آمدہ و یکصد روپیہ برای ایشان صرفت
 رفت و دعوی مرتبت لالہ خوشی رام مرسل میشود باید کہ انرا وصول نمودہ بتصرف خویش آرد نہ بغور و دود و پروانہ
 اجزای تواریخ مذکور کہ باقی اندزد و در باین طرف روان سازند بروقت رسیدن آن ہر چہ مناسب خواہد بود
 زیادہ تر بر بردن آن کمالات و شگاہ خواہد کردیدہ المرقوم ششم اگست ۱۳۳۸ عہد قیام بہ ہندوستان ہذا بہ پڑاں
 (Add) J. D. Cunningham.



سند و خطی میجر بنهری پی بان صاحب دود پی کوری چاکلک و غیره

A jagir valued at 1000 Rs annually, as noted below, subject to the payment of $\frac{1}{4}$ "jami", is granted for life to Pohan Lal, Taki, under the authority of Government Letter No 1253, dated 18th July 1850.

Mangá,	R	a	G
Yaluguá Maltewal,	}	1000-0-0	
Zillak' Amrusar.			

Lahore.
The 31st May '51.

By Order,
(Sd.) H. P. Bond,
By. Secy., Board of Administration

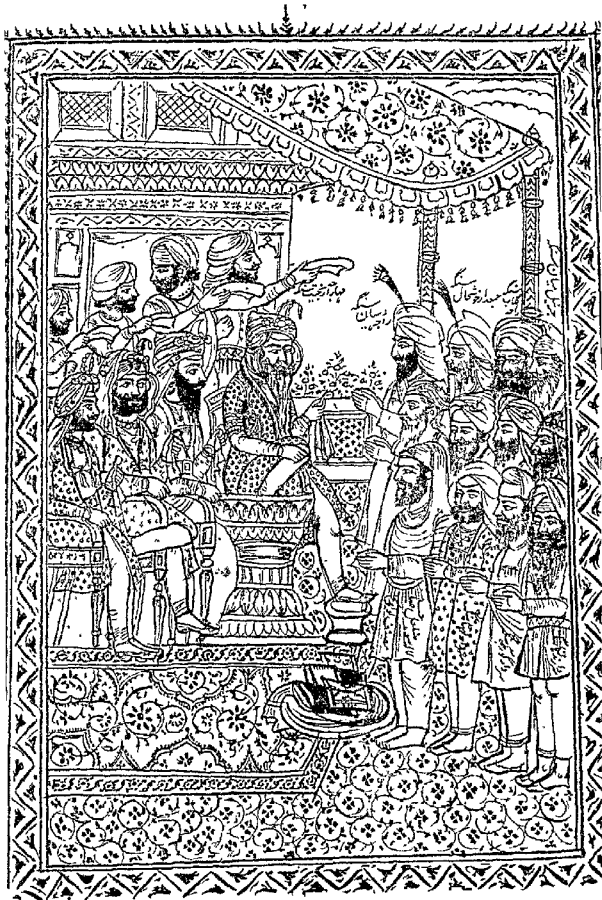
Compared with Persian.

(Ed.) Bulakee Chund,
Offg. Translator

Offg. Translator
 سند جاگیر نام زمین پسر و کمل در مار ساکن لاهور
 از آنجا که مطابق منظوری حضور ذاب مستطاب سنی العالی لارڈ گوینڈر خیل بہادر دام تو کھنم مندر حنطہ اگری صاحب
 سکرٹری عظم گورنٹ نمبر ۱۲۵۳ قمری و پنجم جولائی ۱۸۸۱ء عری جاگیر یکبار و دیہ سالیانہ باقیہ چار جمع جاگیر
 بموجب تفصیل فیل تاحین حیات با ایشان عطا شدہ این سند را منہ مکمل دانستہ بحیرہ ادیشی و دفنا کیتی سرکار الکلیتہ تامل
 با سند ترجمہ این سند بر جہدہ مرقوم است فقط یہ تحریرہ یا الیا کج ۳۱-۱۸۸۱ عری مقام لاهور

اگر کسی بگوید که من به سلامت را می توانم بخندم
 سر هم بخندم بگوید که دروغ است

ماگنجه متعلقه متی وال ضلع امرتسر



Lālā Sohan Lāl Sūri Khairi, a talukdar at the Court of the Mahārājā Ranjit Singh through 27 years of that monarch's reign and through the entire period during which his successors occupied the throne of the Panjāb till the deportation of his last son and successor Mahārājā Dulep Singh by the British Government in 1847 to Chandigarh near Banāras, took advantage of his exempt position, position to compile a voluminous manuscript of some 7000 pages relating the events of the reign of the great Maharaja. His habit of noting down what passed seems to have been inherited from his father Lāl Ganpat Rāi, who before him had been talukdar not only to Mahārājā Ranjit Singh but also to his father and grandfather Mahān Singh and Charat Singh, had kept a similar record of all he saw for some 10 years previously. He died in a very advanced life in 1843 A.D., and has left many MSS behind him, but they are not of any special value, as he used them all in his great compilation. Sohan Lāl's work may be divided into three distinct portions—(1)—a chronicle of events of which he was personally cognizant as a contemporary, (2)—a chronicle of events that his father recorded as a contemporary, and (3)—memoirs of still earlier talukdar events belonging to the ideas on the subject prevalent in the beginning of the 19th Century. Like all Panjāb historians Sohan Lāl opens his work with the doings of Gurū Nānak and carries on the record to his own times, but the value of his account of the Gurūs and their immediate successors is that it is an earlier one than that in the official histories, and is generally more correct, and he goes into details about minor personages not usually noted except by name. As to the great value of the rest of his work there can be no doubt as it is that of a contemporary who was an actual eyewitness of much that he relates. Sohan Lāl, who did not die until 1852 A.D., commenced writing in 1812, and his father's MS dates back still not long after 1770, and even previous to that, for he mentions the 1st, 2nd, 3rd, 4th, 5th, 6th, 7th, 8th, 9th, 10th, 11th, 12th, 13th, 14th, 15th, 16th, 17th, 18th, 19th, 20th, 21st, 22nd, 23rd, 24th, 25th, 26th, 27th, 28th, 29th, 30th, 31st, 32nd, 33rd, 34th, 35th, 36th, 37th, 38th, 39th, 40th, 41st, 42nd, 43rd, 44th, 45th, 46th, 47th, 48th, 49th, 50th, 51st, 52nd, 53rd, 54th, 55th, 56th, 57th, 58th, 59th, 60th, 61st, 62nd, 63rd, 64th, 65th, 66th, 67th, 68th, 69th, 70th, 71st, 72nd, 73rd, 74th, 75th, 76th, 77th, 78th, 79th, 80th, 81st, 82nd, 83rd, 84th, 85th, 86th, 87th, 88th, 89th, 90th, 91st, 92nd, 93rd, 94th, 95th, 96th, 97th, 98th, 99th, 100th, 101st, 102nd, 103rd, 104th, 105th, 106th, 107th, 108th, 109th, 110th, 111th, 112th, 113th, 114th, 115th, 116th, 117th, 118th, 119th, 120th, 121st, 122nd, 123rd, 124th, 125th, 126th, 127th, 128th, 129th, 130th, 131st, 132nd, 133rd, 134th, 135th, 136th, 137th, 138th, 139th, 140th, 141st, 142nd, 143rd, 144th, 145th, 146th, 147th, 148th, 149th, 150th, 151st, 152nd, 153rd, 154th, 155th, 156th, 157th, 158th, 159th, 160th, 161st, 162nd, 163rd, 164th, 165th, 166th, 167th, 168th, 169th, 170th, 171st, 172nd, 173rd, 174th, 175th, 176th, 177th, 178th, 179th, 180th, 181st, 182nd, 183rd, 184th, 185th, 186th, 187th, 188th, 189th, 190th, 191st, 192nd, 193rd, 194th, 195th, 196th, 197th, 198th, 199th, 200th, 201st, 202nd, 203rd, 204th, 205th, 206th, 207th, 208th, 209th, 210th, 211st, 212th, 213th, 214th, 215th, 216th, 217th, 218th, 219th, 220th, 221st, 222nd, 223rd, 224th, 225th, 226th, 227th, 228th, 229th, 230th, 231st, 232nd, 233rd, 234th, 235th, 236th, 237th, 238th, 239th, 240th, 241st, 242nd, 243rd, 244th, 245th, 246th, 247th, 248th, 249th, 250th, 251st, 252nd, 253rd, 254th, 255th, 256th, 257th, 258th, 259th, 260th, 261st, 262nd, 263rd, 264th, 265th, 266th, 267th, 268th, 269th, 270th, 271st, 272nd, 273rd, 274th, 275th, 276th, 277th, 278th, 279th, 280th, 281st, 282nd, 283rd, 284th, 285th, 286th, 287th, 288th, 289th, 290th, 291st, 292nd, 293rd, 294th, 295th, 296th, 297th, 298th, 299th, 300th, 301st, 302nd, 303rd, 304th, 305th, 306th, 307th, 308th, 309th, 310th, 311st, 312th, 313th, 314th, 315th, 316th, 317th, 318th, 319th, 320th, 321st, 322nd, 323rd, 324th, 325th, 326th, 327th, 328th, 329th, 330th, 331st, 332nd, 333rd, 334th, 335th, 336th, 337th, 338th, 339th, 340th, 341st, 342nd, 343rd, 344th, 345th, 346th, 347th, 348th, 349th, 350th, 351st, 352nd, 353rd, 354th, 355th, 356th, 357th, 358th, 359th, 360th, 361st, 362nd, 363rd, 364th, 365th, 366th, 367th, 368th, 369th, 370th, 371st, 372nd, 373rd, 374th, 375th, 376th, 377th, 378th, 379th, 380th, 381st, 382nd, 383rd, 384th, 385th, 386th, 387th, 388th, 389th, 390th, 391st, 392nd, 393rd, 394th, 395th, 396th, 397th, 398th, 399th, 400th, 401st, 402nd, 403rd, 404th, 405th, 406th, 407th, 408th, 409th, 410th, 411st, 412th, 413th, 414th, 415th, 416th, 417th, 418th, 419th, 420th, 421st, 422nd, 423rd, 424th, 425th, 426th, 427th, 428th, 429th, 430th, 431st, 432nd, 433rd, 434th, 435th, 436th, 437th, 438th, 439th, 440th, 441st, 442nd, 443rd, 444th, 445th, 446th, 447th, 448th, 449th, 450th, 451st, 452nd, 453rd, 454th, 455th, 456th, 457th, 458th, 459th, 460th, 461st, 462nd, 463rd, 464th, 465th, 466th, 467th, 468th, 469th, 470th, 471st, 472nd, 473rd, 474th, 475th, 476th, 477th, 478th, 479th, 480th, 481st, 482nd, 483rd, 484th, 485th, 486th, 487th, 488th, 489th, 490th, 491st, 492nd, 493rd, 494th, 495th, 496th, 497th, 498th, 499th, 500th, 501st, 502nd, 503rd, 504th, 505th, 506th, 507th, 508th, 509th, 510th, 511st, 512th, 513th, 514th, 515th, 516th, 517th, 518th, 519th, 520th, 521st, 522nd, 523rd, 524th, 525th, 526th, 527th, 528th, 529th, 530th, 531st, 532nd, 533rd, 534th, 535th, 536th, 537th, 538th, 539th, 540th, 541st, 542nd, 543rd, 544th, 545th, 546th, 547th, 548th, 549th, 550th, 551st, 552nd, 553rd, 554th, 555th, 556th, 557th, 558th, 559th, 560th, 561st, 562nd, 563rd, 564th, 565th, 566th, 567th, 568th, 569th, 570th, 571st, 572nd, 573rd, 574th, 575th, 576th, 577th, 578th, 579th, 580th, 581st, 582nd, 583rd, 584th, 585th, 586th, 587th, 588th, 589th, 590th, 591st, 592nd, 593rd, 594th, 595th, 596th, 597th, 598th, 599th, 600th, 601st, 602nd, 603rd, 604th, 605th, 606th, 607th, 608th, 609th, 610th, 611st, 612th, 613th, 614th, 615th, 616th, 617th, 618th, 619th, 620th, 621st, 622nd, 623rd, 624th, 625th, 626th, 627th, 628th, 629th, 630th, 631st, 632nd, 633rd, 634th, 635th, 636th, 637th, 638th, 639th, 640th, 641st, 642nd, 643rd, 644th, 645th, 646th, 647th, 648th, 649th, 650th, 651st, 652nd, 653rd, 654th, 655th, 656th, 657th, 658th, 659th, 660th, 661st, 662nd, 663rd, 664th, 665th, 666th, 667th, 668th, 669th, 670th, 671st, 672nd, 673rd, 674th, 675th, 676th, 677th, 678th, 679th, 680th, 681st, 682nd, 683rd, 684th, 685th, 686th, 687th, 688th, 689th, 690th, 691st, 692nd, 693rd, 694th, 695th, 696th, 697th, 698th, 699th, 700th, 701st, 702nd, 703rd, 704th, 705th, 706th, 707th, 708th, 709th, 710th, 711st, 712th, 713th, 714th, 715th, 716th, 717th, 718th, 719th, 720th, 721st, 722nd, 723rd, 724th, 725th, 726th, 727th, 728th, 729th, 730th, 731st, 732nd, 733rd, 734th, 735th, 736th, 737th, 738th, 739th, 740th, 741st, 742nd, 743rd, 744th, 745th, 746th, 747th, 748th, 749th, 750th, 751st, 752nd, 753rd, 754th, 755th, 756th, 757th, 758th, 759th, 760th, 761st, 762nd, 763rd, 764th, 765th, 766th, 767th, 768th, 769th, 770th, 771st, 772nd, 773rd, 774th, 775th, 776th, 777th, 778th, 779th, 780th, 781st, 782nd, 783rd, 784th, 785th, 786th, 787th, 788th, 789th, 790th, 791st, 792nd, 793rd, 794th, 795th, 796th, 797th, 798th, 799th, 800th, 801st, 802nd, 803rd, 804th, 805th, 806th, 807th, 808th, 809th, 810th, 811st, 812th, 813th, 814th, 815th, 816th, 817th, 818th, 819th, 820th, 821st, 822nd, 823rd, 824th, 825th, 826th, 827th, 828th, 829th, 830th, 831st, 832nd, 833rd, 834th, 835th, 836th, 837th, 838th, 839th, 840th, 841st, 842nd, 843rd, 844th, 845th, 846th, 847th, 848th, 849th, 850th, 851st, 852nd, 853rd, 854th, 855th, 856th, 857th, 858th, 859th, 860th, 861st, 862nd, 863rd, 864th, 865th, 866th, 867th, 868th, 869th, 870th, 871st, 872nd, 873rd, 874th, 875th, 876th, 877th, 878th, 879th, 880th, 881st, 882nd, 883rd, 884th, 885th, 886th, 887th, 888th, 889th, 890th, 891st, 892nd, 893rd, 894th, 895th, 896th, 897th, 898th, 899th, 900th, 901st, 902nd, 903rd, 904th, 905th, 906th, 907th, 908th, 909th, 910th, 911st, 912th, 913th, 914th, 915th, 916th, 917th, 918th, 919th, 920th, 921st, 922nd, 923rd, 924th, 925th, 926th, 927th, 928th, 929th, 930th, 931st, 932nd, 933rd, 934th, 935th, 936th, 937th, 938th, 939th, 940th, 941st, 942nd, 943rd, 944th, 945th, 946th, 947th, 948th, 949th, 950th, 951st, 952nd, 953rd, 954th, 955th, 956th, 957th, 958th, 959th, 960th, 961st, 962nd, 963rd, 964th, 965th, 966th, 967th, 968th, 969th, 970th, 971st, 972nd, 973rd, 974th, 975th, 976th, 977th, 978th, 979th, 980th, 981st, 982nd, 983rd, 984th, 985th, 986th, 987th, 988th, 989th, 990th, 991st, 992nd, 993rd, 994th, 995th, 996th, 997th, 998th, 999th, 1000th, 1001st, 1002nd, 1003rd, 1004th, 1005th, 1006th, 1007th, 1008th, 1009th, 1010th, 1011st, 1012th, 1013th, 1014th, 1015th, 1016th, 1017th, 1018th, 1019th, 1020th, 1021st, 1022nd, 1023rd, 1024th, 1025th, 1026th, 1027th, 1028th, 1029th, 1030th, 1031st, 1032nd, 1033rd, 1034th, 1035th, 1036th, 1037th, 1038th, 1039th, 1040th, 1041st, 1042nd, 1043rd, 1044th, 1045th, 1046th, 1047th, 1048th, 1049th, 1050th, 1051st, 1052nd, 1053rd, 1054th, 1055th, 1056th, 1057th, 1058th, 1059th, 1060th, 1061st, 1062nd, 1063rd, 1064th, 1065th, 1066th, 1067th, 1068th, 1069th, 1070th, 1071st, 1072nd, 1073rd, 1074th, 1075th, 1076th, 1077th, 1078th, 1079th, 1080th, 1081st, 1082nd, 1083rd, 1084th, 1085th, 1086th, 1087th, 1088th, 1089th, 1090th, 1091st, 1092nd, 1093rd, 1094th, 1095th, 1096th, 1097th, 1098th, 1099th, 1100th, 1101st, 1102nd, 1103rd, 1104th, 1105th, 1106th, 1107th, 1108th, 1109th, 1110th, 1111st, 1112th, 1113th, 1114th, 1115th, 1116th, 1117th, 1118th, 1119th, 1120th, 1121st, 1122nd, 1123rd, 1124th, 1125th, 1126th, 1127th, 1128th, 1129th, 1130th, 1131st, 1132nd, 1133rd, 1134th, 1135th, 1136th, 1137th, 1138th, 1139th, 1140th, 1141st, 1142nd, 1143rd, 1144th, 1145th, 1146th, 1147th, 1148th, 1149th, 1150th, 1151st, 1152nd, 1153rd, 1154th, 1155th, 1156th, 1157th, 1158th, 1159th, 1160th, 1161st, 1162nd, 1163rd, 1164th, 1165th, 1166th, 1167th, 1168th, 1169th, 1170th, 1171st, 1172nd, 1173rd, 1174th, 1175th, 1176th, 1177th, 1178th, 1179th, 1180th, 1181st, 1182nd, 1183rd, 1184th, 1185th, 1186th, 1187th, 1188th, 1189th, 1190th, 1191st, 1192nd, 1193rd, 1194th, 1195th, 1196th, 1197th, 1198th, 1199th, 1200th, 1201st, 1202nd, 1203rd, 1204th, 1205th, 1206th, 1207th, 1208th, 1209th, 1210th, 1211st, 1212nd, 1213th, 1214th, 1215th, 1216th, 1217th, 1218th, 1219th, 1220th, 1221st, 1222nd, 1223rd, 1224th, 1225th, 1226th, 1227th, 1228th, 1229th, 1230th, 1231st, 1232nd, 1233rd, 1234th, 1235th, 1236th, 1237th, 1238th, 1239th, 1240th, 1241st, 1242nd, 1243rd, 1244th, 1245th, 1246th, 1247th, 1248th, 1249th, 1250th, 1251st, 1252nd, 1253rd, 1254th, 1255th, 1256th, 1257th, 1258th, 1259th, 1260th, 1261st, 1262nd, 1263rd, 1264th, 1265th, 1266th, 1267th, 1268th, 1269th, 1270th, 1271st, 1272nd, 1273rd, 1274th, 1275th, 1276th, 1277th, 1278th, 1279th, 1280th, 1281st, 1282nd, 1283rd, 1284th, 1285th, 1286th, 1287th, 1288th, 1289th, 1290th, 1291st, 1292nd, 1293rd, 1294th, 1295th, 1296th, 1297th, 1298th, 1299th, 1300th, 1301st, 1302nd, 1303rd, 1304th, 1305th, 1306th, 1307th, 1308th, 1309th, 1310th, 1311st, 1312nd, 1313th, 1314th, 1315th, 1316th, 1317th, 1318th, 1319th, 1320th, 1321st, 1322nd, 1323rd, 1324th, 1325th, 1326th, 1327th, 1328th, 1329th, 1330th, 1331st, 1332nd, 1333rd, 1334th, 1335th, 1336th, 1337th, 1338th, 1339th, 1340th, 1341st, 1342nd, 1343rd, 1344th, 1345th, 1346th, 1347th, 1348th, 1349th, 1350th, 1351st, 1352nd, 1353rd, 1354th, 1355th, 1356th, 1357th, 1358th, 1359th, 1360th, 1361st, 1362nd, 1363rd, 1364th, 1365th, 1366th, 1367th, 1368th, 1369th, 1370th, 1371st, 1372nd, 1373rd, 1374th, 1375th, 1376th, 1377th, 1378th, 1379th, 1380th, 1381st, 1382nd, 1383rd, 1384th, 1385th, 1386th, 1387th, 1388th, 1389th, 1390th, 1391st, 1392nd, 1393rd, 1394th, 1395th, 1396th, 1397th, 1398th, 1399th, 1400th, 1401st, 1402nd, 1403rd, 1404th, 1405th, 1406th, 1407th, 1408th, 1409th, 1410th, 1411st, 1412nd, 1413th, 1414th, 1415th, 1416th, 1417th, 1418th, 1419th, 1420th, 1421st, 1422nd, 1423rd, 1424th, 1425th, 1426th, 1427th, 1428th, 1429th, 1430th, 1431st, 1432nd, 1433rd, 1434th, 1435th, 1436th, 1437th, 1438th, 1439th, 1440th, 1441st, 1442nd, 1443rd, 1444th, 1445th, 1446th, 1447th, 1448th, 1449th, 1450th, 1451st, 1452nd, 1453rd, 1454th, 1455th, 1456th, 1457th, 1458th, 1459th, 1460th, 1461st, 1462nd, 1463rd, 1464th, 1465th, 1466th, 1467th, 1468th, 1469th, 1470th, 1471st, 1472nd, 1473rd, 1474th, 1475th, 1476th, 1477th, 1478th, 1479th, 1480th, 1481st, 1482nd, 1483rd, 1484th, 1485th, 1486th, 1487th, 1488th, 1489th, 1490th, 1491st, 1492nd, 1493rd, 1494th, 1495th, 1496th, 1497th, 1498th, 1499th, 1500th, 1501st, 1502nd, 1503rd, 1504th, 1505th, 1506th, 1507th, 1508th, 1509th, 1510th, 1511st, 1512nd, 1513th, 1514th, 1515th, 1516th, 1517th, 1518th, 1519th, 1520th, 1521st, 1522nd, 1523rd, 1524th, 1525th, 1526th, 1527th, 1528th, 1529th, 1530th, 1531st, 1532nd, 1533rd, 1534th, 1535th, 1536th, 1537th, 1538th, 1539th, 1540th, 1541st, 1542nd, 1543rd, 1544th, 1545th, 1546th, 1547th, 1548th, 1549th, 1550th, 1551st, 1552nd, 1553rd, 1554th, 1555th, 1556th, 1557th, 1558th, 1559th, 1560th, 1561st, 1562nd, 1563rd, 1564th, 1565th, 1566th, 1567th, 1568th, 1569th, 1570th, 1571st, 1572nd, 1573rd, 1574th, 1575th, 1576th, 1577th, 1578th, 1579th, 1580th, 1581st, 1582nd, 1583rd, 1584th, 1585th, 1586th, 1587th, 1588th, 1589th, 1590th, 1591st, 1592nd, 1593rd, 1594th, 1595th, 1596th, 1597th, 1598th, 1599th, 1600th, 1601st, 1602nd, 1603rd, 1604th, 1605th, 1606th, 1607th, 1608th, 1609th, 1610th, 1611st, 1612nd, 1613th, 1614th, 1615th, 1616th, 1617th, 1618th, 1619th, 1620th, 1621st, 1622nd, 1623rd, 1624th, 1625th, 1626th, 1627th, 1628th, 1629th, 1630th, 1631st, 1632nd, 1633rd, 1634th, 1635th, 1636th, 1637th, 1638th, 1639th, 1640th, 1641st, 1642nd, 1643rd, 1644th, 1645th, 1646th, 1647th, 1648th, 1649th, 1650th, 1651st, 1652nd, 1653rd, 1654th, 1655th, 1656th, 1657th, 1658th, 1659th, 1660th, 1661st, 1662nd, 1663rd, 1664th, 1665th, 1666th, 1667th, 1668th, 1669th, 1670th, 1671st, 1672nd, 1673rd, 1674th, 1675th, 1676th, 1677th, 1678th, 1679th, 1680th, 1681st, 1682nd, 1683rd, 1684th, 1685th, 1686th, 1687th, 1688th, 1689th, 1690th, 1691st, 1692nd, 1693rd, 1694th, 1695th, 1696th, 1697th, 1698th, 1699th, 1700th, 1701st, 1702nd, 1703rd, 1704th, 1705th, 1706th, 1707th, 1708th, 1709th, 1710th, 1711st, 1712nd, 1713th, 1714th, 1715th, 1716th, 1717th, 1718th, 1719th, 1720th, 1721st, 1722nd, 1723rd, 1724th, 1725th, 1726th, 1727th, 1728th, 1729th, 1730th, 1731st, 1732nd, 1733rd, 1734th, 1735th, 1736th, 1737th, 1738th, 1739th, 1740th, 1741st, 1742nd, 1743rd, 1744th, 1745th, 1746th, 1747th, 1748th, 1749th, 1750th, 1751st, 1752nd, 1753rd, 1754th, 1755th, 1756th, 1757th, 1758th, 1759th, 1760th, 1761st, 1762nd, 1763rd, 1764th, 1765th, 1766th, 1767th, 1768th, 1769th, 1770th, 1771st, 1772nd, 1773rd, 1774th, 1775th, 1776th, 1777th, 1778th, 1779th, 1780th, 1781st, 1782nd, 1783rd, 1784th, 1785th, 1786th, 1787th, 1788th, 1789th, 1790th, 1791st, 1792nd, 1793rd, 1794th, 1795th, 1796th, 1797th, 1798th, 1799th, 1800th, 1801st, 1802nd, 1803rd, 1804th, 1805th, 1806th, 1807th, 1808th, 1809th, 1810th, 1811st, 1812nd, 1813th, 1814th, 1815th, 1816th, 1817th, 1818th, 1819th, 1820th, 1821st, 1822nd, 1823rd, 1824th, 1825th, 1826th, 1827th, 1828th, 1829th, 1830th, 1831st, 1832nd, 1833rd, 1834th, 1835th, 1836th, 1837th, 1838th, 1839th, 1840th, 1841st, 1842nd, 1843rd, 1844th, 1845th, 1846th, 1847th, 1848th, 1849th, 1850th, 1851st, 1852nd, 1

UMDAT-UT-TAWARIKH.

VOLUME I.

COMMENCING FROM GURU NANAK, SAMVAT 1526 VIKRAMA-
DITYA=A.D. 1469. DOWN TO AHMAD SHAH DURRANI,
SAMVAT 1828=A.D. 1771.

IN PERSIAN

By Lala Sohan Lal, son of Ganpat Rai, and grandson of Lala Hukumat Rai, Suri, Vakil at the Court of the Maharajas of the Panjab, and Author of the Biographies of Maharajas Ranjit Singh, Kharak Singh, Sher Singh and Dalip Singh, published by the permission of Lala Mul Chand and Harbhagwan Das, Suris, son and grandson of Lala Sohan Lal.

TO BE EDITED

IN ENGLISH

BY CAPT. R. C. TEMPLE, F.R.G.S., M.R.A.S., &C., &C, BENGAL STAFF CORPS.

AUTHOR OF

"LEGENDS OF THE PANJAB,"

"WILDLIFE AND STORIES,"

EDITOR OF "THE INDIAN ANTHROPOLOGY" AND
"PANJAB NOTES AND QUERIES."

"DISSERTATION ON THE PROPER NAMES OF
PANJABS."

EDITOR OF DR. FALLOON'S "DICTIONARY OF
HINDUSTANI PROVERBS," &c.

To be published on finding a sufficient number of subscribers.

ALL RIGHTS RESERVED.

PRICE PER COPY INCLUDING POSTAGE.

Government, Chiefs and Nobles... Rs. 2 4 0 | Public... Rs. 1 2 0
Students, if applied through Head Masters... As 12.

Half bound copies of the above can also be had by paying a quarter more than the above charges.

PRINTED AT THE ARYA PRESS, LAHORE, A.D. 1885.

اختر بفرمودم

عمر بن الخطاب

درین زمان فرستادند و از آنکه جمیع حالات تاج شنگیان امنی مشعر منقحه حالات استقامت و
سکون و فیض و بروری و احسان مالیشان و یوینان عظام آمار و مکانه و الحبابی
از باب کمال ساری و منقش و محاسبات و قال
و زیارت و منقش و منقش

تسليمه اليكم الموقر جفوري الايسر بها صاحب مرقى مخروم في تاريخ سلكها
وويل في اگردون قارمايه حيث كساها بهاد والي الكانجا وطلحاينا وجيلدهم علامته
والمرجعي بلبله لا يثمر صاحبها

حبیبؔ روباہی سبانی نیخاب یونیورسٹی کالج

نسب ایشان را ساسانه و دیگران که نسبت به او گویند نیست علی بن ابی طالب است
نسب ایشان را ساسانه و دیگران که نسبت به او گویند نیست علی بن ابی طالب است

در مطبخ حسینی مرقع لایق و بهائی روز طبع کردند

باقی تمام پیدائشیں

انتخاب و فسر دوم عقده التواضع

درین زمان فریب و نهی ساطقین کتاب جامع حالات تانج سنگیان امنی مشعر مختصر حالات مصائبان
سکافینیس و در و ارجکان عالیشان و دیوانیان عظام و آثار و مکمل و الطیبانی
ارباب کمال و ساد و چون فقیران صوابان و کمال
در جنت مطابق است

من تصنیف المورخین مقرب جنوری لاله سون لعل صاحب فوری مورخ روزنامه تانج سنگیان
وکیل و باگردون قاضی و ارجحیت سنگیان و الی مکین و فاضل حای و حیدر علامه
و اکثر جمعی و پلوی لایتم صاحب و

جسار و دانی سانی نجاب و یوری کالج

نسب ایشان را سازند و هر کس از این کتاب است و از اولی صفت عالی تبار میزند و نجابان و جبره قلم برد
است مطابق است

در مطبع سینی واقع لاهور بهائی روز طبع گردید

با تمام سید امیر

سری گنجیانی نامه

انتخاب از کتاب فصاحت مآب عمده التام شرح بر باب الحال و نکات را بهنجار و گردش سپهر و کیهانیه
معصیان سحر کار فقیص و بار و دیوانیان عظام آثار و تیشیان مضاعف آثار و موافق
صدق و سدا و بلا الفاظ خوش آید گویان به بخدا و از دست یاری طبع و قواد و نیزه زن مدار

اسرار و بهای مستخرج خود یکی است	+	اصوات پنج و بریل و خود یکی است
در گوش کسانی که ز غفلت هستند	+	آواز خرد و غنم و او و یکی است

افسوس مدام ازین گردش سپهر پیدا کرد در هر دم و هر آن شیون و فزون بود قلمون خاصه لازم دست بنحو میان
فکلی قیاس و مهندسان و قیغه شناس در زانو و به ماده حیرانی و پریشانی مغزوی بوده اوقات بلالت و کفایت برتری
و مرکز از محیط هم لام می شود مجبوران حق اساس حرف به شناس و چهار افعالی عمود بود و منشع الجبال و فارغ
الحال بیابا شنند و انامیان فصاحت نشان آفتاب در نشان را بنظر کرده مان تصور بیارزند و انامان جبهه انان
از خوان الوان لغای بی منتها عذب البیان و در طبع اللسان اندام روان و اطراف آئین برار و زبان بسیار ساده و بوجان
لوطی الگین را روزگار به شمار شایان به علت آینه مبتلا بر نایان در ضعف اشتراک شب تاب خود و آفتاب بالتاب
می انگارند خفاش بد معاش به پهلوی شمس میزند مکیان کامل الصفاة از مطالع العین الکمت و غایة الطلب فضل و اهل
از مخرج القلوب تقویت قلوب بهم ترسانیده از قانون شفا شناسی عامل و اهل الملاحظة فاعلة لقیان اکبر طبیت
در شرح اسباب خود گرفتار بوده مشاهد علامات امراض و اعراض فلاس دیگران به کنایات و اشارات نمیزرانند
تا به شفاست اسقام به رسد از اکبر کار با صغر رسیده آنچه موضوع کبری بود و محمول صغری گردید آنچه قضیه صداد و زیان
یشت به کاذب گر آید مقدمات کلیات و جزیات که در قرحا قیاس مقرر گردیده باستثنای معانی معقوده
نمیزرانند و در مقام سنج بر این جدول و مغالطه بر روسته کار آورند این قیاسی است از مجربات متواترات خارج
از عددیات و بهات برقع به تقصیر مبدل شد نصب به کسر تغییر گشت مضاعف فطران بی مثال مهووز ارا حوف
و حیران صیغ الشیون ناقص نشان هر دم مقرون به غم و مغروق از خوشی روان از انجم جرمند اشته از غم است
بیت ظاهری خطوط و دایره فکلی ملاحظه نموده از هندسه اشکال مختلفه اعداد و سائنه از علم کنایات اضطرار گردیده

از تقویم خطوط مبداء اول شگرفی معاینه کرده از کافیة کفایت دیده صرف اوقات خوشایسته و در جوابات انسانی نموده از
 شایسته شناسی رومانی ندیده از مزاج الارواح بشری شرح بدایت نرسیده بلکه با وجود شرح مولانا شیخ خود در فضیلت گرفتار
 است از علم منطق و منطق الطیر تائیدی و تخلفی ندیده از علم بلاغت و فصاحت ابلاغ پیام مراد داشته از مطلق مختصر
 پندیده از شرح بدایت فضیلت مراد داشته از معین الکلمات چهل همگام داشته با وجود شمس آفرین عقل کامل و دلیلی
 لفسر و اصل در کوه خندان ابدی منکب شده بیات بیات معالجهی ماذق و طبعی ماذق کجا که معده اما و اناس
 را از افلاطون غیر طبعی چهل و حق میرا سازد و جوارش خود کمزرت و نوشد اروی سرعت از قربا دین قادر می شانی
 حقیقی حواله فرماید علاوه انیمز اتب با سبق حرف آشنای روی درین دوران دون انار با کل از صنایع و االیس
 ستر و کشته که آشنایان این زمانه خود شناساوری نموده دیگر اگر برامید و تنگی می او شان و بر بحر ترو و توانا
 روزگار دست و پا سه بزد غرق لبی جیبت و کلفت سائسته لباسل مراد میسرند درین زمان دون بر دیگرانی
 را بهتر از یکاگی و دورنگی را اولی از یکاگی میدانند سنباس نهیل آیین و دودان مزاج الین و سنباسی تهر
 نصین و و بیرون منصفه ترمین شمع مجلس سخندان و خیر غم بزم همه دانی میباشند کار با تر خالی و وطنه و
 مزاج افتاده است خدمت صد ساله و فضل و هنر و کار نیست بدشان هر دو کان عالیشان از نسل خویش جهان
 در طلب و تفحص نان جیسه ان و پریشان و دودان افلاس نشان بر سریر تشا و وابسطا شادان و کامران
 افسوس ز دست خنچ سفلو نواز شهرزاده به محنت و گداز و به ناز و نگرش ز سر انگشتی سرانگنده به پیش صد
 پیرهن بر پر پوشیده پیاز به و رزان ملطه سبی بود ستمه که اگر کسی صاحب امتیاج بنا بر رفع انجلیج استیلا
 امیری از امرای بلند اقدار میر پخت و بخت و شرفیابی کامیاب بقا صدولی میشد و بعد از چندی از نفس
 و جمیع احوال هر یک کامروای مطالب و آرب میفرمودند الحال بیات صد بیات ازین دو لمتندان زمانه
 که اگر عمر بر دورد دولت ایشان رفته آید جانرو زاول است حصول مرام بکلیف از گرفتن سلام همه عار دارند
 که صاحب مابیت را سزاوار احسان خویش نمیدانند احوال حبه خضال خضر جنک فتح نصیب
 مصر دیو پنچند سخن بر دربی ریب و رنگ شجاع و ظفر جنک مصر دیو پنچند وضع غریب داشت که با وجود
 اسباب دنیاوی دولت و افواج عزیت و رزایش غالب بود و اوقات عزیز خود را در زند کار ستهزاد نهیل
 و لغات فحش آیات بسرمی برد و در تخیل لمتان و کشیه و منکبه مسامی موفوره بر روی کار آورده معزز و مغرور
 بین الاقوان و الامثال گشت تو بخانه از زند و لبست امورات مرجوعه اش رونق ابدی حاصل شده و در هر امور
 خیر اندیشی و بطلبی کار مطیع نظر سپیداشت و بهراه این مصنف تا تاریخ اتحاد دولتی مقصود ظهور می آورد و در باب
 اتمام این نسخه بدیع آیین باعث و ممد بود و درست گیر از مقصود بنشاند و در مجسم ماه سالون

مطابق ۱۹ - جولائی ۱۸۵۲ء عیسوی بمبئی قلعہ ازین جہان فانی عالم باودانی شناخت الحال
مہذب الاطلاق و یگانہ آفاق مصر سکھہ یال برادر حقیقی آن بزرگوار قائم ستاش در تمام افواج ظفر سلج
رونق و دیامرات مقومند خود میباشد *

سردار فتح سنگہ کالیوالہ سرکرده قدیمی بود در باب صلح و جنگ اختیار مکی میداشت و در نیک و بد
سرکار گفتگوی شایسته مینمود و در هنگامه نراین گزیده آنروی آب تلج جان بجان آفرین قنولیس ساخت *

سردار فتح سنگہ دہلوی سرکرده قدیمی بود بعد از تصرف لاہور جان بجان آفرین تسلیم نمود *

سردار عطر سنگہ پسرش مروی بود بختہ فہم و علم موسیقی شوقی تمام میداشت و در لقب ملان خرس
ہستی خود را با تش فناسوختہ نسل خانان خود را منقطع ساخت *

سردار مت سنگہ پڑانیہ سرکرده قدیمی بود و خیر اندیش سرکار و در حسن خدمت دقیقہ از وقایع
خرم و امتیاط فرودداشت نمیکرد در مکان مندی متصل بونچہ جان بجان آفرین تسلیم ساخت *

سردار جوالا سنگہ پسرش بہبہ صفت موصوف و قائم مقام پدر بزرگوار خویش میباشد *

سردار دل سنگہ اگرچہ در ابتداء ہمراہ سردار فتح سنگہ کالیوالہ اتفاق میداشت لیکن بعد از رطلتہ از
قدیم خدمات شایستہ بر تہ والا پایگی سرکردگی واصل شد باوجود ضعف قوئی در معرکہ جنگ کار جان
بر روی کار آورده در مقام چہلچنگلی منکام قیام سرکار در اسباب ساخت ہستی بر لبست *

سردار عطر سنگہ پسرش اوقات بفرحت و مسرت بسر میرد و اسم پدر بزرگوار خود را روشن مینازد *

سردار حکم سنگہ انار یوالہ اگرچہ در ابتداء از متوسلان فالصہ صاحب سنگہ گیلی بود اما از طلع اختر اقبال
از اسباب منحرف شدہ درین سہ کار دولتمدار آمدہ مرتبہ سرکردگی حاصل نمودہ مصاحب ہدم گردید
بمبئی قلعہ جان سخن تسلیم ساخت *

جگت سنگہ برادرش قائم مقام برادر کبیر صاحب فوج و اسباب *

سردار نہال سنگہ انار یوالہ مروی غریب طبع و محبت فقرا و سادہ سگت میداشت بہ نیکنامی ازین سنجی
سرای رطلت ساخت *

سردار شام سنگہ پسرش بر منہ پدر بزرگوار جلوس وخت مانوس میدارد و از بہادران عرصہ کارزار باشد *

دیوان حکمان سنگہ ساکن کجوالہ اگرچہ در ابتدا از مرزبان سر بند مشہور است یعنی باید اہل خرچہ و قائم
رحم و عجیب از ابتدا ہی شعور اکثری بصعبت اولیای الہی و خدمت این خلیفہ علیہ مشغول بود از نظر کمیا اثر
فقر اس وجودش ظلمی احرکشت و بہ تہانہ داری و مستاجر دی دار السلطنت لاہور مقرر و معین شد بہر قدر

ساده سیرانی و سبب سبب و غیره که در شرح که در لولاجی لاجور فرود می آمدند و چو قوت کایوت بهر یک می رسیدند
و علاوه بر آن روزینه مردمان غریب و مجلس سلیمان لاجور از انباشت بیه و زلال بدتر که حال مقرر و معین شود
به نیکنامی ابدی این جهان فانی را بدرو و سیاحت دلاش او را بهمال تعلیم احراق فرمودند و کاکسین تبسم
شهر سد و گردید و هزاران هزار فقیران ناقوس و مقصا سیرا می توان زدند و اکثری در دیوانی سرگردانند
اوقات بسر بده *

دیوان سنگه پسرش نام پدر بنور گوار خود ساروشن میدارد و در دیوانی پدر بنور گوار خود اندرون قلعه
مهاذی و قرقانه سکونت میدارد و در گنگو و قیل و قال فقیر وضع است *

بهالی کور بخش سنگه صاحب خاص الخاص حضور و شراب بزم فحش و سرور بود پیر مردی خوش گوی
و اکثری دشمن حکایتی یا نقلی بطریق خفاک و استهزاء عرض صاحب استیلا می ساخت و جواب ده بعضی الفاظ
زبانی سرکار بطریق مزاح میشد اگر حضور بر احدی مرحمت و عنایت میفرمودند بح و وصف او میگردانید
اگر شخصی عتاب و خطاب جلوه نمائش می پذیرفت به ذم میفرمودند از کتاب گلستان یک بیت و تعریف
حمیده اوست فردا اگر شتر روز را گوید شب است این * نباید گفت اینک ماه و پروین * یک دور روز
پیش از انتقال سرکار در خانه اش شریف بودند که پیچیزی بطریق نذر حواله ساخت اگر چه در ابتدا سرکار
دو کتله آن نذر بر این نظر نیاورد و ندید که بسبب پاس بعضی امور در گرفتن آن توجه فرموده در باب انصاف
کدام امور مرجع بر زبان مبارک آورد و ندید بیان طراز گردید که بعد از استحصال راحت و تعارض همراه فرزندان
نباید ساخت سرکار عالی همین طور توجه معروف فرمودند *

بهالی و سنگه و مهالنک و بهالک سنگه و سجن سنگه پسرانش در سرکار مغز اند بهالی بهالک سنگه
در ملک نکه جان بحق تسلیم نمود و هر سه دیگر بر عهد خود مشغول بهالی جهان سنگه باغ و لغریب متعلق چوباره
چونچو بهکست جی تیار کنانیده *

بهالی همت سنگه چلبه والیه اگر چه در ابتدا از نزدیک راجه جونت سنگه نامه و التماس بود و لیکن بسبب
ذباب و اباب به عهد و کالت در سرکار مقرر گردید و مقتضای قیمت ازلی از انظر رسته تو سل
گنجینه و رساک سرداران منکاک گشت و در زب و زیایه اقتدارش برافزوده عرض معوض اکثر کسان اطراف
می ساخت و همراه صاحب علم غبشتی دلی میداشت و اکثری با شش تنغال اصنائی کتب تواریخ میفرست
و همراه معینه تاج غریب سخنان شیرین بر روی کار می آورد و کتب تواریخ و آئین اکبری و نجوم
می شنید و نکته و دقیق علم را بقدر حوصله و استعداد خود یاد داشته از دیگر مباحثه آن میفرمود و اکثری این

کتاب ستلاب را می شنید و از اصنامی آن فرحت تمام می اند و خست مردی سخن فخر و قابل دوست بود
و از تمامی امور اشتغال کتاب را ضروری میداشت و در تمام امیران و سرکردگان کسی را مثل خود نفوذ نداشت
آری مردی دقیقه رس بود که بکرتبه نکته از علم اصنام و در بعد از سالها سال و حفظ میداشت و بسیاری از بخت
معنی بر زبان می آورد و در علوم هندی خلوص میداشت استعد او قرار واقعی پیدا کرده بود و در دست
آبیزار و هشتصد و هشتاد و نهم در آخرت سر از دست بختی خیس النسب زهر شیرین حیات چشیده جهان فانی
را پدر و دو ساخت افسوس صد افسوس که روز چهارشنبه وقت دو گهری روز بایقمانده کتاب آبر نار از بند
می شنید و در الشب این واقعه باید نمودار شد.

سر دار اربیل سنگد پسرش در بدین حیات پدر بزرگوار بیانه زندگی لبریز ساخت.
سر دار گشن سنگد و ابل سنگد هر دو نیز از آن فراست آئین قائم مقام پدر بزرگوار هستند و سر دار
ذکور نیز بر حسن استعداد و ذوق و قاده عملی و مزین اند مردان قابل دوست و علم شناس اند.
بهائی سیدوا سنگد و امر سنگد برادرانش به جمیع اوصاف متصف اند و بهائی سیدوا سنگد در مقام صوفی
لذات مشغول و بهائی امر سنگد قائم مقام برادر خود و سرکار عالی آمد و رفت میدارد و در عریب و
سکینی مزاج خود از برادر بزرگوار بهتر و آسب است و در علم بیانت استعداد داشت میدارد و مردی کوب و
شاعر است و در علم بهایا اکثری اشعار میفرماید.

سر دار بن سنگد سر کرده متکبر و مغرور بود و بر سلام اکثر کسان نظر نمیداشت سیگو بند که چیزی
از علم خوانده بود در مرض و با سنگد در ماه ساون جان کنی تلقیم نمود.
امر سنگد پدر بزرگوارش سر دار عطر سنگد و و ساوا سنگد و لهناسنگد برادرانش بر تمام افواج در
لنگ خود اختیار کلی میدادند.

سر دار هر و اس سنگد باینه ساکن و آبه مردی خندان روی و خوش گوشت و نهرل شعار بود و در مرض
پیوند چار آتشچی گنجت.
هر و اس سنگد تلومی در هنگامه آن روی آب و انگ وای ابل بالیک گفته.
دولا سنگد پدر حقیقی او در ضمن سرکردگان میباشد.

کرم سنگد چال وضع خوب داشت و عاریش غریبان و متوسلان و غیره در سه کار عالی میر و خوشی
در ضمن استنهاد و شکار کار هر کسی را میبایست و به نیکامی مرغ روح او از نفس کالبد پر و از نمود.
گور کرم سنگد پسرش قائم مقام پدر خود میباشد.

سروار جوده سنگه را گنجه پیر سر کرده قدیمی بود و سحر کار عالی باس آداب ظاهری سروار مذکور مطمع نظر
مینفرمودند و امر تسرا از جهان فانی به عالم جاودانی شتافت *

جوده سنگه و امیر سنگه سودا و آلوه هر دو پدر و پسر صاحب انواج و فراس الناس بودند بعد از
ماخذ گرم و سرد گردش روزگار جهان فانی را پدر و دساختند *

گرم سنگه کلیه مصاحب ضعیف و پیر مرد بود با وجود ضعف قوی هست مردانه میداشت از عالم
فانی بجهان جاودانی شتافت *

جمعیت سنگه پسرش در سری کوت سرخروئی ابدی حاصل ساخت در عین گرمی هم سنگه را کارزار
بگذشت الحال

وزیر سنگه بر مسند کارانی نیکن میباید و نام پدر خود را زنده میدارد *

گر بچا سنگه در ایام بولی کوشش بسیار بر روی کار می آورد و پیاله زندگانی اش بجز زشت بلور
او در بر کار آمد و رفت میدارد *

میان غوغای خان مردی جابر و صاحب حکم بود کسی را در نظر نمی آورد و هنگام هم کشید در شایان را جان
سبح تسلیم نمود *

سلطان محمود پسرش اوقات بفرحت بسر میرود *

فقیه عزیر الدین فقیر صاحب جامع الکملات صوری و معنوی و مجمع حسات دنیوی و اخروی در
بند و بست امورات سر کار بتایید پیر بی ریب و دود و پر و ششضمیر و لپیز سر آمد از باب زبان و عده اصحاب

جهان زنده خیاران دارین برگزیده محمدان کوفین واقف مواقف علوم کلیات و جزویات سالک
مذارج نظریات و تصدیقات شارح اشارات علوم کاشف مشکلات معلوم اسلطاناری خداوندی مطاعی ام

اللفهم همه صفت موصوف میباشد و در افلاق جهنم چنان استعداد و فطری میدارد که عظیم المثل اند و ضعیف
و شریف از تدکار حسن الطاف عذب البیان و رطب اللسان اند و در تمامی امورات سر کار و ولایت اراقدار

کلی میدارد و موطن فلول و مستشار جلوت اند و بقریبات شایسته مضامین معروضه گذارش مینماید اکثر
کسان از خوان لغتش کامیاب و جهانی از لایمتهایش بهره یاب گاهی سوامی لفظ خیر از زبان مبارک

نه برآمده و در آشنا پروری و فیض گسری و یکتا دلی و صفای قلبی و حید و بهر معنی این تاج عمر عزیز
خود را در صحبت مهر اسیر بکشت بنحو شایسته صرف نموده و از فضل مفضل حقیقی سخنبرد و عافیت باشند
چندین مصاحبان درین سر کار و ولایت اراقدار میدارد لیکن بنده سوامی در دولت بانگی

نرفته است معالطرت و تشیخ در اسم شریف بهیت عظیم است احسان و اکرام او * زبان قاهر آمد از قوم او * یکی هست در علم و فضل و کمال * از قابل آن نوشی و ذوالجلال * ادیب و ظریف و سخن پروری لبیب و عقیف و گرم گستری * دعایش دوا می دل در دمنده * یگانه بدانش بر پیش بلند * نگوئی از دهر زمان ظاهر است * جنبش منور و روح باهر است * در بند و بست امورات متقلبه گویند گهر اشتغال سلاطین و جمیع اوصاف حسن متصف با کرامت باشند *

نور الدین نور اعلی نور از سخاوت حدیثش حتی الامکان بر حق حوائج ضروریه صاحب احتیاج کوشش بلیغ بجزئیة ظهور می آرد و خود و بزرگ از تصرف و توصیف او شیرین زبان و در بند و بست قلعه لاهور اختیار کلی میدارند و در تمامی اخلاق حسن متصف اند معالطرت و تشیخ آنکه بهیت نکته فهم و صاحب علم و ذکا * واثق آمد از جمله در عطا * روز و شب در یاد و نوشته اوست * از عنایتهاش هر دم سودی است * لطف سلطان باد بر مالش مدام * در تقاضا عهدش بالدم انعام * یارب از فضل و عنایت ما و دان * نیک حافظ باش ز آفات زمان *

شاه دین محلی سنجلی در است فزاست می باشد و خلق و گویا و قابل شناس است و همراه این معنی تشیخ را بطریق قدیمی را مطلع نظر میدار و سلامت با کرامت باشند *

لاله عالم را که با وجود تعلق و در وحدت است و از مجالست و ملاقات اهل دنیا و ارسته و بت دکار رب العباد پیوسته *

لاله بشند اس خلف الرشید او شان مردی قابل و خلق و گویاست *

راجه دهمیان سنگه در ابتدائی ساکن جمون میباشد روز اول اگر چه پای و دیگر میباشد لیکن از ظهور قیمت از لی بر تبه والا با یکی رسیدند و دیو دهمی هر کار بعد از غزل جماعه از خوشحال سنگه جلال گشت الحق صاحب حوصله فراخ و عظیم و با وقار است و غرور و پر دخت متوسلان خود را مطلع نظر میدارد *

راجه گلاب سنگه و راجه سوچیت سنگه بر تمام افواج سواران چار یاری و ملک کوستان اختیار جزوی و کلی میدارند و راجه صغیر مردی جا بر و صاحب حکم و تشکی است کسی را در نظری آرد *

راجه پیر سنگه صاحب اقبال و دولت است که کب لالعل او بر فلک اعلی در بیت الشرف تابان و در غشایان است و اخیر النساء فیروز می و نصرتش بر سپهر کامگاری و در امج خجندیاری الامع است *

جماعه از خوشحال سنگه اگر چه در ابتدائی از قوم برهن ساکن آن مردی آب چون است لیکن بحسب قیمت از لی دین سده کار و ولتا بر تبه مکرر دگی و سرداری رسید و در لفق و نظام دیو دهمی هر کار

فیض آثار کوشش بسیار سعی بشمار بر روی کار آورد و رفا هیت مال و مال حاصل ساخت مروی
خندان روی و خوش گفتار است *

سنگ برادر زاده اش بر کپوی معلی مختار و در حصص حصص امورات قواعد پلشن و تقیم مواجب آنها
سرگرم و مستعد میباشد و بواسطه سنگ برادرش در مرض و با بمان سبحان آفرین توفیق ساخته *
سردار و پنهان سنگ بلومی مروی غریب وضع سخن پرور و اکثر اوقات در صحبت فقیران و سادگان
و اصنافی گیتا پوئی گرفته صاحب اشتغال میدارد صاحب حال و قال هست حتی المقدور و دقیقه از
و قایق تقدیم خدمات سرکار نامرعی و فرو گذاشت نمیداند و در هنگامه قصور بلا تصور مصدر خدمات
شایسته و نیکوتر و دات بایست که گردید مغز بین الاقوان و الا مثال گشت خالصه بچهره سنگ و مکمل سنگ فرزندش
بر افواج و بند و بست امورات سرداری و اوقات و مطلع *

سردار چون سنگ موکل سر کرده صاحب فوج است و در خلوت اینس و بهرم سرکار عالی و مقرب و نگاه
فیض اشتباه و در استیلا و نهل عیدیم المثال و در مضحکه لا عدیل با صاحب علم رغبتی ندارد *

الارد صاحب و ونوره صاحب در تمامی اخلاق عیدیم المثال و در بند و بست قواعد پلشن و غیره
بد طولی نمایان میدارند و در تجدید وضع خود صاحب فراست و استعداد اند و اهل بیت شمار میباشدند و

در هنگامه آرامی و نبرد و پیرانی خود را و حید الدهر تصور میسازند از ابتدای آمدن تا الی مدت الحال مورو
نوازشات کبری و عطیات عظمی سرکار و ولتدار میباشد لیکن بسبب عدم دریافت احوال این ملک کسی

را از ارباب دانش در نظر نمی آرد و در دانش و ذهن نفسی من الانفاس را مساوی خود تصور نمیکند *

سردار و لیاس سنگ مجبیه مروی متکبر و مغرور است عقل خود را از تمامی زیاده میداند بقدر و وسه ماه
اتفاق اقامت بنده همراه سردار مسطور جلوه نمایش یافته بود فیما بین سلوک و صفاتی جلوه افروز میماند *

سردار رتن سنگ گهر جاکیه وضع غریب میدارد صاحب افواج و در درجه میرج اند *
کاسه سپهر جوده سنگ کاسیه اسم پدر خود را روشن میدارد و ملک قدیمی آن روی آب در تصرف میدارد *

سردار فتح سنگ مان اگر چه در ابتدای از متوسلان صاحبزاده بلند اقبال بود لیکن بعد از چندی در حضور
سردار نور متوسل گردید و در بند و بست ناحیه منکیره مشغول است *

سردار کباب سنگ کبته اگر چه در ابتدای در زمره متوسلان خاص الخاص بود لیکن الحال سردار تمام افواج
امور خبر میباشد *

سردار بهر می سنگ ناه سر کرده صاحب فوج است از نظامت خط کشیر رفا هیت مال و مال حاصل ساخته و مکان

گو جانواله حلی و باغ عمره تیار کنانده است +

رام سنگه نمی سر کرده پیر دوست ملک لب و ربائے ملک در تصرف میدارد و گذر اوقات بفرغت و آسودگی بسیار و سرگردگان بسیار و پیشهاری میباشند که ارقام احوال ایشان را در قری میاگان میباید +
دیوان محکم حسد در فنون سپاهگری و دلاوری عدیم النظیر بود و شجاعت و مبارزت با عدیل از ابتدای صبح شعور و دیوانی سرکار میداشت و در مقابل وزیر الخ خان و غیره خدمات شایسته بر روی کار آورده در تهمانه داری فلور متقل و مستحکم بود ملک آنزدی و این روی آب در تصرف خود داشته آمدنی استخوان و افواج مستعینه میساخت و در سخن پرورگی و گرم گسری شهر آفاق و در اجرائی احکام سرداری معروف و در گاو در سراسر یفلور بیان بجان انبیین تفویض ساخت +

دیوان مولی رام مدی والا منش است و اکثری در صحبت فقیران عالی نهاد و سادان والا ترا و گیتا و جواهرات و غنیمه اصفامیاز و اگر احدی از فقرا و مجاذیب الفنا در دست و نالایم ظاهر بینند از تحمل در تنگی نمی باشد و در سرکار و ولتدار صاحب اعتبار و اقتدار است و در عرض و معروض که صاحبان اصیلج نئی الامکان لغاتی نمیزاد +

دیوان رام دیال فرزندان جندش در معرکه کارزار سر می کوثر ترویات شایسته بجزه ظهور آورده جهان فانی را پذیرود ساخت فرمت ارتسام دیوان که بایرام فرزند جهمین آن بزرگوار بنجامت خط کشمیر شغل و در اجرائی احکام سرداری و امنانی او امر ملکه اری ید لولی نمایان میداد +
الاشیو دیال برادرش شهرنوا و اقله لب دریائی شایع در تصرف داشته گذر اوقات بفرغت و آسودگی مینماید +

دیوان دیویداس مرد صاحب فهمیر خوش تقریر نیک منظر رفیق آشنا بر و صاحب همت والا همت است تمامی کسان از خوان نمای بی منتهاش بهره یاب و بهی مردمان از آلامی بیکرالتش کامیاب و سخن پروری و گرم گسری بیعدیل و در فیض رساننی و بنده پروری لا تمثیل بر خلاف دیگر برادران این زمانه و ون پرور است در سبب ماه بیساکه در امر تسر استعمال ساخت +

پاپو اینداس مروی حسد و بغض اساس است پشت کوزش کوره ایست پناز شر شر و قد مبارکتر نور علی نور و در عهد الیغنی گیتا و در میدان زیاد گوی بی همتا در و وقیح حساب کلید طردان و بر آما نویسی افشایر کلی میسارد و اگر کسی از متاجران و غیره تابعی مرضی اومی شود و بستم گدازش حساب الله پند خیر اندیشی در حق او بر زبان آورده از باز خواست و دادن رمانی حاصل میکنند و اگر احدی از او بر

متخوف می شود روز دیگر باز ویش حواله را خندان غرضه قنایم کرد و بچشم محاکمه برادر کفایت خود سلوک مرعیه شد
خارج از دایره بیان بیرون از احوال جهان برادرانش بجا روبرو خود مشغول اما مشارالیه در پاس ادب
۱۰۰ ب ظاهر بی گناه روزگار است مردی فلیق شرح بخوبی نشنیده و عیش و انبساط گذر اوقات می سازد و
دیوانه شکر و اس ساکن وزیر آباد مردی فلیق و خندان روی است و را بنده اسب دست صاحبزاده
بنده اقبال مغرور بود الحال بدین سر کار و دولتدار مغرور است و دفتر سرکار متعلق با دست *
تا راجهت مردی خوش شکل خندان روی است و در سر کار مغرور است *

دیوانه بهائے مردی قابل دوست عالم شناس بود و را بنده ای زمان که انباشت این که آب
است ساخت باهر او استبداد تمام بطلاله پرداخت از مشاهد حسن عبارات و دلپذیر و برگزیده کی استعارات
بی نظیر خطی وافی اندوخت و جان بخت تسلیم نمود *

دیوانه گنگارام مردی بنده استانی فلیق و گریا بود و لا بر عهد و دفتر و من بعد در کار پلان شکن
و مستقر گشت و جان بجان آن بنده تسلیم ساخت *

اجو بهار پشاور پسرش اگر چه شاگرد قبایه گاهی عظمی است لیکن مردی شکبه و نخت شعار است * و
دینا ناخه نامی از متعلقان دیوانه متوفی بر عهد و دفتر ممتاز و متعین است *

مصر بلی راحم مردی خندان روی و فلیق و خوشیشتن پرور و متعلق نواز است با و چه و خزانچی شدن سرکار
غریب و در طبع او غالب است و در باب پاس بعضی مراتب بزرگی یگانه اخاق

جیسا مصر ایضا نوشته خانه سرکار اندرون موبی برار میدارد *

و ساکها سنگه عالتی بنیک نامی جهان فانی را پدر و د ساخت و بعد از آن دیگر عالتیان سجزائی
اعمال خود رسیدند *

بهاک سنگه پسرش مردی متواضع است نام پدر خود را زنده می دارد *

بهادر سنگه مردی رست گوست
الهی بخش مردی و ضعیف خوب میدارد و با وجود اسباب دنیاوی در غام برادری شامل مهر چپ بولی
در کعبه اولاد در زمره فلک کلاه دار بوده است اما بعد از مرور ایام صاحب توپخانه گردید *

پیر سنگه بولی ایضا شیو - سدر میداشت الحال از سواران سر کرده است *

مظفر علی صاحب کمر تال است *

امام شاه توپخانه خود اندرون قلعه لا موز می دارد *

منشی را مدیال در ایندای نژاد بعد از تصرف دار السلطنه لاهور نشی سرکار عالی بود حتی المقدور در غورو
پرداخت اهل قلم سعی بسیار می نمود به نیکو نامی ازین پسنجی سرکار پرورد ساخت *

منشی بشن سنگی بخوبی مال و حسن مال با وجود اسباب دنیاوی ترک کرده و پیری کاشی جی تانبا
بهائی مهرنگه صاحب کار ترک کرده اقامت ساخت پسرانش در سرکار عالی حرمه الحال فایز البان
لاله سرمدیال و لاله سرمدیال را هم هر دو برادران غریب وضع هستند و هر کسی که سخن می بزرز
می آرد تفاوت نیکند برادر صغیر در تمامی امورات دینی و دنیاوی و تقدیم ادب و ادب ظاهری و با
تعلیم از حضرت فقیر صاحب گرفته است مردی خندان رو خوش گفتار است سلام هر کس میگوید *

منشی کشید و یال با وجود تعلق و رفعت پسرانش در کار بار نداشتن و مشغول
لاله را مداس مردی غلیظ و متواضع و ابلت شعار است و لاله گرم چند و کفن چند سماعندان بالاف
نشان اند *

لاله کاهن چند مردی غلیظ آشنای پرور و راست گو است و همراه صفت تاسخ است و دلی و در وقت
لاله و لبان رائے و دیوان و دیوید تامل هر دو منشیان در کار راجه صاحب اند و لاله مذکور در اکال گ
بلغ عمده تیار کنانده است هنگام مراجعت سرکار عالی از ایشان کناس جی روز دیوانی در سبب
که سرکار و لاله در بلخ بهیت نموده اند *

احوال فقیران سابقه مال

بهگت چه چو چو و عهد جهانگیر پادشاه فقیری کامل بود بیرون شاه عالی دروازه مکان شریف میباشند
۱۰ سال شده که ریاضت اساس پر شوقم داس دران مکان آمده بنشست ریاضت منش و صاحب
و برکت نمود از تقوی با بنای مراد هر کس میپرداخت بار آورده ایشان سری گنگا جیو از لاهور روانه
بازوی آب جان سچان آفرین لعلی ساخت هر قدر رسایل که از سرکار برای آن میرسیدند
حواله محتاجین و مساکین میساخت من بعد با وادوار کا داس از مریدان آن بزرگ نهاد و
لواایف انام گردید و چندین اکیند و لغزب که الحال مبرین میباشند بنا کرده اوست هر قدر که مبلغ
سرکار یاغیسه ان بطریق نظر داخل میشد صرف عیالات شایسته مینمود مکان موصوف از ابلا
او رونق تازه پذیرفت در سبب جان سچان آفرین سپرد بعد از آن با وادوار کا داس دران
می شنید بلخ جنوب وید بازار گمی شده اوست اگر چه مرد فقیر است لیکن گفتگو بسیار میکند *

بهایی پنجاب مدوی فقیر و معجزه دهنده و بهر لوی که از زبان خود میگفت بجز مرده و میرسد +

موسوم شاه فقیر کامل بود و مزارش بهیرون لوماری در واره است +

دولاشاه فقیر و اصل سبقت بود در کتاب مشنوی سبجرفی بای در مضمون تصوف میگفت مزارش در بازار بیک است +

میان لب شاه فقیر معجزه و کامل بود و در ابتدای زمان که سکه کار عالی در لاهور تشریف آوردند ازین بزرگوار

آفاق بسیار ادعیه و درخواست میفرمودند موافق و عاقل و موصوف زیاد و از ان بمنته شهود و رسید به نصف

تا شش بسیار لطف و کرم فرمودند سبق می شنیدند و میفرمودند که در تمامی این علوم نیازمند بهره وانی

حاصل خواهد شد مزار او شان در موتی بازار است +

بهایی و شتی رام جی صاحب سر آمد ارباب اشفاق برگزیده و صاحب عزمان بودند با دوست و دشمن

یک رنگ و با خویش و بیگانه هم رنگ به اینچنین غربت مزاج دلچ تلمط آفتاب بودی مثل آذات عالی صفات

بجام وجود و وجود و نبوده و با وصف اطاعت و رزی تمام درازان با کسرا و امصار طبع کسی مانند آن

حمید الخفای در عالم کون و فساد ندید غور غریبا و ضغنا را خاصه لازمه خویش میدانست و در پاس

آواب غامری تعلیم ده بزرگان احصار و دانایان روزگار و در آنها قتل و قاتل ملائم مثل مقناطیس

با وجود افلاس از اندمبالغ و اجناس اقبال و احترام زیادت و الفاظ شیرین و حروف نیکین از زبان

سبارک میفرمودند اسحق فقیری بود کامل و ارسته و از تعلقات پیوسته بجناب و اسباب العطیات

و تقی قدرت ربانی و مشیت جلالتین رضای سبحانی به نیکامی ابدی ازین سنجی ستمی بجام با و دانی

شما فتنه روزا کاوشی ماه پوه و سبقت آن برگزیده روشن ضمیر ان بر زبان آورد که امروز روز مبارک

انتهاض از بیجهان فانی بجام با و دانی است هر کسی را که اراده شده فاحرا زلاقات بوده باشد بجز باب

شود چنانچه بسیاری مردمان از لاهور و غیره اطراف از استماع این معنی آمده حاضر شدند هر دو فرزندان

رشد و غیسده اقربایی که لیبب ایتلاف برگزیده و زاری در آمدند لهذا ذات عالی صفات فرمودند که

امروز با تراب بنابر اسماط شما یان نموده می آید و اعظم معجزه از بیجهان فانی نموده خواهد شد منقول

معتبران چنین است که پدر بزرگوار حجت الطوار ذات عالی مقام بای بلا سجدت با و شاه و تلم مشرف شد و

از استخالات نیک یافت تفصیل آنکه گورو صاحب جیوه فرمودند که از حسن خدمت تو خوشنود شده ام

مایان در قالب غصه می ملول ساخته در ماندان شما یان او تا خواهم ساخت لازم که شادی از دواج گذشتی

باید نمود و بنا بران معتقدی جناب گورو جی ذات عالی اصبیه خود و حال ساخت و فرستند از رجمند تولدش بیک هزار نام

بهایی بهیرون لوماری رسیدند با و دانی بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری

بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری

بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری

بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری بهیرون لوماری

خزم و احتیاط نگذاشت و نامرعی نداشتند با وصف موجود بودن اسپان و قیسل و جالیر است
 به نظر لایق سادان بجلوه اعلان آوردند هر دو ازین جهان فانی بدیالم جاو وانی متوجه شدند سادان نیز
 بیرون سستی دروازه زیر قلعه باوشاهی می باشد الحال بهائی کاهن سنگه و بهائی رام سنگه و
 بهائی گویند رام صاحبزادان هست آن حمیده الغصائل برسند بایت در بهائی زیب ده میباش رشنگه
 فاندان عالی شان ضیای ده و دودان مقبل بیان خود بستند و بغضات حسنه متصف اند و روش بزرگان
 خود را مطیع نظر میدارند.

بهائی و میرافقیر کامل دو اصل سخن بود از صحبت امر او سلاطین اقباب و احتراز تمام میداشتند کسی
 که بشرف لازمست میسر و اخت بر زمین می نشاند و بعد از آن فی الفور می پرسیدند که در خدمت بهائی تشریف
 چه شرف شده اند یا نه اگر میگفت بهره یاب نشده ام یا نظرف میفرستادند و در صورت بنای بچه بزرگان می
 آوردند و تدریجاً نواحی نمیکردند مدت بشمار سال منقضی شده که آن ریاقت کیش مرتباً اول از
 هندوستان آمده بود به همراه جد بزرگوار الخاف آثار فیض رسان عنایت اقتصادی لایله مکونت را می
 جیورابطه اتحاد ولی داشت بنا علیه بعد از آن اکثر مرتبه که قبله گاهی فیض رسانی مطاعی مکرری بنجه متش محو
 در بهره یاب میشدند به لحاظ معرفت سابقه و جذبه انداز گرفته ادعیه از دیاد مراتب میفرمود و بیکای
 ادبی ازین دار فانی بدیالم جاو وانی ارشمال ساخت فقیر کامل بود اکثر مرتبه بالاتفاق لاله صاحب بدیافت
 ملاقات او شان بهره یاب میشد.

رحمان شاه فقیری خوب برو داشت هنگام ضرورت در سه کار میرفت +
 ماسی کلابی عورت فقر و وضع مجذوب میدار و ویر صنعت موصوف و تصفیه قلوب یگانا افاق
 است و مصنف این کتاب در خدمتش رابط نیاز میدار و بی نظیر روش تفصیر است و مدح الفروع
 کشف ذرات و مجموع اخلاف خود ارق عادات است +

میر نادر شاه اسم مشهور است وید امیر بخش لقب میدارند مردی خلیق بهشت موصوف شاعر و حکم و
 سخن پرور و در کم سن ایشان نواز عاجز دوست سراسر مغربی پوست بودند نامی کسان لاهور از آن
 مشریف او شان بهره یاب منافع نامنی آن عالی نیز و معرفت قبله گاهی عظامی و چند
 روزه بارج مبارک رسیدند به مقول رسید و با چوبان انملک زیاده از حد اصرار داشتند در باب آن
 محبت در اخبار مبنعہ اعمالان آوردند و ساعی دادند که خشت ماسی لاهور بزرگوار و بزرگان آیت تادم
 مبات سفر از لاهور اختیار فرمودند تا چارچوبان فانی را پرود ساخته ربهائی عالم قدس است +

اشاران بزرگ منش اینست * تا چند قدم به فروخت سون * ممکن نبود رنگی و آسون
 آسودگی از دیاد و نیادنی * هر روزی ماند که من نخواهم بودن سری بی لطف باشد شهاب آلوده
 بی لعل از کتان ناهتاب آلوده نیست دل در سینه امل انبیکم که بر چه چشم خواب آلوده یا زلف تاب آلوده
 عسل کج آن لب میگون رسید بهوش بهوش کار را ساخت آیدون شهاب آلوده بحال سید غایت
 سره آن محبت خصال زیب ده خاندان خود دید باشد * وقف و وقف بایت و تقوی مانع رزمی خوش
 شیخ غلام محی الدین خورشید صفت موصوف در فصاحت اقصی القضا و در بلاغت المبع البلقا
 لالی متلالی تقدیر شایسته برشته بیان منتظم و منلک میفرمودند که ادبایل نیاز خصال انانی و انال این
 فدویت اشتغال بالامال میشدند در تمامی علوم و دستگاهی میداشتند خصوص فقیر کامل و ولی و اصل
 بحق بودند یک بیت در تعریف راست می آید بیت صفت علم تو از بدعت مستثنی است * فکر شایسته
 چه با حسن خدا داد کند * در آتش ناپوری و بند نوازی و گرم گسری بیعدیل با تخیل آنچه گویم
 بالامر و فقری جدا گانه می باید البته تحریک کلمات آن فیض آیات در کتاب الحالیف نظایف مرقوم خواب
 شد چند ابیات تصنیف آن حجت صفات است آسمی آنکه چو جان در دل با جاداری * خوش اثر
 که خوش را بط با ماداری * چون ندیدیم تا ایک جبروح * با مای دور حجاب با داری * هر چه
 و کفستی که فلاق نهاد * از بهر مجردان افاق نهاد * هر کس که ز طاق منقلب گشت به جفت *
 آسایش خویش جلد بر طاق نهاد * مصنف این تاریخ از بدت بیست و پنج سال کامل از صحبت اسرار
 برکت آن عالمی شرافت فیض سبب بهره یاب ابدی گردیده از سینه هجری جهان فانی را بدیده
 ساخته رگدای عالم جاودانی شدند حکمت تاب قادر بخش مردی خلق غریب وضع بود اکثر کسان از
 فیض یاب میشدند تا سرنج وفات او شان آه * قادر بخش جیور فتنه زین دنیای دون مصنف این
 تاریخ از ابتدا آسمی مفرج القلوب تا کلیات قانون در خدمت شریف او شان خوانده است الحال حکیم کامل
 وحدانیت و اصل خدا بخش و سنگی خاندان خلد و باعث کامرانی بچاران و محتاجان می باشد *
 خلیفه غلام رسول بهر صفت موصوف دید باشد و در علم و حکم یگانه آفاق و خالی از حسد و بغض بستن بند
 کتاب علم صرف و نحو تا مطول در خدمت شریف خوانده است سلامت با کرامت باشد که عدیم المثل و
 بی نظیر اند و هزاران هزار کسان تحصیل علم از ذوات بابرکات می نمایند *
 وحید زمان حافظ روح الله مردی واقف تمام علوم هست و بهمه اوصاف ظاهری و باطنی عیان و
 بیان حاجت ترجمان نیست نیازمند علوم غریبه از ذوات مصدر حسنات حاصل نموده است بنابر

چق تشريف برده بودند هنگام مراجعت در سببی بند جهان بجان آفرين بقوليش فرمودند +
 لاله سهرام در ابتدای زمان در کل سنگهان در راه پورچو می بود گفتا دیم معرفت قبله گاهی خطای
 باطنان می فرستادند جهان فانی را پدر و دسافته من بود کمی شش باو نشان پیدا نشد محال
 صاحب علم معدوم تعلق است +
 عظیم المثل گوشائین پرنشیل بسیار راست گوی نیز قوی عبادت شعار ریاضت آنهار است در علم هندگی کل
 است بجز رای از و اسلامان جناب این ولایت و خلوت گیر نیست +
 گوشائین برجنا تیره مرد معتبر است و معتد است بهمی صفت موصوف گوشائین در سودن صاحب زاد او نشان
 در سر کار مختار است +

جامه دار شام سنگ بر دیو بی سرکاری باشد از حسن سلوک و خفیو کبیری راضی و خورشید اند +
 صاحبزاده که هرگز سنگه صاحبزاده بلند اقبال کوکب برج کامگانی است و در جمیع امورات سرداری
 نیکو و اوقاف لیکن علانیة اجتناب و احتراز خود می دارد و در ابتدای هنگام مختاری بیسه رام سنگه
 بسیار کارخانه ریاست و افواج می داشت از گرویش روزگار بیسه و کور در محبس ناکامی رسید و بعد از چندی خلاصی
 یافت لیکن شیرازه امورات بر پنج سابق صورت هتقرار پذیرفت الحال هم بیسه مذکور در سرکار صاحبزاده می
 باشد سردار شکل سنگه خبر پورده بلند اقبال است و در سرکار مختار بر امورات +
 حکیم بر تیم و اس سردی خلیق صاحب علم و صاحب اعتبار است در علم حکمت و استگای می دارد و به کامی اوصاف یگان
 روزگار است +

دیوان دهنیت را می مردی ظریف بکس سردار شل شهبه شیر
 بنخشا یست بر مردی روزگار آورد +
 دژ سوز سرداری شمره شجره و بنجیاری نونال سنگه قرقه صره خیانت است در هرست حبیبو قیام میدارند +
 صد سپاس آن منعم حقیقی که دقت و حکم در احوال رئیس و الا اقبال زیب ارقام پذیرفت صد سکر و سپاس
 و اسب دوکال انفال + که این دفتر تمامی شده از مطلق و کمال + حسن بران صاحب تصنیف دیوان + زنیگونه فر
 زدن قی و جلال +

شجره نسب حضرت علی بن ابی طالب
مطابق

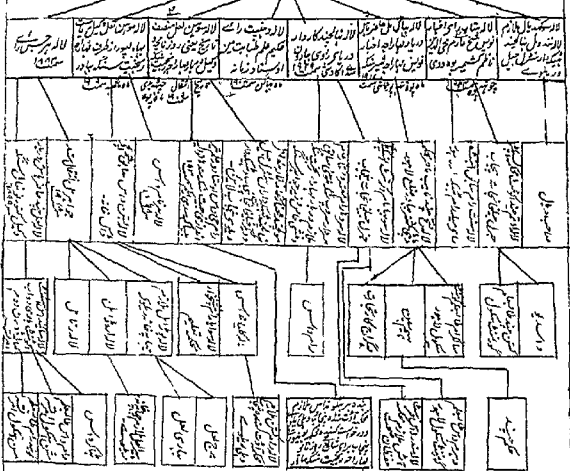
لالہ قزویر رائے

لالہ ہزار سیکل

لاہور حکومت ہوائے

لا ركنيت راعى ما معجى
و ما سون سميت

قائد انگريزي حڪومت موجوده
۱۹۴۹ء
۱۹۴۹ء



استقبال الاله کنیت برائے ولد مصنف

افسوس صد افسوس از گردش سپرخ سنجار و فلک کج رفتار و سپهر نیمه کنساز آسمان شعبده باز کرد و بر دم و بر آن
 نقوش بونامون حوادث و از رنگ گوناگون مصائب بروی روزگار عالم و عالمیان آورد و کشتی حیات
 و زندگانی از اتاقی و ادالی در بحر عدم و فانی انداخته متعلقان آن رهگدایی وادی نابود را در گرداب
 اضطراب و بغیراری و امواج و قلع و خطناری انداخته غریق لجه اشکباری میسازد و بعد از الکابات بسیار
 و سراب بیشمار طریق انیق و مضطرب و شکلیابی ملاحظه و معاینه مینماید بین اینستقبال کلفت خضال است
 درین بنگام ملالت استقام کرد و لعلهای خالقی از یوب ریاح عاصف بهوم و آبرار اهو به صرصه غموم کرده
 انقباض بود و انقباض نهم ماه ساون روز یکشنبه تیر پنج بیت ششم شهر ذی الحجه ۱۳۸۳ هجری قمری
 چودس و دی بوقت دو و پھر والد بزرگوار حجت الطوار پسندید اباب صدرا و کبار جمیده انصاف علی
 ذوالاقتدار و الامتنش محبت الطوار بلند و آتش مبارک روزگار عمده عالی طبعان اعدا زبده بلند چشما
 استظفار و بیان مطلع غلامان باجمعی نیازست ان ما و امی مستندان مصدر غنایات بیکر ان مظهر
 نواز شات بی پایان مہبط اشده انفضالات قادر و الجلال مورد بارقه انفضالات ایزد متعال منظر انظار
 رحمانی مطح الطوار ازدالی قانون شفا بیچاران صبح القلوب دل انکاران رافع امراض محتاجان
 دافع اغراض مسکینان پیشوای حکیمان کامل الصنائع مقتدای اخبار افضل البصائع وادی لغات عجیب
 کشف سخات غریبه سالک مساک فروع و اصول نایب منایع معقول و منقول شمس فلک ملت و
 اقبال مشتری سپهر فضل و نوال زبره طلعت جبین عطارد سیرت فطرت آکین و سیر و شفا مشتری بی
 بدیع قوانین انشا مخترع براین الما صغری کبوتر فطرت نقاد خراین خبرت غواض بحر معالی غریق لجه خندان
 واقف مواقف بهدانی صاعد معصا عد سبحانی آفتاب عالم تاب مرحمت و نعم مشتری جهان ایاب الحف
 و کرم فارس مضار فہرست کاملہ شاہوار عب صد فطانت شاملہ الرض معرکہ سنخوری ریح مصقول عجمہ
 و انشوری جذب الاملاق یگانہ افاق رشیق البیان طلیق اللسان افصح الفصحای بلغ البلیغ شمع انوار
 بلاغت جبرغ شبستان فراست گلستان کیا ست نور حد لیک و بہت سخندان آوان افلاطون
 زمان عمدہ ارباب تحقیق زبده اصحاب تدقیق فہرست جبر ابد اخلاق رضیہ مورخ صفات شمایل سنبہ
 گلستان بہارستان اشنائے و منشوی بہارستان دانائے کیائے و ہر وجد العصر حجت منظر آفتاب
 شال مبارک بیکر و بہت اشرف اقبال منطقہ البروج فلک عز و ملا عدل النہار سیر فیض معطامر کراہیرہ جمال

محیط و دایره فال عارف و قایق عقول و نفوس ماهر صاف و معقول و محسوس شمع شبستان عرفان مشکو
 کاشانه ایقان شیرازه بندگیات مستطاب و سلج الاواب الهیت و فیکوئی مجله مجموعه آداب مرویت
 و سنجکولی مرجع افاضل زبان مجمع علمای احیان ضیاء و زانیه تیر و در زبان جهالت روشنگرات و
 سیر طبعان ضلالت نور چراغ اشنان سحر و معطر و غنای مطلع التواریخ فخران اسرار لایزال
 جمال ارباب صدق و یقین سجد الا بر محافل اصحاب حق یقین کین مکان خرد و اعلی فصاحت
 جالیس بزم عالی فیه است سخن رنج معانی آگاه و دقیقه رس بلا استتباب بحکمت شناس ارباب فطن و
 و کا معنی دان اصحاب عقل و ذلایع محسنات لفظی و معنوی جمیع حسنات و نبوی و اخروی مصدر
 تشخصیات تنوع مظهر ترصیفات مختلفه منبع قوانین استعارات مخترع براین استعارات مخترع بر این
 تشبیهات صحیح النسب بمثال مضاعف کن اجوف قطریان بدرجه کمال مقرون اشعیه تجلیات ربانی
 مفروق ظلمات تعلقات تضائی منظور درگاه سبحانی مقبول بارگاه صدیقی شارح سراسر و اشارات
 کونین مبین ضمیر و کنایات دارین استظهاری و مطاعی کمرب می مخدومی دام ظاهرا از خیمان فال العالم
 جاودانی توجیه نمود و بنگام و ویر چیده اسباب رنج و نکال بعرضه اعلان آورد و دو تمام شب در
 فکر و تخیل مشغولی و سپری شد علی الصبح بعد از طهور و روزه و عزایات رویه باین شایان لوازمات
 آخرین بنعمه شهود رسید و بنگامی فی زوال یوم مبارک اماموس و شنبه سایه پامیرایه ازیناف
 علما و در عالم ظاهری مفقود و معدوم نبود و موافق تجویز بزرگان زبان بیان عالی شان آن
 سموالکان بمثال دوران باین شایان بعد از نماز را از روزه است و فتنه روی روزگار آمدیست منتقا
 انگشت شیشه بوش و حواس بنگام اجل پار پست ظاهر و هم و خیال از تمجید حواس طهران و پرواز
 ساخت غبار ملال و نکال پیرامون اذیال نیاز استمال گردید غنچه قلوب نیاز اسلوب از صرصر صامت
 و پیرمرد گشت افسوس که نامه جوانی طی شد این تازه بهار زندگانی می شد آن مرغ
 نفس که بود و دام و لها به خود هیچ نمیدانم کی آمد و کی شد اول در داغ فکر و تر و در فرت
 ز کس بیار بر بستر انگار سرنگون گشت گل گلاب از لاطفه فاجان خار غم و بهوم از سرخی بزم روی
 گل عباسی از رنگ خوین الام سرخ روی ابدی حاصل نمود گل موتیا تجنیس خطی خود و در عالم
 حوادث آثار معاینه ساخت یا سمن بدن ستمین خود را در بومه غموم و کلفت مذاک گردانید بهبات
 چکوم وجه نولیم که آن نوشد اروی مقوی قلوب نیاز اسلوب فردی آن و معجون و دکشا منزل اراض
 توجیه و لها می نیازندان کجاست اما والناس از چشمه سار فضل و احسان آن معده رعایات نیاز

بهره یاب و متقنی من الاناس از نیایج مرحمت امتنان آن مظهر لوازمات آن و ایسب بے نام و نشان
 کامیاب عالم عالم ذکر و جهان جهان ناس از خوان لغمای ستا فرده والای شکاثره آن معبد معلوم کلی و
 جزئی اختلافی والتاد می کافی ماضی ساخته در تمامی طبراف و بگی الکاف از شکر دوان و تلمیذان
 آن فصاحت و بلاغت نشان سولفی و شهرتی صیت در غرر انشا و آوازه لالی ستالی الما آن بکت
 گوشتواره گوش جهان و جهانیان و سامعه افسر و در عالم و عالمیان گردیده *
 زهی ذالی که بیش و نظیر است * بلعلم و عمل مستثنی و بهرست * بتاسخ وصال بهیشالش * برآمده که
 اوروشن فیهرست * در هزار و هشتصد و هشتاد چار * کرد ملت آن شهی والا تبار * آفتاب اوج علم
 و علم و عمل * کشت پنهان در سحاب انکذار * آسمان شد تیره وقت رفتش * از جهان فانی
 ناپایدار * زار شمال آن بزرگے نیکفال * محبت عیش و نشاطی و روزگار * قافله سالاران دارخنا *
 رفت و در دار البقاس اضطرار * کشت مخفی زیر خاک آسجیان * بن افکری این دان و روزگار *
 کشتی ناب و توان ناتوان * غرق شد و در بحر نایب الکنار * هر زمان از یاد الطاف شریف *
 بشوم در اضطراب بشمار * کشت طیران طایر هوش و حواس * نزال اعدام آن بزرگی ذوالوقار *
 چون گرفت الفنا ب عقل و دکا * هر طرف اسباب حیرت شد تیار * روز روشن کشت تیره در
 جهان * با هزاران اضطرابی بشمار * چشم من چون بزکس بیا راه * ناتوان و لاغور و زار *
 کشت از جران نوای جان جان * روز و شب نالان و گریان اسکبار * ناله و اہم زور و در و در و در *
 رفت بر بالای این نیلی حصار * محقق و محتجب غمانا و کشت گردش فلکی موافق اہل یونان قران سرخ
 و زحل در برج سرطان واقع شد و علا و ہبران در اہ ساون کہ آفتاب عالم تاب و در برج صدر ستحو یساخت
 بسبب ظهور اخر اقلو اکب عالم عالم انشا و کور از مرض مہینہ و فی واسہال و طہ فہ العین جان جان
 آفرین الفو لیضاختند و مطابق اہل ہند قران شیخ کوکب در حجر ازل شمس طار و قمر بعد از گذشتن
 قمر تجوین ہرہ در ان شدہ و ضمیمہ این نحوست سکر اندساون روز شنبہ شدہ کہ پنج روز زحل بہ کیا
 می آیند و در روز زحل و سرخ آنچنان صدای وفات و ذامی ممت ظاہر گردیدہ کہ معلوم صغیر و کبیر
 است حاجت بحریر و لقر بردار *

تہنیت

حوال بر جگان انوکس شنج

از آنجا که مصنف این تاریخ غریب ساکن دار السلطنه لاهور و از سبب بعد مسافت از مالات انطاکیه نیکو
 مطلع و وقت نیست لیکن انجمنی خود به اتفاق ما گذرانده کی از بسیار رویی از هزار بر رویی روزگار و نشود
 اول البصار مالی و اسکار میسار و در ایام سابقه زمست. از آن بهر ارکان مسدود مالی اوقات گذار می
 میشود و از غلبه و استیلا می حکام بادشاهی آنجا را گذارشته با یکدیگر گفتگایش و صلاح نمودند که اقامت
 مکان محفوظ با کل ترسم فسخه خاطر نیست تجویز فانه بدوشی اختیار و مقرب باد نموده موافق مشوره یکدیگر
 فانه مانع سرکی و از چهره بند می بجای آورده و در مالوه رسیدند و در موضع کما قیام پذیر شدند بحسب
 اتفاق فقیری کامل و اولیائی واصل با ستم کالونا ته و در تمانا رونق استحکام میداشت تمامی کسان و
 فقیر موصوف حاضر شدند بسجادات نیاز آیات سخی المبین و متبیین البهتشت تید موافق مشیت ازلی فقیر
 معز الیه بر زبان آورده که ملک مالوه در تصرف زمینداران بهر ارخواهد و در تمامی زمینداران بهر ار
 ازین فال مسرت فخصال متفحج الحال و آسوده بال شدند و در انجمن است سر آمد اقوام مهر لاج نامی
 زمیندار بود و فقیر مشار الیه را امر نمود که مکان نوتیار باید ساخت مومی الیه موافق ارشاد و فقیر صافی نهاد
 موضع جدید با ستم مهر لاج همیا کمانیده بعد از چند می جهان فانی را پدر و وساخت جان بجان انبیین
 تفویض کرد و در خانه مهر لاج مومن نامی فرزند گرامی قدر ولادت یافت و نامبرده زیاده از ولد بزرگوار
 بتقدیم خدمات فقرای الهی سعادت ابدی و مغافرت سرمدی بهر ساینده از دعای اجابت انعامی فقر
 در کاشانه مومن بود و خلف الرشید اسمش رو چینه و شش دور بود و تولد شد و از نامبرده پهلوانی
 و کارخانه ریاست و بهار فروز گستان لباله گردیده به شگفته پیشانی اوقات بسر نموده از شایان
 پنج پسر متولد گردیدند یکی را ماد و دیگری تلک کاسیونجی رکبو چهار می سخت بل چچی بکهاست و بر پهلوان یک
 فقری کامل شمیر پوری مرلی نام خویش گردیده بر زبان آورده که از اولاد نامها بچکار عالی نشان خواهند
 یک موضع با ستم پهلوانی تیار باید کمانید مومی الیه بحسب الامر فقیر معز الیه به بنای مکان عمده پرداخت و در آنجا
 در تقدیم خدمات الیه بیاعی مبلغ بر روی کار آورد و شش دور و شش فقری صغیر و کبیر است که بحسب اتفاق متظهر
 تجلیات از اولی سها و بهر اشتراکات قادر یکتا عنایت و رحمت پیوند کور و هر کوبند و در مالوه تشریف شریف از آن
 فرمودند و در مکان وینی کی لغافل سه کرده از کمانکر رانان کور و تلک و غیره برادران بشرف ملازمت کیمیا
 خاصیت سعادت دارین و مغافرت کونین حاصل ساخته و هم بتقدیم خدمات شایسته و نیکو بندگیان بایسته

مفتخر بی الاقوان والاشمال شد مذوات عالی صفات از عنایات متوافره و تفقدات مستکثره یک پوشاک خاص
 و شمشیر و حکم نامه مرحمت فرمودند و ارشاد و واجب الانقیاد و شرف ابرار یافت که از اولاد و اخفا و شتم کمر
 روی نگوی و چه بودی مشاهده نمود با ساخت و بهم ریاست این ملک از کسین بطون بمنعه شهید جلوه نمایان
 خود پذیرفت بعد از چند می کور و صاحب از مالوه نهضت بابرکت فیه بود و شمشیر خور نیز نمایان نزد
 را اما نزد پوشاک خالی تلو کا مذکور بر و بعد از چند پشت از اولاد را با پسر می جست پیکر مبارک اختر با هم
 آلا سنگ ولادت با سعادت یافت و دو خروج معارج اقبال و ترقی و تزايد اجلال زیاده از اسلاف خویش
 رتبه والا پانگی یافت در سینه میگویند که قطب سار در کناف افطار و کسراف امصار استگار شده
 بود آلا سنگ مذکور ذرات فقر الکمی بدرجه نهایت از دست خود می ساخت از اتفاقات حبه بهای نجیب
 نامی فقیر قوم و کل بر شتار الیه دعای نیک نمود که یک و مردون و طرفه العین بسیار و غیره اسباب
 نزدش فیه بهم و موجود شد و مردان این ملک اکثر خوارتی عادات و کشف کرات فقیر موصوف بیان
 مینمودند و رفیق منی الاوقات بشکام خلوت فقیر موصوف به آلا سنگ ظاهر ساخت که بحسب اعمال تنبیه خویش
 میمانان خواهی در آمد تا آنکه دو و یک پین هم نجات حاصل شود باشد الحال از زمین دعای اجابت آهای
 فقرای خدا دوست از مجلس ناکامی برآمده سرداری این ملک خواهی نمود و فقیر مغز الیه در تمام شریف
 شریف و از بزرگان آلا سنگ و غیره یک یک مبلغ بقا با یک یک ده گرفته می بخشید و اتفاقات حسن آلا سنگ
 هم در الوقت حاضر شد فقیر موصوف مبلغ از مشار الیه بحسب اراده انلی و درخواست نمود و موافق شیت
 قادر مطلق و راننده و مبلغ نزد مشار الیه موجود بود و تمام و کمال در اذیال نیاز خصال انداخته بنظر آن
 معده تجلیات واجب متعال و آورد فقیر مغز الیه از تعداد و مبلغ استفسار ساخت آن نیاز اساس
 بر زبان عبودیت اقتباس آورد که یکی و تمامی مبلغ بدون اجعنا و شمار آورده ام و تعداد آن نه بود
 فقیر مغز الیه از راه نواز نشات کبری و تفقدات عظمی بر زبان نیغ نشان آورد که دیهات مشاعنایات
 و مرصمت شده اند و بهم ریاست این ملک از عین عنایات متوافره و نواز نشات مستکثره حواله گشته
 و آلا سنگ در ابتدای بموجب اسناد لازم الانقیاد و تشریف را و لا تلوک و ال بقاصله هفت کرده از
 تمام و چهل کرده از پیاور و بعد از آن و دویی بر ناله بقاصله شمرده کرده از که سی و دوم چهل بقاصله پنج
 کرده از سنم مرتب و تیار کنایه شست و در السند خاص و عام چنین هست که علی احمد خان تها و دار سنم
 از طرف بادشاهان اسلام با ارم تمام گذارایم در سنم پسر می آید و بسبب اتهام قحط الطریق آلا سنگ
 را با چای و سی تمام و سلوک آلا کلام نزد خود طلبیده و مجلس ناکامی نشانید مدت هفت ماه و در بعضی اوقات

علالت آیات بسیر مرد برادران و غیره خیر اندیشان باصفاء و غیر طبعان بسیر یا بایکدگر متفق اللفظ و المعنی شده
 منتظر وقت معهود گردیدند و اندرون و بیرون شهر بخشی و شتواری گشته اطلاع بحجت خود را به آلا سنگ
 رسانیدند مشار الیه خود را عهد آبیاری و مرلین گردانیدند و مردمان همای بسیرت و شالی بنابر بداد او و معالج
 ذاب و آبیاب میساختند و خصن آمد رفت مره بعد از مره و کوه بعد اولی بدرجه مترادف پیشش حکمیداران
 بقصص نگارسان موقوف گردید و کشتی آفتاب عالساب و بحر اخضر مغرب فرود رفت و نهنگ شب حجاب ظلمات
 برانگیخت آلا سنگ که مثل ماهی بی آب ببقیرار بود از توجه خداوند حقیقی رمالی خود از گرداب کلفت مشایده
 ساخته امید نجات خود بر بروی کار آورد و آن شب کلفت نشان را صبح اقبال نسبت به تغییر لباس لباس
 مراد رسید و بیرون شهر فایز شده و بر اسپ صبار در سوار گردید و لفظ مبارک فتح و ایاک و جلی درین
 سواری بر زبان نیاز ترجمان آورد و لب از آن مرتبه ثانی تمام همایسان بصوت عالی حرف صد ظاهر
 ساختند و از ظهور انجمنی در تمام شهر شور و غوغا بجوید ظهور رسید که آلا سنگ از دست جور و تعدی
 روپیلد که بیرون شافت خانه کور از استماع این خبر ملالت اثر قرین آلا کلفت و ملالت گردیده
 مردم روپیلد ای را به لعاقب مامور گردانید از این قنایات قادر ذوالجلال و نواز شات اینز و مهال
 هنریت فاش و شکست متوخس بر روپیلد فایز گشت و افواج ظفر امواج آلا سنگ مظفر و منصو گردید
 و در مکان محفو طغوش وارد شده گذر اوقات بعیش و نشاط بسیر بر معروف السنه خور و بزرگ
 است که سوک و اسلحه نامی ساکن کالی کی بغافل بیت کرده از تمام زندا آلا سنگ بر امورات مالی و ملکی افتاب
 کلی و جوی پیداشت مشار الیه بنگه کور تا کید تمام و قدغن الا کلام بر زبان نیاز از تمام آورد که مکان
 عهد و جای گزیده بهارات متین و مرمت سنگین مرتب و تیار بایکدگر نیکد که تا مرد و مدت کثیر و بسیار
 یادگار بر صفحه روکار بوده باشد سنگ مذکور موافق اظهار معزالیه کبری فام پشای مرتب و تیار گردانید
 سیف آبا و سکه کرده بعد از آن سفور سکه کرده است من بعد مکان نامی بنیته و عهد و اما و ده گردیدند
 و آلا سنگ مذکور اکثری و رستکار اوقات فرحت آیات بسیری بر دجسب رضای و اراده ازلی و در وقت
 شکار معمولی ذهاب از نقد بر توده کلان معاینه و مشایده ساخت بصلح کور بخش سنگ جامی تحکم و
 مکانی مستقل بهم و یونوی مرتب و تیار گنایند و گذر اوقات بعیش و نشاط بسیر بر دو کور بخش سنگ
 مذکور از دل و جان بتقدیم خدمات و نیکو نیکایات آلا سنگ مذکور مساعی جمیله بر بروی کار می نمود و تحکم
 محنت احمد شاه دلاشی و دیندوستان کینما القوق مشار الیه بشرف ملازمت با و شاه پدروخته و تیره
 از دقایق من خدمت فرو گذاشت و نامرعی نمود و بهم و راستنجل بعضی امورات شیوه رسوخ عقیدت

بها آورد و بنا بر آن شاه مشارالیه او را با اتفاق سردار جهانسنگه سنجاب راجه راجحان سرسراز و ممتاز
 فرمود و در پنجم فرستاد و بخت ارسام سنگه که سنگهان نالیشان از دریا سئ تلج عبور نموده بانهام
 آسار سرداری و انبیا صنیان نامداری سپهر و این اسلامیه پرداخته موضع سرسند را خراب و پایمال
 ساختند بهای کورخس سنگه با اتفاق راجه الاسنگه متفضل اللفظ و المعنی همراه سنگهان عالیشان گردیده و
 به آواسته حسن خدمات و فائق فدویت بجلوه ظهور آورده از تمامی پشته خالصه جی راجه الاسنگه را
 سردار انرومی آب تلج مقرر و معین کنانید بعد از آن ترقی در امور است ریاست جلوه غایش پذیرفت
 و مفتخر و مغرورین الاقران و الامثال گشت و علاوه بر آن صاحب افواج سحر امواج و سپاهان صبا و قبا
 گردید و در انضای امورات مایحتاج فقرا یان ساعی جمیده بر بروی کار آورده بدینکامی و قاتل گداری
 بجلوه ظهور آورد و متقوال السه منغیر و کبیر چنین است که از اسبجاکر صیت سخاوت و سخا و میش مشهور
 روزگار گشت و هم عمل و دخل در مواضعات قریب چهار راه یاب گردید بسبب انقلاب او و در سپهر غدار
 سنجیحان بداعیه جدال و قتال از هندوستان در آنسرزمین وارد شد و گهری خام پیکار را مسار و
 شهید ساخت و هم عمل و دخل خود و رانیک بجلوه ظهور آورد و بعد از بنده و لبست اطراف و کانف بر
 دیو دبی رسید راجه الاسنگه که در آن مکان اوقات گذار می ساخت و آن حصن حصین را ماس عافیت
 خویش تصور نموده بود با استقلال تمام و استحکام مالا کام در آنجا قیام بجلوه ارسام آورد تا مدت
 دو نیم ماه نایز جبال و قتال مشغیل مانده از فیما بین در ضرب و زدن و قتل گشتن هیچ حرفه و اهل
 برومی کار نیامد آخر الامر بهای کورخس سنگه را پایا ز حیات لبریز گشت و جهان فانی را پدر و ساخت
 مردان متوسل از بسبب ظهور محاصره شدید و احاطه بی ندید و بروز ساخته ناکزیر بهای مسطور و در غموم
 روز فرید گردیدند راجه الاسنگه با مقتضای جلاوت فطری و شجاعت طبعی در میدان کارزار مستقل و
 مستحکم گردید بر زبان نیاز ترجمان آورد که بهای مذکور خیر اندیش با صفا و خیر خواه بسیار بود و در
 تقدیم حسن خدمات شایسته بدیلولی نمایان می ساخت هر چند بنا بر استعانت و امداد کسی از اندران
 اینرو نمی و آنرومی آب بسیار نقص و محسوس نموده کسر هم رسید ناچار بنا بر استغاثه اینمعنی و فوایدی
 نیازمند آن در جناب قادر ذوالجلال رفقه است فی الحال بکنجتم بته ارسام بهره ایلی خویش عرض
 و التماس احوال نیاز فضال بخیر شایسته و طریزایسته خواهد ساخت از عنایات قادر بی چون که خس و
 غناشک امکان را در ارادت او دخل نیست شکست فاش و هزیمت متوحش به سنجیحان و مل و
 مائل گشت و از هر چه فضال اینرو و متعال رویا فتح و فیروز می بر پرچم اقبال و زید و کوب اقبال

مخالفان در وبال تحمل ساخت بعد از مرور عرصه شش روز ازین فتح نمایان و نصرت شایان بجای آوردن اعلان
رسید و بنحیب خان خوش و خواس گم کرده قرار بر فرار داد و تمام اسباب سرکاری از توپ و دیگر آلات
در آمد راجه آلا سنگه ظهور این معنی را از نایب اقبال قادر و الجمال و تمهید این در مقابل بقدر ساخته بنظر
پایان رخست قیام آورد و به تجدید تعمیر آسمان پرداخت بعد از مرور عرصه کثیره نیکامی ابدی داعی اجل
لیک بنموده جهان فانی را بدرود کرد و ایند از راجه آلا سنگه راجه سرول سنگه ولادت با سعادت یافت و
از راجه مذکور در ابتدای سن شعور و دلپسیران عالی شان متولد گردیدند راجه بهمت سنگه و راجه امر سنگه بحسب
قضای جهانی سرول سنگه را در بریلان ایام جوانی پیانه حیات و زندگی بسر گذشت در و بر و سوسه پر
بزرگوارش واقعه نایب از بجای ظهور آمد دل مولفت منزل پدر را از ظهور ساخته اگر پسر توین آلا ف
آلا ف غنوم و اضافات حنا ف هموم گردید ناچار بصیر و شکیبائی پرداخت موافق صلاح و تدبیر پیشان و
راجه امر سنگه بر پائیله مقدر و معین گشت و بهمت سنگه بدون تولد و مناسل جان بجان ازین تفویض
ساخت و از راجه امر سنگه راجه صاحب سنگه پسر گراست در ولادت یافت بحسب گردش روزگار و فانی
رانی و راجه شرع و عواد حالی و عیان شد در ان اثباتی سرکار دولته اردو راجه پائیله نرول فنی
فرمودند از بهت سلطوت قاهره و وصولت با هر د با یکدگر آشتی و معیال هر بر و سوسه روزگار آوردند از خند
راجه مذکور اینجهان فانی انتقال ساخت و من بعد راجه کریم سنگه پسرش برسد که مرانی الی نه تا پنج
جلوس خدمت مانوس میار و اگر چه تحریر احوال حسب به خیال را بجان پائیله را و قری جدا گانه می باید
لیکن اندکی از بسیار بر طریق یادگار بر صفحه روزگار آشکارا نموده شد تا بر مریضان فراست آید
در است آگین مختصی و جهان نماند بعد ازین و بر ترقیم احوال حسب به خیال تلکوکا پسر دومی پهل
متصدع اوقات شگرف صاحبان اولی الالبسای شود - بر در آن فخر میر عظامی با بد بیه
حالی و آشکارا که از تلکوکا دولپسیران گراست در ولادت با سعادت یافتند یکی باسم چو بدی سورتا
و دومی بنام سورجا و دومی جان بجان ازین تفویض ساخته داعی اجل را بیک گفت و تلکوکا
بسیار از بسیار روزگار گذرد و بحسب اتفاق حسن بهالی مولال فقیر در و پهل با فاصله شتی هیچ کردی
از باجه قیام میداشت و محل اقامت تلکوکا تشریف بشریف ارزانی فرمود تلکوکا بعد از این
بشریف ماند بهت پرداخت ایامه مشار الیه بسبب بزرگ شدن پیانه حیات و زندگی پسر دومی در
اضطرار و گرداب التکاب غوطه میخورد و بر زبان نیاز نشان آورد که طویل عمر سورتا از عنایات پائیل
جلوه ظهور پذیرد که از اولاد امانت پسران دیبا مشتمل و ازین غریبه یک پسر شریف اعلان میدارد

فقیر موصوف از راه عنایات علنی و نوازشات کبری مالی و مهربانی ساخت که از تفصیلات
 و اہب الطیات یک پس فرمودند و عطا شد و عطا کرد بران سر داری این ملک و را و لا دشما بجلوه
 ظهور و خوار بر سید آن مونس غریب بر زبان عبودیت نشان آورد که از راه خوارق
 عادات و کشف کرامات خویش پس متوفی را معاینه و مشاہدہ باید کنایند که از معنی
 منون تفصیلات کامل و مرمون تفصیلات شامله خواهیم شد و عطا کرد بران ربله اطاعت و
 انقیاد آن والا بنیاد و در گردن نیاز نژاد خواهیم انداخت فقیر موصوف بر زبان عنایت
 ترجمان آورد که بچشم ظلمات لیل ماضی بایست که بحسب اتفاق وقت شب فقیر معزالیہ
 بر بستر استراحت خوابید و تلوک از راه رسوخ عبودیت و وثوق فدویت قدم فقیر
 معظم الیہ میالید هرگاه اہلیہ مشاہدہ الیہ در آن مکان بخت نشان وارد شد معاینه و مشاہدہ
 ساخت که بطرف قدم دوم فقیر موصوف پس متوفی ماضی است و از کمال تفرج و استیصال
 در الیہ قدم فقیر موصوف سعادت ابدی بجا آورده فارغ الحال و منشرح البال
 میباشد از کمال ایثار رحمی والدہ او بر عت سر لوشافتن آن نور جدیہ کامرانی
 او نور جدیہ جوانی را ہند و شش و ہم آغوش گردانید بجز و ظهور تعلق پس شش و پنہان
 گشت و آن عنقیہ از اختلاف بود آفاق ہوم و امانات غموم شدہ سرور زبان
 نامل و تفکر نہ و برد فقیر معزالیہ بر زبان فیض ترجمان آورد کہ او را از دور ملاحظہ و
 مشاہدہ کردن احسن و سزاوار بود بسبب ہم آغوشی تو باز غائب و پنہان گشتہ
 الحال باز طلبیاش شکل و محال است باز دیگر فقیر معزالیہ بر زبان فیض نشان
 آورد کہ از عنایات بینایات و اہب الطیات بہ اولاد تلوک ہم سروری و سر داری
 و ریاست و نادمی و حکومت و جہانداری مالوہ مرحمت و عنایت کردیدہ از اولاد
 سوریت خلف الرشید تلوک کا سر داران این ملک مالوہ خوانہ شد و سوریت
 مکان نامہ بہ مرتب و تیار کنایہ است و در باب القرام امور ات تعمیر و ترمیم جدید
 بسیار و کوشش بسیار برومی روزگار آورده بہ نیکامی ابدی گذران و قوت
 ساخت و خدمت فقر از دل و جان بجلوہ اعلان رسانید منقول السبب مغیر و کبیر
 ساکنان ملک مالوہ میباشد کہ در مکان نامہ کہ کنکا نام تالا بیت لبنا صلیح کرده
 مسافرت میداد و دور آن مکان فقیر مترناش با سم و ت صاحب از دکن تشریف فرست

آوردند و مردمان ساکنان آن پناهی از سگ لکونی طالع دوازده و نوبت بخت بران وارسته
 جهان پیوسته به جناب رحمان یکواست عوام کالافنام سبجوه ارتسام آوردند و فی الواقع
 در استیصال بنیان سوارسی خود را جبهه نو فوری و سعی انام سبجوه ظهور آوردند و آتش
 زن خرمن استی خود را شدند آن فقیر معزالیه بر زبان فنیض نشان آورد که اسے
 مردیان با صفا بالا ای سدا می رفته تبار ه فتح و فیض و زری بنوازند که غریب از نیشیت
 افتضال ایزد متعال نسیم غبر شمیم ظفر و فیض و زری بر پرچم دولت و اقبال و اعلام فوت
 و اجلال می دزد و مردنای ستم کار آمدنی بمقتضای فحوا می این مردی از غیب بیرون
 آید و کاری بکن و رنجبار و در شده سدا می کرد و در نا بهوار بر این گروه خیار و داده و در کار
 می برارد که در نیقمن از نفیحات قاور و چون و تاسدات ایزد ولی شبه و نمون چو بدری
 سورتیا در آنگاه و ارد گشته شکست فاش با لطایفه باغیه رسانید بسیار می
 گشته و مجروح شدند و باقی ماندگان فساد برقرار دادند آن مرمان از ظهور این معنی
 ادعیه و افیه مشعر و داری ملک الوه بر زبان عنایت ترجمان آورد و این معنی
 علاقه مراتب با سبجوه گردید و از چو بدری مذکور و پس از آن گرامی نشان سبجوه
 اعلان آمدند یکی بحیث سنگه پسرش راجه بهاک سنگه چند و اله است
 و دیگری همی سنگه پسرش راجه جسونت سنگه نابیه است که الحال بسرداری
 اشکاف مشغول است و در بحیث سنگه پسرش در سر کار عالی بهره یاب است
 بهائی بهکت و در خدمت کور و هر گوبت سعادت با و دانی حاصل ساخت از اولاد
 مشاثر الیه بهائی دیال پدر بهائی گور بخش است و از بهائی مذکور سفیت پسران تولد
 شدند و لیو سنگه و سنا سنگه سوکها سنگه سچیب سنگه گرم سنگه
 و غیره پسر و لیو سنگه بهائی لعل سنگه میا شد و از سوکها سنگه بسا و لعل
 و دیگران بی اولاد ماندند بر سر داری ایشان بهائی لعل سنگه متصرف شد

آئین صاحبان عالیشان در ۸۰

لقد الحمد والمنة که کتاب ستطاب عمدة التواریخ اتمام پذیرفت من بعد در ترجمه دفتر سیم مصدع
اوقات ششگرفت صاحبان اولی الالبصار گردیده از استیجاب طبایع مردمان روزگار و ادایان
اعصار خصوصاً طبیعت فیض لوحیت سرکار و دولته در باب آئین فرنگیان عالیشان نهایتاً
رسیده تمام و شوقی بالا کلام میدارند لهذا نظر برین معنی که هرگاه این نسخه ببلع آثار بنظر آفتاب اثر
صاحبان عالیشان بگذرد و در وی فیض منزل خود خیال عنایت اشتغال آورند که این منصف
لاهوری را قسم در باب الفضا آئین و تاسیخ بهارنی و استقادی کمال میباید و این کتاب
منحصراً بر سه قسم گردیده قسم اول در آئین صاحبان عالیشان قسم دوم در اظهار کوالیف
ملک صاحبان سموالکمان و نوادرات و عجایبات آن قلیخ حبه نشان قسم سیم در ارقام
تواریخ احوال خجسته خصال آن فیه عالیله از ابتدا اسمی حضرت کیسے علیہ اسلام تا لکشف ملک کلمه
و هنر و ستان قسم اول در باب اظهار و ارقام آئین مانع آنچه بر منصف این تاسیخ بلع
آثار از کتاب ششگرفت نامه نوادرات و غرائب و کتاب البوطالبی و کتاب حدیقه الاقالیم و کتاب
روضة الطالبین بطالع فصاحت لامع رسیده لقلم بلع رقم سپرده *
آئین ملکه ارمنی و اتفاق سلطنت * آئین سیاه و لشکر و وجه در داران * آئین لعیق و تجویز عدا
و غیره * آئین بیان فوج بادشاهی * آئین جنگ صاحبان عالیشان * آئین ضبط و ربط
عدالت * آئین رسم مفت شجاعت و جنگ * آئین کمینی و اجراء کار بار کمینی * آئین عالم
شهر و ملک * آئین تربیت و تعلیم علم هنر و غیره * آئین کار فاسخات بیوپار * آئین
تربیت اطفال غریبا * آئین تربیت یتیم و بیکس * آئین عقل معاش و صرف اوقات *
عدالت امریکه یعنی آبنامی نو * خصوصیات ملک امریکه *
آئین صفات حمیده با و شاه غیسبه احوال خجسته خصال آن کو کتب برج اقبال *
قسم اول - صاحب بصیرتی باشد که این لالی متالی آبدار گوهر شاه و چشمه عت من لایطش شاهان
آئین سلطنت و ملکه ارمنی - آئین ملک داری است چون از نامی کار فاسخات سلامت
نوی شان ملک مقدم است لهذا احوال ملک را مقدم داشته اند چه که از اجتماع مبالغ و زلفظ
منعم و صراف و شاه و غیره مشهور میشود و لکشف ملک باعث بر استحقاق بنیان سلطانی و اساس

خاقانی میباشد اتفاق قوم انگریزان عالی شان و قوانین ضبط و ربط و نظم و نسق ممالک بر وجهی است
میباشد که در تمامی اقلیم بهتر نخواهد بود و چنانچه با دوشاه ورامشاهی امور سلطانی و اجرائی احکام خاقانی
مختار کلیات و جزئیات است و با دوشاه عدالت آثار نصفت و ثار میباشد و جمیع صفات حسن
و فضایل چهارگانه موصوف است و وزیر او را ارکین دولت متفق اللفظ والمعنی در حفظ و تدبیر
احوال ملک هستند و احدی را از باب دولت طاقتی نیست که بر غریب وضعفا دست ترمزد و غلبه
در از ساز و لاجرم جمعیت شیرازه رعایا و انتظام و انعقاد برای او انضباط امورات سلطنت
بهنج شایسته و طرز بالیست متصور است اگر با دوشاه ملک خالم و سفاک بود و در میان ارکین سلطنت
بی اتفاقی جلوه نمائش باید هر چند که اسباب دولت و اقبال و کار ناسجاست ثروت و اجلال و برج
کمال باشد فی الحال زوال پذیرد و اقبال آن ملک و رو بال فایز شود و رعایا پایمال و در سنج و
سخال گردد و خللی کلی در آن اقلیم جلوه اعلان پذیرد و فتنه و فساد از هر طرف مثل شعله آتش جلوه
استعمال سازد و احوال ملک سست و سستمان شود این احتمال است و در زمان سابق
ملک انجمن بسیار در طول و عرض خور و بود دیگر ملک سست و سست و وسیع و فراخ جلوه نمائش نیست
و با دوشاه ممالک بطریق را بجان طوایف الملوک برده اوقات گذاری میبایست سبب بی اتفاقی
یکدیگر با دوشاه و تارک و غیره بر ملک انجمن تصرف تسلط کما بین میباید و ظهور آوردند چنانچه عمارت عالی
تیار و مرتب کرده با دوشاه و تارک شایه حال است من بعد که قوم انگریزان سموالکان متصرف شده
بالاتفاق اقوام آبادی ممالک محروسه و محموری بلاد مقبوضه و رفاهیت خلافتی منصفه شود و جلوه
فردموده بنابر انتظام مهام مالی و ملکی باز و سامی قوم ممالک متفق اللفظ والمعنی گشته چهار
فرق بنابر آبادی مواضع مقرر و معین شده بوده اند فرقه اول برای بند و بست امورات عدالت
فرقه دوم مقصدی که نسق و نظام ملک و تحصیل مبالغ خزانه بخشی و داروغه و اتهام اخراجات
و صرف و بکارات بر ذمه ایشان واجب و منتهی است فرقه سیدوم امیران و شایران و دیگران
امور مملکت که بر تمامی مقدمات مالی و ملکی مختار میباشدند فرقه چهارم سرداران و رئیسان لشکر که
حفاظت حدودات ملک و قلاع و مقر و مامور کردن سپاه جنگی و جنگی و ترمیزی بر ذمه آنها واجب
و لازم است غرضیکه این چهار فرقه در تمامی امورات مبالغ و نقایصی و معالجه اختیار کلی میدارند و
با دوشاه را سوامی صلح و جنگ موافق مصاحت ارکین سلطنت امری دیگر نیست و در تمامی امور
ملک و اجرائی کار و بار او امر بر گنات هیچ اختیار نباشد بلکه تغییر و تبدل بر صلاح شمرد با دوشاه منحصر

بر اختیار اقوام است بلکه صاحبان عالیشان نیز باید که با دستان پنهان رعیت است بر سر حفاظت
 و حر است ملک و ولایتی او را مقرر و معین کرده ایم اگر شش رالی رعیت بدوی می مد حفاظت ملک بجای
 ظهور آرد تمامی وضع و شش رالی ملج و منقاد بهیم و اگر بادشاه چنان کار و سفک و خرس و دست و شمشیر
 آثار و جهالت و ثار و نادان و بیوقوف باشد و مقتات ملک را با حسن و جو و نفوذ تبدیل کردن بر ذمه
 بهمت والا واجب و متعمم است و شخصی را که نیک نیت و عالی بهمت و در شجاعت و عدالت و غفّت و
 عقل و گپاست و داناتی و فقه است مختار بقدر فرایند خواهد از اولاد و بادشاه خواهد از اشرفان
 و اکابر طریق سرداری و نادرسی برادرانک خلافت نشانند و او را واجب التعمیم دانسته شد الی
 فرمانبرداری بهجامی آرند و از امر او بوجوب کنکالتش و مشوره آئین عدالت با تالفی قوم سرمدی
 شتافت و اجتناب نسا از تالف تا اگر بادشاه از بی رویی تعصب یا تحکم بی تجویز و صلاح قوم غلام آئین
 بر کسی ادنامی و سفله و مساکین و عاجز حکم کند آن شخص بهادیم جواب با جواب خواهد داد که نمیکند تا کسی
 کس بستند بکشتن و اگر بادشاه از روی لایست و چاپوسی بصلاح و مشورت و کلامی عدالت بنا
 اجرائی امری از امور حکم سازد اگر چه از همیشه ان فحاش باشد فی الحال در تقدیم آن سعادت بدی
 و منافعت سرمدی بجای آرد و گاهی اجتناب و احتراز از احکام و او امر آن نوزد *
آئین سلطنت - اگر بادشاه بقضای الهی جان بجان آفرین تفویض سازد و پسر کلان بادشاه
 که بچنین اوصاف متصف باشد بر سریر بادشاهی می نشاند و در صورت از پسرانش هر کسی را که شایسته امور
 سلطنت و ولایت است ای خلافت بود و اختیار نمایند و اگر بادشاه لا ولد بود و شخصی دیگر از سالکان
 ناضیه یا از فاعدان اشاف و اکابر عصر که شگفتن مقدمات سلطانی و متعل با خطیر فاقانی باشد
 اختیار نمایند و او را در خانه نشاندند و قسم و اقسام مولف و عهد و پیمان سخنان بگردد و در آن روز جشن
 مال آراسته سازند و وضع و شریف اقوام مافرشوند و اگر آن بادشاه بعد مر و اوقات کثیر
 تغیر در پیمان و موافقت ساخته از قسم اقسام برگردد و ظلم و جفا و بد معاملی شناسد اگر کین سلطنت
 با تفاق صلاح اقوام برین خلعت سلطنت آرازه و منع سازند و قایم قعاش دیگر بر آن که بزرگوارستانی
 بخواهین باشد بر تخت نشاندند بابران بادشاه را غیر از نیک سلوک و خوش معاملی و لطایف و لذیذی
 با اکابر و ادالی امری دیگر مگر کرم و فیض و الا نظیر بنزد و وجهی من الوجوه خللی و فساد می در مقدمات و شاهی
 بطور نیمی آید چنانچه استقرار ممالک محروسه و ثبات اقالیم مقبوضه و شوکت و حشمت و روزافزونی
 اقبال و تقصاع جابه و جلال و زیادتی دولت و مزید ثروت قوم انگریزان عالیشان بر دیگران

دلیست ساطع و جتبی است لایع که از غایت عیان استیلاج بیان ندارد و این طریق و این که در صاحبان
عالیشان رونقی تمام و رواجی مالا کلام پیدا فرماید اما لایع سید حسن و ادنی و السب و آخری است چنانچه
در اقلیم دیگر با دشانان ممالک خود و در حق و ناحق مطابق مرضی خود می نمایند این معنی باعث خرابی ممالک
و ویرانی رعیت است قیاس باید ساخت که ستم و آیین صاحبان سوا المکان که با اتفاق قوم مدینه است
گاهی فتنه و فساد و خونریزی و مردم آزاری در آن ملک راه نمی یابد و بمقتضای عقل مساویان
تصور می در بند و بست ممالک بطور غیر سید مگر از مشیت الهی که نوع انسان را ناگزیر است اگر از
قوه بطون بمنفعه اعلان رسد مجبور است لیکن آدمی را در نفس و نظام امورات جزوی و کلی تدبیر شرط
است پس از هر یک با دشانان طمع و افساد و سلاطین اکناف که طریقه موافقت و طرز موافقت
و آیین حفظ و پوش یاری و رسم حر است و خبر داری بسجده ظهور آور و از استحکام مبنای اتفاق گاهی
غبار مال برافزاید شفیق اشتغالش نرسد دولت همه از اتفاق بخیرد بد و لیتی از اتفاق خیرد بد
وین باید که صاحبان عالیشان و عهد عنایت عهد پرورده صدف عنایات این و قدر حضرت جهانگیر
که در غرض شفیق پروری او گو شواره گوش خلافت است صاحبان سوا المکان در کنگره کوهی بپایار
درست و مرتب گنایند و بعد از آن از اتفاق و موافقت یکدیگر و ممالک هند و سمان که چهارده
عالم مشهور است و هم در سواد بنا و درت و ولایات قبضه و تصرف خود بسجده ظهور آورده و در سواد
در هر روز و هر دم افزایش و از دیو و میزدیرند این تمامی امورات و بهیگی مقدمات محض از اتفاق
یکدیگر میباشد

این حاکم و سپاه ملک و فرج و درجات سرداران - باید دانست که اولاد این قوم
شریف درجات سرداران است که هر یک سردار بر مراتب و القاب و کار خدمت خود را در نسخ قدیم
و ثابت دم میباشد و کار دیگر بر هرگز در خیال و نظر نبوده در انجلیح مقاصد و مطالب و دشواری
مرازم و مارب امورات خود و هر لحظه سعی و سگر کم بود و گاهی لوازمات و اسباب آزار و محو و سستی
نیما از و القاب هشت قسم است و اساسی آن بیضتف این کتاب است طالب معلوم نیست اول
سارجن و دوم ایچین است یکم لفظ است چهارم کبتان پنجم میجر ششم کرنیل هفتم لار و هشتم اولو کتب
با و شاه و هر یک از این فرق سه درجه دارد و اول و اوسط و خف و بعد اول و میان و بدر و جلاله رسد
و در تدبیر و آراستگی و جنگ آرائی و تعیین سپاه و افواج خلف امواج حکم عنایت شیم سردار
ذوالاقدار خود بمنزله امر واجب الاتباع حق سبحانه و تعالی و تقدس تصور سازد و سر موافق آن مخالف

و تباعد و عدول و تلقای بجلوه اعلان نیار و بر وقت بر یکد از ارشاد لازم الاتقیاد آن شراره و انشاد
شماره نماید فی الحال یقتل یا بسزای سزاوار در کنار خود ملاحظه کند و کتاب عالی باب صاحبان مالیک
برگزیده خط و تقصیر این چنین مخفی معاف بخشش نیست که بر صفا سچ ذلات و خطیات او قلم عفو
رغم کشیده آید و مکنات برای لشکر چپا و فی لشکر با سجا جمال حصار و ت وسیع و سراج با سجا مقرر
و متین است که سوار و پیاده بقوا عید و قوت و توپ و غیره همیشه موافق آیین خود بقوا عید
مشغول بپایه باشد و همواره استعمال آن بجلوه استعمال آرند مبادا در عدم استعمال آن در وقت
قوا عید فتوری و قصوری راه یابد و در سوار و پیاده و در حال و در حال و در حال و در حال و در حال
سواران اینها لاک هندوستان و پنجاب و توپچی من الوجوه بطور نمایی آرند بلکه یک
بعد از آن و از ده کس از سوار و پیاده برونی و درجه خود در جلوسه و در آن حاضر بوده احکام مشرک
بسیارند و هر وقت خیر هر یک در جنگ میگیرند هر کس که در میدان مبارزه و مقابلت حیت و چالاک
میدانند او را درجه زیاده میسازند و شخصی را که صیقل و غرول لغو میدانند از سخنان بسیارند و درش
غور شجاعت و جوا غمردمی می اندازند چنانچه پنجاه کس از سواران و پیاده خواهند بود که برای سخت
و نکا هبانی جویلی باد شاه همه وقت و همه حال موافق بهره خود و چو شیرازی شبانه روزی میسازند
تمامی سواران سپاه بهنگام استعمال نوا بر جدال و قتال بجهت خود حاضر بوده آماده و مستعد
صف پیکار و کارزار باشند و بهنگام انفاذ شعاعه مقابل و مقابل بکار و بار خانه داری و شغل بازاری
و اطفال خود را اوقات بسیارند و در یکشنبه بنابر سلام و مجرای باد شاه شرفیاب میشوند
لیکن از ارشاد باد شاه بیرون نیستند و یکس را یارای و طاقت بیرون و خارج شدن از
انگیزند قسم بر صفحه خاک عاقل نباشد و اگر فدا و ناگهان صف کارزار آید و بهر استه گرو
از تمامی قلم کو متوسلان با مصفا و طرفه العین حاضر گردیده غازه سه فروی بر چهره شجاعت
بهره می افروزند و بهر مجروحان و شتر خیر جدال و قتال بدون طلب تمامی سواران و پیاده
پیکار و مستعد کارزار شوند و احمیان در آن بهنگام محاربه و مجادله اگر احدی از شماست انگشت
استمال از جاوه اطاعت و اتقیاد و دایره صدق و سداد احکام باد شاه قدم بیرون نهد
اگر چه از امرای عالی تبار بوده باشد از خدمت مأموره تغیر و تبدل شود و بسزای سزاوار
نایز گردد و از تمامی برسیان و دلاستان کسی را مقدر در شغاف خطیات و دلایلش نباشد تا به
مقتد و فساد و بهر که با مانع او هر یک از دشمنان کار او توانند در صورت هم باد شاه

تبع مرضی و زرد و د امرایا باشد و در راه و امرایم و را حاکمیت و القیادش بجان می گویستند از انجا که
اقبال الی انزال انگیزان عالیشان که در ترقی و صعود و مدارج اقبال و افضالیش و تصاعد
ایصال است گاهی شتاف درین قوم واقع شده اند و اینها را بنام قومهای ممالک و دقایق و در جوده
تصرف و اقتدار و شان می در آیند

این ششست و بر خاست بادشاه و غیره در عدالت و بند و بست امورات
بست چهار کس از ادنی و اعلی و اوسط که بدینست و راستی و فرست و مزید فهم و کیاست موصوفه
تعمینات حمید و متعین باخلاق شعبه و پیشند با تفاق قوم انگیزان عالیشان تجویز و تدبیر
نموده ارباب عدالت لیتین و مقرر کرده اند و شخصی که پیشه او نائب بادشاه باشد و از خطاب
لا و منقلب میکند و ششست هر یک در خانه عدالت که او را بنام بان انگیزی پاریش نشینا و پس گویا
درجه و مرتبه است و پیش خانه عدالت بسیار وسیع و وسیع و در سقف آن سجاست چوب
همه از سنگ درست و ثابت کرده اند و این دالان برای عوام الناس و ادنی و رفیع و یاد می
مقرر است و خانه عدالت که در آن ارباب عدالت نشینند از دالان که البته مقدار چند قدم است
و دروازده علیحد و دارد و مادی آن دیوار باشد که بر چند زیننه پایه درست و مهیا کرده اند و از کس که
از مردم رعیت رئیس قوم یا و سه بوده باشد بر زیننه اول فروتر نشیند و کسانیکه از قوم علما و شرفا
و کبکشان و میجر و کرنل و جنرال باشند یک پایه زیننه از آن بالاتر اقامت سازند و دالان که نائب بادشاه
است یک زیننه پایه و یک در ترقی نشیند و از همه اعلی بقدریک زیننه جای نشین بادشاه هر که می تواند
که از محل سخن کار چوبی و زرد و زری ساخته اند مقرر است و لباس بادشاه چه کرنی و چه کلاه پوش مردم
ولایت است و وجهی من الوجوه تفاوت نیست لیکن کلاه بادشاه بهنگام جلوس عدالت محل عالی
مثالی و محلی بدر غرور و لعل عالی میباشد که سوامی بادشاه چپکس با از امرای و وزرای قیادت و محال
نشیند که کلاه چنین بر سر نهاده و این کلاه مخصوص به بار خاتم و بانی عدالت و چپکس و چپکس
است و همیشه کلاه بادشاه بلور عوام الناس میباشد و سوامی بادشاه برگادی کلان است که
ششست اسپ یک رنگ بگادی می بنشیند و در منته و در روز برای عدالت مقرر است و سوامی بادشاه
درین روز صورتی بنفشه و دشان و محفل بادشاه و در سوامی چنانست که بقدر خجاست سوامی چپکس
بر در و همین قدر نشان بر در و پانزده کس سازند و نامی رباب و بر لب و عود و چنگ غیر و بعد
و صدای خوش و آهنگ و آواز دلکش سازند از آن و سماع خوانان و سوامی و سوامی و سوامی و سوامی

و ده کس خدمتگار عجب بگذاشتی میروند و بر کاذبی علامت اسد و شیر درشت کرده اند و این نشان مخصوص
 برای پادشاه است و دیگر است این علامت را بنیاز دو در میان شهر بعضی اوقات وقت شب تیار
 نفیس بعضی احوال و مجلس برخی مقدمات پادشاه تن تنها پیاده کوچه کوچه و شوق بشوق سیر و
 نعلنج میپایید و امرای و وزیران هم همین عادت پسندیده و خودی حمیده میندارند و این افعال را کس
 شان و شوکت و نقصان راه و وصولت نمیدانند بلکه عین سیر و صواب پندارند آنچه تعلق امور
 عدالت که از مقدمات مالی و ملکی بوده باشد بیت چهار کس سابقه ارباب عدالت بمیزان تحقیق و
 کیاست و قسطاس تدقیق و سبب است بنجیده و درجه بدرجه بیکانند تجویز نامه بر قمر قلم فضاحت
 رقم نموده و دستخط کرده از نظبه فیض اثر پادشاه بگذرانند و پادشاه بعد از ملاحظه و تدبیر عقل خود را بر
 از صلاح و مشوره هر کدام از بیت چهار که ملبوع سازد و دستخط بر آن نوشتن فرماید اگر چه پادشاه
 را در قتل کسی قدرت و مجال نیست لیکن در باجختی مختار است بدین طریق که اگر انبی از امر دوزار
 و ارکان و شرفا و حکماء و علمای معروف و مشهور الناس که در تمامی غیر کارهای صواب و نیک
 کرده باشند و بحسب قضا و سر نوشت ازلی بمقتضای بشریت حکمت ناشایسته و امری ناایسته
 از او ظاهر شود اگر پادشاه نظره بر قدیم النعمتی و لیاقت عمل و علم و فضل و کمالات کرده جان بخشی
 او بخیر آورد و ارباب عدالت از قتل او فی الحال موافق صلاح وقت دست بردار میشوند و اگر پادشاه
 بی تجویز و صلاح و تدبیر و معصیت ارباب عدالت به قتل کسی فرمان بدارد ارباب عدالت پادشاه را
 و این باب هیچ ظاهر نشاند لیکن تشخیص قاتل را بعضی مقتول بعضی قاتل را بعضی رسانند
 هر چند قاتلان آنها را باند که مالوکر و متوسل پادشاه ایم به حسب حکم پادشاه به قتل کسی اقدام کرده
 ایم و این باب هیچ تقدیر نیست بلکه کاران عدالت با و بر اعتبار ناسازند و گویند که پادشاه بدون
 صلاح ارباب عدالت جزایات و دلیری ساخته است غرض که امر عدالت بر تمامی احکام سلطنت
 غالب و مستولی میباشد و تمامی مردمان ولایت بر جمعیت احکام عدالت متفق اللفظ و المعنی هستند
 و حکم عدالت را فرض کلی میدانند این بیت چهار کس که ارباب عدالت میباشد بعد از سه سال
 ایشانرا تغییر و تبدل سازند و دیگر آنرا که بجملیه فرستادند و دانش و دوزیر کیا است و پیشتر
 و ایستاده باشند قائم و متعین باشد مانند که مباد او شان بنا بر قد است و دریافت احوال ملک
 هر یک از مایا و غیره و تقداری و جانبداری از یکی من الاحاد سازند چنانچه در عدالت بطرز
 سابقه رشوت خوار و مرتشی را و فعلی نیست هر که رشوت خورد و بار دیگر ظاهر شود و بزرگی و قدر واقعی

فایز کرد و خاندان ضبط شود بنا بر سزا سی و عبرت دیگران این مقدمه همراه اولی و بطوری آید و هرگاه
 سبب اتفاق جلوس با شاه نوبیله اعلان آید یا که ام کار نو تجدید نخواهند که منقسمه سهو دارند
 دستور آن برین وجه و آئین است که حکما مریالت مرقوم قلم غایت رقم نموده و شهر را و قریه
 و قصبهات ممالک مقبوضه و اقالیم مقبوضه و یک وزیر و وزیران سازند و از هر یک یک صد روکس یک اشرف
 و دو ویمی اخلاف طلبه آرند و تاسیج و زر و عدالت در حکم برنگارند که در فلان تاسیج و زر و عدالت
 قوم زر و عدالت مقدر شده تمامی دود و کس از هر یک از کس که فی العین حاضر شود و نایب قوم اکثریت
 عالیشان که احکام عدالت را باند و حی آسمانی تحمل و تصور میسازند بر وزیر قوم هر چشم حاضر شوند اگر
 و کس لایق و سزاوار سلطنت باشند و در قوم اخلاف واقع است که یک طایفه در دول خود خیال
 میسازد که با شاه ماین باشد و قوم دیگر میخواهد که شخص دویم مسلط و غالب گردد و در آن حال
 این مقدمه برین طرز مقرر است که وضع و مشی و تغییر و کسیر مردم حاجیه و طراف و کسافی لایق
 و نیکوستان چه اشرف و دهمان بقطار در رویه قایم سازند یکی از ارباب عدالت با اتفاق قوم
 اسم و خطاب اند و کس که مستحق خلافت اند مرقوم ساخته از یک سر مردم تا قطار آخرین با و از بلند
 رفته تا هر نیاید که حکم عدالت بالاتفاق قوم که هر که ازین و اختیار باشد نامش اصناموده دست
 برداشته قبول سازد و هر که ارغبت و میل بر دیگری باشد بر مال خود بوده ناپوش شود و این
 شمار و اعدا نمایند که دست برداشته چند عدد است و آنرا که بحال خود و بر داشتن دست برداشته
 چند عدد و بیانشان بطریقی که از ارقام و اعداد مردم بیشتر و زیاده باشند بران عمل اقدام نمایند
 تا که در شمار و حساب یک کس زیاد بود و او را با شاه شمارند و همچنین در هر مقدمه مالی و ملک
 چنین بجا آرند و عمل کنند و اگر ارباب عدالت و کاسر و از ان بادشاهی سوا می معمول مقرر می شود
 خبری اصناف نمایند اگر بقدر دود و جلوس بهم باشد بدون رضایندی و اتفاق قوم و آئین سابقه

بوجهی من الوجوه اجبه ای آن صورت نمی بندد
 آئین ویر کشیدن جناب - اگر سبب اتفاق معامله دنیوی بشکامه کارزار رت و راز
 کشد و خزانة خود شایسته و طرز بایسته صرف افواج خلفه امواج و غیره لوازمات محاربه و متاعه
 گردد و غنیمت در صفت پیکار متاعل و مجادل باشد در آن حال بضرورت وقت متعان و دولتند ان
 شهر و اطراف را و عدالت طلبیده ازیشان استیلاب و استداد مبالغ بطریق سو و بکلمه طریقی
 آند و دعه مستحکم بنقله بخت که بعد از اطفای شعله متاعه و وقت امنیت و اسودگی رعایا و برپایز

آمدنی ممالک محروسه عاید و واصل خواهد شد و تا اداسی زیر اعلیٰ سوداگران شهره شهر راه نماند
 میازند و بدان حال تمام اقوام صرافان و تاجران و سوداگران و زوداران و سوداران اتفاق
 سازند که اگر از خصایص و نقصان مبالغ بادشاهی تاب مقاومت و مقابله در بادشاه نخواهد ماند
 و ملک و مال بتصرف و غلبه ضمیمه میسر خواهد رسید و عمارت سنگ تمامی خراب و ذلیل خواهد شد
 و تمامی الثواب و اسباب و زیرکرات و مبالغ درید اقتدارش خواهند رسید پس در میوقت
 بالضرورت استعانت بادشاه در داوون مبالغ باید ساخت پس هر کس که بقدر یک لکبر و سپهر
 عقد و خانه موجود و جنبا دارد و نصفی از آن پنجاه هزار روپیه و نامش در خدمت بادشاه بدهد و سودا
 باه باه بگیرد و در این صورت ملک و مال بسالامت از آفات مصنون و مأمون میشود و بعد رفع
 فتنه و فساد جنگ و جبال از آمدنی ملک بمرو و آیام نرم و مرقوم به وصول میرسد و نقصان و
 خسارت احدی من الا حادث شود بکافی و منفعتی هر یک در باب اخذ سود حاصل میگردد و نام
 نیک از قوم متعین و دوایتمندان ظاهر شود +

آئین رسوم غلامی و آزاد می - رسوم غلامی و خواجگی و ملوکی و مالکی در ملک فرنگستان
 نیست بلکه سفیر و کبیر و نظیر و قطعه بر خود را آزاد میگویند بر خلاف ممالک دیگر منته و ستان که بنام
 غلامی اعزاز و افتخار میسازند بلکه بر ولایت انجمن امرا و وزرا و تمامی اراکین سالطنت و
 خلافت از نام توکمری و توکل هم مارتام دارند و ظاهر میسازند که تعلیم و تربیتی سلطان محض
 برای نامشست تربیت کرد و است امور است و نسق و نظام معاملات مالی و ملکی در اینجا است
 و دیونی و انضامی مقدمات صورتی و معنوی مساوی بادشاه بجلوه ظهور نمی آید لاجرم بنابر
 سواداری و ریاست بر خود مقرر و معین کرده ایم و تمامی اسوارات مرجعه ممالک محروسه
 بنفس نفیس خود اسرار تمام و انصراف پذیرد کنایه میسهم و یکپارچگی در وجه صرف معیشت بیجا
 بنحو شایسته بیگیم و برای نسق و نظام و بند و بست اجرائی عدالت که باعث اسودگی حال
 و موجب رفاه حال است چند کس را مقرر نموده باطاعت و انقیاد امر را باب عدالت و بقدر
 فرمانبرداری و در رقبه جان نیاز نشان انداخته ایم و با ملکی اقوام در صف کار نازد معرکه
 پیکار بحسب حراست تنگ و ناموس داد جلالت و شجاعت داده صرفه زرو مال بنیازیم و اگر
 نه ما غلام کسی نیستیم و اطلاق نام غلامی و خواجگی و توکمری بر خود نهادن عار تصور نمایند لیکن در
 تقدیم ادب و آداب و پاس قوا و تسلیمات و کمر نشات و قیقه از وقایق فرود گذشت نمی سازند

و احترام و تعظیم امر و لواحق پادشاه و سرداران خود که مطابق این بوده باشد سر و مختلف و لغات
نمایند و همچنین سلطان آن ملک را زیاده و قدر و مرتبه و ترقی منزلت و رتبه هر یک از امارات و
بر دوشهست خود واجب و متعقد دانسته و در افزایش هر یک از جمیع مصرف میدارد و پادشاه
در ایامی و امضای امور و انکساری و رفیق و اطمینان و تسلی و خاطر داری هر یک که شود و
بجنگام و بیارغام تاج از سر برداشته تا در اوقات ایستاده و قائم باشد و بجز ایسان نیز نگاه از
سر و کرده و سرنگون نموده و یک را نو بر زمین نهاده و پشت خم ساخته بطریق رکوع سلام
عرض سازند و بعد سلام مجرایان پادشاه بر کرسی زرنگار و مرصع کار جلوس سمیت مانوس نمایند
و غنیمت و گمان و برادران پادشاه بیهن و یسایه کرسی با خور و نشینند و بعضی امرای عظام
را نیز کرسی عطا شود تا دورتر قامت سازند و باقی امرایان و سرداران و جرنیل و کربل و
لار و جرسب الی رتب دور و نزدیک ایستاده باشند.

آمین پیش آمدن جنگ - اگر پادشاه خواهد که قومی را جنگ و بیکار و مخالفان بنهار
ماور و لغتین سازد تمامی رئیسان را طلب فرماید و خود قیام نموده پیش مجلس ایستاده و کلاه
از سر دور کرده و باواز بلند احکام عالی بیان سازد که در این وقت ضرورتی بظهور رسیده اگر
شما که هست چیست بستم مهم را با شما رسانند هر آینه موجب حراست و نگاهبانی ملک محروس
و نام اوری قوم خواهد شد بجز در استماع این سخن تمامی سرداران شرایط السلیات بتقدیر بایند
عرض نمایند که ما بندگان در ملک مستقیم عبودیت و بهنج قدیم فدویت ثابت قدم و لمسخ و دم
بپاشیم و در اندام بنیان مخالفان و اندام اساس معاندان سعی بشمار و کوشش بسیار بفرستیم
خواهیم آورد و از عنایات پیغایات او تلقای و اقبال عد و مال پادشاه را سپهر فتح و فیروزی از
مهربان افغان ایزد متعال خواهد فرید و اگر پادشاه از روی شکم پادشاهانه امر فرماید که بر جنگ
کارزار رفته نزد ارباب کشتن تمامی سرداران جواب با صواب دهند که ما بندگان می نذر خرید و
غلام میقیم که مطابق فرموده عمل سازیم پس تمامی کارهای بتدریج و اطمینان قلوب و شایسته میباشند
این افعاج پادشاه - فوج پادشاهی بکمال استحکام و استقلال در جانی مقرری چپا و لی دارند
روان و شبانه موافق امین خود و در چوکی و پهره سرگرم بوده دقیقه از دقیقه خرم و قیاط و حراست
و حفاظت نامرعی نمیکند و سوار و پیاده که بقدر بالا و تنومند و قوی و بیگل و در صورت و تربیت با عضا
پسندیده و وجهه بوده باشد انتخاب نموده و بجمعیه شایسته اخلاق حمیده و زویر فضایل و حمیرت سعیده

معه و بدو فکر و متوسل بسیارند و بی از آن لمبوسات حلاج و بر کزیده یک رنگ پیراسته با انواع انواع
قواعد و قوانین محاربه و مجادله چنانچه فیما بین انگریزان عالیشان معروف است پیراسته گردانند و
لیک یک اسپان صبار رفتار برنگ بیا و مشکلی و سفید و کیت و سنده و غیسده جابا ارسال دارند
که بین گان را وقت معاینه تواند آنها سروری کافی و بهیودمی وافی و احتیاط متوافقه و البته از جنگ
مامل گرد و چنانچه دو مرتبه مصنف کتاب جنگ فایده نواز در آن و عجاایات مشاهده نموده آمد و غرض
اینکه نام غنیت ارسام اینست سواران اسپان خاصه جناب شاهسی که میباشند و چه خوراک پوشاک
و غیره از سه کار عالیها را پادشاه بدست می آرند و سوا می آن بدست رو چیده در ماه هر یک مقرر و
معین است و در ماه بانفسه دست و وقت جنگ مطلق ماه نو بدست می آرند و در وقت اول جنگ
فرامیس یک کلاه پنجاه هزار سوار و هشتاد هزار پیاده همراه پادشاه انگلیش بر وفق ظهور میداشت و
جنگام رفتن ده یو در آن یکصد و پنجاه جهاز جنگی خود و کلان بنا بر جنگ آزمای تیار و مرتب بودند
از آنجکه دو جهاز بنام پادشاه میگوند که یکصد و هشتاد و پنج توپ بران نهاده اند و تعریف مضبوطی
و توصیف استحکامی جهازات جنگی خارج از دایره بیان است که احدی از صاحبان عالیشان از امیر و محصل
نست و قوم انگریزان سواران و محاربه و متانکه جهاز غازه شهرت از تمامی اقوام بر عارض جنگ
ناموس خود می افروزند و من بعد که مالک کثیر و اقبالیم خطیر درید اقامت و تصرف صاحبان عالیشان
و آمده اند و بالغه جهاز جنگی تیار و مرتب گرانده اند و آنچنان که کثرت جهازات و بسیاری آلات محاربات
و اسباب جنگ و مقابله و افواج کمل و صلاح باتفاق یکدیگر در اطراف و اکفاف ولایت انگلیش نهاده
ظهور میدارد که کسی را از فرامیس و غیره قدرت و مجال نیست که باراده تسخیر آن ولایت پردازد و در سمیت
مستمر که در وقت جنگ و جدال تمامی جهاز جنگی با تیار می سازد و اسباب محاربه مستعد بیکارباشند
و جنگام آشتی و صلاح در جبال می محفوظ خود با احتیاط تمام فرو و در و اندرین قوم شریف آنچنان افکار
و موافقت میباشد که حاجت تحریر نباشد.

آمین جنگ صاحبان عالیشان - آیین جنگ صاحبان عالیشان چنان است که هرگاه معرکه
هدال و تنال رو بکار آید و نا حریف خود را مطلع و آگاه گردانند که در فلان روز و تا سرخ هف کارزار
ایستاده خواهند و شهر بران بشیه و نوا و لاوران محب که میلواد و تجواعت و بهادری خواهند داد و باید
که شاه هم و در عهد کارزار و محاربه و مقاتله تیار و مستعد شوند و این معنی و لیلست قاطع و جیتی است ساطع و معنی
که مخالف و در دل خود و بر اسان گرد و و تا سب مقابله در خود ندیده راجه اطاعت و انقیاد و در قیام و جوی

نشان اندازد و کسانیکه از سه دوران لشکرش نرو و غایبقتن صلاح دارند و همراهش حقوق اللفظ می
 نباشند از اصنافی خبر مجاور از تمامی افواج و قبا و دهر از ساخته و مسلک متوسلان صاحبان
 عالیشان فلک شود اگر چه بکس نام برادر دایست صاحبان عالیشان عزتی و افتخاری نیست
 لیکن بنا بر پاس بعضی امور است ریاست جز نفقه و اخراجش قرار واقعی میگیرد و اگر احیاناً کسی را راه
 فسیب و غلبه بازی و مکر و جلا سازی بخیر و بی اطلاع با جهازات حرب مستعد کارزار کرد و بنام
 و غلبه بازی و نامردی مشهور افاق گردد و اگر احدی بخیر فی القور جاده پای قتال و جدال شود صاحبان
 عالیشان که اخبار نویس در هر ملک مخصوص در اقالیم معاندان و مخالفان فرمان و ازین بجز و متنا
 رو انکی افواج طه نشانی مستعد بر یکبار کارزار شود چنانچه منقول است که فیما بین بادشاه
 فرنگیان عالیشان و فرانسس آتش جدال و قتال روشن و افروخته گردید تا چند نوبت در
 جهازات نایره جدال و قتال تابان گشت و هیچ کس را زهریت فاحش دست بهم نداد از ازم
 بادشاه فرانس بطور وقت صلاح داشتی نموده و در ملک خود رفته و جهازات جنگی کجما
 متانت و استحکام تیار ساخته با امیران خود مشوره و صلاح کرد که با فرنگیان در میدان مقابل
 مقابل شدن و نهیمیت دادن بسیار متذکر و نامکن است اگر بخیر و بی اطلاع او شان روانه گردید
 و او جهازات و پهلو در می داده آید بسیار حسن و اولی است که فرنگیان از انضباط شیرازه سلوک
 و صفائی غافل و ذاهل خواهند بود و در وقت عروس و عابری کسی انضام مطالب بنحو بهتر آید
 و گزین جلوس خواهد ساخت بنا بران بادشاه فرانس بدعا کار می و بخیر با جهازات جنگ
 مستعد متاخر و مجاور شده و او را گردید بادشاه از روی اخبار بر حقیقت کارگاه شده و در عزمه
 سرعت و شبانی قریب هشت منزل جهاز نویسمای سابق تیار و مرتب گردانیده و اسباب پیکار و
 آلات کارزار درست و جهیز نموده و خاطر از هیچ ابواب نرسد هم کرده بادشاه فرانس نامیکه شمشیر
 مرقوم ساخت که بی اطلاع یکدیگر تیاری جنگ و جدال ساختن مقرون صلاح صاحبان عالیشان
 نیست شاید موافق عقل صواب اندیش اسد ان اراده فتح صلاح مرکوز خاطر عیادت بادشاه فرا
 نهایت پریشان و نامراده و در جواب آن تعلیم آورده که فیما بین شمشیر زده دوستی و اتحاد
 شد و مضبوط و عزیمت جنگ و جدال هرگز بر قسم غیر نیست اما کاران جهازات را مرت و درست
 کرده باشند و دیده بایند که در شمشیر انخاب تقسیم رفع فتنه و فساد گردیده لهذا بزرگان روزگار
 گفته اند که سخن شنیدن و بیخ و دل نیست و مردان سخن اخبارت در دست +

اینک خندان و مالک زاری - و هم و آیین خزان و مالک زاری سرداران ولایت نیست که ایشان
 پاس حرمت خود را از سبباران و مهاجنان و سوداگران و خزان مقرر می بجهت طلب پادشاه و دیگر
 به و قسط سوای مطالبه موافق آیین خود و احوال می سازند و زمینداران بجهت پادشاه طلب نمیکردند و
 غیر از ادای وجبه مقرر می شد که رنجبری رسوم یا سنجری و زمینداری و ابواب عوالی نمی نمایند و اگر
 حاکم سوای محمول مقرر بدرون مقرر رعایا میزدی و درخواست نماید رعایا به مقابله و مجادله و از این
 هر چه زمینداران را اسقاده و طاقت مقابله مشکل و محالست لیکن دست از ترس و زراعت و
 کشت کار باز نمیدارند از زمینهای زراعت خراب و بیجگر و محصولات سایر و اجناس
 خشکی و تری از نسبت دیگر ملکها زیاده است و سوای آن آمدنی ابواب و خانه شماری بعد و
 در و از مای حویلی و مستق فای و کوشکها و غیبه مثل کاوشی و بر مره برخزان مقرر است و تمام
 آمدنی خانه بقدر بیت و پنج کرد و در مرصیه مقرر است از آن بجهت پادشاه و پادشاه از آمدنی مال باشد
 و باقی تمام آمدنی سایر است و آنست که اوقات جنگ و کارزار صاحبان مالیات بسیار است
 در ایام سابقه که فیما بین هند آسیایان و انگلیزان سوا المکان خرج و اخراجات شده بود و یکی کعبه
 سی ذکر کرد و هفده لکبه نبرده هزار هفتصد هفتست و پویه بعرف درآمد بقدر و کرد و پویه لکبه و پویه
 از دلتندان ولایت و فرسخ سده موافق آیین گرفته بودند و باقی آمدنی خزان خشکی و پویه پویه
 آیین ضبط و ربط عدالت - نسق و نظام امور است چنان است که در مقدمات مالی
 و مالی مدعی مدعی الیه هر دو رجوع در عدالت کرده و کس اعتبار سازند و قضایای تمامه و سال طوالت
 و مدت و از کشت و هر دو کس در صرف و کس عدالت مبلغ کثیر بخواه شایسته خرج سازند و آخر الامر
 هر کس در مدعی و مدعی و کاذب شود و خرج طرقتانی هم در دست چنانچه در کالته هم بچنین رواج
 یافته دست در اثبات حق و دفع نالیش و داد و دهی و آنچه در دست پادشاهی پادشاهی پادشاهی
 در دیت اهدی من الا عا و مشغور نظر هست اثر صاحبان عالیشان نیست پس رشوت و تدریج
 و خلی بیاسته و اگر اهدی ناله دادن نذراند و در میان آور و اگر چه صاحب الحق بوده باشد و در
 در مدعی و کاذب ساخته بفرمای لایق رسانند که موجب عبرت دیگران بوده باشد و اگر امیری
 یا پادشاه فراده از میان کشت و کار سوار بگذرد و زراعت تلف و پایمال عوا فرخیول گردد و
 اگر از مال کسی نالیش و سر بدارد و بختد به بعد است رجوع سازد و ج خسارت و زیان زراعت و
 حساب و آیین خود بطریق مضاعف حاکم کنند و در سر کار هم جریانه سنگین گیرند که دیگران

بار دیگر چنین کارناشایسته سازند و در محصورت غرض اهل عدالت است که زبردست نرسد
را آزارند بدین معنی فقیر را نیاز دارد *

عدالت خون - در مقدمه خون اگر کسی بگذرد یک لکچه رو به چپ یا نه بدین منظور نیست چرا که
از باب عدالت قاتل را بقصاص رسانند و بر چانه و معصومه افتد تا نیند و هرگز معاف نکند لیکن
و از این دام بنیان برآنی و القاء صنع صدانی یعنی قتل آدمی لحاظ تمام میارند لاجرم چندی
بملطف الحکیل بگذارند چنانچه اگر کسی بتقصیر خون اسیر پنج نقد بر شده و سنگی گردد و بجاالت
باز پرس بخون اقرار کند از باب عدالت بتجامل آید او را بجنون و دیوانگی و تصور ساخته چندی
مجبوس و اسیر دارند و اگر سه کت همچنان مقرر شود و پانصد جانشش لبریز گردد و او را بقصاص
رسانند اگر از راه قهر است و دانی موثیا ر شده و سخن فهمیده انکار نکند بر بعضی اثبات
در خو هست سازند و مدتی در از بلطائف الحیل و لیث لعل بسر برند و ریندت ممتد از بعضی اضی
شود و یاد و وصیحه حکم عدالت مدعی احضار نگردد و در الوقت در خو هست نمایند که مدعی حاضر نیست
در وقت خونی را از قید خلاص و دستکار سازند و سزای و زوان بر کسی و بیشی مال موقوف
نیست چه که دروغ نیست و زدی میکند هر قدر که بدستش می آید بکشد و او را از طرف خود چیزی
باقی نینکند و در ولایت فرنگستان دزدان نقب زن در این زن و کیسه بر بسیار است و در هر
مروان ولایت چنین است که ببلان و اشرفی و فلوس و زینگی طلا و نقره و گهری جواهرات پیش
در کیسه و جیب خود میارند بکه خالی دست سواهی زرگر فتن نقد جاسی روان نمیشوند بعضی اوقات
در میان سیر و تماشا که اثر دام عوام الناس زیاد از قیاس میشود در آشنائی طریق و عین
فواهی خالق اگر کیسه بردست و در جیب کسی انداخته بسرعت و تشابی بکیب و کیسه خود اندازد
سی او را مانع نمیکرد و اگر هنگام انداختن دست مالک جنس دزد را بگیرد فی الحال و زود قبل مانع
شود و مال بصاحب مال برسد و اگر دزد دست از کیسه بیرون نموده است و در دست خود دارد
مالک منبس هیچ قدرتی و مجالی نیست که او را بگیرد و سابق ظاهر سازد و اگر دزد بگوید در وقت
سابق در عدالت صاحبان عالیشان ناشر کنند انصا حسب مال فی الحال مجبوس گردد و بعد از آن
چربند و نفاهی حاصل سازد و در ولایت فرنگستان دزد و قضاغ الشرقی و این زن و قزاق
سوار اسپ اندک شمار و شان را زنی است و اکثر و لستندان که مال و دولت نمایند آن تبار
خشمهت خراج کرده و بجاالت تباد و قلعی رسیده از جهت و جوی روزگار و کسب و پیشه عار تمام دارند

با هم باد و آن اوقات بسرمی برند و همراه در میان وادی دشوار گذار که نشان آبادی چپ و راست
 نباشد و گوشه کمین گاه اقامت سازند و هر گاه ملاحظه نمایند که گاوسی سواری از راه دور میرسد نزدیک
 گاوسی بغیر تمام بهر یک پان صبارتار رسیده تمام مال و اسباب گاوسی غصبیده میگیرند
 عالت زنا و آیین آن در دست زناچنان رسم و آیین است که اگر مردی با زنی بزبردستی
 و بمیلان خاطر خود ببردی و سینه زوری محبت نماید و از زن بعدالت رجوع کرده نالاش سازد
 زانی مقهور مقتول سازند و اگر زن و مرد بخوشی ظاهر یکدیگر در رضا و رغبت جابینن مباشرت نمایند
 و باب عالت موافق و مزاحم نشوند که موافق استحباب و تلبوب یکدیگر بخوارند و لیکن در صورت رضای
 جابینن هم آشکارا و ظاهرنیت و در پرده انحصار مردان با فعل خود مختارند و بارتخاب فعل قبیح هر چه
 خواهند بکنند مستحب آوردن خانه چه کاره و کوکوال و لایت را قدرتی و طاقتی نیست که بر گفته کسی ممنوعی
 و اتهام کسی مخفی احدیر بگیرد و اگر در اقوام شهر لیا لیب اگر با وجود رضایندی فیما بین همچنین فعل
 ظاهر شود و در میان مردمان و روز و یک استنهای باید و محض اناث پارسا و عقیقه
 خبل و شرکین گردد و ملعون و ملعون خاص و عام گردد و زانی قبایل اشراف روی او را گاهی
 ملاحظه نمایند و از مجالس خود خارج و بیرون سازند و دیگر آیین عدالت و زناچنین است که اگر مردی
 بر زن خود یا دیگری از اقربای و قره بجوای مردی تحت و فوق ملاحظه نماید اگر در بها سالت اتصال
 و طاع کار آنهر و بفریب شبیه خونریز یا سواستی آن تمام گرداند و عدالت درست و مستحق است
 و اگر سلاح و درست نداشته باشد تا آوردن حربه آنهر و ولانی و زانیه از یکدیگر جدا شوند و آنجا دارند
 کسی نمی تواند که بکشد و بقصاص فایز سازد و اگر عدالت فریادی آید بغیر از سه کس گواه عدالت
 انش العفاف شعار دعوی او صادق و درست نگردد شخصی یا درمی قوم فرانیس ترجمه کتاب
 انجیل مقهور باد شاه حق آگاه اکبر باد شاه گذاریند بود و دران ترجمه این روایت مرقوم ساخت که
 علما ییو و بنابر الزام حضرت روح اقدس عیسی علیه السلام زن زانیه در خدمتش آوردند و سوالی مشکل
 در دل خود نمودند که اگر آنحضرت در حق زن زانیه امر قتل فرماید خواهیم گفت که شما همه مردم را به مهر بانی
 و عطف و ترجمه و صیف و گرم داییت و امر میفرماید و خود بر خلاف آن امر میفرماید و اینمکنی خلاف
 عادتست که قول لغبل نزدیک نیست و اگر ملک لغف و حبشش کرد میگویم که سایر مال و حرام در بی صورت
 بزمیان عالم بر موهبت و رسم کتاب عدالت از جهان فانی رفت مالم کل کلام آنچه چند کس استحق المفظ
 آن زانیه را در خدمت بناب موصوف برده خطاب کردند که در حق این زانیه چه امر میفرمایند و آنحضرت

در آنوقت در میان حویلی بر زمین سرنگون اجلاس غایت اساس میباشند جواب فرمودند که در حق این تنه
 حکم رحم متصور و متیقن است اما اول کسی سنگ برداشته بزند که از ابتدای عمر تا بوم الحال ترکب
 معصیت و عصیان نشده باشد و با کشت مبارک خود چیزی بر زمین مرقوم فرمودند آن مردمان
 بلی حیثیت که بگردن حضرت ایستاده بودند هر یک را نظر بر خطوط مرقومه افتاد به قدرت قادر مطلق و
 عجز از پیغمبر بر حق شخصی که در عمر خود هر گناهی که کرده بود بلی کم و کاست از آن خطوط برخوانده و
 شرمسار و خجسته از استخوانی روانه شد و از زن زاینه ایستاده ماند پس آن حضرت لبوی آن زن توجیه
 موجه و فنی موده استفسار فرمودند که آنهمه مردم کجا روانه شدند و در حق توجیه ظاهر ساختند زاینه
 بر زبان آورد که تمامی مردمان از اینجا بیرون رفتند و در حق من چیزی نگفتند حضرت فرمودند که باز
 توبه کن که ترکب چنین فعل شنيع در زبان استقبال نشوی آن زن شرمسار و خجل گریه دیده بیرون رفت
 آنکس بیعت و اطاعت بادشاه - انگریزان عالیشان در شجاعت و مردانگی و تدبیرت
 خزانگی و علوهی و سونهمی شهرورالافاق میباشند و تمامی افواج ظفر و فوج را طاعت و فرمانبرداری
 سالار ذوالاقتدار لشکر فیروزی پیکر نمیزد فرمان داد از جهان این زمین است و آنجا از حکم سردار
 خود سر مستجا و زت و تفاوت بسازد و فی الفور مقتول گردد یا اسیرانی لایق رسیده بر طرف شود و او را
 بنابر بدنامی او را بحال و برقرار سازند و هم در جای دیگر از ولایت تو کمری و نشود و آنچه که بر تمامی
 تو کمر است خواه مقصدی خواه تو کمر سپاه گردد و اگر کسی از متوسلان از میدان مجایه و مقاتله قرار بر
 قرار دهد و نیز بدست را غنیمت شد و این از تمامی تقصیرات منغیره و کبیره زیاده است که تقصیرش هرگز معاف
 نشود و ضرر و لقیل رسد خواه امیر یا وزیر یا پادشاه بر او بوده باشد و در میان این قوم صاحبان عالیشان
 آئینی است مستحکم که اگر افواج بدرجه مضاعف باشند تا هم روند و مانند در صورت مجسم و تقصیری باشد
 و اگر لشکر مخالف چنانچه بود و در وقت معذور میدارند آنها سردار فوج را تدبیری شایسته باید کرد که
 مدبران پشت بر گرداند و رشتن صلاح و بهت بلی نظیر را از دست نداده و از میدان کارزار حرب گمان
 بدر رفته از مملکت بسجای امنیت پناه گیرد و لشکر خود را ضلوع و تلف سازد و اگر از بابین برادر و یا بیاب
 مسدود شوند و ناچار آمده و مستعد کارزار گردیده مردانه و دلیرانه جان بجان آفرین و خویش سازد و
 اگر از غایت بیخایت از دست متعال ظفر و فیروزی حاصل شود مرتبه او بالاتر شود
 آئین مبالغ و مال غنائم - اگر مال و اسباب مبالغ و اثواب بدهد و اگر در با غنیمت بدست
 دلاوران عرصه بیجا و شیران پیشه و غنا حاصل آیند حق سپاه و سرور آن تمت شود و این آئین است

که تمام اسباب و مال اموال غنیمت و تاراج پذیرد و سر دار فرج مجتمع و فراهم گردد و وینا مل شود و بر حسب
 و در ماه سپاه تفرقی شده لغیر شود و در صورت تمامی افواج و تقسیم حصه علی السویه بدست می آید و
 آئین فراسیس و بر یکیش چنان است که ربع مال غنیمت خواهر سپاه نمایند و بانی سه حصه داخل سوار
 پادشاه فرانس گردد و اما مقصود تقسیم قوم انگریزان عالیشان از علی السویه است که نسق و نظام
 امورات و بند و بست مقدمات صاحبان عالیشان محض بر اتفاق یکدیگر میباشد و از این معنی جرات
 مبارزان بخمس که کارزار و جرات و دلاوری و عرصه بیکار در تزلزل و فتنه ایشان میشود زیرا که بجوایش
 نام نیک و طمع دولت و جاه و استبداد عیسی مال و اسباب و التماسی مبالغ و اتواب خوف مرگ
 و ابل را در ظاهر نیاورده در شجاعت و دلاوری و مبارزیت و بهادری پائی همت کمال استقلال
 دلی و استحکام قلبی مستحکم ساخته توقعات اخذال و ترجمات گرفتن منال و بر سر نهانید اکابر بیکار غوطه
 خورده و در دروغ شایع و دلالی متعالی آبدار حاصل سازند خواه تامل و ملاحظه امواج اندر دریای خیال
 امتزاج غریق کشتی کشتی حیات بر سائل مرگ منافات برند در صورتیکه در عرصه کارزار جان بجان
 آفرین لغیر فیض سازند آنچه موجب و در ماه اوشان مقرر است بلا فرصت و اقبال رسانیده بپند
 و پسرانی التمال فایم مقام پدر سازند و اگر پسر لیاقت و استعداد پدری نداشته باشند با شهادت و اوردت
 معدود و بجملیه فرست و کیا است موافق آئین خود و محلی و مزین سازند و اگر آنسای قوتی پسری
 نداشته باشد کسی را از اقربای او بجایش بحال و برقرار سازند و غرضیکه رسم آئین فرنگیان عالیشان
 در هیچ ممالک نتواند بود و لیکن برانی ضبط و ربط افواج ظفر امواج و سر داران عالیشان این رسم و
 آئین از تمامی ممالک محروسه و قایلیم موروث بسیار بهتر و اوکی است و اگر موافق مشیت الهی که فتح
 و نهضت بران موقوف است سر دار قدیم بنبر و دیده و جنگ آزموده و گرم و سرد و زار و آتشیده
 را شکست و نهضت عاید گردد و او را موافق آئین خود ضلالت و تلف سازند که اگر بایستی و دیگران
 او را چندی از نظر اندازند و باز بعد از مرور ایام معدود و سرفراز و ممتاز بعلی غلظت فخر نموده
 به بحال و برقرار سازند.

آئین منع لاف و کذاف - در میان صاحبان عالیشان عادت و خوئی لاف و کذاف
 بهادر می و شجاعت طبعی و طبعی نیست بلکه در میان اینفرقی عیبی تمام می آید و لیکن اگر در جنگ و
 محارب و در پیش آید سر دار فرج که در بعضی کارزار ترد و دلت نالیده نموده فتح و نصرت بر اعدا نموده باشد
 موافق ارشاد و لازم الانقیاد و بادشاه کیفیت محاربه و حقیقت مجادله و یکم و بیش بیان و اظهار سازد

و سوا می استنار کسی را قدرتی و جمالی نیست و اگر دیگری در آن مجلس باد شاه تعریف جنگل آری نمیرسد
آن سزاوار است که نماید آن سرور در آن مجلس خاموش بوده نظر بر زمین و خسته بر چهره خود و عرق حمیت آرد
لا جرم سروران عالیشان شاد و فرح که با ایشان بود و داشت و خوردند و بنیاد بنا بلکه اندک را در دم تقصیر
سازند و خودشان را دروغی و کاذب و نامرد و جبین مطلق میدانند و خجسته و متحذل ضعیف منزل صاحبان
عالیشان خوش آمدگویی را رد و اجبی و رفتنی نیست بر ظاف دیگر ممالک که خوش آمدگویی و خودشان را در
مجلس عزت می نشانند و لاف کذاب را سرمایه رفاه حال و غیره آسودگی بالذات و ثبات
و العطف بیروت مشغول شده دیگر از جهالت ابدی و حقیق سرمدی معذور و نا بود خیال مینمایند
ولا در آن عرصه کارزار را که مانند رستم در تمام اصف مشهور و در اکناف معروف اندیشال زار

در دل سرایارنج و نکال شخیل دارند
آنکس کمین می آید کار بار کمین می معنی آن کمینی در لغت صاحبان عالیشان متناع
قوم بکار و بار جهات مالک و قوت و زور تمامی مساوات و برابر است و در اصطلاح خالیه سوداگران
و تاجران و بویاریان و مهاجران را گویند که مال اسباب خود را یکی نموده بشیرکت و سهیم کار و بار تجارت
و سوداگری نمایند و از ولایت و ننگستان کمینی چند اقسام است چنانچه گروهی که در هندوستان و
بنگال و چین و دکن کار و بار یازگانی دارند آنها را کمینی ملک شریف می نامند و آنکه در ملک غزلی
و امریکه علاقه انصرام امورات میدارند کمینی غربیه میگویند و همچنین کمینی مالک روم و شام و غیره
باسم آن ملک موصوف کنند و هر یک بلای و خوشی گذار بادشاه باشند اما مردم کمینی بنگال و غیره
زیاده از هزار کس خواهند بود که هر یک از ایشان بجهان خود در آن بلای و خوشی برند و کاروان
ایشان انصرام کار و بار و سرانجام امورات مینمایند و در جمیع امورات اختیار کلی داشته اند و لحظه غافل و
ذاهل نیستند از آنجهت چهار کس مازالمها هم و مختار امورات و کلیات اند و مصلحت و کمال
اتفاق و کونسل عدالت و تجویز و تدبیر ممالک محروسه و تحقیقات حساب اندنی مواضع و تقصبات و
نفع و نقصان و ضرر و زیان و انصرام کار و بار بادشاه در عهد ایشان است این بیست چهار کس موجب
زیاده می یابند و بعد از دوسه سال تغیر و تبدل ایشان میشود و در هر مدت دوسه سال از موابج
سنگین جمعی وافی و دولتی کافی ماسل میارند اما کمینی که در ننگستان در اصل مهاجرانند از
ایران و سروران بادشاهان و زمینداران عمده ملکی درجه کمر و اقل دارند خاسنه معروف است
اگر شخصی از متوسلان سلطانی و در ملک مقرر و مامور شود و در جواز نوکران کمینی و ترزا باشد کمینی

که مردم ولایت را متوسل ساخته در ملک هندوستان غیره روانه پیاوند پیش از امور می او نشان
 فرمودمان چهارم بنشیند و این بادشاهی داخل نمایند هرگاه که در اینها مان بادیاد بران بخظ
 فرمایند و بادشاه هم منظور دارد و در آنوقت متوسلان سلطانی آنها را بشمار و تعداد سازد و اگر کم و بیش
 قلیل را افزون نماید و زیاده را موقوف گرداند و آنوقت چهارم کپنی روانه شود و برین مقید
 تمام و تاکید الی اکرام است که باید کپنی از ارشاد بادشاه زیاده نکرده و بفرساید یا کسی از متعلقان
 ارباب عبدالست که برادر فرار داده و در چهارزان و اندک رود و پنجم رسیدن چهارم سفرمند و ستان
 و غیره برای نفس مال و اجناس تاکید بسیار است خصوصاً اینی پارچه پنجگانه و البرشم و پارچه ابریشمی
 و افیون قدغن اینست که سوا کسی کپنی کسی را خدود و قدرتی نیست که بکلی موداگر می یا مله و سیات
 در ولایت همراه برود اگر از منصرف و قیاس می یار و یک و مال ابریشم یا قلاب افیون برای پادشاه
 گرد و تمامی اسباب او خرف کنند و من بعد هر چه مال نوبوده باشد و در سکار شاهی ضبط شود
 یا فیصد بر پدید بیاورد و معادیه بدو در آنوقت خلاصی و رستگاری او از دست مصلوبان بجاورد و در این
 دیگر آنکه بادشاه با اتفاق کار برد از این شاهی و رنجادشت افراج ولایت همه معاون کپنی است
 که ابرسان و مالکدار سکار شاهی اند پس اگر کپنی را بسبب اتفاق یا بهی و پیش آورد و قیاس
 برای خفاقت و حرمت کوهی یا غیره مکانات مقبوضه مطلوب در سکار شود بمقتور پادشاه عرض
 اینقد به سازد که بر دوازده بادشاهی پنجگانه اسلها را بر بنای بابت رنگین فرمایند و در
 آنکام است افراج نو تعیین کردن سپاه بجانب مای مقرری سعی کمال بجاورد و عسکران آرند
 و اگر ایامان مخالف متقابل و مجادل کرد و فوج بادشاهی را مستعد او و اعانت آنها امور معین شود
 لیکن بنا بر قویست و ملائق ملک فرنگستان حکم بر علیه کپنی چنانست که مردم ولایت فرنگستان
 که در سیر ملک قدم فرسائی و مرعیه پیاپی نموده بنوکر می و کار و بار کپنی مشغول بجا باندیشند بلکه
 خوراک و پوشاک و غیره لوازمات اخراجات از کپنی حاصل شود و اگر کسی از افراج بجز اوج صاحبان
 عالیشان بسمالت پیری و ضعف قوی و شجاعت اعضا نایز کرده و یا در صف کار زانچ بجا شود
 یا بباری صعب باد لاحق بود و لایق کار و بار نماید تا دم حیات مستدارش از وجود او کمال شرب
 و پوشاک و مداوا و معالجه با عیاط تمامه خبر گیران باشند و اگر کسی از مردم ولایت از عدم
 خبر گیری سرداران کپنی تلف و ضلک کرد و منتها بکار بر نمری لایق نماید و در عمل شود و بجا ماند
 سکار بادشاه حواله سازد و در ملک رسمیت مقرون بهفت بشت چهارم بختی با سبب آلات

مبارک و مجاوره هوا و از جانب بادشاه برای نگاهبانی و حرست چهارت کپنی با یکی از سرداران
عمده که او را از غازی دانند در مکانات معذب المرد و جایی عسکری و جایی متقابل و متقابل
رومی و پیشی و اندک و غیره مامور و تعیین اند که وقت متبادل و ملاقات و شجاعت میدهند.

معنی کپنی موافق حدیقه الاقالیم - لفظ کپنی زبان انگریزان عالیشان عبارت از طوایف
مردمان است و آنچه دو باشند خواه صد خواه زیاد از آن و آن از قسمه های تجاران میباشد پس چند
بازرگانان مال و اسباب و سبل الخ خود را بدست چند آدمی و برگزیده از زمره خویش که از خرید و فروش
هندوستان نیکو مطلع و آگاه باشند تفویض نمایند و از بادشاه ملکیان گذارند و عهد متوفی بجلوه ظهور
می آرند که سوا می آید و دیگر می بطرف هندوستان نروند و در عوض انگلیسی چند لکهر و پیه سالیان

نخواهند بادشاه رسانیده میدهند و نیز از بادشاه اولاً اجازت میگيرند که در هندوستان هر جا مطابق
مرضی و خواهش خود قلاع مستغصه و حصار مستغصه تیار و درست سازند و سپاه برای حرست و نگاهبانی
قلاع نو نگذاشته نمایند و هر قدر که ملک نواز هندوستان از صلاح یا جناب و از احاطه تصرف خود آرند
ببلغ معهوده موافق آیین رسانیده سه صد خردی ابدی حاصل سازند چنانچه کپنی انگریزان عالیشان

در سده که بر او یکصد و نود و شش هجری بود پیشی و مندر پس از رکات و جنگال و بهار و غیره مالک
هندوستان را از بادشاه بچون سی و شش لکهر و پیه سالیان اجاره گرفته و در معهوده و عهد
رسانیده میدادند و سوا می آید از مال و اموال شهرت هندوستان فی صد چهار و پیه بطرفی محمول
در خزانه بادشاه غایب میمانند و کپنی انگریزان عالیشان در وقت چهارم که بادشاه در هندوستان

مقرر گشت و موافق اجازت بادشاه عمارت چند در هندوستان بنا بر مالیت و سکونت گماشته اند
خود تیار و مرتب گردانیدند من بعد از مغان و تحالیف و نواذرات و عزایات و ملکستان بظربادشاه
گذاریدند چنانچه از سده گمان برنگیرد گرفته و رفته رفته در پیشی و مندر پس و دیگر بنا دارند و همان
کوشی با ساختند و در هیچ و شری اشیائی فرنگ و هند اشتغال نمودند و در عهد سلطنت محمد اورنگزیب

اما لکیر بادشاه حضرت تعمیر کوشی و جنگال حاصل ساختند چنانچه کلکته در آن اثنای تیار و مرتب
شد که در اطلال هندوستان تعرض و مزاحمت به انگریزان عالیشان بجلوه ظهور نیارند و من بعد
از سبب اتفاقی غنیمت و غنا در میان هندوستان بر تمام مالک متصرف و تسلط شدند
آنگاه که سافان لکیر و دیگر کوشی و کوشی در آیین فراست آگین صاحبان عالیشان که
سجایه فرست کامله نیر و است شاکه ملکه و مزین میباشد چنان جلوه استقرار و استحکام میدادند

یکی را که بیزان دانش و نبش سنجیده باشد و بقتل و فرزند و دانی و راستی بکرنک بدیانت
 و راستی گوئی و دانست و حق جوئی ممتاز باشد اتفاق قوم به سعادت و گنگایش ریشیان و
 سرداران او با سکو مت شهر بگزینند و او را لار و سر نام سازند و در آن روز که ابتدای سال
 است همه مردم شهر و گردن و احمی از و منیع و شریف مجتمع و فراهم گردیده و او را منور الاعضا
 ساخته و لباس لایق سرداران عظام پوشانیده و در عدالت و کلیسامی همراه برده قسم چهارم
 مستحق و عهد بیان مستحکم گیرند که درین سال ابراستی و دیانت و حق شناسی و دانست ابدی و بوی
 و راستی بوی در میان خلق خواهی پرخت و تمامی رعایا را از کردار شایسته و اعمال بالسته
 خویش منشرح و منفرج خواهی ساخت و او را در راه و مشامه سنگین مقرر و معین بنمایند و در آن روز
 هر روز سیمت مستقر و آئینی است مستقر که قریب ده هزار آدم خور و بزرگ مالک و مشرب
 با اتفاق یکدیگر بجلوه ظهور می آرند و در آن روز مشغول نفس و نشاط فرحت و انبساط میشوند انگاه
 بازی و پیروی شیطانی و آیند چنانچه معصوف و شیشه پرست اگر بیست روپی فی کس شرط مقرر
 سازند لکبه و لکبه روپی بهم بشود چون با اتفاق میت ازلی مال اموال نفیس یکی گردد و آنکس
 تو آنکه و منعم شود چنانچه در یکسال یک کفش و در دو لکبه روپی یافته بود و سوا می آن که نیز غرض اعضا
 بوسیله این بازی بدولت و دیوی رسیده اند و بیست و غرض صاحبان عالیشان است که
 با اتفاق قوم موجب رفاهیت و آبادی ملک گردد و
 آئین که خط را ساختن غریب از او - در ملک و رنگان سیمت مستحق و آئینی است مستحکم
 که اگر خطی غریب و عاجز را کسی از عهد می عالی نتواند پرورش نماید و نظر بر حقوق فدویت در سخن
 عبودیت و تقدیم صنعدات و تیکه بندگی است او نموده در دل لطاف منزل خود خیال نماید که او را
 که خدا سازد او را با خویشان و دوستان اتفاق اللفظ و المعنی شده مصاحبت و گنگایش نماید چنانچه
 خرج شادی و وجه معاش او را قرار واقعی سر اهرم کرده مجلس احست و مسرت و محفل هجرت و هجرت
 از استقامت و پیراسته گردد و عرض نشاء مانوس و آن انسان دخت نشان بر لب تهر عروسی
 رونق دهد که در ماه تمام شب انیس و چهارم کنانیده قران تر هر روز و شتر می در هیچ حوت مشاهده
 ملاحظه ساخته تا شامی نشاء و شادمانی تمام شب و روز به هر طریقی التشریح و مجلس شج و از تملیح
 آراسته و پیراسته گردانند و خلعتی بسیار که جمعی بنمایند که از خویشان و اقربایان و دوستان ایشان
 مجتمع و فراهم میشوند بهر کسی خواست این نمودن و سیم نقد و ارمیاز که از شرف حال مال خلاص

توانگری و دولتندی فایز گردد و بفراموشی و اسودگی بر نماند و حال و آسایش مالی گذر اوقات
سازد و در معاش و معیشت کافی باشد درین صورت طمس زبانه و آئین حمیده قیاس
خیرت اساس باید نمود که مردم بر میان و سنده داران و الا تبار را از آمد و عهد و پیمان و رفیع
و مردم اوسط را از صرفه بخشش بر رویه چندان نقصان و زیان نماند لیکن از تعلیل و
وسایل دست مبارک صاحبان عالیشان نامراد ادبی برادر سبیدی فایز میشود و وفود و خیر
پهلوی به پهلوانان بلی نظیر اجلاس میسازد و در کمال شتاب را روشن و تابانگی فراوان و

خیا و رشدگی به پایان مایل شود و
آئین تربیت و تعلیم علم و غیره تربیت و تعلیم اطفال و بزرگان و میان و سنده و تان غیره مالک برین
که علم و ادب را بدین مذهب متوسل میسازد و در خانه خود نشاند و تعلیم علم میرد از نزد و در کمال
بطور دیگر میباش که در دارین قوم و امیر و وزیر پس از امیر رسد و در دست روان سازد
چرخ سالنامه معذراک و در پایه استاد و متفنن و فراش و شلج و دو اکثر و حجام و کاف و غیره
مصارف لازمی از روی حساب فهمیده و آله دنیا میزند و اگر بحسب اتفاق مدرسه بقدر مسافت قلیل
بزرگ بوده باشد در روز یکشنبه که در آئین صاحبان عالیشان روز تعطیل و تاخیر است
فرزندان خود را بنا بر ملاقات و معاقله جسمانی طلب دارند و اگر مدرسه به مسافت دور است باشد
بعد از انقضای یکسال طلب دارند و تا مدت بست سال تحصیل علم و هنر کما بین اوقات سهری
سازند و رسم خواندن چنانست که اول حرف تعجبی را یاد و آینه تختی را بر کج و در سبب و ثوابت
گردد و آینه بعد از آن مصدرات و تصرفیات و صیغه های ماضی و مستقبل و امر و نهی و غیره سوال و
جواب علوم او را آموزند بعد از آن حکایات غریب آثار و تعلیمات عجایب روزگار که اطفال را
از خواندن آن احتیاطی وافی و البته اذی کافی حاصل میشود و تا دو سال تعلیم دهند که بمطالعه
کتاب مستعد گردد و چیزی قابلیت و استعداد و رو به یاد و نا هر گشته لیاقت طلبان حاصل کنند
بعد از آن مدتی در علم حساب و ارقام و حسابی و استعدادی حاصل گردانند هر گاه که از نوشتن خواندن
علم فراغت حاصل شود کتب علم دین و عقاید و حکمت و هیئت بخوانند که قیاس منجمان و قیقه
شناس و عقل منجمان فلکی اساس از القیاط قواعد و بر این آن در تزیان و ترقی میشود و
سلمان فرنگستان علوم غریبه و فنون عجیب و کتاب های فضیلت چنان آسان ساخته اند
که بتایان بزرگ در تعلیم آن چندان وقت نمیباشد بلکه اشکال فلکی را بکمال عقل و دانی درست

و ثابت انداخته اند که حیرت گاه اولی الالبعار و ارباب نقایر است و نه ادا کتاب بنظر حق جایگاه است
 که صد کتاب از هر علم از یک مکان صحاف میسر و حاصل میکرد و نوشته اند و گفته اند و شنیده اند و فرمودند
 و نوشته اند خود را از ابتدای سمن چهار سالگی سواهی نوشته اند تعلیم علم و الالباع و سمن و قسام
 صنع و بدایع امور و معطل و بکار غریب دارند هر کسی که در علم موسیقی دال را نغمه و سرود و طبع
 و سوارسی اسب و پیسده و مهارتی وافی و استعدادی کافی نداشته باشد در خدمت رعیان و
 سه داران میوب و مذموم بود گویند که والدین او عاجز و غریب بودند و اشتیاعت و قوت
 اخراجات تربیت او نداشته اند بنا بران فرزندان ایشان از نر و پسر و فنون عاری و خالی اند
 علی الخصوص بعضی هسته ان که رقص و سرود و نغمه ندارند نهایت عجیب کمال است و
 مردمان عمده و رئیس در مباحث ایشان رغبتی دلی ندارند و اگر در صورتی که دختر بچگی علم سرود و نغمه
 آموخته و پذیرفته باشد امیران و روزگاران و ولتمندان اعمار او را طالب بسیار در رغب
 بشمار نموده بجان و مال خسار میدارند و تعلیم فرزندان موقوف بر صرف مال کثیر است اگر چه
 مردمان و نگلستان میدردی و سخت دلی و میسر نمی کرده فرزندان خود را و در دست بزرگای تعلیم
 میسریندا تا بنظر انصاف و درست گوئی بهرری والدین کمال شفقت و عطوفت است و پیش
 او شان سر اسد نوش که به لیاقت علم و هنر است و تمام وجود طبع و قوا و حدت و هنر و علم
 فایز گشته اوقات خود را به لوب و لعب بگذرانند و تمام عمرش لعبش و کامرانی و نشاط و شادمانی
 و مهر و شفقت والدین که از جعل علم و هنر و کسب معاف و باز دارند و در حق طفلان کمال قهر و دشمنی
 است که از هنر و کسب عاری و معطل شده عاقبت الامر به بدست تمام و خواری مالاکلام و درگاه

سیریند
 این تربیت و تعلیم اطفال غریب - خروان غریب و ضعیف طفلان خود را در کتب خانه شهر داده
 میفرستند و باز هنگام شب طلب میدارند و در هر نغمه گیر و پدید پایی استاد و معانی نهاد و حواله میسازند
 و برای تعلیم نخست آن خانه علیحد و مقرر و معین است و طریق خواندن علم و در رسد چنانست *

التماس

از کتب خانه مصنف همین قدر منقول و مستیاب شد بشرطی که میخواستند اگر چه ناظرین کرده خواهد شد *

استفسار کتب و دید صاحب از و کلامی اجلا می نماید تصنیف کتاب مستطاب تاریخ رقم
و ترقیم کردن فقیر صاحب جمی در سرکار والا و شرفیابی راقم در سرکار دولتدار و فقیر
علم نجوم و پرشن خلیفه بدیش و اطهار راقم و باب انتقال خلیفه و رسیدن خبر فتح خرم
و سرکار والا افتد از و عطا شده خلعت انعام کتبان صاحب از فقیر صاحب مبلغ کلمات
صوری و معنوی متفرقه نموده با انصافی و آید که لاله سحرین اصل کتاب تاریخ سرکار والا تصنیف
ساخته فقیر صاحب از راه استخاوت بدی بر زبان آورد که لاله سحرین بملی بخلیه فرست و کماست است
و مردی قابل شمار کتاب تاریخ بآئین شایسته و عبارات و لبسته تیار ساخته کتبان صاحب فرمود
که بنگاهم شهر نیایی سرکار والا امثال کتاب تاریخ کرده شود که اشتیاق بسیار صاحبان و مطالعات
بهجت اشتغال سرکار والا می باشد و فقیر صاحب جمی از احوال خدای سرکار و دولتدار معروض شد
سرکار والا بنا به تاریخ ۲۹ - ماه بیست و ششم تاریخ راقم تاریخ الطلیعه بر زبان حقین نشان آورد که اول
کتاب مستطاب در سرکار و دولتدار عالی بایده ساخت که سرکار والا مرتبه اول کدام جامی جنگ و
بنگاه ساخته است بنده ظاهر کرد که در اول عمر هفت سال در کوت چهار لاج دیره گرم سنگد و دلو
آفت و تاج ساخته بفتح و فیروزری در گور الزوال طریعت فرموده اند و بعد از آن مقدور گاهان
سنگد صاحب والا قدر سنگد شای جلوه اعلان پذیرفت فرمودند و دست است و معنی تاریخ
تفاوت نیست بامی تاریخ احوال بهجت اشتغال خوب طور شده و این کتاب لایق اصحاب صاحبان
است باینکه با رجایات عمده پوشیده و کرده بامی طلایی در دست انداخته و کتاب گرفته در او نیز نگار
بخندست کتبان صاحب حاضر شود باز از راه عنایات تنخواه منتقصه رویند بنام فقیر امام الدین در
معامله ملک مانجه و خلعت ووشال و با رجایات عمده بنام حمد و عطا شد تنخواه مبلغ منتقصه و بهر از
عدم الخافدلی فقیر سطر بدامن تحصیل نیامد و بنفین سرکار والا از پندت مدعوین منتقصه
شدند که خلیفه بدیش را کنور شیه سنگد محاصره سخت کرده است احکام در ظاهر نمایند پندت مذکور
ظاهر کرد که در نیوقت در زانچ طلح برج سبند و برج فوج بدین است که هم فتح سرکار و خلیفه و
شکست هر دو بنهم سیدر آید سرکار والا که میک استخوان علم سربک بود و مذکور فتح یک کشتک
یک کس میشود و فتح شکست هر دو متصور و تحقق نیست پندت مذکور بیان کرد که در علم بایان
که سبند برج فوج بدین است همین دریافت میشود و سرکار و دولتدار بهایی ارمشک جمی مطالعات
صوری و معنوی مبط الزوارین و متعال مورد افصال ذوالجمال و جید الزمان بکامی دوران

فرمودند که کسی را مصنف هذا سترند که در گفتگوی سرکار والا و پندت صاحب خصفی سازد که کدام تحقیق و درست است بهائی صاحب جی سرمودند که مردمان عالم لاهور میگویند که لاله سهون لعل علم نجوم است وادی تمام میدارد لیکنت ما را اطلاع این معنی نیست از زبان عالمان علم در لاهور شنیده ایم سرکار والا سرمودند که خوب شد گفتگای در خانه پیدا شده است و پندت در نگاه ارشاد عالی سوال فرمودند که لاله مذکور این چند سال در سرکار ذاب و ایاب میازد و گاهی با اظهار این معنی نیز اخت است الحال انصاف هذا نماید بنده و نگاه ظاهر ساخت که از اطلاع سبیل پندت صاحب که هیچ وجه بدیدار است فتح و شکست هر دو طرف معلوم میشود و گفتگوی سرکار والا درست است که فتح و شکست یک کس میگردد و سرکار والا اقتدار که در گفتگو و صفات خوب اند بر زبان مبارک آوردند که از گفتگوی شما معلوم میشود که نزد علم نجوم تساهل و دیگر است بنده التماس ساخت که درست است و در علم لونی فال و وقت و اینج میزان از دلایل و شواهد هیچ همت و کواکب دیگر معلوم میشود که خلیفه بدکیش نیست از شمال به عالم با و دانی است و خبر احوال اثرات احوال و عنقریب در سرکار دولت داری آید فرمودند

عقرب	سبیل	اسد
قوس	میزان	سرطان
جدی	حل	جوزا
دلو	ثور	ثور

که این معنی درست است لیکن این چندین شخص تا این وقت در سرکار دولت داری بهر باب نشده که علم با نیطو گفته باشد بنده التماس ساخت که از روی علم نجوم خود فرمود و در صدد و در خبر فتح خلیفه بدکیش و سرکار دولت داری نمی آید لیکن پندت مذکور از اصفای حکم نجوم رقم ۱۴ چین بر همین گردید از اینجه است

تا تاریخ ۲۵ ماه صیبه هجری ۱۲۸۵ که آن صاحب معرفت شکر که آن در سرکار والا اقتدار التماس ساختند که صاحبان عالیشان را اشتیاق ملاحظه کتاب تاریخ سرکار والا بدو جزا قصی میباشد مصنف تاریخ نزد صاحبان حاضر شده به ملاحظه کتاب تاریخ پرواز و حسب الظاهر صاحبان احوال همینست اشمال سرکار والا بیان نماید سرکار تلطف آثار رقم را و حضور سالیان هر چه یابا کنایه ارشاد فیض مواد فرمودند که معیت شکر بدیافت ملاقات فرست آیات که آن صاحب باید پرداخت و کتاب تاریخ را بطالو که آن صاحب باید آید و چنانچه رقم با اتفاق او با حراز ملازمت که آن صاحب بهر داند و در گردید که آن صاحب بد شکفته پیشانی و شیرین زبانی استفسار خیریت و عافیت فرموده بر زبان مبارک آوردند که صاحبان عالیشان از اصفای

و محبت انسانی خبر قابلیت و استعداد ایشان و تصنیف کتاب تاریخ سرکار و الامری عتی تمام و جوی الکلام
 در آینه ضمیر صفای نظیر بر تو انداز هست اولاً احوال تشریف آدمی میسکاف صاحب بیان نمایند
 راقم بنابر احوال صاحب با اختلاف در خدمت کتبا انصاحب مالی و مبرهن ساخت از آنکه احوال
 صاحب موصوف به عبارات شایسته و طریقی است که مبنی بر تاسیس اساس استقامت و مکررین مایلین
 بود و باشد در قمر زده کلک فراست سلک شده بود و بنا علیه کتبا انصاحب بدرجه زیاد و شرح
 القصه رکشته از زبان فیض ترجمان سر مودند که آنچه صاحبان عالیشان تعریف و تصنیف کتاب
 تاریخ شنیده بودند زیاده از ان بدریافت رسیده که مصنف این تاریخ محلی بجملیه فراست کامل و بیبا
 و این کتاب مستطاب لایقی مطالبه صاحبان عالیشان است اگر شما در لودمانه رسیده و علی الطبع
 شده از اول تا آخر کتاب تاریخ در سماعت صاحبان عالیشان بیارند باعث خوشی خاطر
 صاحبان خواهد شد و هم انعام و انفسه از طرف صاحبان عطا خواهد کرد و بدینده در جواب آن بزرگ
 پروخت که اگر چه صاحبان محکم کنونی فطرت و معیار بنحور خیرت اند لیکن راقم بر بقیه تو سبب حضور شرف
 و بر برقیه جان میدارد و حسب الارشاد بنا بر سماعت کتاب تاریخ در خدمت کرامی حاضر خواهد شد و
 سوامی اجازت بندگان حضور النور چه قدرت و مجال که قدم از دایره اطاعت و انقیاد و بیرون کرده
 آید موافق ارشاد فیض مواد حضور دولت و در باب آداب سعادت و این خود متعذر است کتبان
 صاحبان مودند که در سر کار والا اقتدار عرض کرده شمار همراه خود خوانیم بر و کتبان صاحبان
 با موری راقم همراه خود در سر کار گردون و قار گذارشش کنیند سر کار والا آنرا در جواب آن بنویسند
 که عنقریب بعد بپند می از پیشگاه جاه و جلال رخصت بطرف لودمانه خواهد گردید و حال در چرخه توقف
 و تسکین باید داشت *

۱۴- ماه ساون مثلاً عرض کردن کتبا انصاحب بنا بر موری راقم بنابر بطرف
 لودمانه و رخصت از سر کار و التماس و عطا می خلعت معاسب و سبیل و غیره ترخیص
 سکند خان وکیل صدقات و خیرات بسکه اند ماه ساون پنجم رواقی لودمانه کتبا انصاحب
 به مصنف تاریخ چته رواقی لودمانه آگید فریخ فرودند راقم بنابر زبان آورده که بنده و قطر در خوان
 آلامی متواضع سر کار والا اقتدار و سوامی ارشاد واجب الانقیاد و روانی متعذر و محال کتبان
 صاحب بنا بر روانی بنده بطرف لودمانه و سر کار والا معروضند و اشتند در استیلا که با سنا طرک کتبا انصاحب
 و سر کار والا زیاده از حد میباشد لکن اس اسب سوار می خاص و مبالغه صد زو سیه نقد و

یکب بچوبه و یکصد روپیه در ماه بر سهانه وال عطا شد و روانگی بنده نموده و بختی سکنه
 وکیل از سرکار دولتمدار جلوه اعلان پذیرفت و خلعت هفت پارچه معده و شال و کتخاب و مبلغ
 پانصد روپیه نقد و تنخواه بکهنه از روپیه و زیورات و پوشاک یازده پارچه مع یک زنجیر نیکل
 به نواب دیره اسماعیل خان مرحمت گردید و تاکید مزید جلوه نمائش پذیرفت که از متابعت و
 فرمانبرداری و اطاعت و عقیدت شعاری دقیقه از دقایق موشیاری و خبر داری
 فرود گذشت نباید ساخت روز سکرانده ماه ساون سنه ۱۲۸۳ سرکار مملکت آمارو نشان کانی
 و ماده گاو ان و سپان و نیکل و مبالغ نقد خیرات و سنگاپ فرموده به مستحقان محتاجان
 حواله فرمودند و در همین ان راحت نشان اجلاس فرموده موازنه بهجت نشانه بجایه نمائش
 آوردند و مبالغ به سادگان از روی آب و غیره عطا شدند *

نقل عرضی بطرف سرکار وال

لجوع عرض فیض معروض بندگان عالی معالی شرفا قدس رفیع اعلی ادم اقبال غلام سهریل
 غلام نیاز از اسام در لود و بانه خدمت گرامی در بیت بندگان کیتان و صاحب بهادر شرف
 و سکنه میباشد و کیتان صاحب موصوف سه روز بنا بر سماعت کتاب تاریخ بندگان تحفه و
 یک روز یکشنبه بنا بر خواست مقرر و معین فرموده اند و کتاب مذکور که ذکر هست قومی بنیاد
 و نهبت خدا داد و علوم و ادراج اقبال و سمو معارج اقبال سرکار عالی مسطور است از اصنافی
 آن بدرجه نهایت تشریح الصد می شوند و بندگان لاا گور صاحب بهادر را راده ملاقات
 راحت آیات سرکار شرف اعلی در راه الکتوبر که اخیر اسبج و ابدا می کتاب بوده باشد منقوش
 صفحہ خاطر است و درین روز با عیضه مالکن صاحب بهادر از کتیمیر نظر گذشت که اگر چه در سفر
 میباشیم لیکن از توجه و عنایات جناب بهاراجه صاحب بهادر تمام اسباب مایحتاج موجود است
 که پنج چیز در کار نیست و بالکل فارغ البال و آسوده مال میباشیم که این مقدمه معجز از تشدید
 اساس استخوان بندگان بهاراجه بهادر متعجب است که در انضباط اساس استخوان و بجانگی یکتانی هر
 و حید زمان اند و بارش صاحب بهادر هم تمام قیل و قال اخلاق حسنه و شمایل رضیه و ترقی
 ادراج و علوم معارج سرکار عالی بجهت جناب لاا صاحب بهادر بیان طراز شده اند و کیتان انصاف
 موصوف در یکی امورات مفوضه خود و خصوص تشید اساس یک جبهتی و یک رنگی سرکار وال و دقیقه از

وقایع ہر قدر مفید و گزشتہ تیس سالہ لکھنے والا صاحب بہادر از رشیدین انجمن کلمات و تحت آیات عزیمت
 بنابر ملاقات میباشند زیادہ مواب۔ نقل اسناد

عزیز القدر ارادت نشان لالہ سوہن لعل بجافیت باشند۔ عوایضہ مرسلہ ایشان مع کتاب تواریخ
 بنظر درآمدہ کاشف مرقومات گشت از مطالعہ کتاب سروری پیرامون طبع پیدا شد لہذا بندوی
 مبلغ پنجہ روپیہ سکہ کلدار برد و کان لالہ ہر جس کے جو اہری امر تر نزد ایشان فرستاد
 شد خواہر رسید لازم کہ برین نمط مدام نویسان حالات باشند المرقوم اسوج سدی سوم
 سنہ ۱۲۹۵ مقام لاہور

نصرانیہ کتب خانہ

نمبہ
 فضیلت و کمالات و سنگا لالہ سوہن لعل مورخ لاہور بجافیت باشند
 اندر نیوقت قدری از اجزائی تواریخ وادہ این فضیلت و سنگا ہما خطہ وادہ ویکصد و پیرانی
 ایشان معرفت رفعت و عوالی مرتبت لالہ خوشی رقم مرسل میشود باید کہ آنرا وصول نموده تبصرہ
 خویش آرند و بفرود و پروانہ اجزائی تواریخ مذکور کہ باقی اندر و در تبایض رف روان سازند بر وقت
 رسیدن ان ہر چہ مناسب خواهد بود زیادہ تر پرورش ان کمالات و سنگا و خواہر گردید المرقوم ششم
 سنہ ۱۲۹۵ مقام بہاولپور

نصرانیہ کتب خانہ

Signed D. Cunningham

نمبہ
 عزت آثار لالہ سوہن لعل کتاب نویس ہمارا جہ صاحب الی لاہور حفظہ
 جزو ہائی کتاب تواریخ ہمارا جہ صاحب الی لاہور جو نمبر ۱۲۹۵ خطہ حضور گذرانی تھی اگر چہ وہ سطح سے
 اول آخر مکمل نہیں ہوا ہم خطہ اسکو خورسندی حاصل ہوئی در بنو لاحساب الطالب ہمارے جزو ہائے
 مذکور واپس ہو کر تلمی ہو تا کہ اس کتاب کو اخیر تک مکمل کر دو اور چاہے فائدہ میں چھپوا دو کہ اس سے
 بہت فائدہ ہو گا اطلالہ تلمی ہو اور انجمن کتب کو متوجہ حال اپنے کام ہو
 المرقوم ۱۲۵۵ ستمبر ۱۲۹۵
 دستخط
 دہاس مل سرشتہ دار Signed W. Beecher Deputy Secy

سند سخطی مندرجہ زیریں لیم بنفہا سجاد ویشی سکرٹری و ملاک بنیاد غیرہ

A jagur valued at 1000 Rupees annually, as noted below, subject to the payment of 1/4 "Juma," is granted for life to Sohan Lal, Valkeel, under the authority of Government's letter No 1253 dated 13th July 1850:-

Manga Talouqua	} 1000 - 0 - 0
Muttewal Zillah	
Kurritour	

By order

Signed H. P. Bond

Lahore
The 31st May
1851

Deputy Secretary Board of Administration

نمبر ۱۰۵۳ قلمتہ سویم
Compared with Persian
Sd Boudas chum offrs Translation

سند جاگیر بنام سوہن لعل وکیل در مار ساکن لاہور
از اسجا کہ مطابق منظوری حضور نواب مستطاب علی القاب لار و گورنر جنرل ببادوام شوکتہ مندرجہ خط
الگویری مباحث سکرٹری اعظم کو نمٹنہ نمبر ۱۲۵۳ قلمتہ سویم جو لالی منتہا و جاگیر کیتھار و رو سیالیا
بافہ چارم جمع جاگیر موجب تفصیل ذیل نامہ جیات بالشان عطا شدہ این سند مکمل و التہ خیر لایشتی
و دو فاکٹشی اسکرکار نکشتہ شاغل باشند و ترجمہ انگریزی این سند بر صدر مرقوم ہست فقط تحریر فی التاریخ ۱۳۱
مئی ۱۸۵۱ء مقام لاہور۔
تفصیل جاگیر

ال
باجہ متعلقہ متی وال ضلع التھر
ال

باجہ مندرجہ بالا مت لایشت
باجہ مندرجہ بالا مت لایشت
ال
ال

نمونه

مهربان دوستان لاله سوسن لال صاحب زاده عظیم

بعد دعائی دولت کشف و آشناسق که بعد از خطی در دادن کتاب بنویسید میفرمایند از
 اکنون استیلا بعد چه بر چه قرطاس را بر دوستی ترجیح و فوقیت دادند و بفرمود که اگر از سر نو
 تحریر کنایم تا سر دست صرف سی چهل روپیہ خواهد و ما را صرف برای مطبوع و کارست پس
 بعقل گنجائش دارد که برای مطابقت چهل روپیہ صرف شود و بفرمود که آشناسق هم را بفرمود
 این صرف من پسند نخواهند کرد و عذر خطی که هست مضائقه ندارد و آنرا خواهند یافت و اکنون
 بنویسیم که ما را صرف کردن سی چهل روپیہ ناحق منظور نیست اگر الفاضل بنیان کتاب بدین خط را اختیار
 خواهند ساخت مشکور و ممنون احسان آن مهربان خواهیم شد و نیز برای ضیافت و تندر اندوست
 ده یا نوزده روپیہ نذر خواهیم داد و کتاب در هر صدمه یا نوزده روز و سپس خواهد شد می شنیدم که در دوستی
 دوستان تا جان در بیخ نمی سازند و اندوست پر چه نامی قرطاس که بعد چندی ردی و باز بجهت کفالت
 در این دوستی دین می سازند اکنون التماس میدارم که اگر دودن منظور است تا همان کتاب بدین خط تمام و کمال
 یا اجازت آن مرحمت ننموده باشند و اگر سواي ملک ادون منظور نیست تا جواب صاف ارقام شود که بر دوستی
 اینک علی العموم شاکر و صابرانم و سر دست صرف چهل و پنجاه روپیہ منظور نیست زیاده نیاز

راشم

مهر نعل

نمونه

لاله صاحب مکرمی محمد می لاله سوسن لال صاحب زاده عظیم

بعد شوقا قات سابق اطلب تبانیخ جناب پرورنده بود و ما این زمان زید بعد از عنایت نمود و شنیدم که
 طبع اندوخته ارقدر می علیل است قدری ترو دست السمال فکمی است که بنایات خود آن کتاب است حال
 عارضه عنایت فرمایند بعد معاینه آن بروی و البشور اید شد - زیاده نیاز - راقم بنده لعل سرشته و احکام بود و پنجاه

نمونه

شفیق مکرمی لاله سوسن لال صاحب زاده عظیم

بعد اشتیاق و بیدار کشف و آشناسق جناب میزداید که بنایات و ستانهای پیش ازین عینت عنایت فرمایند
 به جز دوست که آن مهربان هم تکلیف کشد و نیازمند هم بابا و تکلف شود زیاده نیاز و به گوگل خند سرشته و امر امر و خط و
 حکا شتم خاطر مبارک جمع خواهند کرد

عرضه تلمسی راص

صحیفہ نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	موافق	موافق	۱۱	۲۳	لفظ	لفظ	۱۱	۲۳	لفظ	لفظ	۱۱	۲۳	لفظ	لفظ
۱	۵	بیزخم	بیزخم	۱۲	۵	بہنہ	بہنہ	۱۲	۵	بہنہ	بہنہ	۱۲	۵	بہنہ	بہنہ
۱۲	۵	آئینہ	آئینہ	۱۳	۹	اشکاج	اشکاج	۱۳	۹	اشکاج	اشکاج	۱۳	۹	اشکاج	اشکاج
۱۳	۷	عائیدہ	عائیدہ	۱۴	۱۰	امعاء	امعاء	۱۴	۱۰	امعاء	امعاء	۱۴	۱۰	امعاء	امعاء
۲۰	۷	صحیح	صحیح	۱۵	۱۲	امعاء	امعاء	۱۵	۱۲	امعاء	امعاء	۱۵	۱۲	امعاء	امعاء
۲	۲	بارغ	بارغ	۱۶	۱۳	شدہ	شدہ	۱۶	۱۳	شدہ	شدہ	۱۶	۱۳	شدہ	شدہ
۹	۷	برہ	برہ	۱۷	۱۴	لہا	لہا	۱۷	۱۴	لہا	لہا	۱۷	۱۴	لہا	لہا
۱۰	۷	مزاج	مزاج	۱۸	۱۵	ظہور	ظہور	۱۸	۱۵	ظہور	ظہور	۱۸	۱۵	ظہور	ظہور
۱۹	۳	مستطیل	مستطیل	۱۹	۱۶	جوا	جوا	۱۹	۱۶	جوا	جوا	۱۹	۱۶	جوا	جوا
۱۴	۷	قلع	قلع	۲۰	۱۷	تفادیم	تفادیم	۲۰	۱۷	تفادیم	تفادیم	۲۰	۱۷	تفادیم	تفادیم
۲۳	۷	خج	خج	۲۱	۱۸	ہر	ہر	۲۱	۱۸	ہر	ہر	۲۱	۱۸	ہر	ہر
۲	۲	مضامیر	مضامیر	۲۲	۱۹	استعار	استعار	۲۲	۱۹	استعار	استعار	۲۲	۱۹	استعار	استعار
۱۱	۷	عقاب	عقاب	۲۳	۲۰	ذوالفقار	ذوالفقار	۲۳	۲۰	ذوالفقار	ذوالفقار	۲۳	۲۰	ذوالفقار	ذوالفقار
۱۵	۷	فرزان	فرزان	۲۴	۲۱	مصف	مصف	۲۴	۲۱	مصف	مصف	۲۴	۲۱	مصف	مصف
۱۲	۷	نویب	نویب	۲۵	۲۲	مصف	مصف	۲۵	۲۲	مصف	مصف	۲۵	۲۲	مصف	مصف
۱	۶	مطیع	مطیع	۲۶	۲۳	مصف	مصف	۲۶	۲۳	مصف	مصف	۲۶	۲۳	مصف	مصف
۳	۷	مستطیل	مستطیل	۲۷	۲۴	مصف	مصف	۲۷	۲۴	مصف	مصف	۲۷	۲۴	مصف	مصف
۱۶	۷	مستطیل	مستطیل	۲۸	۲۵	مصف	مصف	۲۸	۲۵	مصف	مصف	۲۸	۲۵	مصف	مصف
۲۲	۷	مستطیل	مستطیل	۲۹	۲۶	مصف	مصف	۲۹	۲۶	مصف	مصف	۲۹	۲۶	مصف	مصف
۹	۷	ساد	ساد	۳۰	۲۷	مصف	مصف	۳۰	۲۷	مصف	مصف	۳۰	۲۷	مصف	مصف
۲۳	۷	مستطیل	مستطیل	۳۱	۲۸	مصف	مصف	۳۱	۲۸	مصف	مصف	۳۱	۲۸	مصف	مصف
۲	۹	مستطیل	مستطیل	۳۲	۲۹	مصف	مصف	۳۲	۲۹	مصف	مصف	۳۲	۲۹	مصف	مصف
۱۳	۷	مستطیل	مستطیل	۳۳	۳۰	مصف	مصف	۳۳	۳۰	مصف	مصف	۳۳	۳۰	مصف	مصف
۱۴	۱۰	مستطیل	مستطیل	۳۴	۳۱	مصف	مصف	۳۴	۳۱	مصف	مصف	۳۴	۳۱	مصف	مصف
۲۱	۷	مستطیل	مستطیل	۳۵	۳۲	مصف	مصف	۳۵	۳۲	مصف	مصف	۳۵	۳۲	مصف	مصف

گزارش

یہ انتخاب صرف نذرانہ اصحاب علم اور شائقینِ توارخ کے لیے جاتی ہے جو صاحبِ عالی ہستی کو کام فرما کر خریداری کتاب عمدہ التوارخ مکمل سے کہ عنقریب طبع ہونیوالی ہے بندہ کو مشکور احسان بیکار ان فرمانا چاہیں اور قیمت اسکی بحساب سو صفحہ ایک روپے مقرر کی گئی ہے اگر اسی تقطیع اور قلم اور کاغذ ۳۰ پونڈ والی ریپوٹ والی جاوے تو تخمیناً مبلغ ۲ روپیہ جلد قیمت نئی ہوگی یا سجا ایک روپیہ بھاریا جیسا کہ نیا پونیر سٹی مقرر کرے گی۔

ایک تاجر صاحب جو کئی خدمتیں بلازحمت مرسل کیا یا تاہو اگر ان کو خریدنا مکمل جلد کا منظور ہو ورنہ

خریداری نہ پونیر سٹی کا لچ یا براہ راست پاس بندہ کو ارسال فرماویں۔

جو صاحب شوق سیررہے ہیں ان سے قیمتیں چھ کر کٹے وغیرہ یا بندہ پر شرفی لا کر فرماویں۔

وضاحت ہے کہ اس جلد کو خریدار کو ایک جلد مفت نذر کیا ہوگی۔

الجمہ نیاز آسائے بندہ ہر جگہ اس ساکن لاہور متصل بازار گشتی۔